القانون

طب اسلامی کا انسائیکلوپیڈیا

جلد چہارم

حرف کاف

جن دواؤں کا شروع حرف کاف سے ہوا ان کا بیان

کافور ۔ ماہیت اس کی مشہور ہے اور چند اصناف کا ہوتا ہے قیصوری اور ریاحی اس کے بعد آزاد وسفرک جو پتلا پتلا ہوتا ہے یہ کبودہ ہوتا ہے یہ وہی ہے جس میں اس کی لکڑی کے ٹکڑے ملے ہوتے ہیں ۔بعض آدمیوں نے کہا ہے کہ اس کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے جس کے سایہ میں بہت سی خلقت آرام پاتی ہے پس اس کی طرف سوائے ایک مدت معلومہ کے سال بھر میں اور کسی وقت نہیں پہنچتا ہے اور یہ درخت اسفنجی اور دریائی ہوتا ہے یہ بات بنابر زعم اُسی شخص کے ہے جس کا قول ابھی لکھا گیا ہے۔ لکڑی کو اس کی ہم نے بھی اکثر دیکھا ہے کہ سفید ور بودی بہت ہوتی ہے اور سبک بھی ہوتی ہے اکثر اُس کے اندر کے شگافوں میں کسی قدر نشان جرم کافور کا پایا جاتا ہے۔طبیعت تیسرے درجہ میں خشک ہے زینت کافور کے استعمال سے پیری کے آثار بہت جلد نمایاں ہوجاتے ہیں اورام وبثور اورام گرم کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے۔ **اعضائے سر** سرکہ ملاکر ناس لینے سے نکسیر کو بند کردیتا ہے خواہ کچے چھوہارے کا پانی نچوڑ کر یا آس پاس کا پانی یا باوروج کا پانی ملاکر۔اور دردسر جو گرمی سے ہے اس کو بھی نفع کرتا ہے کہ جسکے ہمراہ تپ بھی ہو بیداری مفرط پیدا کرتا ہے۔گرم مزاج آدمیوں کے حواس کو قوی کرتا ہے قلاع کو بہت مفید ہے **اعضائے چشم** آشوب چشم جو گرمی سے ہو اس کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہے **اعضائے نقض** قاطع باہ ہے اور سنگ گردہ اور سنگ مثانہ پیدا کرتا ہے۔خلفہ صفراوی کو بند کردیتا ہے۔ **کندر** بضم کاف وسکون نون وضم دال مہملہ آخر میں رائے مہملہ ہو **ماہیت** اس کی گونہ مشہور ہے اور اقسام کے گوند سے اس میں میل کردیتے ہے اور دادتج بھی اس میں بلا دیتے ہیں۔کندر کی خاصیت یہ ہے کہ آگ پر ڈالنے سے

بعد رہ جاتے ہیں۔ سرکہ اور زیت ملا کے اس کا لطوح اس درد کو فائدہ کرتا ہے جس کا نام مرکب ہے یہ وہ درد ہے کہ جس کے عارض ہونے سے بدن میں دانہ مثل مسووں پڑ جاتے ہیں اور اُس مادہ کی حرکت جس وقت اندرون بدن ہوتی ہے ایک آواز چلنے چیونٹی کی محسوس ہوتی ہے یعنی ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے چیونٹی چل رہی بدن سر اسم برارہ رہا ہے اور رام **احشا** کی ثیورفیمولیا اور روغن گل ملا کر کیندر اورام گرم پیتان پر رکھا جاتا ہے اور اورام احشا کی تحلیل کے واسطے جو ضمادات بنارے جاتے ہیں اُنہیں بھی داخل کیا جاتا ہے جراح وقروح زخموں کا اندمال اچھی طرح کرتا ہے خصوصاً جو زخم تازہ ہوں اور جراحات خبیثہ کی خباثت کے پھیلنے کو روکتا ہے۔ داو پر بطہ کی چربی ملا کر لگایا جاتا ہے آگ کے جلنے سے جو قروح پڑ گئے ہوں ان اوپر اور سردی کی وجہ سے جو بدن کے مقامات پھٹ گئے ہوں ان پر سور کی چربی ملا کر لگایا جاہا ہے جو قرح آگ کے جلنے سے پڑ گئے ہوں ان کی اصلاح کر دیتا ہے اعضاے سر ذہن کو نفع کرتا ہے اور قوت دیتا ہے اور بعض آدمی ایسے بھی ہیں جو کندر کے جیسا تذہ کو نہار منہ اٹھکر پینے کا ہمیشہ حکم دیتے ہیں۔ زیادہ استعمال کرنا اس کا دردسر پیدا کرتا ہے سر کو اس سے دھوتے ہیں پیشتر نطروں ملا کر جب سر کو دھوتے ہیں پس خراز لینے بفا کو دور کر دیتا ہے سر کے قروح کو خشک کر دیتا ہے۔ کان کے درد کے واسطے شراب ملا کر کان میں ٹپکایا جاتا ہے۔ جب زفت یا زیت یا دودھ میں ملا کر اس کا استعمال کریں کان کی نرم ہڈی کے ٹوٹ جانے کو فائدہ دیتا ہے جو خون حجابی نکسیر کا جاری ہو اس کو روک دیتا ہے۔ کندر متجملہ اورا سے نافعہ کے ہوناک کے کوفتہ ہو جانے کے واسطے جس سے ناک کی ہڈی چور چور ہو جاے **اعضائے چشم** قروح چشم کو مندمل کر دیتا ہے اور ان میں گوشت بھر لاتا ہے اور جو ورم کہنہ آنکھوں میں ہو ان میں نضج پیدا کرتا ہے۔ دخان کندر ورم گرم چشم کو نفع کرتا ہے اور آنکھ سے جو رطوبتیں بہتی ہے انکو بند کر دیتا ہے اور

اعضائے سر نکسیر کو بند کر دیتا ہے اور جو چیزیں سر سے پھیپھڑے پر گرتی ہیں انکو روکتا ہے **اعضائے نفس** خفقان کو قطع کرتا ہے اگر نصف مثقال کہربا ہمراہ آب سرد کے پیا جائے اور نفث الدم کو خوب روکتا ہے **اعضائے غذا** کو بند کر دیتا ہے اور جو مواد خراب معدہ میں آتے ہوں ان کو منع کرتا ہے اور مصطگی ملا کر اگر کھایا جائے معدہ کو قوی کر دیتا ہے۔ **اعضائے نفض** رحم سے اور مقعد سے جو خون جاری ہو اس کو بند کر دیتا ہے اور خلفہ کو بند رکھتا ہے اور پیچس کو فائدہ کرتا جو کمافیطوس جس کو ہندی میں ککروں دھا کہتے ہیں ماہیت پتلی شاخیں اور شگوفے سرخ رنگ سیاہی مائل ہوتے ہیں اور سبزی مائل باریک شگوفہ اس کا مزہ میں تلخ ہوتا ہے اور تھوڑا سا قبض یعنی گرفتگی زبان بھی اس میں ہوتی ہے اور تیزی اتنی ہوتی ہے کہ تلخی سے کم ہرا پتا ککروندھے کا زمین پر پھیلا ہوتا ہے اور بہار کی پتی سے مشابہ ہوتا ہے مگر باریک زیادہ ہوتا ہے روغن دار چکنا زیادہ اور شگوفے بھی اس کے بہار سے زیادہ ہوتے ہیں اور بہار کی فصل میں پتا اس کا زرد ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے خواص مفتح ہے اور جلا بہت رکھتا ہے جلا کرنا اعضاے باطنی کا س میں زیادہ ہے بہ نسبت سخونت پیدا کرنے اس میں قوت مسہلہ بھی ہے **اورام وثبور صلابات** پر لگایا جاتا ہے خصوصاً پستان کی سختی پر اور نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہے **جراحات وقروح** شہد میں پیس کر اس کا ضماد جراحات اور قروح متعفن کو مندمل کر دیتا ہے آلات مفاصل عرق النسا کو مفید ہے بعض اطبا کہتے ہیں خصوصاً جب ماءالعسل کے ساتھ پیا جائے اور بعض کا قول ہے کہ اگر ہمراہ دردمالی جو ایک قسم کے شراب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہے اس کے ہمراہ ککروں دھا چالیس روز استعمال کیا جائے عرق النسا کو زائل کر دے گا صلابت نقرس کی تحلیل کر دیتا ہے اعضائے غذا جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور امراض جگر اور طحال کو نفع کرتا ہے اور یرقان سوداوی کو نافع

ہے۔ اگر سات دن برابر پے در پے جائے **اعضائے نفض** سدہ ہائے رحم کی تفتح۔ اور ابول کرتا ہے اگر پیشاب دشواری سے آتا ہو اس دشواری کو دور کر دیتا ہے۔ درد ہائے گردہ کو نفع کرتا ہے شہد ملا کر اس کا حمول کرنے سے رحم کو پاک کر دیتا ہے اگر دو مثقال کروندھی کو لیکر انجیر یا شہد ملا کر شیاف تیار کریں اس شیاف کرے رکھنے سے بلغم کا خراج کافی طور پر ہو جائیگا سموم جس زہر کا افسطوں نام ہے اس کے ضرر سے نفع کرتا ہے **ابدال** بدل اس کا نصف وزن اس کے سیسالیوں اور چہارم وزن اسکے لئیجہ ہے مترجم میرے تجربہ میں یہ پتی چند امراض کے واسطے کمر آ چکی ہے آتشک کا مریض جا کا تمام بدن پھوڑے اور پھنسیوں سے آلودہ ہوا اور اتنے زخم پڑ گے ہوں کہ جنبش نہ کر سکتا ہے تین دن سے لے کر اکیس روز وتق تک کے استعمال سے تندرست ہو جاتا ہے اس طرح چیز کہ ایک تولہ عصارہ برگ کمافیوطس اور دو تولہ شہد در پاؤ بھر دودھ ملا کر پایا ہی اس طرح اس کا مریض بھی اس سے اچھا ہو جاتا ہے اور ابتدائے جذام میں تنقیہ کے بعد بھی اس کا اثر بہت قوی پایا ہے۔

کماذریوس جس کو ہندی میں منڈی کہتے ہیں ماہیت پتلی پتلی شاخیں اور پتیاں پراگندہ ہوتی ہیں جن کی گندگی ریحان کے برابر ہوتی ہے اور اس سے بھی رائل بسبزی ہو یت ہیں شاخ تازہ اس کی جس کا نام یونانیوں کے نزدیک بولط الارض ہے اس لیے کہ اس کی پتیاں چھوٹی ہیں کبھی برگ بلوط کے مشابہ ہوتی ہیں جڑ اس کی مائل برنگ ارغوانی ہوتی ہے **اختیار** واجب ہے کہ منڈی کے دانہ دھر ابر آمد ہوں اور چن لیے جائیں **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور گرمی پیدا کرنے کی قوت اس میں خشکی پیدا کرنے سے زیادہ **افعال وخواص** مفتح ہے مقطع ہے ملطف ہے اور اس میں تسخین بدن کی ہے جراح وقروح شہد ملا کر اگر اس کو نتاول کریں قروح مزمنہ کا تنقیہ کرتی ہے **آلات مفاصل** تازہ منڈی یا

اس کا جوشاندہ اگر پیا جاے کوتنگی عضل کومفید ہے۔منڈی کا شربت تشنج کونفع کرتا ہے اور جس قدر پرانا ہو عمدہ ہو جایگا **اعضاے چشم** منڈی کو پیس کر گولیاں بنا کر خشک کرلیں اور قروح چشم میں اس کا استعمال کریں اسی طرح جوشاندہ اس زیت میں تیار کرکرے منڈی کو پیسکر ناسور گوشہ چشم جس کو غرب کہتے ہیں اس میں لگایا جاتا ہے **اعضاے نفس** پرانی کھانسی کونفع کرتا ہے **اعضائے غذا** تلی کے ورم کو مٹا دیتی ہے اور یرقان سوداوی کونفع کرتی ہے منڈی کا شربت بدہضمی کو زیادہ نفع کرتا ہے اور جسقدر پرانا ہے عمدہ ہو جاتا ہے اور ابتدائے استسقا میں بھی نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** دار بول اور حیض کرتا ہے اور جنین کو رحم سے نیچے اُتارلاتا ہے یعنی بآسانی جنین کا اخراج ہو جاتا ہے **سموم ھوا م** کے ڈنک مارنے پر منڈی ضماد کیا جاتا ہے **ابدال** بدل اس کا عروق فیسیا اور اسقولوقندار یوں بھی ہے کر نازج جس کو ہندی میں مائیں کہتے میں ماہیت یہ جھاؤ کا پھل ہے اس کو ہم نے طرف کے نعت میں لکھا ہے طبیعت پہلے درجہ میں سرد دوسرے درجہ میں خشک ہے کندش بضم کاف وسکون وضم دال مہملہ آخر میں شین مہملہ بھی ہاور شین معجمہ بھی جایز ہے ہندی میں اس کو نکچکنی کہتے ہیں **ماھیت** اکثر استعمال اس کی جڑ کا ہوتا ہے اور یہ مشہور دوا ہے **طبیعت** تیسرے درجہ سے چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے افعال اور خواص جالی ہے مقی ہے قرحہ ڈالتی ہے تیز ہے لذع پیدا کرتی ہے تو تے کا ہجان کرتی ہے بلغم اور مرہ سودا کو قطع کردیتی ہے **زینت** برص کے داغ کو اور بہق کو خصوصاً نہیں اسود کو دور کردیتی ہے **اورام وثبور** سوکھی کھجلی کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** نکچھکنیا ان داوؤں میں داخل کی جاتی ہے کے خواص کی جاتی ہے جو کان کو صاف کردیتی ہے چرک گوش کو نکال دیتی ہے۔نکچھنی کے خواص میں یہ بات داخل ہے کہ دونوں نتھنوں کے ریاح کی تحلیل کردیتی ہے خشم یعنی وہ بیماری ناک کی جس میں بدبو خوشبو کا

امتیاز نہیں رہتا سبکو نفع کرتی ہے۔ ناک کی ہڈی جس کا مصفاۃ نام ہے اس کے سدون کی تفتیح بقوت کرتی ہے **اعضائے غذا** تلی بقوت پیدا کرتی ہے تلی کی سختی کو دور کر دیتی ہے **اعضائے نفض** مسہل ہے اور ادرار بول کرتی ہے اور حمول اس کا ادرار حیض کرتا ہے جنین کو نکال دیتی ہے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے **ابدال** بدل اس کا قے کرانے کے واسطے ہموزن اس کے جوز القی اور ثلث وزن اس کا قرنفل ہے **مترجم** ہمارے ملک میں کلچھکنی اکثر ترائی کی جگہ پیدا ہوتی ہے اور چھینک لانے کے واسطے جن امراض میں حاجت پڑتی ہے اس کا استعمال بہت مجرب ہے قوت باہ کو واسطے بھی دودھ میں جوش دیکر استعمال اس کا مجرب ہو چکا ہے اور ضعف معدہ جو سبب رطوبت اور برودت کے ہو اس میں بھی اس کا استعمال ہمارے خاص تجربہ میں ہے کبابہ بفتح کاف دہرو دبائے مفتوح جس کو ہندی میں کباب چینی کہتے ہیں اور قوت اس کی مجیٹھ کی قوت سے مشابہ ہے لیکن لطافت اس میں زیادہ ہے **طبیعت** طبیبوں نے کہا ہے اس میں ہمراہ حرارت کے قوت مبردہ بھی ہے اور درحقیقت کبابہ گرم خشک دوسرے درجہ تک ہے خواص مفتح ہے اور لطیف ہے اور یہاں تک اس کی لطافت نہیں پہنچی ہے کہ دارچینی کا بدل ہو جاے **جراح وقروح** مسوڑھے میں جو قروح متعفن ہو گئے ہوں ان کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضائے سر** قلاع متعفن جو منھ میں ہو اس کی اچھی دوا ہے **اعضائے نفس** کبابہ کو اگر منہ میں رکھ کر جوسین آواز کو صاف کرتا ہے **اعضائے غذا** تفتح سدہ جگر کی بقوت کرتا ہے **اعضائے نفض** مجاری بول کو پاک کر دیتا ہے اور ریگ مثانہ وغیرہ کو بذریعہ اورار کے نکال دیتا ہے اور گردے کی پتھری اور مثانہ کی خارج کر دیتا ہے۔ کبابہ چوشنے والے کا تھوک اگر مرد اپنے مقام خاص پر لگا کر مشغول الجماع ہو عورت کو لذت ملتی ہے۔

کبریت بکسر کاف وسکون باے موحدہ جس کو ہندی میں گندھک کہتے ہیں طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال وخواص** ملطف ہے اور جاذب ہے **زینت** برص کی دواؤں میں سے خصوصاً جب تک اس کو آگ کی گرمی نہ پہنچے۔ جس وقت صمغ البطم سے ملا کر گندھک کا استعمال کیا جاے جو نشانات ناخون پر ہوتے ہیں اُن کو دور کر دیتی ہے اور سرکہ میں پیسکر بہق پر لگائی جاتی ہے اور رام ثبور وہ کھجلی جسمیں قرحہ پڑ گئے ہوں اسپر لگائی جاتی ہے اور داد کو صاف کر دیتی ہے خصوصاً اگر ہمراہ علک البطم کے لگائی جائے اور زیادہ تر اس وقت خشکی کھجلی کو مفید ہے جب سرکہ اور نطروں کے ہمراہ بدن اس سے دھوڈالیں آلات مفاصل نطروں اور پانی ملا کر گندھک کو نقرس پر لگاتے ہیں گندھک کی دھونی دینے سے زکام بند ہو جاتا ہے۔ سرکہ اور شہد ملا کر کان میں اس وقت ٹپکائی جاتی ہے جب چوٹ کے صدمے سے کان کی ہڈی کو کوفتگی پہنچی ہو کسیلا بفتح کاف وکسر سین مہملہ وسکون یاے تحتانیہ **ماہیت** یہ لکڑیاں پتلی پتلی مثل مجیٹھ کے ہوتی ہے جن کے اوپر سیاہی آجاتی ہے **طبیعت** گرم تر پہلے درجہ تک ہے **خواص** مغری ہے تیز دواؤں کی قوت کو مثل گوند کے توڑ دیتی ہے **زینت** فربہی پیدا کرتی ہے۔

کثیرا جس کو ہندی میں کتیرا کہتے ہیں ماہیت یہ گوند ہے اُس درخت کو جس کو قتاد کہتے ہیں **طبیعت** بارہ مائل بہ یبوست ہے خواص اس کی قوت مثل گوند کی قوت کے ہے اور تجفیف ہے قریب گوند کی تخفیف کے **اعضائے چشم** سرمہ کے اقسام میں مثل گوند کے یہ بھی داخل کیا جاتا ہے۔ **کمالیوں** یہ ایک قسم مازریون سیاہ کی ہے قتال ہے اس کو خامالیوں بھی کہتے ہیں اس کو ہم نے باب خاے معجمہ میں ذکر کیا ہے۔

کاکنج دوسرے کاف کو کسرہ بھی پڑھا جاتا ہے اور آخر میں جیم ہے ہندی میں

اس کو زاج پوتگہ کہتے ہیں **ماہیت** ایک گھاس ہے جس کی قوت ملو کے قریب ہے خصوصاً اس کی پتی کی قوت **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے **جراح وقروح** اس کے عصارہ سے قروح کے ہر قسم کی خرابی کی حفاظت کی جاتی ہے اور نواصیر کی صلابت دور کردیتی ہے اور کان کے قروح جو پرانے ہوں ان کو زائل کردیتی ہے **اعضائے نفس** ربو کو نفع کرتی ہے اور شدت تشنگی سے جو زبان باہر نکل آئی ہے اُس کو مفید ہے اور سانس کی آمد میں جو دشواری ہے اس کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** قروح مجاری ابول کو اور حیض کو نفع کرتا ہے **کبیکج** بفتح کاف وکسر باے ابجد آخر میں ہے جس کو ہندی میں جل بیل کہتے ہیں چار قسم کی ہوتی ہے ویسقوریدوس کہتا ہے ایک قسم کی پتی دھنیا کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے مگر چوڑی زیادہ ہوتی ہے اور پتی مائل سفیدی ہوتیہے پھول اس کا زرد ہوتا ہے کبھی بنفشی بھی ہوتا ہے بلندی اس کے جھاڑ کی دو ہاتھ تک ہوتی ہے جڑ اس کی یعنی موصلہ موٹا نہیں ہوتا رنگ اس کی جڑ کا سفید اور امین پتلی پتلی جڑیں خربق کے مشابہ ہوتی ہے آب جاری کے کنارے اگتی ہے۔ ایک قسم اس کی بڑی ہوتی ہے اس کا وسلا بہت لابنا ہوتا ہے پتیاں اس کی لمبا ہوتی ہیں اور طول میں کٹی ہوئی اس کا نام کفس ذثتی ہے۔ تیسری قسم بہت چھوٹی جسکا رنگ سنہری ہوتا ہے چوتھی قسم تیسری کے مشابہ ہے مگر اس کا پھول سفید دودھ کے رنگ کا ہوتا ہے **افعال وخواص** چاروں قسم گرم ہیں اور تیز قرحہ ڈالنے والی جلا بہت کرتی ہے قشار اس کا جلد میں لذع پیدا کرتا ہے اور کھجلی اس کے لگنے سے اٹھتی ہے تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **زینت** پتی اور شاخیں اُسکی جب تک ہری رہیں اگر برص پر لگائی جائیں اور ناخون کی سفیدی پر اور داءالثعلب اور بالخورہ پر سب کو دور کردیتی ہے **اورام وبثور** تیر کھجلی کو دور کردیتی ہے اور مسوں کی مساری قسم اور گلتھیاں جنکے لٹکنے سے ایذا ہوتی ہے اُن کو

اُکھاڑ دیتی ہے **جراح وقروح** اس کو جوش دیکر نیم گرم جوشاندہ کا سعفہ پر نطول کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اعضائے سر جلبیل کی جڑ کشک کر کے چھینک لانے کے واسطے ناتیار کیا گا ہے اور دانت میں جو ٹیس ہوتی ہے اس کو بھی نفع کرتی ہے اگر اس کی جڑ پیسکر دانتوں پر لگائی جائے کنکر زد بفتح ہر دو کاف اور زائے معجمہ مکسور ہے آخر میں دال مہملہ یہ حرشف کا گوند ہے جس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ **کو کوهن** طبیعت اس کی تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

کشت برکشت بفتح ہر دو کاف جس کو ہندی میں مڑوڑ پھلی کہتے ہیں۔

مــاهیت یہ لپٹے ہوئے دو ردن کے مثل چند ریشہ لکڑی کے ہوتے ہیں جو گنتی میں اکثر پانچ ہوتے ہیں اور ایک ہی جڑ پر یہ لپٹتی ہیں رنگ اس کا سیاہی مائل ہوتا ہے زردی لئے ہوئے مزہ کچھ ایسا زیادہ اس میں نہیں ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہ وہی چیز ہے جس کو بدشکان کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ اس کی قوت مثل قوت بدشکان کے ہے اور یہ قول صحیح ہے **طبیـعـت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** لطف ہے۔

کیل دارو یہ وہی سرخس ہے جس کو ہم آگے بیان کریں گے۔

کشـوت بضم کاف و جم شین معجمہ آخر میں ثائے مثلثہ ہے جس کو ہندی میں امل بیل اور اکاس بیل کہتے ہیں ماہیت یہ ایک پتلی پتلی بیل ہے جو کانٹوں پر اور درختوں پر لپٹتی ہے اور لیف مکی کے مشابہ ہوتی ہے پتی اس میں نہیں ہوتی پھول اس کے چھوٹے چھوٹے سفید رنگ ہوتے ہیں اس میں تلخی المور کمٹھاپن ہوتا ہے اور غالب اسپر جوہر تلخ ہے **طبیعت** تھوڑی سی گرمی ہے اوائل درجہ اول کی اور آخر دوم میں خشک ہے علاوہ بران یہ ہے کہ اس میں متضاد قوتیں بھی ہیں **خـــواص** جو فضول کہ لطیف ہیں ان کو رگونسے نکال دیتی ہے اور معدہ پر گرانی پیدا کرتی ہے بسبب اس کے

زرد کر دیتا ہے **اورام وثبور** قیروطی یا زیت اور قاقلہ کا آٹا ملا کر ورم انثیین پر لگایا جاتا ہے بلکہ فقط زیت یا زیت اور شہد ملا کر **جراح وقروح** جراحات کا اندر مال کرتا ہے خصوصاً وہ زیرہ صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہے اور طریقہ استعمال اس کا جراحات پر یہ ہیکہ اس کو زخموں کے اندر بھر دیتے ہیں **اعضائے سر** جب زیرہ کو سرکہ کے ساتھ پیسکر سونگھیں نکسیر کو جذب کر دیتا ہے اور اسی طرح اسی کی بتی بنا کر ناک میں رکھیں **اعضائے چشم** کبھی زیرہ کو چبا کر اس مین زیت ملا کر طرفہ چشم پر ٹپکاتے ہیں اور اس خون کی پھٹکی سرخی پر جو آنکھ کے نیچے جلد میں ہوتی ہے پس نفع کرتا ہے۔ جب زیرہ کو مع نمک چبا کر لعاب دہن کھجلی پر لگائیں خواہ سبل اور ناخونہ پر مگر پہلے کیس کسی ناخون گیر وغیرہ سے دونوں کو چھیل ڈالا وہ تو آنکھوں کی پلکوں کے چپکنے کو منع کرے گا۔ صحرائی زیرہ کا عصارہ بصارت میں جلا دیتا ہے اور ڈھلکے کو روک دیتا ہے یونانی زبان میں اس کا نام قاقنوس یعنی دخان زیرہ اُن ادویہ کا وبہ میں بھی پڑتا ہے جو آنکھوں کے اکھیڑنے کے واسطے بنائی جاتی ہے کہ پھر دوبا اُکھاڑا ہوا بال نہ جمے **اعضائے نفس** پانی ملے ہوئے سرکہ میں زیرہ ڈالکر اگر پلائیں عسر نفس کو فائدہ کرے گیا بموجب قول جالینوس کے اور نفس انتصاب اور حفقان بارد کو بھی مفید ہے **اعضائے نفض** زیت ملا کر ورم خصیہ پر لگایا جاتا ہے اور بیشتر قیروطی ملا کر استعمال کیا جاتا ہے اور بیشتر زیت اور آرد باقلا کے ہمراہ اگر استعمال کیا جاے پتھروں کو پارہ پارہ کر دیتا ہے خصوصاً زیرہ صحرائی۔ تقطیر البول کو مفید ہے اور خون کا پیشاب اگر آتا ہے اس کو بھی فائدہ کرتا ہے اور مروڑہ اور نفخ کو بھی۔ صحائی زیرہ کا عصارہ اگر ماء العسل میں پیسکر استعمال کریں دست لائیگا۔ روفس حکیم کہتا ہے کہ زیرہ نبطی اسہال شکم کرتا ہے اگر زیرہ کرمانیمیں قوت اسہال کی نہیں ہے بلکہ قبض پیدا کرتا ہے لکڑی زیرہ صحرائی کی پیشاب میں صفرت کو اتار لاتی ہے **سموم**

شراب کے ہمراہ ہوام کے نیش کے زہر کی دوا ہے خصوصاً زیرہ صحرائی جو مشابہ تخم سوسن کے ہوتا ہے کر دیا بضم کاف وضم رائے مہملہ سکون واو ویائے مفتوح جس کو شاہ زیرہ بھی کہتے ہیں **ماہیت** مشہور ہے اس کے افعال انیسوں کے قریب ہیں طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص ریاح کو ہٹا دیتا ہے اور خشکی پیدا کرتا ہے لطافت اس میں زیرہ کی سی ہے **اعضائے نفس** خفقان کو نفع کرتا ہے۔ **اعضائے نفض** کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔

کرسنہ بفتح کاف اور رائے مہملہ وسکون سین جس کو ہندی میں مٹر کہتے ہیں ماہیت بعضوں نے کہا ہے کہ چھوٹا دانہ ہے مسور کے برابر مگر چپٹا نہیں ہوتا بلکہ پہلدار ہوتا ہے رنگ اس کا غبرت اور زردی کے بیچ میں ہے مزہ اس کا مونگ اور مسور کے مزہ سے مرکب ہے اس کے کھیت کو گائے چر لیتی ہے یا مراد یہ ہے کہ اس کا بھوسہ گائے کو کھلایا جاتا ہے اور خودی نے گمان کیا ہے کہ اس کا دانہ مشابہ بہدانہ کے ہوتے ہے اور میرے نزدیک یہ بات ہے کہ دانہ وہی ہے جس کو پلک کہتے ہیں جنگلی مٹر میں بالخصوص یہ بات ہے کہ کبھی سفید مائل بر زردی ہوتا ہے جیسا کہا گیا ہے اور کبھی سرخ ہوتا ہے ویسقوریدوس کہتا ہے کہ اس کا درخت چھوٹا ہوتا ہے پتیاں اس کی باریک ہوتی ہے اور بیج پر اس کے ایک ٹوپی سی چڑھی ہوتی ہے **طبیعت** گرم پہلے درجہ سے دوسرے درجہ تک ہے اور خشک تیسرے درجہ میں ہے **خواص** جالی ہے مفتح ہے اور خلط خراب پیدا کرتی ہے اصلاح اس کی اُسی طرح پر کی جاتی ہے جیسے ترمس کی کیجاتی ہے۔ جو مٹر سفیدی مائل ہو اس کی روایت سرخ مٹر سے کم ہے جب دو مرتبہ جوش دیا جائے اس کی قوت جلا باطل ہو جاتی ہے اور رازیت باقی رہتی ہے اس وقت جس قدر غذائیت اس میں رہتی ہے اس میں یبوست ہوتی ہے **زینت** بہق پر اس کا طلا کرنا بہت اچھا ہوتا ہے اور کلف اور برش پر اور جو نشانات زخم وغیرہ کے سوا ان خصوصاً چیچک کے داغ

رنگ کو خوشنما کرتا ہے۔ مٹر کا ستو بنا کر جو لوگ دبلے ہو گئے ہوں اُن کو بقدر ایک جوزہ کے کھلایا جاتا ہے پس لاغری کو دور کر دیتا ہے۔ جوشاندہ اس کا اس شقاق میں اٹھتی ہے اس کو مٹا دیتا ہے اندھوریوں کو بھی نفع کرتا ہے **اورام ثبور** عموماً صلابات کر زم کرتا ہے اور خاص کر صلابت پستان کو **جراح وقروح** شہد ملا کر قروح کو پاک کرتا ہے اور سعفہ کو نفع کرتا ہے قروح کے ان صلابات کو نرم کرتا ہے۔ جن سے گوشت مردار رہو جاتا ہے اور جن قروح سے عضو بیکار ہو جاتا ہے۔ نار فارسی اور ثبور شہدیہ کو بھی نفع کرتا ہے **اعضائے صدر** صلابت پستان کو نفع کرتا ہے اور نفث غلیظ کے نکلنے میں سہولت پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** مٹر کے زیادہ کھانے سے خون کا پیشاب آنے لگتا ہے اس لیے کہ ادرار اس کا قوی ہے اور طبیعت میں ایسے روانی پیدا کرتا ہے کہ دست آنے لگتے ہیں۔ جب مٹر کو پیس کر سرکہ ملا کر تناول کریں دشواری بول کو نفع کرتا ہے اور پیچش اور مروڑے میں سکون پیدا کرتا ہے **سموم** سانپ کے کاٹے ہوئے مقام پر شراب میں پیس کر اس کا ضماد کرتے ہیں اور دیوانے کتے کے کاٹنے کے زخم پر اور روزہ دار یا فاقہ سے جو آدمی ہو اور کس کو کاٹے اُسکے زخم پر۔

کماشیر بضم کاف **ماہیت** اس کی یہ ہے کہ اس کے احوال مثل جاوشیر یا باجرہ کے ہیں مگر اس سے بہت زیادہ قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص مذیب ہے محلل ہے **اعضائے نفض** اور ربول اور حیض کرتی ہے اور جنین کا اسقاط کر دیتی ہے ایسی قوت سے جس کا نظیر نہیں اور نہ اخراج اور اسہال ماہیت میں اس کا عدیل و نظیر ہے۔

کرم دانہ بکسر کاف وسکون رائے مہملہ ماہیت یہ ایک دانہ ہے جسکی طبیب لوگ بہت مدح کرتے ہیں **اعضائے نفض** مقام نہانی بدن کو گرم کر دیتا ہے اور پانی جو استسقا میں پیدا ہوتا ہے اور مرہ صفرا کا مسہل ہے۔

کوزکندم یہ وہی جوز جندم ہے **ماہیت** ایک چیز سبک ہے مثل اشنہ طینی کے اور رقیق ہوتا ہے اس کا نام خرا الحمام یعنی کبوتر کی بیٹ ہے اور بغدادیین اس کا نام جوز جندم رکھا جاتا ہے **اختیار** بہتر وہی ہے جو بربری ہو مادر رقی ضعیف ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم تر ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ تھوڑی سی تبرید بھی کرتی ہے مگر یہ بات ثابت نہیں **خواص مجفف** ہے اور حرارت کے بجھانے کی قوت اس میں اور یہ بھی دعوی کیا گیا ہے کہ خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے۔ اس کے خواص سے یہ بھی ہے کہ اگر دس رطل شہد جو تخمیناً پانچ سیر ہوا اور تیس رطل یعنی پندرہ سیر پانی اور ایک کولچہ گندم جو برابر آدھ پاؤ کم دوسیر کے ہو اس کو لیکر خوب ملائیں اور برتن کا سر بند کر کے تھوڑی دیر صبر کریں فوراً شراب تیار ہو جائے گی **زینت** فربہی پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** منی کو زیادہ کرتی ہے **کاوزبان** ایک لکڑی کا نام ہے اور مجھے گمان ہے کہ یہ وہی لسان الثور جس کو فارسی میں گاؤزبان کہتے ہیں **افعال وخواص** تفریح پیدا کرتی ہے اور غم کو دور کرتی ہے **کلز** بکسر کاف وسکون لام وزائے معجمہ ہندی میں میدہ لکڑی کہتے ہیں **ماہیت** یہ ایک ہندی لکڑی ہے جو ہمارے ملکوں میں اکثر لائی جاتی ہے عجب نہیں کہ مغاث ہندی یہی ہو۔

آلات مفاصل بہت بڑا نفع اس کا ہے عضو کے ٹوٹ جانے اور کوفتہ ہونے اور اتر جاتے ہیں **کاشم** طبیعت اس کے بیج اور جڑ کی گرم ہے اور بیج اس کا گرمی اور خشکی تیسرے درجہ کی رکھتا ہے **خواص** ریاح کو ہٹا دیتا ہے اور تفتیح پیدا کرتا ہے۔ **اعضائے غذا** منفخ ہے ہاضم ہے نفخ کی تحلیل کر دیتی ہے خصوصاً جو معدہ میں نفخ ہو اور معدہ کو قوی کر دیتی ہے **اعضائے نفض** ایک درہم اس کا پلانے سے کیڑوں کا اخراج بذریعہ اسہال کے ہو جاتا ہے اور کدو دانے بھی خارج ہو جاتے ہیں تخم اس کا بقوت اوراد حیض کرتا ہے **سموم** نیش دار جانوروں کے نیش کا زہر دور

کر دیتی ہے **کماۃ** بفتح کاف ومیم جس کو ہندی میں کھمبی کہتے ہیں ماہیت اس میں جو ارضی زیادہ ہے اور جو ہر مائی کم ہے اور دونوں میں اجزاے ہوائی کی شرکت ہے تھوڑی سی لطافت ہے مزہ ان میں کچھ نہیں ہے **اختیار** بہتر وہی قسم ہے جو رملی ہے سفید رنگ اور خراب بو انمیں نہ آتی ہے اور خشک ہو جانے کے بعد اس کی خرابی تازہ کماۃ سے بڑھ جاتی ہے جو کماتہ پہلے جھلکے اتار کر نمک پانی یں ابالی جاے اور دوبارہ زیت اور مری اور مصالح گرم اور حلقیت جوش دی جائے بہت عمدہ ہوتی ہے ۔ بہت خراب اس کے اقسام سے وہی ہو جس کا فطر نام ہے خصوصاً جو درختوں کے نیچے یا خراب زمین میں اگتی ہے **خواص** غلیظ زیادہ ہے غذائے غلیظ سوداوی اس سے بنتی ہے اس خاصہ میں کوئی چیز اس کے برابر نہیں تریاق اسکا شراب خالص اور مصالح گرم اور یہ بھی ہے کہ اس کو ابال کر پھر انہیں چیزوں میں جو دیں اب اس سے جو غذا پیدا ہوگی ۔مگر روی اور خراب نہ ہوگی مگر مزہ اس میں کچھ نہیں ہے **آلات مفاصل** اس کے کھانے سے فالج گرنے کا خوف ہوتا ہے **اعضائے سر** اس کے کھانے سے سکتہ پڑنے کا خوف ہو **اعضائے چشم** مسلم کماۃ کا پانی نچوڑا ہوا آنکھ میں جلا کرتا ہے یہ اثر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ والہ وسلم سے مروی ہے اور زمانہ اسلام سے پیشتر کے طبیب مسیح وغیرہ نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے **اعضائے غذا** دیر ہضم ہے اور ثقیل ہو معدہ کو ایذا دیتی ہے کیموس اس کا غلیظ بنتا ہے جالینوس نے ایک اور مقام پر کہا ہے کہ اس کا کیموس خراب نہیں ہوتا ہے **اعضائے نفض** قولنج اور ردشواری بولی پیدا کرتی ہے کبر بفتح کاف وسکون باورائے مہملہ **ماہیت** ایک پھل ہے اور اس جڑ کی بھی ہے اور ایک پھل اس میں اور مثل کھیرے کے ہوتا ہے جس کو کبر نہیں کہتے ہیں اور یہ پھل تند اور تیز ایسا ہوتا ہے کہ اس کو دوشاب انگور میں چھوڑ دیتے ہیں پس غلیان اور جوش سے اس کو بچاتا ہے مثل رائی کے جڑ اس کی تلخ اور تیز ہوتی ہے ایک قسم

قسم رومی ہوتی ہے اور اسی کی ایک قسم وہ ہو جو رومی نہیں ہوتی ہے ۔ ہر ایک پہاڑی کرفس فطراسلیوں نہیں ہے بلکہ جو پتھر میں پیدا ہوتی ہے اس کو فطراسالیوں کہتے ہیں **اختیار** زیادہ ترقوی کرفس رومی اور کرفس جبلی ہے طبیعت اول درجہ میں اس کی حرارت ہے او دوسرے درجہ میں یبوست اور روفس حکیم کہتا ہے کہ بستانی میں رطوبت زیادہ ہے مگر جنح کرفس کی یبوست میں سبکو اتفاق ہے **افعال وخواص** نفخ کی محلل ہے سدہ کی تفتیح کرتی ہے مغری ہے درون کے اقسام میں تسکین پیدا کرتی ہے اور کرفس دشتی قرحہ ڈالتی ہے اور ایذا دیتی ہے اور مربی اس کا سرد مزاج والوں کے بہت موافق ہے **زینت** صحرائی کرفس بالخورہ اور ناخون کے پھٹ جانے کو مفید ہے اور مسو پر لگائی جاتی ہے اور شقاق یعنی بدن کا پھٹ جانا جو سردی سے ہو اسپر اور کرفس بستانی نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے اورام بلغمی اور ررام کی ابتدا میں تحلیل کر دیتی ہے اور سوداوی اورام سخت اور گرم کو خصوصاً وہ کرفس جس کا سیمر نیون نام ہے **آلات مفاصل** سیمرنوں کے تمام اجزا عرق النسا کو مفید ہے **جراح وقروح** صحرائی کرفس جس وقت اس کا ضماد کیا جانے قرحہ ڈال دیتی ہے اور اسی واسطے تر کھجلی اور دادا رجراحات کو فائدہ کرتی ہے یہاں تک کہ پپڑی ڈال دیتی ہے خصوصاً جس کا نام سیمرنیون ہے ۔ **اعضائے سر** مرگی کے واسطے خراب چیز ہے اور مرگی والوں کی مرگی کا ہیجان اس سے ہوتا ہے کہا گیا ہے کہ اس کی جڑ کا لٹکانا گردن میں دانت کے درد کو نفع کرتا مگر اس کے لٹکانے سے دانت ٹوٹ جاتا ہے **اعضائے چشم** کرفس بستانی آنکھ کے درد کے ضماد میں داخل کی جاتی ہے **اعضائے نفس** کھانسی کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً جس کا نام سیمرنیون ہے اس طرح ربو اور ضیق النفس اور عسر بول کو مفید ہے کرفس اورام پستان جو گرم ہوں ان کے ضماد میں داخل کی جاتی ہے **اعضائے غذا** جگر اور طحال کو نفع کرتی ہے اور ڈکار زیادہ لاتی ہے اس سبب

ہے کہ اس میں قوت تحلیل ریاح کی ریاور خوذزود ہضم اور سریع الانحدار نہیں ہے تخم کرفس متلی پیدا کرتا ہے۔اور قے لاتا ہے لیکن اگر بھون لیا جائے اس وقت اس میں یہ ضرر باقی نہیں رہتا ہے بعضوں نے کہا ہے کہ جملہ اقسام کرفس کے معدہ کو مفید ہیں اور روفس حکیم کہتا ہے کہ ایسا نہیں بلکہ یہ کرفس بطرف معدہ کے اُن رطوبات کو کھینچ لاتی ہے جوردی اور تیز ہیں اور اُن رطوبات کو جنکی بہت سے کرفس معدہ میں دیر تک ٹھہرتی ہے ازمتلی پیدا کرتی ہے لیکن کرفس رومی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ اس کی مصلح یہ بھی تدبیر ہے کہ اس کو کاہو کیساتھ کھائیں اس لیے کہ کرفس کا ہوکی برودت تعدیل کر دیتی ہے اور یہ بھی اسکی اصلاح کا طریقہ ہے کہ بعد اصلاح کے اگر اسکو کھائیں تو مضر نہ ہوگی تخم کرفس استسقا کو نفع کرتی ہے اور جگر کا تنقیہ کرتی ہے اور جگر کو گرم کر دیتی ہے اعضائے نفض بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے حاملہ عورتوں کے واسطے زبون ہے گردہ اور مثانہ اور رحم کا تمام اقسام کرفس کے تنقیہ کرتے ہیں اور تمام اجزا کرفس کا بھی یہ اثر ہے تخم کرفس اور برگ کرفس میں قوت اسہال کی نہیں ہے جبلی پتھری کو زیرہ زیرہ کر دیتی ہے اور کرفس عسر بول کو نافع ہے اور مشیمہ کو خارج کر دیتی ہے خصوصاً وہ قسم جس کا نام سمیر نیون ہے اور اگر ہمیشہ کھائی جائے رحم میں رطوبت جری یعنی تیز کو بھر دیتی ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کرفس باہ کو ہیجان میں لاتی ہے تا کہ ان کہ اس شخص کا قول یہ ہے کہ دودھ پلانیوالی عورت کو اس کے کھانے سے منع کریں تا اینکہ دودھ اس کا بجہت ہیجان شہوت باہ کے بگڑ نہ جائے کرفس رومی قولوں اور مثانہ اور گردہ کلے واسطے اچھی دوا ہے **سموم** کرفس اور مسور کو جوش دیکر اس شخص کو قے کرائی جاتی ہے جس نے زہر تناول کیا ہو اور سمر نیون جملہ اقسام کرفس سے اس وقت زیادہ مناسب ہے اگر کوفس کھانیوالے کو عقرب ڈنک مارے اسپر بڑی شدت گذرتی ہے کہ جانبری دشوار ہے۔کلیہ اس کو گردہ کہتے ہیں **اختیار** بہتر سب جانوروں کے

گردہ میں گروہ بچہ نر کا ہے طبیعت گروہ کی مائل بہ یبوست ہے **خواص** غلیظ جو گردہ سے پیدا ہوتی ہے خراب ہوتی ہے سب گردوں میں پسندیدہ تر بچہ بز کا گردہ ہے **اعضائے غذا** دیر میں ہضم ہوتا ہے اور باعث یبوست ہوتا ہے۔

کبد جس جگر اور کلیجی کہتے ہیں خواص جو غلط جگر کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے وہ غلیظ ہے بہت اچھی غذا اُس بطر کی جگر کی ہے جو فربہ ہو اور اس مرغ کی جو کوب تیار ہے **اعضائے سر** گوسفند کا جگر اور خصوصاً پہاڑی بکری کا مرگی والے آدمی کی حقیقت کو ظاہر کر دیتا ہے کہ جس وقت اس کو مرگی کا مریض کھاتا ہے مرگی کا دورہ پڑتا ہے چھپکلی کا جگر اگر اُن دانتوں پر لگایا جو سڑ گئے ہوں درد میں سکون پیدا کرتا ہے اعضائے چشم بکری کی کلیجی شبکوری کے واسطے کھلانے کے طور سے بھی فائدہ کرتی ہے اور آنکھ میں لگانے سے بھی اس کے بخارات جو بھونتے کے وقت انھیں اپر آنکھوں کو جھکانے سے بھی فائدہ کرتی ہے۔**اعضائے غذا** بھڑیئے کی کلیجی ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے۔جالینوس کہتا ہے کہ میں کے تو بھیڑ ئے کی کلیجی دوائے آغافث میں داخل کی پر اسکا فائدہ کچھ زیادہ نہ پایا بہ نسبت اس کے کہ جب اسی دوا کو اس کلیجی سے خالی بنایا تھا اور اس کو داخل نہیں کیا تھا کلیجی بعد ہضم کے رگوں میں بدیر پہنچتی ہے سوائے فربہ بطہ کے جگر کے **سموم** دیوانے کتے کی کلیجی اس کے کاٹنے کے علاج میں کھلائی جاتی ہے و پس نفع کرتی ہے یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اس کے کھلانے کے بعد دیکھے ڈرنے کی جو کیفیت مریض پر طاری ہوتی ہے جاتی رہتی ہے بہت سے ایسے لوگ جن کو ایسے کتے نے کاٹا ہو بعد کھلانے ایسی کلیجی کی زندہ رہے گر اور بھی چند اقسام کے علاج ان کے کئے گئے ہے۔

کرنب بضم کاف و رائے ساکن وضم نون و با اور بفتح اول دوم وسکوں ثوں بھی پڑھا گیا ہے طبیعت سفیدی قسم کی کرنب کی رطوبت پتی سے زیادہ ہے اور صحرائی میں

گرمی اور خشکی کی زیادتی ہے اور جملہ اقسام اس کے اول درجہ میں گرم اور دوسرے میں خشک ہیں کرنب کی ایک قسم بستانی ہے اور ایک قسم دریائی ہے اور ایک قسم کرنب آبی کہلاتی ہے۔ صحرائی کرنب میں تلخی اور حرارت زیادہ ہے اور غذائے جسم ہونا اس سے نہایت بعید ہے جوشاندہ کرنب کی جڑ کا آبِ انار میں تیار کر کے پاکیزہ اور بطور حلوا کے درست ہو جاتا ہے جس کی غذا غلیظ ہوتی ہے خون کو غلیظ کر دیتا ہے اور جب منحل نہ ہو ناف اور پہلو کے گرد میں ٹھہر جاتا ہے اور درد پیدا کرتا ہے اور یہ درد مستقل ہو کر ادھر ادھر مثل رد رریحی کے نہیں ہٹتا ہے۔

افعال وخواص منضج ہو ملین ہے مجفف ہے خصوصاً جب اس کو جوش دیکر پہلا پانی پھینک دیں خاکستر میں اس کے چوب کی تجفیف قوی ہے اور اس میں ایک خاصیت اقسام درد کے تسکین دینے کی ہے اور غذا اس کی تھوڑی بنتی ہے جو مسور کی غذا سے رطوبت زیادہ رکھتی ہے اور جو خون اس کا بنتا ہے خراب ہوتا ہے اگر کسی گوشت فربہ کے ساتھ پکائی جائے یا مرغی کے گوشت میں اس کو پکائیں تھوڑی سی جووت اس کی غذا میں آجاتی ہے **اورام وثبور** صحرائی اور دریائی اور بستانی اقسام کرب کی صلابات کا نضج کرتی ہیں۔ **جراح وقروح** اندمال پیدا کرتی ہے اور مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے سفیدی بیضہ ملا کر جلے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہے **آلات مفاصل** رعشہ کو نفع کرتی ہے اور کبھی میتھی ملا کر نقرش پر لگائی جاتی ہے جوشاندہ کا اس کے نطول دردہائے مفاصل پر کیا جاتا ہے **اعضائے سر** جوشاندہ اس کا اور بیج اس کا اگر کھلایا پلایا جائے مستی اور سکر دیر میں پیدا ہوگی۔ خراز یعنی بفا کو نفع کرتی ہے ہو جب اس کے عصارہ کا ناس لیا جائے سر کو پاک صاف کر دیتی ہے اس کے خواص میں سے یہ بھی ہے کہ زبان کو خشک کر دیتی ہے نیند بھی پیدا کرتی ہے **اعضائے چشم** تاریکی بصارت میں پیدا کرتی ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی

کومفید ہے جوشاندہ بیج گندنا کا جس کو بطور یخنی کے روغن تحرحم اے روغن کند سے بہاودبا ہوقولنج کو نفع کرتا ہے عصارہ خشک کیا ہوا اس گندنا کا منجملہ ان چیزوں کے ہو جو خون کے دست لاتی ہے **سموم** عصارہ اس کا ماءالعسل کے ہمراہ ڈنک مارنے کے زہر کو فائدہ کرتا ہے۔

کرنرہ بضم کاف وسکون زائے معجمہ وضم بائے موحدہ دتا رائے مہملہ آخر میں ہائے ہوز ہے اور کاف بھی پڑھا گیا ہے ہندی میں اس کو دھنیاں کہتے ہیں دھنیان تروتازہ بھی ہوتی ہے اور خشک بھی ہوتی ہے جالینوس کہتا ہے کہ قوت اس کی مرکب ہے اور غالب قوت اس میں ارضیت کی ہے اور کبھی ماہیت فاترہ بھی اس میں غالب ہو جاتی ہے اس میں کسیقدر ریکھا پن بہ سبب قبض کے ہو۔میرے نزدیک اس کی ماہیت یقیناً فاتر نہیں ہے ہاں یہ ہوسکتا ہے۔کہ بسبب آمیزش جوہر حار لطیف کے کس قدر حرارت اس ماہیت سے اس طرح ملتی ہو کہ بہت جلد اس سے جدا بھی ہو جائے جنیں کہتا ہے کہ جالینوس نے دھنیان کی برودت سے نفی کی ہے یعنی کہا ہے کہ اسمیں برودت نہیں ہے اور یہ قول فقط براہ عناد حکیم ویسقوریدس کے صادر ہوا ہے اور میں کہتا ہوں کہ اس برودت پر روفس حکیم اور کاغاش وغیرہ حکیم نے شہادت دیے طبیعت آخر درجہ اول میں سرد ہوتا اول درجہ دوم اور ریابس دوسرے درجہ کی ہو اور ابن جس پر کے نزدیک خشکی اس کی تیسرے درجہ تک کی ہے اور میرے نزدیک یبوست اس کی مائل باند کی سخونت ہے اور جالینوس کے نزدیک تمام اجزا اس کے مائل لسخونت ہیں پس شاید یہ تجویز جالینوس کی اس لحاظ سے ہو کہ اس کا جوہر ایسا ہے جو لطیف ہے اور متحلل ہو جاتا ہے اور بروقت کھانے پینے کے باقی نہیں رہتا ہو تو یہ بات واجب نہ ہوتی کہ اس کے عصارہ کو جو شخص بکثرت پینے بوجہ شدت تبرید کے قتل کرتا ہے اصل تو یہی بات ہے کہ جزو گرم اس میں ہے بروقت کھانے اور پینے کے جلد متحلل ہو جاتا ہے اور جزو بارد رہ

جاتا ہے وہی قاتل ہوتا ہے افعال وخواص اس میں قبض اور تجدیر ہے اور عصارہ اس کا دودھ کے ہمراہ استعمال کرنے سے ہر ایک ضربان شدید میں تسکین پیدا کرتا ہے

اورام وثبور اورام گرم کو سفیدہ اور سرکہ اور روغن گل ملا کر نفع کرتا ہے اور شہد اور منقی کلاں ملا کر پتی اچھلنے اور رنا رسی کو مفید ہوتا ہے آرد باقلا ملا کر خواہ آرد جو آرد نخود ملا کر عصارہ اس کا خنازیر پر لگایا جاتا ہے۔ جالینوس کہتا ہے کہ جب کشنیز کا عصارہ خنازیر کی تحلیل کر دیتا ہے پھر سرد کیونکر ہو سکتا ہے اور ممکن ہے کہ جالنیسوس کے اس اعتراض کا یہ جواب دے دیا جائے کہ تحلیل خنازیر دھنیان بالخاصہ کرتی ہے یا یہ جواب دیا جائے کہ چونکہ دھنیان میں ایک جوہر لطیف ہو جا خنازیر میں نفوذ کر جاتا ہے اور درآتا ہے اور جو جزو اس کا سرد ہے وہ بغیر کثافت کے نفوذ نہیں کرتا لہذا ضماد کرنے میں جزو حار کے تحلیل پیدا ہوتی ہے اور پلانے میں قضیہ برعکس ہے پینے کے بعد جزو حار کی تحلیل پیدا ہوتی ہے اور پلانے میں قضیہ برعکس ہے پینے کے بعد جزو حار کی تحلیل بسرعت ہو جاتی ہو تو اس کا اثر بھی مٹ جاتا ہے اور جزو بارد وبوجہ غلاظت کے دیر تک غیر منہضم باقی رہ کر اپنے افعل کرتا ہے اور یہ بھی کہا ہے جواب میں قول جالنوس کے کہ اگر کشنیز سرد نہ ہوتی تو حمرہ جو ورم گرم ہو اس کو فائدہ نہ کرتی اس لیے کہ حمرہ کی شفا اس چیز سے ہوتی ہے جو سرد ہو یا غلط سوداوی یا بلغمی کی اس میں آمیزش ہو اعضائے سر جو دوار یعنی گھومنی نجار صفراوی یا بلغمی سے ہو اس کو اور جو مرگی اس خط سے پڑتی ہے اور اس کو دفع کرتی ہے دھنیان کی خاصیت ہے کہ سر کی طرف بخارات چڑھنے کو روکتی ہے اس واسطے مرگی کے بیماروں کے طعام میں داخل کی جاتی ہے۔ معدہ کے بخار کو بھی روکتی ہے کثرت استعمال اس کا ہری ہو یا خشک شدہ ہو اختلاط ذہن پیدا کرتا ہے اور تازہ دھنیان نیند پیدا کرتی ہے اور نکسیر کو روکتی ہے سوکھے دھنیان کا ذرور اور عصارہ کشنیز تر کا مضمضہ قلاع کو نفع کرتا ہے اعضائے چشم ظلمت لبرا پیدا کرتی ہے عصارہ

کشنیز کے ٹپکانے سے کان میں جو ضربان ہو اس یں سکون پیدا کرتا ہے خصوصاً عورت کا دودھ ڈال کر اگر ٹپکایا جائے مرگ کشنیز کا اگر ضماد کے اسے سیلان مواد کوبطرف آنکھ کے روکتا ہے اعضائے نفس خفقان گرم کو نفع کرتی ہے دو درہم کشنیز جب آب بارتنگ ملا کر پلائی جائے نفث الدم کو بند کر دیتی ہے **اعضائے غذا** خود دیر میں ہضم ہوتی ہے اور معدہ محرور کی تقویت کرتی ہے کشنیز بریان قے کو منع کرتی ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعد طعام کے جو کھٹی ڈکار آتی ہے اس میں سکون پیدا کرتی ہے اگر یہ بات صحیح ہو تو اس کا سبب یہ ہو گا کہ دھنیاں بخار گرم کے اٹھنے کو اور اس کی حرکت کو منع کرتی ہے اعضائے نفض تخم کشنیز بریان قبض پیدا کرتا ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تخم کشنیز ہمراہ مفتح حیات یعنی بڑے بڑے کیڑے جو پیٹ کے ہیں ان کو قتل کرتا ہے کشنیز تر اور خشک دونوں قوت باہ کو توڑ دیتی ہے اور نفوذ بھی کم ہو جاتا ہے اور منی میں خفکی پیدا کرتی ہے **سموم عصارہ** کشنیز تر اگر چار اوقنیہ جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے ہو پیا جائے سم قاتل ہے اس طرح قتل کرتا ہے کہ غم اور غشی پیدا کرتا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ زیادہ استعمال اس کا کسی طور پر مناسب نہیں بلکہ منع ہے **کمثریے** بضم کاف وفتح میم مشدد وسکون ثائے مثلثہ وفتح رائے مہملہ جس کو فارسی میں امرود اور ہندی میں ناشپاتی کہتے ہیں ماہیت اس میں ارضیت اور مائیت ہے اور ہمارے شہروں میں ایک قسم ایسی ہوتی ہے جس کو شاہ امرود کہتے ہیں یہ بہت بڑا ہوتا ہے اور خوب گول ہوتا ہے چھلکہ اس کا باریک رنگ بہت اچھا جیسے چمک رہا ہے اور گویا کہ شراب قند یا شکر کو جما کر بستہ کر لیا ہے اس کے اجزا کی فراہمی فقط بستگی کی وجہ سے ہے غلاظت جوہر اس میں نہیں ہے بو اس کی نہیں بو اس کی نہایت پاکیزہ ہوتی ہے درخت سے جس وقت ٹپکتا ہے یا زمیں پر گرتا ہے مضمحل اور بے رونق ہو جاتا ہے نزاکت جوہر کی وجہ سے یہ قسم امرود کی ہوتی ہے جس میں کسی طرح کی مضرت نہیں ہے جیسے اور اقسام طین امرود کے

ہوتی ہے طبیعت وہ امرود جو بنام کمتری چینی مشہور ہے پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور شاہ امرود معتدل ہے مگر رطوبت بھی اس میں ہے **افعال وخواص** جملہ اقسام امرود کے قابض ہیں اور جنس مواد کے ضمادات میں داخل ہیں امرود کبھی تھوڑی سی جلا بھی کرتا ہے اور خط جو اُس سے پیدا ہوتی ہے زیادہ ہوتی ہے اور بستگی اس میں بہت ہوتی ہے یا اینکہ خلط محمود پیدا ہوتا ہے بہ نسبت اس خلط کے جو سیب سے پیدا ہوتا ہے بنا پر قول حکیم روفس کے لیکن جو قسم شاہ امرود کی بلا د خراسان میں سوائے اور بلاد کے مشہور ہے ملین طبیعت ہے کیموس اس کا بہت اچھا بنتا ہے **جراح وقروح** زخموں کا اندمال کرتا ہے خصوصاً امرود صحرائی جو خشک کر کے لیا گیا ہو **اعضائے غذا** حدہ کی دباغت کرتا ہے اور امرود چینی خاص کر مقوی معدہ ہو قطع عطش ہے مسکن صفرا ہے **اعضائے نفض** قبض شکم پیدا کرتا ہے خصوصاً خشک کیا ہوا امرود۔ امرود میں قولنج پیدا کرنیکی خاصیت ہے لہذا واجب ہے کہ امرود کھانے کے بعد ماء العسل مصالح گرم ملا کر پیا کریں امرود کا رب خلفہ صفرادی کو نفاع ہے **سموم** خاکستر اُس امرود کی جو زیادہ قابض ہے اور دیر میں پکتا ہے نفط کا علاج ہے اور اگر اسی قطر کو امرود کے ساتھ جوش دیں اس کا ضرر کم ہو جائے گا **کراع** بضم کاف وفتح رائے مہملہ والف آخر میں عین مہملہ ہے ہندی میں پارچہ اور پایہ کہتے ہیں یعنی جانوروں کے ہاتھ پاؤں **افعال وخواص** جو کیموس پایہ سے پیدا ہوتا ہے اس میں لزوجت ہوتی ہے مگر غلیظ نہیں ہوتا۔ لیکن یہ کیموس محمود ہوتا ہے فضول اس میں کم ہوتے ہیں اعضائے صدر گرم کھانسی کو خصوصاً خشک جو ملا کر نفع کرتا ہے اعضائے غذا صالح الہضم ہے جید الکیموس مگر کیموس میں لزوجت ہوتی ہے غلاظت نہیں ہوتی دلیل اس کی جودت ہضم پر یہ ہے کہ جب اس کو ابالتے ہیں جلدی پھول جاتا ہے اور بہت جلدی پکانے میں گھل مل جاتا ہے مگر غذائیت اس میں زیادہ

نہیں ہے **اعضائے نفض** شکم کو نرم کر دیتا ہے اُسی لزوجت کے سبب سے جو
اس میں ہے کلب جس کو ہندی میں کتا کہتے ہیں زینت کتا کہتے ہیں **زینت** کتے کا
پیشاب مسوں پر استعمال کیا جاتا ہے جو لوگ اسکا ادعوی کرتے ہیں کہ اس دودھ سے
بال منڈ جاتے ہے جو ابال اکھاڑ ڈالا جاے اور اس جگہ پر اس کو لگائیں دوبارہ بال
نہیں جمتا ہے یہ دعویٰ بنابر قول جالینوس کے باطل ہے اس لیے کہ جالینوس نے چند
مقامات پر اُس شخص کے قول کی تکذیب کی ہے کی ہے جو کہتا ہے کہ کتے کو خون
اُکھاڑے ہوئے بال کے دوبارا جمنے کو منع کرتا ہے **اعضائے نفض** جالینوس
تکذیب کرتا ہے اس شخص نے قول کی جو کہتا ہے کہ خون کتے کا جنین کا اخراج کر دیتا
ہے **سموم** دیوانے کتے کو خون اسی کے کاٹنے سے جو زہر پیدا ہوتا ہے اس
تریاق ہی اور **سموم** اور رینہ کا بھی **کرم** بفتح کاف وسکون اور میم فارسی میں ناک
اور ہندی میں داکھ کا چھاڑ کہتے ہیں انگور اسی کا پھل ہے **ماھیت** ویسقوریدوس کہتا
ہے کہ انگور صحرائی اور پہاڑی کی بھی پتلی پتلی ڈالیاں ہوتیہیں مثل جملہ اقسام کرم کے
اور پتی اس کی بستانی ملوکی پتی کی مشابہ بلکہ اس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے اور پھول
اس کا شعری یعنی بالوں کے ایسے گچھے پھول میں ہوتے ہیں اور پھل اس کے مثل شاخ
ہاے انگور کے جو بروقت پختگی کے سرخ ہو جاتے ہیں دانہ اس کا گول ہوتا ہے پتی اس
کی ابتداے برآمد ہونے میں کھائی جاتی ہے خواص خاکستر چوب انگور کی ادویہ کادیہ
میں پڑتی روغن اس کا مثل روغن گل کے ہے لیکن طبیعت کے نرم کرنیکی قوت چوب
انگور کے جو روغن ہیں مثل روغن گل کے نہیں ہے عصیر کرم کا روغن مسکن ہے اور گرمی
پیدا کرتا ہے شگوفہ کرم دشتی کا لشدت قبض پیدا کرتا ہے **زینت** آنسو کے طور پر جو پانی
اس درخت سے ٹپکتا ہے اُن مسوں پر لگایا جاتا ہے جن کا غلی نام ہے کرم دشتی کلف اور
تمشل میں جلا کرتا ہے اور چوب انگور خانگی ضعیف العمل ہے اور صحرائی درخت انگور کا

آنسو زیت ملا کر بیشتر مثل نورہ کے بال تراش ڈالتا ہے خصوصاً وہ آنسو اور رطوبت جو
اس کے چوب تازہ کے جلاتے وقت ٹپکے روغن چوب انگور جملہ ادہان سے قوی زیادہ
ہے جراح وقروح آنسو چوب انگور صحرائی کا تر کھجلی اور داد کے واسطے اچھی دوا ہے پھل
انگور دشتی کا زخموں ورم کو منع کرتا ہے **آلات مفاصل** خاکستر جلی ہوئی اس کی لکڑی
کی کہ پوست اتر گیا ہو سر کہ ملا کر التوائے عصب کو مفید ہے خاکستر اس کی پتلی شاخوں
کی زیت ملا کر عضل کے پھٹ جانے پر اور مفاصل کے استرخا پر لگائی جاتی ہے کبھی
اس کی راکھ کا پانی سقطہ میں استعمال کیا جاتا ہے روغن اس کے عصیر کا درد ہائے
مفاصل اور عضل اور پٹھے کے دردوں کے واسطے اچھی دوا ہے اعضائے سر پتیان اس
کی اور پتلی پتلی ریشہ دردسر حار کی دوا ہے انگور سیاہ کی جڑ اور انگور صحرائی کی جڑ منجملہ
ادویہ جالیہ چرک گوش کے ہے اور منجملہ ان دواؤں کے ہے جو کری گوش کو مفید ہیں
چھلکہ چوب انگور صحرائی کا سوڑھے کی خون کی آمد بند کردیتا ہے **اعضائے
چشم** پتیان انگور کی آرد جو ملا کر آنکھ پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہے نزلہ کی آمد کو
آنکھ میں بند کردیتا ہے **اعضائے نفس** عصارہ برگ انگور بستانی کا نفث الدم کو
مفید ہے اسی طرح پھل انگور صحرائی کا پلانے سے فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا**
پتی اس کی اور ریشہ اس کے آرد جو کے ہمراہ ورم معدہ پر ضماد کیے جاتے ہیں اور لتہاب
معدہ کی بھی یہی دوا ہے۔ عصارہ اس کی پتی کا معدہ کے اس درد کو مفید ہو جو حرارت
سے ہو کبھی انگور صحرائی کی جڑ پانی میں یا شراب ملا کر پلائی جاتی ہے تو استسقا کو نفع کرتی
ہے اور پانی جو استسقا کا پیٹ میں بھر جاتا ہے اس کو براہ دستوں کے نکال دیتا ہے۔
صحرائی انگور کا پھل معدہ کے واسطے اچھی دوا ہے متلی اور کرب معدہ اور طعام جو ترش ہو
جاتا ہے ان سبکو مفید ہے **اعضائے نفض** عصارہ برگ انگور زدو سنطاریا کو مفید
ہے اور اس درد کو جو حرارت سے ہو مفید ہے وہ پانی انگور کا جو مثل آنسو کے نکل جاتا ہے

اور مثل گوند کے چپکتا ہے کسی شربت میں ملا کر پلایا جاتا ہے پس پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے چھلی ہوئی اس کی لکڑی کی راکھ سرکہ ملا کر بواسیر پر اور توثہ پر لگائی جاتی ہے پھل اس کا معدہ کے واسطے اچھی دوا ہے اور ادرار کرتا ہے اور قابض ہو۔ **سموم** چھلی ہوئی اس کی لکڑی کی راکھ سانپ کا کاٹنے کا تریاق ہے۔

حرف لام

جن دواؤں کی ابتدا حرف لام سے ہو ان کا بیان۔

لاذن فتح ذال معجمہ آخر میں نون ہے **ماھیت**۔ یہ ایک رطوبت غلیظہ ہے جو گوسفند وغیرہ کے بالوں میں بروقت چرنے کے لپٹتی ہے جس وقت یہ جانور اس درخت کے پاس جائیں جس کا نام قلیوس ہے اس درخت پر شبنم گرتی ہے ہے اس سے یہ رطوبت اس پر جم جاتی ہے اس رطوبت میں وہ تری بھی ملی ہوئی ہوتی ہے جو قلیوس کے پتونسے مترشح ہوتی ہے پھر جس وقت ان چرنے والے جانوروں کے بال اس درخت میں لگے ہوں یہ رطوبت ان بالوں میں لپٹ جاتی ہے شاید لاذن صاف اور پاکیزہ وہی ہے جو ان جانوروں کے جوز میں سے اونچے رہتے ہیں اور خراب قسم اس کی وہ ہے جو ان جانوروں کی ڈاڑھی اور منہ کے قریب کے بالوں میں لپٹتی ہے اور ان بالوں میں ان جانوروں کے جوز مین سے اونچے رہتے ہیں اور خراب قسم اس کی وہ ہے جو ان جانوروں کے سم سے لگ جاتی ہے جس میں ریگ اور مٹی سے آمیزش ان جانوروں کے چلنے پھرنے سے ہو جاتی ہے۔ **اختیار** عمدہ قسم اس کی وہی ہے جو چکنی اور روزنی اور قبرسی ہو بو اسکی پاکیزہ ہے رنگ اس کا مائل بہ زردی ہے ریت وغیرہ کی آمیزش اس کچھ نہ ہو تیل میں بالکل گھل جاے اور گھلنے کے بعد کچھ ثفل باقی نہ ہے سیاہ رنگ کی لاذن جو مثل قارے کے ہو اچھی نہیں ہے **طبیعت** آخر اول میں

گرم ہے دوسرے درجہ میں خشک ہے جو لاذن بلاد جنوبی میں ہوتی ہے وہ بہت گرم ہے۔ خوزی کا قول ہے کہ لاذن بارد اور قابض ہے اور یہ قول ٹھیک نہیں ہے **خواص** لطافت اس میں زیادہ ہے تھوڑا سا قبض ہو جو رطوبات غلیظ اور بالزوجت ہیں ان میں نفع پیدا کرتی ہے اور باعتدال ان کی تحلیل پیدا کردیتی ہے۔ اس میں ایک قوت جاذبہ ایسی ہے جس سے تسکین بھی کرتی ہے اور رگوں کے منہ کو کھولدیتی ہے۔ درد کی تسکین دینے والی دواؤں میں داخل ہے **زینت** بالوں کو اگاتی ہے اور ان کو گھنا کردیتی ہے اور بالوں میں کثرت پیدا کرتی ہے اور بالوں کی حفاظت کرتی ہے خصوصاً ہمراہ روغن آس اور ہمراہ شراب کے تاثیر اس میں بجہت اسی کے ہے کہ لاذن میں لطافت ہے اندر جلد کے نفوذ کر جاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے اور جو فساد کی چیز گوشت بہتر خالی ہے اور خراب کرنے والی ہے اس سے جلد کو پاک کردیتی ہے۔ اور یہ بھی سبب ہے کہ لاذن جذاب ہے پس جو مادہ لایق بالوں کے بننے کے ہے ان کو اندر سے جذب کرلاتی ہے لیکن لاذن کی قوت اس قدر ہے کہ ابتدائے صلع یعنی گنجے سر کو نفع کرتی ہے اور ابتدائے مرض بال اکھاڑنے کا اور بالوں کی پراگندہ ہونے کا علاج اس سے کیا جاتا ہے اتنی قوت لاذن میں نہیں ہے کہ بالخورہ مس اس کا استعمال کیا جائے اس لیے کہ داء الثعب کا مادہ بہت خراب ہوتا ہے اس مادہ کی تحلیل کی قوت دوائے محلل سے بڑھ کر درکار ہی اور لطافت اور جلا کی قوت بھی اتنی قوت زیادہ چاہیے جو قبض کی قوت سے زیادہ ہو **جراح وقروح** قاطاجانس میں بیان کیا گیا ہے کہ لاذن ان زخموں کا اندمال رک ہے جنکا اندمال دشوار ہو۔ **اعضاے سر** روغن گل ملاکر کان کے درد کے واسطے ٹپکائی جاتی ہے دردسر اور ضربان کے علاج میں داخل کی جاتی ہے **اعضائے صدر** کھانسی کو مفید ہے **اعضائے نفض** اور رام رحم کی تحلیل کرتی ہے جب کسی فرزجہ میں رکھ کر اس کا حمول کیا جائے مرے ہوئے

بچہ کواور شیمہ کا نکال دیتی ہے جب اس کے دھونی ٹونٹی دار برتن کے ذریعہ سے کی جاتی ہے اور جب کسی شربت میں ملاکر پلائی جائے قبض شکم اور اور اور ادرار بول کرتی ہے اور ادرار حیض بھی **لفاح بضم** لام وفتح فا آخر میں حاے حطی جو ماہیت اس کی مشہور ہے اور بیروج کے بیان میں اس کو ہم نے بخوبی لکھ دیا ہے طبیعت میرے نزدیک تو تیسرے درجہ تک سرد ہے اور بار طوبت ہے **لبنی** یہ وہ معیہ ہے جس کو میعہ سائلہ کہتے ہین اور عسل البنی اصطرک یہ آنسو ایک درخت کا ہے جو مثل بہی کے ہوتا ہے اور باب اصطرب میں جو کچھ ہم کو کہنا تھا کہہ چکے مگر اب دوبارہ پھر ہم کچھ لکھتے ہے اگر چہ خالی تکرار اسے نہیں ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ روغن ایک درخت دوسرے کا ہے جورومی ہتا ہے **اختیار** بہترین اقسام اس میعہ کی جو بذات خود سیلان رکھتا ہے یعنی کوئی تر چیز ملنے سے اس میں سیلان نہ ہو وہی قسم ہے جو مثل شہد کے اور چپکدار مثل گوند کے اور خوشبو ہو رنگ اس کا مائل بزردی ہو اور مثل سبوس کے سیاہ نہ ہو کبھی اس میعہ سائلہ کی ایک چیز مثل امر یکی کے بنائی جاتی ہے اور اس میں اور قسم کا تیل اور شہد ملاکر دھوپ میں اس کو پرورده کرتے ہیں پھر نچوڑ کر خشک کر لیتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال وخوص اس میں قوت منضجہ ہے اور قوت ملیہ سے زیادہ ہے اور تسخین اور تحلیل بھی کرتی ہے دھوں اس کا مثل دخان کندر کے ہے اور اس میں تخدیر بھی کس قدر ہے نظر **طبیعت** کے روغن اس کا جو شام میں بنایا جاتا ہے تلئین شدید کرتا ہے **اورام وثبور** گوشت میں جو صلابات عارض ہوں اں کو نفع کرتی ہے پھنسیاں تر ہوں یا خشک ہوں سبکو نفع کرتی ہے جب ہمراہ روغنہاے مناسب کے لگائی جائے **جراح وقروح** تر کھجلی اور خشک کھجلی پر طلا کی جاتی ہے اور کھجلی پر اس کا طلا کرنا مفید ہے۔ **آلات مفاصل** اعصاب کو قوی کرتی ہے مفاصل جو آپس میں ورآوردہ ہوگئے ہوں ان

کو پالانے اور طلا کرنے دونوں طرح سے فائدہ کرتی ہے ماندگی کے واسطے جو روغن بنانے جاتے ہیں ان میں پڑتی ہے **اعضائے سر** میعہ خشک ہے یا تر نزلہ کو بند کرتی ہے بطور دھونی کے جب استعمال اس کا کیا جاے زکام کے واسطے نہایت درجہ کی دوا ہے اس میں ایک ایسی بھی قوت ہے جو سبات یعنی چینکی پیدا کرتی ہے اور خصوصاً اس کے روغن میں **اعضائے نفس** پرانی کھانسی اور بلغم کو نفع کرتی ہے اور حلق کے درد کو مفید ہے آواز گرفتہ کو صاف کر دیتی ہے کہ وہ آواز کھل جاتی ہے اس کے ہمراہ تلئین شدید کی بھی اس میں قوت ہے یعنے حلق وغیرہ میں نرمی بھی پیدا کرتی ہے **اعضائے غذا** رضم ہے **اعضائے نفض** طبیعت کو نرم کرتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے حیض کا ایسا اورار کرتی ہے جو عمدہ قسم ادرار کی ہو یا جو قسم ادرار کی لایق اس مریض کے ہو جس کو یہ پالئی یا بطور رحمول کے استعمال کی جاے صلابت رحم کو نرم کرتی ہے اور میعہ خشک قبض شکم پیدا کرتی ہے۔ اگر میعہ خشک یا میعہ تر سے بقدر ایک مثقال کے ہمراہ بادام کے گوند کے استعمال کیا جاے اسہال بلغم بلا اذیت کرے گی ابدال اس کا جند بید ستر ہے اور دو چند میعہ کے چنبلی کا تیل ہے۔

لازورد اس کو لاجوود کہتے ہیں ماہیت اس کی قوت مثل بزاق الذہب کے ہے۔ اور کسی قدر اس سے ضعیف ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** اس میں ایک قوت ہے جس کے ذریعہ سے اکھاڑنا اور دور کر دینا اشیاء کا اس سے ظاہر ہوتا ہے اور ایک قوت عفونت پیدا کرنے کی بھی اس میں ہے اور جلا کری قوت اس میں تیزی کے ساتھ ہے اور تھوڑا سا قبض بھی اس میں ہے احراق کی بھی قوت ہے اور قرحہ بھی ڈالتی ہے **زینت** مسون کو گرا دیتی ہے **اعضائے چشم** مقام روئیدگی پلکوں کو خوشنما کر دیتی ہے پلکوں کے بال گھنے کر دیتی ہے اور اس اثر میں یہ اعلی درجہ کی دوا ہے بنظر اس خاصیت کے جو اس میں

ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس اثر کا سبب یہ ہے کہ جو اخلاط خراب کو نافع بالوں کے اور گنجے کے ہوتے ہیں ان کا استفراغ کردیتی ہے **اعضائے صدر** دمہ کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** حیض کا ادرار اچھی طرح پر کرتی ہے پلائی جاکے خواہ حمول کی جائے صلابت رحم کو نرم کردیتی ہے سودا کی مسہل ہے اور جو چیز میں ایسی مل گئی ہے جس میں غلاظت ہو۔ اس کی بھی مسہل ہے درد گردہ کو نفع کرتی ہے مقدار شرب اس کی چار کرمات سے ایک درہم تک ہے اور دوائیں ملاکر **لک** جس کو ہندی میں لاکھ کہتے ہیں **ماہیت** بعض طبیبوں نے جس کا نام قولس ہے رکھا ہے کہ لاکھ ایک لکڑی کا گوند ہے مشابہ مربہ کی کے بو اسکی پاکیزہ ہوتی ہے اور جب ہے کہ اس کو استعمال با احتیاط کریں اور اس حکیم کے قول کی لوگوں نے تکذیب کی ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ کہرا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ یہ وہی لاکھ ہے مگر اکثر خصال میں کہربا کی قوت رکھتا ہے **زینت** لاغری پیدا کرنے میں اسکی قوت شدید ہے **اعضائے نفس** خفقان کو نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر کو نفع کرتی ہے اور قوت دیتی ہے یرقان اور استسقا اور دردہائے جگر اور مثانہ کو نافع کرتی ہے۔

لاغیہ اس کا بیان کس قدر نفظ تیوع میں ہے چکا ہے **ماہیت** یہ درخت بنفجی ہو جس کے پھول خوشبو کم دیتے ہیں شہد کی مکھی اس کو کھاتی ہے اور شاید یہ وہ درخت جا کا نام غراوۃ فوسنج ہے علاوہ بیان مجھے اب تک اس کی کچھ تحقیق نہیں ہوئی اور جوت اس کی مناسب قوت فراسیوں کے ہے مگر یہ فراسوں سے ضعیف ہے لاعیہ بھی تیوعلات میں سے ہے طبیعت دوسرے درجہ مس گرم خشک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ چوتھے درجہ تک خشک ہے خواص اگر اس کا دودھ تھوڑا سا کسی ایسے تالاب میں ڈالیں جس میں مچھلیاں بھری ہوں سب مچھلیاں پانے کے اوراوپر جائے گی اعضائے غذا قے بقوت لاتی ہے **اعضائے نفض** استسقا کا پانی دستوں کی راہ سے نکا

ہے جڑ اسکی مثل بیج دوائے مذخور کے ہے **مترجم** ظاہرا دوائے مذکور ہے مرادورا قیطوں ہے اسلیے کہ اس جگہ اور کسی دوا کا ذکر نہیں ہے مگر شیخ نے جو تشریح وراقیطون کی نہیں کی اس سے مترجم کو اشتباہ ہوتا ہے کہ اصل مترجم یونانی جسنے ویسقوریدس کے کلام کا ترجمہ کیا ہے اُسی کی عبارت میں یہ اضطراب واقع ہوا ہے **متن** جڑ اسکی ہاون کی دستہ سے مشابہ ہوتی ہے پھل اس کا زرد ہوتا ہے اور گرہ دار لوف خود زرد رنگ ہوتی ہے گویا زیتونی رنگ کی ہے **طبیعت** سیدھی سپاٹ لوف کی طبیعت آخر اول میں گرم خشک ہے اور گرہ دار کی طبیعت آخر دوم میں گرم ہے زیادہ تر قوی اس کے بیج میں اور زیادہ تر نفع اس کی جڑ میں خواص مفتح معدون کی ہے اخلاط بالزوجت سے اور غلیظ کی تقطیع معتدل کرتی ہے اور گرہ دار لوف ان خواص میں اتوی ہے اور سب سے زیادہ تر قوی الاثر ہے ان دونوں میں ہے خصوصاً سیدھی سپاٹ لوف میں وہ قوت ارضیہ ہے **زینت** گرہ دار لوف کی جڑ کلف اور ہوش اور بہق اور نمش کو جلا دیتی ہے خصوصاً شہد کے ہمراہ شراب میں آلودہ کر کے اس مقام پر لائی جاتی ہے جو سردی سے پھٹ گیا ہو **اورام وثبوران** اورام کو نفع کرتی ہے جو جلا کے محتاج ہیں۔

جراح وقروح جڑ اس کی اور خصوصاً لوف گرہ دار کی جڑ فلشر املا کران مرہموں میں پڑی ہے جو قروح جیتہ کے واسطے بنائے لیکن وولوف کی جڑ جس میں ابھی تری باقی ہے جراحات کی مصلح زیادہ ہے بہ نسبت سوکھی ہوئی جڑ کے کہ جس میں تیزی اس حد سے زیادہ ہوتی ہے جو جراحات کو درکار ہے کبھی اس جڑ کو کوٹ کر بجائے فیتلہ کے قروح اور نواصیر کے واسطے مرہم بنایا جاتا ہے اور راس کی جڑ کوٹ کر بیتان نواصیر کے واسطے بنائی جاتی ہے اور پتی اس کی پھیپھڑے کی جراحت کے واسطے اچھی دوا ہے **آلات مفاصل** بیخ لوف گائے کا گوبر ملا کر نقرس پر اور عضل کے ست

ہو جانے کے مقام پر لگائی جاتی ہے۔ **اعضائے سر** عصیر خوشہ لوف بستانی کا کان کے درد کو مفید ہے اور اگر ناک میں ڈالا جائے روغن گل ملا کر ناک کے سڑنے کو اور قروح سرطانی کو جو ناک میں ہوتے ہیں مفید ہے بلکہ خود سرطان کو بھی جو ناک میں ہوتا ہے فائدہ کرتا ہے اور اسے مناسب اس کے استعمال میں یہ ہے کہ کسی صوف کے ذریعہ سے دونوں نتھوں میں اس طرح پر رکھا جائے کہ جلد سے نتھنوں کے الگ رہے **اعضائے چشم** لوف کی جڑ قروح چشم کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفس** روب اور انتصاب نفس کو نفع کرتی ہے اس طرح پر کہ چند مرتبہ بالی جائے تا کہ کہ اس کی دوائیت زائل ہو جائے اور بعد اس کے مرض انتصاب نفس اور ربو کہنہ میں کھلائی جائے۔ لوف کی جڑ بھی یہی فعل کرتے ہیںلیکن گرہ دار کی جڑ میں یہ فعل قوی ہے **اعضائے غذا** اس کے کھانے سے خلط غلیظ پیدا ہوتی ہے **اعضائے نفض** گرہ دار لوف ہمراہ شراب کے محرک ماہ ہے اور گردہ کو پاک کر دیتی اور بواسیر کو نفع کرتی ہے اور کہا گیا ہے کہ گرہ دار لوف کا پھل اگر تیس عدد لیکر ہمراہ سرکہ کے پانی ملا کر یا ہمراہ شراب کے استعمال کریں اسقاط جنین کر دیتا ہے اکثر اوقات حمول اسی کا بشکل بلوط بنا کر مقام نہانی میں عورت کے رکھا جاتا ہے پس اسقاط کر دیا ہے اور بیشتر اسقاط یوں بھی ہو جاتا ہے کہ لوف کو اور اس وقت سونگھائیں جب اس کے پھول میں پژمردگی آ گئی ہو کبھی لوف ادرار بول بھی کرتی ہے **سموم** اگر لوف کی جڑ کی بدن پر مالش کریں سانپ کے کاٹنے سے امان ہو جائیگی **بعنہ بربریہ** یہ ایک جڑ مثل سورنجان کے ہے اطراف فریقہ سے لائی جاتی ہے سورنجان میں اس کا میل کر دیتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم ہو **اعضائے نفض** باہ کی محرک ہے **لسان العصافیر** جس کو ہندی میں اندر جو کہتے ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے خواص پتی میں اس کے قبض ہے اور

تنقیہ کی قوت ہے اور الحام یعنی گوشت پیدا کرنے کی قوت ہے **جراح وقروح** پتی اس کی اندمال قررح کرتی اور قروح رطب میں گوشت پیدا کرتی ہے آلات مفاصل چھلکے اس کے سرکا ملاکر عقل کے پاش پاش ہوجانے پر لگائے جاتی ہیں **اعضائے نفس** خفقان کونفع کرتی ہے **اعضائے نفض** باہ کی زیادتی کرتی ہے ابدال بدلہ اس کا تحریک ماہ میں ہموزن اس کے اخروٹ مقشر اور نیز اسی کے ہموزن تودری سرخ ہے **لسان الثور** بکسرلام وفتح ثا نے مثلثہ آ کر میں راے صملہ ہے جس کو ہندی میں سنکھاہولی کہتے ہیں **ماهیت** اس گھاس کی پتی چوڑی ہوتی ہے مثل مرکے اور لکڑی اس کی چکنی اور پتلی پتلی شاخیں اس لکڑی کی ایسی ہوتی ہے جیسے ٹڈی کے پانوں رنگ اس کا سبزی اور زردی لئے ہوئے ہوتا ہے اختیار واجب ہے کہ اس کی وہ قسم اختیار کی جاے جوخراسانی ہوتی ہے جس کی پتی موٹی اور اس پتی کی ایک رخ پر چیتان پڑی ہوں جوکانٹوں کی جڑ سے معلوم ہوں یا یہ معلوم ہو کہ روئیں اس کے اکھاڑ لیے گئے ہیں جوقسم ہمارے بلاد میں موجود ہے جس کا طبیب لوگ اکثر استعمال کرتے ہیں وہ جنس سے مرکی ہے وہ لسان الثور نہیں ہے اور نہ ویسا نفع اس میں ہے طبیعت حرارت میں قریب معتدل کے ہو مائل بہ برودت اور آخر درجہ اول میں اس کی برودت ہے سوکھی پتی میں اس کی رطوبت کم ہے خوزی کا قول ہے کہ دوسرے درجہ میں سرد تر ہے مگر یہ قول تحقیق سے بعید ہے **خواص** گاؤزبان سوختہ لڑکوں کے قلاع کو دور کرتی دیتی ہے اور جو بھڑک منہ میں تھی ہو اس میں تسکین کردیتی ہے اور خود لسان الثور بھی یہی اثر رکھتی ہے مگر ضعیف ہے **اعضائے نفس** وصدر مفرح اور مقوی قلب زیادہ ہے توحش اور خفقان کو ہمراہ شراب کے مفید ہے امراض سوداوی کو بھی فائدہ کرتی ہے اور ایک قوم اس کو ہمراہ طین ارمنی کے بوزن دو درہم بسبب خفقان گرم کے پلاتے ہیں کھانسی کو بھی فائدہ کرتی ہے اور قصہ ریہ

کیخشونت کو بھی زائل کرتی ہے خصوصاً جب ماءالعسل یا شکر میں جوش دی جائے

اعضائے نفض خلط سوداوی کا اسہال لطیف کرتی ہے **لسان الحمل**

جس کو بارتنگ کہتے ہیں **ماھیت** اس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی اور بڑی

ویسقوریدوس کہتا ہے کہ اس کی اضلاع بہت سے ہوی تھے سات ضلع تک کہ بھی پتی

ہوتی ہے اور بڑی قسم کی پتی بڑی ہوتی ہے اور چھوٹی قسم کی چھوٹی جوہر اس کا ماہیت اور

ارضیت سے مرکب ہے ماہیت سے تبدید پیدا کرتی ہے اور ارضیت سے قبض

اختیار ان دونوں قسمیں میں زیادہ تر نافع وہی ہے جو بڑی ہے اور پھل اور جڑ کی

طبیعت بھی قریب قریب پتی کے ہے مگر یہ دونوں خشکی میں زیادہ ہیں اور برودت میں

کم **طبیعت** جڑ اسکی اور پوست میں زیادہ ہے اور رطوبت میں کم اور برودت

اس کی اتنی نہیں ہے کہ تجدید تک پہنچے اور خشکی اتنی نہیں ہے کہ لذع کے حد تک پہنچے اس

واسطے قروح کے واسطے یہ نہایت درجہ کی دوا ہے اس میں لطافت بھی ہے اور خصوصاً

جب خشک کی جائے۔ جالینوس کی رائے میں سپرد خشک دوسرے درجہ کی ہے خواص پتی

اس کی قابض ہے اور رواع ہے اور راسمس جو ماہیت ہے جس کی برودت سے سیلان

خون کو منع کرتی ہے خشکی اس کی اتنی نہیں ہے کہ لذع پدا کرے اسی وجہ سے نئے اور

پرانے زخموں کے مندمل کرنے لایق ہے اور اسے بہتر اس کام کے واسطے کوئی دوا

نہیں ہے اس میں تفتیح اس لئے ہے کہ جلا کی قوت رکھتی ہے اس کی جڑ مریض

خنازیر کے گردن میں لٹکائی جاتی ہے **اورام وثبور** اور اورام گرم کے واسطے

جید ہے اور آگ سے جلے ہوئے مقام کے واسطے اور تمنہ اور شری اور حمرہ کو بھی فائدہ

کرتی ہے اور جو ورم کان کی جڑ میں ہوں ان کو اور خنازیر کو **ضاح وقروح** قروح

جیتہ اور نار فارسی ان کے واسطے اچھی دوا ہے اور جو قروح کہ ان کا مادہ پھیلتا ہو ان کی

دوا ہے اور پرانے قروح اور گہرے زخم کی اور یہ دوا ان تمام بیماریوں میں سب سے

فارسی میں زبان کہتے ہیں ماہیت یہ ایک جوہر مرکب ہے نرم گوشت سے جس میں رگیں اور پٹھے اور عضل سما گئے ہیں اور جو غلط اس کے کھانے سے پیدا ہوتی ہے اس میں رطوبت ہے۔

لوفوغرافیسن یہ ایک مصر کا پتھر ہے جس کو دھوبی لوگ کپڑے کے سفید کرنے کے واسطے استعمال کرتے ہیں پانی میں جلدی گھل جاتا ہے **خواص مغری** ہے مجفف بدون لذع کیے قابض ہے سیلان مادہ کو بطرف عضو کے منع کرتا ہے **جراح وقروح** جراحات کو نفع کرتا ہے خصوصاً ان کو جو نرم اعضا میں ہوں **اعضائے چشم** ناسور گوشہ چشم کو فائدہ کرتا ہے آنکھوں کے قروح کی دواؤں میں داخل ہے اعضائے نفس نفث الدم کی اچھی دوا ہے **اعضائے نفض** اسہال کہنہ کو مفید ہے اور مثانہ کے درد کو نزف کے روکنے کے واسطے اس کا حمول کیا جاتا ہے بہت نافع ہوتا ہے **لوبیا** بضم لام وسکون باے موحدہ طبیعت سرخ لوبیا کی طبیعت میں زیادہ گرمی ہے ابن ماسویہ اور اجیانس حکیم نے کہا ہے کہ سرد خشک ہے اور میرے نزدیک یہ بات ہے کہ جرم اس کا یابس ہے اسمیں رطوبت فضلیہ ہے اور مائل بحرارت ہے اور سرخ لوبیا میں گرمی زیادہ ہے **افعال وخواص** مونگ کے بہ نسبت ہضم بھی جلدی ہوتی ہے اور فضلہ اس کا نکل بھی جلد جاتا ہے اور اس لیس غذائیت میں کمتر نہیں ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس میں نفع کم ہوتا ہے اور اس قول میں نظر ہے صحیح بات یہ ہے کہ مونگ سا سمس نفخ زیاد ہے اور غذائیت میں اس سے کم نہیں ہے مگر گاقلہ میں نفخ لوبیا سے زیادہ ہے خلط جو لوبیا سے بنتی ہے بارطوبت اور بلغمی ہوتی ہے خوابہائے پریشان دکھلاتی ہے **اعضائے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کے واسطے عمدہ چیز ہے **اعضائے غذا** خلط غلیظ پیدا کرتی ہے اور رائی ملانے سے اس کا یہ ضرر دفع ہو جاتا ہے اسی طرح سرکہ نمک اور فلفل اور سعتر ملا کر اس کی اصلاح ہوتی

ہےاور نہ بیطریقہ اصلاح ہے کہ نیند اور مربی کو ہمراہ سرکہ کے لوبیا کے کھانے کے بعد تناول کریں جس میں رطوبت کم ہو **اعضائے نفض** درار حیض کرتی ہے خصوصاً لوبیا سرخ علی الخصوص روغن ناردین ملا کر۔

لـوز بفتح لام وسکون واؤ آخر میں زائے معجمہ ہے جس کو بادام کہتے ہیں **ماهیت** بادام کی دہنیت اخروٹ کی دہنیت سے کم ہے علاوہ بران پھر پچلی اس میں اتنی دہنیت زیادہ ہے کہ اسی دہنیت کی وجہ سے اس کا مزہ تلخ بگڑے ہوئے تیل ایک کا سا ہو جاتا اخروٹ بادام سے جلد ہضم ہو جاتا ہےاور بہت جلد اخروٹ کا استحالہ بطرف صفرائے ہو جاتا ہے گوندا بادام شیریں کا بحسب قبل طبیبوں احوال میں قریب بعضوں کے لئے طبیعت حرارت اور برودت میں معتدل ہو مگر تھوڑی سی رطوبت کی طرف اس کا میلان ہے اور بادام تلخ دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خــواص** بادام کی جلا اور تنقید کی قوت ہے اور تفتیح بھی ہے مگر بادام شیریں میں یہ قوتیں بہ نسبت بادام تلخ کے ضعیف ہیں اس لئے کہ بادام تلخ مطف ہے گوند قابض ہے اور سخونت پیدا کرتا ہے اور تمام اقسام میں بادام تلخ کے ضعیف ہیں اسلیے کہ بادام تلخ ملطف اپھے ار بہ جلا پیدا کرنے والا پس دلہ اس میں ابدام تلخ مفتح باروا امراض ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اسمیں قبض یقیناً نہیں ہے اور غذائیت اس میں کم ہے بادام تلخ کے خواص سے یہ ہے کہ لومڑی کو قتل کر ڈالتا ہے بادام تلخ فقط ذرا ہے غذا نہیں ہے اور بادام شیریں کی غذائیت بہت جید ہے مگر تھوڑی ۔ روغن بادام جرم بادام سے زیادہ حرسک ہے **زینت** بادام تلخ کلف ارمش پر اور نشانات پر لگایا جاتا ہےاور سرخ بادہ وغیرہ پر اور چہرہ کی بھربھری کو دور کتا ہے ۔بادام تلخ کی جڑ کو اگر جوش دیکر کلف پر استعمال کریں دوائے قوی ہے بادام شیریں کے کھانے سے فربہی پیدا ہوتیہے **اورام وثبـور** بادام تلخ ہمراہ کسی شربت کے پتی کے واسطے اچھی دوا ہے **جـراح وقـروح** شہد

ملا کر پھیلنے والے مادہ کے لئے **قروح** پر اور نملہ پر لگایا جاتا ہے

اور شراب ملا کر معہ سرکہ اوپر لگایا جاتا ہے۔ بادام تلخ ان سب امراض کے علاج میں زیادہ نفع کرتا ہے **اعضائے سر** کان کے درد کے واسطے اور کان کے گونجنے کے واسطے اچھی دوا ہے خصوصاً روغن بادام تلخ یا بادام تلخ کو پیسکر مترجم نے بار ہا تجربہ کیا ہے کہ روغن بادام تلخ میں اس کا آٹھواں حصہ جندبیدستر ملا کر کری گوش اور دوری اور طنین کو فوراً فائدہ ہوتا ہے بلکہ مرض بالکل دور ہو جاتا ہے جب سر کو بادام اور شراب سے دھوئیں طبلہ ارخزاز کو پاک کر دیتا ہے اور نیند پیدا کرتا ہے اور اگر بادام تلخ کو شراب سے پہلے کھالیں بے ہوشی کو منع کریگا خصوصاً پچاس عدد بادام تلخ کے درخت بادام تلخ کا نرم نرم کوٹ کر اس میں سرکہ اور روغن گل ملا کر جبین پر اس کا ضماد کیا جائے دردسر کے پیدا ہونے کو نفع کرے گا اسی طرح روغن بادام تلخ بھی یہ فائدہ کرتا ہے **اعضائے چشم** بصارت کو قوت دیتا ہے **اعضائے نفس** بادام تلخ نشاستہ ملا کر نفث الدم کے واسطے اچھی دوا ہے اور پرانی کھانسی اور ربو اور ذات الجنب کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً روغن بادام شریں بادام کا آٹا پیا ہوا کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہے **اعضائے غذا** سدہ کے جگر طحال کی تفتیح کرتا ہے رنگوں کے خصوصاً بادام تلخ کہ یہ ان سدوں کی تفتیح کرتا ہے سردی میں پیدا ہوئی ہوں اگر تازہ بادام معہ پوست کے کھایا جائے معدہ کی تری کو پونچھ کر خشک کر دیتا ہے بادام بہ دشواری ہضم ہوتا ہے جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہے غذائیت اس کی قلیل ہے شکر ملا کے جب کھایا جائے جلدی ہضم ہو جاتا ہے اور جلدی معدہ سے اتر جاتا ہے پیا ہوا سفوف بادام کا ثقیل ہے صفراہ کا ہیجان کر دیتا ہے بسبب اپنی حلاوت کے **اعضائے نفض** سدھ ہائے گردہ کی تحلیل کرتا ہے خصوصاً جب ایرسا کے کساتھ پلایا جئے اور پیشتر اگر ایرسا اور روغن گل ملا کر ضماد کریں جب بھی نفع کرتا ہے۔ درد ہائے رحم کو رحم کے اور

گرم کو اور صلابت رحم اور اختناق رحم اور دشواری آمد بول اور درد گردہ کو نفع کرتا ہے بطور حمول کے اسکے استعمال سے حیض کا ادرار ہو جاتا ہے بادام شیریں بسبب جلا کرنیکے قولنج کو نفع کرتا ہے اور بادام تلخ کا نفع اس سے زیادہ ہے روغن بادام جرم بادام سے زیادہ سبک ہے سموم دویوانے کتے کے کاٹے سے نفع کرتا ہے۔

لیموںیون بڑے پتے کے نیبو کو کہتے ہیں خواص پھل اس کا قابض اور یابس سے **اعضائے نفض** روحانی شکم اور خون آمد کو نفع کرتا ہے کسی شراب میں ملا کر پلانے سے اور اسی طرح حیض کی روانی کو بھی مقدار شربت اسکی ایک اسکونا ہے کسی شراب میں ملا کر **لزاق الذھب** شامل ہے لحاق الذہب **ماھیت** یہ نام اشق پر بھی بولا جاتا ہے اور اسیر ہم کالم کر چکے ہیں اور کبھی اس چیر پر اس کا اطلاق کرتے ہیں جو لڑکوں کے پیشاب کو تانبے کے ہاون دستہ سے دھوپ مین اس قدر پیسیں یہاں تک بستہ ہو جاے۔ اور کبھی ایک قسم اس کی معدنی ہوتی ہے جو معدن مین اس ٹکار کے پیدا ہوتی ہے جو گرم مزاج کے پانی سے متحلل ہو کر پھر بستہ ہو جاتا ہے اور یہ وہی قسم ہے جس کو اسوقت بیان کرتے ہیں۔

اختیار بہتر ہے وہی ہو جو صاف اور پاکیزہ ہو خصوصاً معدنی ہو اور بنا ہوا مصنوعی زیادہ قوی اور زیادہ لطیف ہوتا ہے اس کے بعد معدنی جس کو جلا ڈالا ہو **طبیعت** بہت گرم ہے اور باحدت ہے خواص جالی ہے قابض ہے سخونت پیدا کرتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے تھوڑی سی لذع بھی اس میں ہے محلل ہے تجفیف بقوت کرتا ہے تحلیل اس کی بہ نسبت لذع کے شدید تر ہے اس طرح تجفیف اس کی خراب گوشت کو بدن لذع کے شدید تر ہے اسی طرح تجفیف اس کی خراب گوشت وغیرہ کو بدون لذع کثیر کے پگھلا دیتا ہے۔ مصنوعی تجفیف زیادہ ہے اور لذع کمتر ہے اس لیے کہ لطافت اس کی زیادہ ہے جب معدنی کو جال ڈالیں اس کی لطافت بڑھ جاتی ہے اور ان

دست لگتے ہیں **مترجم** ہمارے تجربہ میں عشق پیچا کی پتی ذات الجب میں جس کو ڈبہ یا پسلی کا مرض کہتے ہیں اس پتی کی استعمال کے بعد کبھی ایسا اتفاق نہیں ہوا کہ وہ لڑکا اس مرض سے ہلاک ہوا ہو اور جیسے ہمکو یہ دوا ایک فقیر پنجابی سے ملی ہے صدہا بچوں کا علاج کر چکے ہیں لعاب جس کو ہندی میں میں تھک کہتے ہیں **خواص** اسکے مختلف ہے بحسب اختلاف اس پتی کیا استعمال کے بعد کبھی ایسا اس میں قوت منضجہ ہے **زینت** کلف اور نمش کو دور کردیا ہے اور جو خون مردار کسی جگہ جم گیا ہو اس کو بھی زائل کردیتا ہے **جراح وقروح** روزہ دار آدمی اور جو آدمی فاقہ سے ہو اسکا لعاب دہن نہار منہ کا کافور ملا کر داد کے اقسام پر لگایا جاتا ہے **اعضائے سر** وزہ دار کا لعاب جس وقت اس کان میں ٹپکا دیا جائے جسمیں کیڑوں کی پیدا ہو قتل کردیتا ہے اسی وقت نکال دیتا ہے۔ **سموم** لعاب جملہ سموم کا مقابلہ کرتا ہے اور جس وقت روزہ دار آدمی جو فاقہ سے ہو بچھو پر چند مرتبہ تھوکے بچھو بالضرور مرجاتا ہے لبن بفتح لام و بائے موحدہ جسکو ہندی میں دودھ کہتے ہیں ماہیت اسکی مرکب تین جوہر سے ہے پانی ہو اور جبن جس کو پنیر کہتے ہیں اور چکنائی یہ چکنائی لگائے کے دودھ میں بکثرت ہوتی ہے اور اونٹنیوں کے دودھ میں چکنائی جبن یعنی پوھک کی کم ہوتا ہے اور وہ پتلا بھی زیادہ ہوتا ہے اور ماہ کے دودھ میں بھی چکنائی کم ہو اور پتلا ہے اور گوسفند کا دودھ معتدل ہے اور بھیڑ کا دودھ گاڑھا اور چکنا زیادہ ہوتا ہے اور گائے کا دودھ بہت چکنا اور بہت گاڑھا ہوتا ہے اور ماک جو ایک قسم خاص انٹیون کی براہ رنگ کیے اس کا دودھ مثل عام قسم اونٹنیوں کے پتلا پانی ایسا ہوا ہے اختیار آدمی کے واسطے جملہ اقسم کے دودھ میں بہتر عورتوں کا دودھ اور اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ لپستان سے پیا جائے یا ادھر دوھا جائے اور گرمی اس کی نہ موقوف ہے اور پی لیا جائے اسمیں بھی بہتر وہی دودھ ہے کہ بہ سفید ہو اور قوام میں برابر اور یکسان ہو نا خون پر جوا

سکا ایک قطرہ رکھیں ٹھہرا رہے یہ نجانے چراگاہ اس حیوان کی جس کا یہ دودھ ہو اچھے مقام پر وہ اور اس دودھ میں کوئی مزہ اور قسم کو نہ ہو ترشی مائل یا تلخی لیے ہوئے یا تیز تر جیسے مرچ کی تیزی ہوتی ہے اور کوئی بو خراب اور ناگوار اس سے آتی ہو واجب ہے کہ ادھر دوہا جائے دودھ اور فوراً اس کا استعمال کیا جائے قبل ازاں مجھ استحالہ یا فساد اس میں آنے پائے جس حیوان کے گابھ رنے کا زمانہ آدمی کے حمل رہنے کے زمانہ سے زیادہ ہوتا ہے اس کا دودھ خراب ہے اسی واسطے مناسب ہے کہ جس حیوان کا گابھ انسان کے حمل کے زمانے سے قریب ہے جیسے گائے اس کا دودھ آدمی کو پینا چاہئے۔ ماہیت جو دودھ میں ہے وہ گرم ہے اور زبدیت جس کا مسکہ بنتا ہے ہوے مائل استدال ہے اگرچہ کس قدر حرارت بھی لیے ہوئے ہے اور ردودھ جو ترش ہو جائے وہ سرد خشک ہوتا ہے **خواص** ماہیت اس کی ملطف ہے اور آلاش وغیرہ کے دھوڈالنے سے کی بھی اس میں قوت ہے اور حرارت بجھانے کی بھی اس میں قوت ہے اور لذع بھی اس میں نہیں ہے دودھ اقسام کیموس کی تعدیل کر دیتا ہے اور بدن کو قوی کر دیتا ہے اور ربدن کو قوی کر دیتا ہے اور بدن کو فربہ کر کے اطراف میں بڑھا دیتا ہے جب شہد کے ساتھ دودھ پیا جائے باطنی قروح کو اخلاط غلیظ سے پاک کر دیتا ہے ا ور ان میں نفع پیدا کرتا ہے اور آلایش سے ان کو دھوڈالتا ہے کیموس دودھ سے اچھا بنتا ہے غذا وہی اس کی پوری ہو کلیجہ کو بڑھا دیتا ہے خصوصاً عورتوں کا دودھ خود ایسی چیز ہے جو قریب ہضم کے ہے مراد یہ ہے کہ اس میں خامی نہیں ہے اور کیونکہ اس میں خامی ہو حالانکہ دودھ کی پیدائش خون سے ہے نہایت درجہ ہضم ہونے کے بعد کہ اسپر ایک قسم کو ہضم طاری ہو چکا ہے اور اس خون کے تصفیہ کے بعد دوبارہ تصفیہ ہو کر دودھ پیدا ہوا ہے بلکہ اب اس جس وقت اسپر حرارت اچھی طور پر پہنچے گی اور معدہ کی گرمی دودھ کو ہضم کرنا چاہیگی بہت جلد اس کو خون معتدل کی طرف پھیر لائے گی پس کیا اچھی بات ہے

جو حکیم لوفس نے کہ ہے بعد اس کے کہ اسپر اعتراض کیا گیا تھا اور چونکہ دودھ کسی قدر مائل بطرف برودت کے ہے لہذا بلغمی مزاج والوں کو ضرر کرتا ہے اس لیے کہ ان کی حرارت دودھ کو خون صحیح کی طرف پھیر لانے کی طاقت کما تیبغی نہیں رکھتی قوت بدنی قبل استحالہ پانی دودھ کے اس کو اپنی طرف میں لاتی ہے۔ اس لیے کہ دودھ کی کیفیت خون کی قریب ہے اور اس سبب سے جن لوگوں ایک مزاج گرم خشک ہے ان کو دودھ فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ انکے معدے میں صفرا موجود نہ ہوں۔ دودھ کے اقسام کے واسطے ابدان انسان کو ایسی مناسبتیں ہیں جن کے اسباب دریافت نہیں ہو سکتے جو شخص دودھ پیے اس کو واجب ہے کہ تھوڑی دیر سکون اور آرام میں بسر کرے تا کہ دودھ اس کے معدہ میں خراب نہ ہو جائے اور حرکت اور تعب کی گرم سے ترش نہ ہو جائے مگر سونے کی اجازت دودھ پینے کے بعد نہیں دی جاتی ہے اور نہ اور غذا ان کے تناول کی جب تک دودھ معدہ سے نہ اُتر جائے دودھ کو صلابت سن رسیدہ آدمیوں مزاج سے زیادہ ہے بہ نسبت جوان آدمیوں کا جن کا مزاج گرم ہے اسلیے کہ جوانان گرم مزاج کے معدہ میں دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف ہو جاتا ہے دودھ مشائخ کو بھی فائدہ کرتا ہے بسبب ترتیب پیدا کرنیکے اور سوکھی کھجلی بوجہ خشکی کے جو خاصکر مشائخ کے ابدان میں پیدا ہوتی دودھ نفاخ بھی ہے مگر یہ کو جوش دے لیا جائے دودھ مرکب دجز سے ہے ایک تو دست آور ہے وہ اس کی ماہیت ہے اور دوسرا جز قبض پیدا کرنیوالا وہ اس کی جبنیت ہے دودھ دیر ہضم ہے خلط غلیظ پیدا کرتا ہے معدہ سے دیر میں اترتا ہے شہد اس کی اصلاح کر دیتا ہے اور غذاے کثیر دودھ سے بدن کی بناتا ہے۔ کھٹا دودھ خلط خام ہے پکایا ہو دودھ خصوصاً جو پکاتے پکاتے گاڑھا ہو جاتا ہے زیادہ قابض ہو دودھ کی ہر ایک قسم سدہ پیدا کرتی ہے خصوصاً جگر میں مگر اونٹنی کا دودھ یا اور جانور جس کا دودھ مثل اونٹنی کے ہو چونکہ اس میں خبیث کم ہے اور ماہیت میں انثنی وغیرہ کے دودھ کی جال کی

قوت ہے لہذا سدہ نہیں پیدا کرتا اور ردو دھ ان مواد کو اعضائے کو باطنہ پر گر تے ہیں
اور بسبب اپنی تیزی اور لذع کے ان اعضاء دیتے ہیں نفع کرتا ہے اس لیے کہ یہ
دودھ ان مواد کو ضعیف کر دیتا ہے اس طرح پر کہ ان مواد کو دھوڈالتا ہے اور اس کا دھونا
پانی کے دھونے فوقیت رکھتا ہے بسبب اسکے کہ دودھ کہ ماہیت میں جلا کی قوت ہے وہ
قوت پانی میں نہیں ہے اور ان مواد کے کیفیت کی تعدیل کر دیا ہے اسطرح پر کہ ان
مواد کو ایسی کیفیت کی طرف پھیر لاتا ہے جو عضو کے کیفیت کے مناسب ہوں بعد اس
کے جو تغزیہ کی قوت اس میں ہے اس کے ذریعہ سے درمیان عضو اندرونی او خلط خراب
کے ایسی پھلسن اس عضو میں پیدا کرتا ہے کہ اب وہ خلط اس عضو کو خالی علاقات
نہیں کرتی ہے تا کہ اس مین سرایت کرے جیسے چکنے برتن میں چیزیں خراب شدہ کچھ
اثر نہیں کرتی ہے جن لوگوں کے بدن سے خون کا سیلان کسی عنوان سے ہوتا ہے ان کو
دودھ ضرر کرتا ہے احشاے باطنی کو دودھ موافق نہیں ہے ہو اور بکری کا دودھ بہ نسبت او
رجانوروں کے دودھ کے احشا زیادہ کو ضرر کرتا ہے اس لیے کہ بکری اکثر وہی چرتی ہے
جو قابض ہیں ۔ بھڑ کا دودھ بکری کے دودھ کے مخالف ہے اور رغذائے پسندیدنہں ہے
اور التہاب پیدا کرنے کی قوت اس میں ہے دودھ اپنے جوہر اصلی میں بہت جلد استحالہ
پانے والا ہے خصوصاً بطرف حرارت کے اس کا استحالہ جلد ہو جاتا ہے ۔ خراب دودھ
سے بدتر بدن کے واسطے کوئی چیز مضر نہیں ہے مادہ خر کا دودھ مائیت زیادہ رکھتا ہے او
رسور کو دودھ مائی بھی ہے اور ناپختہ ہے فصل ربیع میں جو دودھ پیدا ہوتا ہے اس کی
مائیت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت اس دودھ کے جو فصل صیف میں پیدا ہوا سی طرح ان
جانوروں کا دودھ جو کشت زار اور ان مقاموں کی گھاس وغیرہ چرتے ہیں جہاں پانی
بھرا ہو اس لیے کہ ربیع کی نباتات میں مائیت زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت صیف کی
بناتات کے ہے اور جس قدر صیف خریف کی طرف قریب ہوتی جاتی ہے دودھ میں

غلاظت بڑھتی جاتی ہے۔ بہت بہتر دہی دودھ ہو جو درمیان ایام فصل صیف کے پیدا ہے مگر اس پر خوف اس کا ہوتا ہے کہ پینے کے بعد حرارت کی طرف مستحیل ہو جائے اور بیچ میں اس بات کو خوف نہیں ہوتا ہو گا ہے کے دودھ میں گھی کی زیادتی ہوتی ہے اور بھیڑ کے دودھ میں پنیر بھی زیادہ ہوتا ہے اور گھی بھی اور انٹینون کے دودھ میں جنبیت کم ہے اس کے بعد مادہ اسپ کے دودھ میں اس کے بعد مادہ نر کے دودھ میں اس واسطے مادہ خر کا دودھ میں پھٹ کر پنیر نہیں بن جاتا ہے اور اونٹنی کا دودھ نمکینی ہے اس لیے کہ وہ ترشی کو درست رکھتی ہے اور اس کا دودھ سب دودھ کے اقسام سے بہتر ہے چوپایوں میں اور بالجملہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اونٹنی کے دودھ معدہ میں اور اوپر کے اجزائے شکم میں زیادہ ٹھہرتا ہے بہ نسبت اور جانوروں کے دودھ کے **یہ بھی جاننا ضرور** ہے کہ دودھ میں اختلاف بحسب اختلاف نوع حیوان کے ہوتا ہے اور بحسب اختلاف سن حیوان کے بھی اختلاف ہوتا ہے کہ چھوٹے سن کا جانور ہے یا سخت گوشت کا۔ فربہ جانور کا دودھ ہے یا دبلے کا سفید رنگ کا جانور ہے یا اور کسی رنگ کا زیادہ ضعیف اور کمزور دہی دودھ ہے بنابر قوال اطبا کے جو سفید رنگ جانور کا ہوتا ہے۔ اور معدہ سے انحدار اس دودھ کا بہت جلد ہوتا ہے زینت دودھ کا زیادہ استعمال کرنا بنابر قول بعض طبیبوں کے بدن میں خون پیدا کرتا ہے اور کچھ نہیں ہے کہ ایسا ہی مگر بڑے بڑے داغ اور نشان جو جلد میں ہیں ان کو دودھ کا طلا کرنا صاف کر دیتا ہے اور دودھ پینے سے رنگ کی خوبی پیدا ہوتی ہے لیکن اکثر اوقات وضح یعنی چھیپ پیدا کرتا ہے سوائے اونٹنیوں کے دودھ کے کہ اس میں چھیپ پیدا ہونے کا خوف کم ہے اور جب دودھ شکر ملا کر پیا جائے خوبی رنگ کی پیدا کرے گا خصوصاً عورتوں کے رنگ میں فربہی بھی پیدا کرتا ہے اینکہ کے مار الجبین گرم خشکل مزاج والے کو بھی فربہ کرتا ہے اگر ایسے آدمی بسبب اپنے مزاج حار یابس کے لاغر ہو گئے ہوں ان کو لوگوں کے

بدن میں فربہی پیدا کرنے کا سبب یہ ہو کہ ترتیب پیدا کرتا ہے پس پیشتر خلط خراب کو نکال دیتا ہے پس غذا اس بدن کی درست ہو جاتی ہے اور جو دودھ بوجہ خباثت کے چکا دہی بن گیا ہو وہ بہت جلد ان لوگوں کو فربہ کر دیتا ہے۔ مارالجبین کلف اور نشانات کو طلا کرنے سے زائل کر دیتا ہے اور کبھی پلانے سے بھی یہی نفع کرتا ہے۔ **اورام وثبور** اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جن کے بدن میں اورام روی اور رونبل اور ماشرا اور رتر کھجلی اور سوکھی کھجلی ہو دودھ پینے سے ان کو آرام ہو جاتا ہے۔ بشرطیکہ ان کے مزاج میں کوئی ایسی چیز نہ ہو جو دودھ کو فاسد کر دے اور اس کو صفرا بنا دے جن لوگوں کے بدن میں اورام باطنی ہیں ان کو دودھ مضر ہے **جراح وقروح** دودھ قروح باطنی کی اصلاح کرتا ہے کہ ان کی چرک اور آلایش کو دھوڈالتا ہے اور صاف کر دیتا ہے اور ان کا تغریہ کرتا ہے اور اگر ان کے مزاج میں کوئی مفسد چیز دودھ کی نہ ہو اور نہ ایسی چیز ہو کہ دودھ کا استحالہ صفرا کی طرف کرے اس وقت صاحبان قروح دودھ سے نفع پائیں گے۔ مارالجبن کے ہمراہ تر کھجلی کو مفید ہے **آلات مفاصل** جملہ اقسام کے دودھ پٹھوں کو مضر ہیں اور ان لوگوں کو جن کو پٹھے کے امراض لاحق ہیں خصوصاً سرد امراض پٹھے کے اگر ہوں **اعضائے سر** شیر وزنوازل کو نفع کرتا ہے اور ان کو بند کر دیتا ہے اور نزلہ کہ تیزی کو دور کر دیتا ہے حلق کے قروح کو مفید ہے۔ دودھ اس فیسان کی اچھی دوا ہے جو خشکی سے پیدا ہو اور غم اور دردسو اس کی بھی دوا ہے جید ہے انتوں کو دودھ ضرور پہنچتا ہے اور ان کی ضروں کو کھا لیتا ہے اور ان میں گڑھا ڈال دیتا ہے ہے اور ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے خصوصاً اگر مرد مزاج کا دانت ہو اور مسوڑھے کو ڈھیلا کر دیتا ہے بلکہ واجب ہے بعد دودھ پینے کے شہد اور شراب سکنجبین کی کلی کیجائے مگر مادہ خر کا دودھ بنا بر قول اطبا کے اگر اس سے کلی کی جائے دانتوں اور مسوڑھوں کو مضبوط کر دیتا ہے جن گوں کے سر میں درد ہو اور جسکو دوا یعنی گھمنی کا مرض ہو اور جنکو

طنین کا مرض ہو یعنی کان گونجتا ہو ایسے بیماروں کو دودھ موافق نہیں آتا ہے خصوصاً دودھ پیکر سونا ان لوگوں کو زیادہ مضر ہے خلاصہ یہ ہے کہ جتنے آدمی ایسے ہیں کہ جن کے اعضائے سر میں کہ آدمی ایسے ضعف ہے ان کو دودھ ضرر کرتا ہے **اعضائے چشم** ظلمت بصر اور شبکوری پیدا کرتا ہے لیکن اگر دودھ آنکھ میں ڈالا جاے آشوب چشم کو نفع کریگا او ان تیز مواد کی جنک ی ریزش آنکھ کی طرف ہے بھی مفید ہوگا اور خشونت یا روکھاپن جو آنکھ میں ہو اس کو بھی دور کر دیگا اس طرح اگر سفیدی بیضہ اور روغن گل خام میں دودھ ملا کر آنکھ میں ڈالیں دودھ کا دُھنا آنکھ پر ظرفہ چشم کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفس** مادہ خر کا دودھ کھانسی سل اور نفث الدم کو اس طرح ہے جس طرح ہر ایک مرض کے بیان میں لکھا جایگا بھیڑ کا دودھ کا نفث الدم کو زیادہ نفع کرتا ہے پھیپھڑے کے قروح کی دواؤں میں اور سل کی دواؤں میں سے داخل ہے دودھ کا مضمضہ اور غرغرہ خوانیق اور ذیحہ اورام لہات اور لوزتین کو مفید ہو مگر جس کو خفقان رطوبت سے ہوا اور اس کو مضر ہے خون کی رطوبت سے انگیزیوں کا دودھ بواور ربہر کو فائدہ کرتا ہے سینہ کو بہ نسبت سر اور معدہ کے دودھ زیادہ موافق ہے **اعضائے غذا** دودھ جگر میں سدہ پیدا کرتا ہے مارالجبن یرقان کو فائدہ کرتا ہے شیر بز اور اونٹنی کا دودھ ہر طرح اور شیر مادہ خر استسقا کو فائدہ کرتا ہے اور یہی سب دودھ طحال کی سختی کو مفید ہے شیر بز ہمراہ روغن بید انجیر کے اندرونی صلابات کی دوا ہے معدہ میں نفع پیدا کرتا ہے اور خصوصاً دودھ جو بعد بچہ جننے کے فوراً دوہا جائے جس کو پیوسی کہتے ہیں اور دونو قسم دودھ کی ہچکی اور دخانی ڈکار کو ہیجان میں لاتی ہے خصوصاً پیوسی جس شخص کے طحال میں یا جگر میں کچھ مرض ہو کہ جس تدبیر لطیف یعنی کمی غذا کی حاجت ہے اس کو دودھ ضرر کرتا ہے سوائے اونٹنی کے دودھ کے جو بہت سے امراض طحال اور جگر کو مفید ہے اونٹنی کا دودھ استسقا کو بہت فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر ناقہ غبری کے ہمراہ پیا جاے اور غذا کی خواہش کو بڑھتا

ہے اور پیاس پیدا کرتا ہے کھٹا دودھ بہت دیر میں ہضم ہوتا ہے اور خلط خام اس سے پیدا ہوتی ہے مگر جو معدہ براہ طبیعت اصلی گرم ہو یا کسی سبب عارضی سے اس میں حرارت آ گئی ہے کھٹے دودھ کو ہضم بھی کرلیتا ہے اور نفع بھی پاتا ہے دخانی ڈکار مسکہ نکالنے کے بعد دودھ سے نہیں آتی **اعضائے نفض** ماالجبن صفرائے محترقہ کا مسہل ہے اور افتیمون کے ساتھ سودائے محترقہ دودھ سے پتھری پیدا ہوتی ہے دودھ جوش دیا ہوا اس قدر کہ اس کی مائیت جاتی رہے قبض شکم پیدا کرتا ہے خون کی آمد جو دستوں میں ہو اس کو بند کرتا ہے۔اونٹنی کا دودھ ادرار حیض کرتا ہے چکادہی گائے کا اسہال صفراوی کے واسطے اچھی چیز ہے۔شیر تازہ دوشیدہ کا زخم کے قروح کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہے شیر گوسپند قروح مثانہ کو مفید ہے۔دودھ سے تدارک جماع کے ضرر کا کیا جاتا ہے۔اور باہ کی قوت بڑھاتا ہے۔امعامیں نفخ پیدا کرتا ہے۔ہرایک دودھ جو غلیظ القوام ہو کولنج کو برانگیختہ کرتا ہے اور پتھری ڈالتا ہے خصوصاً وہی پیوسی دودھ اسے ہیجان قوت جماع کا ہوتا ہے یہاں تک کہ ترش دودھ بھی یہی اثر رکھتا ہے اور ماہیت یعنی جغرات اُن ابدان میں جو گرم مزاج ہیں اس سبب سے کہ ترتیب پیدا ہے اور نفخ بھی کرتا ہے اور اکثر اوقات شکم کو نرم کردیتا ہے خصوصاً مادہ اسپ کو دودھ اور اونٹنی کا اور مادہ خر کا پھر اس کا بعد گائے کا دودھ پھر اسکے بعد گوسپند کا دودھ اور جو دودھ کہ اس کی مائیت کم ہو دودھ کبھی دست لاتا ہے اگر بکثرت پیا جائے کہ ہضم نہ اور نمک اس کی دست آور ہونے پر معین ہوتا ہے اور ماالجبن کے مسہل ہونے پر بھی نمک اعانت کرتا ہے لیکن جوش کیا ہوا دودھ اور وہ دودھ کہ جس میں ٹھیکریاں خواہ کنکریوں وغیرہ کو جوش دیا ہو یا جو دودھ سنگ ریزہ اور لوہے کے پتھر گرو کرکے بجھانے سے گرم کیا ہے ایسا دودھ لامحالہ قبض پیدا کرتا ہے دودھ خراش امعا کو نفع کرتا ہے کھٹا دودھ پکانے کے بعد اسہال صفراوی اور دموی کو نفع کرتا ہے اونٹنی کا دودھ بواسیر کو فائدہ کرتا ہے جس وقت

دودھ کو مقعد کے ورم پر یا اس کے قروح پر اور پیڑو کے ورم اور قروح کو اسی طرح استعمال کریں نفع کریگا اور اور جو لذع ان اعضا میں پیدا ہوتی ہے اس میں سکون پیدا کریگا **حمیات** شیر گوسپند اور شیر مادہ خردق کی اچھی دوا ہے جیسا اپنے مقام میں اس کا بیان کیا جائے گا۔کھٹا دودھ اکثر حمیات دق کو دور کردیتا ہے اگر بخوبی اس کا گھی نکال لیا جاے اور ایسا ہو کہ بخوبی ہضم ہو جائے تازہ دوہا ہوا دودھ اُن حیوانات کا جن کا دودھ گاڑھا ہوتا ہے اکثر حمیات میں اس سے پرہیز کیا جاتا ہے اور مناسب نہیں ہے کہ تپ کا مریض اس کے گرد پیش جاے **سموم** دودھ فائدہ کرتا ہے اور مناسب نہیں ہے کہ تپ کا مریض اس کے گرد پیش جائے سموم دودھ فائدہ کرتا ہے ادویہ قتالہ کے پینے کے بعد اور تناول کرنب بجری اور شوکران اور بھنگ کے اور خصوصاً اس شخص کے جس نے ذراریح اور خربق اور ثاقیسا اور خانق النمر اور خالق اندیب کو تناول کیا ہو او زہریلی دوائیں جو اکال ہیں اور اندرونی اعضا میں عفونت پیدا کرنیوالی ہیں ان کے سب کو مفید ہے ۔جو شخص بھنگ پی کر مست ہوگیا ہے دودھ پلانے سے اس کی عقل درست ہو جاتی ہے ۔لحم بفتح لام وسکون حاے حطی گوشت کو کہتے ہیں اختیار اچھی قسم گوشت کی بھیڑ کا گوشت ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ اس میں حرارت لطیف ہے اور جوان پٹھ بکری کا اور چھوٹے چھوٹے بچہ ہاے گاؤ کہ ہضم بہت جلد ہوتے ہیں اوغذاے لطیف ہیں اور گوشت بز غالہ میش فضول بہ نسبت حمل کے کم ہے او جو بچہ کسی جانور کا دودھ پیتا ہے او وہ دودھ اچھا بھی ہو اس کا گوشت بھی عمدہ ہوتا ہے لیکن اگر خراب دودھ پیتا ہو اس کا گوشت خراب ہے بڈھی بھیڑ کا گوشت اور اسی طرح دبلی بھیڑ کا بھی خراب ہے اور سیاہ بکری کا گوشت سبک ہے اور زیادہ لذیذ ہے اسی طرح اس کے نر کا گوشت اور نیز سرخ رنگ کوئی حیوان جو زیادہ فربہ ہے اور چھٹا ہوا چر رہا ہو اس کا گوشت بھی سبک ہوتا ہے اور گوسفند یکسالہ کا گوشت غذائیت میں کمی رکھتی ہے

اور معدہ کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے۔ افضل گوشت کی وہی قسم ہے اور ہضم بھی وہی اچھی طرح ہوتی ہے جو ہڈی سے چھڑائی گئی ہو اور داہنے جانب کا گوشت بائیں طرف کے گوشت سے زیادہ سبک ہے اور افضل ہے اور عضل کا اوسط اور میانہ وہی جز ہے جو گوشت وہ بھی کبھی لذیذ ہوتا ہے خصوصاً وہ گوشت نرم جس کی نرمی دودھ کی پیدائش کے واسطے کی گئی ہے جیسے پستان کا گوشت اس کی نرمی لعاب کے پیدا کرنے کے واسطے جیسے بیخ زبان کا گوشت ایسے گوشت کی غذا اگر ہضم ہو جائے جید ہوتی ہے۔ لیکن اکثر اوقات غذائے بلغمی اس سے بنتی ہے لیکن زیادہ غذائیت اس کی مثل کثرت غذائیت اور اقسام گوشت کے نہیں ہے بہ نسبت گوشت عضل کے ہاں پستان کا گوشت اور خصیہ مرغہا ہے خانگی کا گوشت کہ اس کی غذائیت زیادہ ہے جودت میں کم وہ گوشت ہوتا ہے جس کی خلقت مثل وعامہ یعنی اڑانے کے ہو جس سے کسی عضو کے بوجھ سنبھالنے کا کام لیا جاتا ہے جیسے وہ گوشت جو درمیان رگہائے جگر وغیرہ کے بنا جاتا ہے دل کا گوشت اور اس کی جڑ کا گوشت جو مثل توشہ کے ہوتا ہے اسی قسم کا ہے پستان کا گوشت بہت اچھا ہے اور اگر دودھ بھی ان میں اترتا ہو زیادہ غلیظ ہو جاے گا خصیوں کا گوشت اور اعضائے کے گوشت سے بہت فضلیت رکھتا ہے۔ چڑیوں کے گوشت میں تیتر کا گوشت فضلیت رکھتا ہے اور مرغوں کا گوشت لطیف زیادہ ہوتا ہے اور اس میں زیادہ غذائیت گوشت کبک اور یتھو اور تیتر کے گوشت سے نہیں ہوتی ہے جس حیوان کے مزاج میں یبوست ہے جب تک وہ چھوٹا رہے اس کا گوشت اچھا ہے بعد اس کے بڑے ہو جانے کے مترجم کہتا ہے یا مراد اس فقرہ سے یہ ہے کہ خشک مزاج حیوانات سے چھوٹے قد کے حیوان کا گوشت بڑے قد کے حیوان کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے۔

متن بزغالہ کا گوشت عمدہ ہے اور گوسفند کا گوشت اچھا نہیں ہے اور جو خلط جو

گوسپند کے گوشت سے پیدا ہوتی ہے بیشتر اوقات زیادہ خراب ہوتی ہے پہاڑی بکرا کسی طرح کا ہواس کا گوشت خراب ہوتا ہے درندہ جانوروں کا گوشت اور جتنی آبی چڑیاں بڑے قد کی ہیں اور جن چڑیوں کی گردنیں بڑی ہیں اور مور کے اقسام کا گوشت اور خربان کا گوشت ہوں اکثر تو یہی ہے کہ خلط غلیظ سور کی پیدائش ان گوشتوں سے ہوتی ہے یا ایسے خلط غلیظ کے جو مشابہ سودا کے ہیں۔ کنجشک کے جملہ اقسام کو گوشت خراب ہے اور چڑیوں کے ان بازوؤں کا گوشت جو تحیت ریاضت کے گندہ ہو گئی ہیوں ان کا کیموس اچھا ہوتا ہے وحشی جانوروں میں ہرن کا گوشت اچھا ہے مگر کسی قدر مائل بسوادیت ہوتا ہے بضاری اور جو لوگ ان کے ہم مشرب ہیں وہ کہتے ہیں کہ جنگلی سور کا گوشت جملہ اقسام صحرائی کی جانوروں کے گوشت سے اچھا ہوتا ہے اس لیے کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے پلے ہوئے سور کی گوشت سے اچھا ہوتا ہے اس لئے اس کہ یہ گوشت باوجود سبک ہونے کے پلے ہوئے سور کے گوشت سے قوی غذا دیتا ہے اور غذائیت اس کی زیادہ بھی ہے اور زود ہضم ہے اور خلط جاڑوں میں ایسی پیدا کرتا ہے جو اچھی ہوتی ہے واجب ہے کہ حیوان کے حالات پر بھی نظر کی جاے کہ اس کا سن اور چراگاہ اور ریاضت وغیرہ جن چیزوں کا لحاظ دودھ میں کیا جاتا ہے اور مذکور ہو چکا ہے انھیں کا لحاظ گوشت میں بھی کرنا چاہیے **طبیعت** پرندے کا گوشت شب چوپایہ جانوروں کے گوشت سے خشکی میں زیادہ ہے گاؤ کا گوشت گوسپند کے گوشت سے زیادہ یبوست رکھتا ہے اور گوسپند کو گوشت بھیڑ کے گوشت سے خشک زیادہ ہے اور دیر ہضم ہے اور بچہ شتر کا گوشت اس کی غذا غلیظ ہے اور گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے خرگوش کا گوشت گرم خشک ہے بڑی چڑیوں کا گوشت اور مرغابی کا گوشت خربان یعنی شوات نر کا گوشت غلیظ ہوتا ہے بعد کے گوشت اور آبی چڑیوں کے گوشت میں رطوبت زیادہ ہوتی ہے اور اس کے قریب بھیڑ کا گوشت رطوبت میں ہوں بعضو

ں نے کہا ہے کہ ساہی کو گوشت رطوبت پیدا کرنے والوں ہے گوشت اس مقام کا جہا ں سکٹ چربی ہوتی ہے جیسے پیٹ کے اوپر اور چڑھے کا گوشت گرم تر ہو **افعال و خواص** گوشت کی غذا مقوی بدن ہے اور بہت قریب ہے اسبات کے کہ اس کا استحالہ خون کی طرف ہو پکایا ہوا گوشت اور بھونا ہوا گوشت اس کی غذا ابالی ہوئے گوشت سے خشک زیادہ ہوتی ہے اور اُبالے ہوئے گوشت کی غذا مرطوب ہوتی ہے جو گوشت مصالح گرم اور مزی وغیرہ کے ہمراہ پکایا جائے اس کی قوت وہی ہے جو اس مصالح کی قوت ہو پتلی چربی جس کو سمین کہتے ہیں اور عام چربی تمام بدن کے ردی الغذا ہے اور رغذائیت بھی اس میں کم ہے طعام کو معدہ کے اوپر کی کرتی ہے یعنی معدہ کے اور تیرتی رہتی ہے۔ اور نیچے نہیں اتر جاتی ہے چربی کی اتنی ہی مقدار ملانی مناسب ہے جس سے لذت پیدا ہو۔ نمک آلودہ گوشت اگرچہ اصلی گوشت کی رد سے رطوبت پیدا کرنے والا ہو مگر آخر کو پھر اس کی تخفیف میں ہر قسم کے گوشت سے زیادہ ہو جاتا ہے اور غذائیت اسکی قلیل ہوتی ہے۔ جس گوشت میں پتلی چربی ہو جس کو سمین کہتے ہیں وہ شکم کو نرم کر دیتا ہے اور رغذائیت بھی اس میں کم ہوتی ہے اور جلدی استحالہ اس کا دخانیت اور مرار کی طرف ہو جاتا ہے اور جلدی ہضم ہو جاتا ہے اور چڑھے کا گوشت ہر ایک عضو کے گوشت سے زیادہ خراب ہے جس میں رقیق چربی کی قسم ہوتی ہے ہضم بھی اچھی طرح نہیں ہوتا ہے غذائیت بھی اس کی بری ہے اور یہ قسم چربی کی عام چربی سے گرم بھی زیادہ ہے اور گوشت اس کی چربی سے غلیظ بھی زیادہ ہے گاؤ کا گوشت اس کی غذائیت زیادہ ہے اور غلیظ ہے اور سیاہ رنگ کا گوشت جیسے نیل گاؤ کا امراض سوداویہ پیدا کرتا ہے بہتر گوشت عجاجیل یعنی گوسالہ کا ہے۔ خربوزہ کی چھلکے یا تربوز کا گادا گوشت کو گلا دیتے ہیں بہتر زمانہ اسکے کھانیکا فصل ربیع اور گرمیوں کی آمد کا زمانہ ہے نصارا ے اور جو لوگ ان کے ہم مشرب ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس گوشت میں باوجود

غلاظت کے ایسی لزوجت نہیں ہے جیسے سور کے گوشت میں ہے اور نہ متانت یعنی استواری قوام ہے سور کے گوشت غذائیت اس کی کم ہے اس لیے تحلیل اس میں زیادہ ہے اور رطوبت بھی اس کی شدید ہے۔ بطہ کا گوشت غذائیت زیادہ رکھتا ہے اور جودت غذا میں مثل غذاے مرغ وغیرہ کے نہیں ہے اور ربطہ کے پوٹے کو گوشت لذیذ ہوتا ہے اور اس کے جگر کا گوشت اچھا ہے اور کھانے میں بھی لذیذ اور غذا اس کی اچھی بنتی ہے۔ لٹورہ کا گوشت کاسر یاح ہے۔ بہت دور سٹر جانے سے وہی گوشت ہے جس میں چربی کم ہو اور خشکی اسپر غالب ہو نظر اصلی خلقت کے **زنیت** گاؤ کا گوشت بہق پیدا کرتا ہے چربی جنگلی گدھے کی اچھی چیز ہے کلف پر طلا کرنے کے واسطے اور چربی طیار بطہ کی بھی یہ اثر رکھتی ہے جلانے سے جو رطوبت حملان کے گوشت کی ٹپکے بہق پر طلا کی جاتی ہے اور مینڈک کے گوشت کی رطوبت بالخورہ پر لگائی جاتی ہے **اورام وثبور** گاؤ کا گوشت سرطان پیدا کرتا ہے اس طرح اقسام گوشت کے جو غلیظ ہوں اورام سخت سوداوی کی تحلیل کردیتی ہے **جراح وقروح** گاؤ کا گوشت تر کھجلی اور داد خراب پیدا کرتا ہے اس طرح جو گوشت غلیظ ہو جانے سے جو پانی گوشت حمل کا ٹپکے داد پر لگایا جاتا ہے گاؤ کا توست جذام پیدا کرتا ہے اور داء الفیل اور دوالی کی بھی اس سے کثرت ہوتی ہے جو اسی طرح اور گوشت جو غلیظ ناموں اور اس میں بھی اور چڈھوں کا گوشت ضماد اس پٹھے کا ہو جو سخت ہو گیا ہے شوربا ے گوشت خرگوش میں مریض نقرس اور درد مفاصل کا کلبتھہ جاتا ہے پس وہی فعل کرتا ہے جو شوربا لومڑی کا کرتا ہے۔ نیولے کا گوشت درد ہاے مفاصل پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے جنگلی گدھی کا گوشت روغن قسط ملا کر اچھی دوا مالش کی ہے پٹھے کے درد کے واسطے اور جو ریخ غلیظ ایسے مقام پر ہوں سانپ کے گوشت جذام کے واسطے ویسا ہی مفید ہے جیسا باب جذام میں بہ تفصیل لکھا جائیگا اور ساہی کو گوشت کے جو غلیظ ہوں وسواس پیدا کرتا ہے بسبب اس تجفیف کے

جوان میں ہے نیولے کا گوشت شراب ملا کر مرگی کے مریض کو دیا جاتا ہے۔جس کا نفع ظاہر ہوتا ہے **اعضائے چشم** بزغالہ کا گوشت جلا کر اس کی راکھ سفیدی چشم پر لگائی جاتی ہے درندہ جانوروں کا گوشت اور جن جانوروں کے پنجے میں گرفت کرکے شکار کرتے ہیں ان کا گوشت آنکھ کو مفید ہو اور آنکھ کو قوت دیتا ہے **اعضائے صدر** سرطان نہری کو گوشت سل کے بیماروں کو بہت مفید ہے نئے بچہ پرندوں کا گوشت خوانیق کا ہیجان کردیتا ہے مگر اینکہ بطور مصوص کے ہے (مصوص ایک غذائے خاص ہے) اعضائے غذا جتنے گوشت غلیظ اوپر مذکورہ ہو چکے سب طحال کو گندہ کردیتے ہیں مگر سختی گاؤ کے گوشت کی سوکھے دھنیان اور زعفران ڈال کرکے سیلان مواد کو بطرف معدہ کے روکتی ہے لوے کا گوشت اکثر مذکور اس کا ان چیزوں میں ہوتا ہے جن کی منفعت فساد مزاج اور استسقا اور سدہ ہائے طحال جگر میں ہے اور بہتر یہ ہے کہ استسقا کے واسطے بطور قریض کے بنایا جائے تاکہ پیاس نہ بڑھائے بعض آدمیوں نے درندہ جانوروں کے گوشت کی مدح کی ہے اس معدہ کے واسطے کہ جس میں برودت اور رطوبت نہ ہو اور ضعف اس معدہ میں ہو پس ان کیفیات میں درندہ جانوروں کا گوشت فائدہ کریگا اور جلد ہضم ہو جانا اور معدہ سے اتر جانا اور دیر میں ان دونوں اوصاف کا ہونا یہ دونوں بحسب غلاظت اور رقت غذا کے نہیں ہوتے اس لیے کہ صحرائی سور اور خانگی سور کا گوشت بنا برقوال انھیں لوگوں کے جن کو اس کا تجربہ ہوا ہے بہت جلد ہضم ہوتا ہے اور معدہ سے اتر جاتا ہے اور غذائے قوی بالزوجت اور غلیظ ہے گوشت سکنجبین ملا کر استسقا کا نفع کرتا ہے۔اور استسقا کو بھی مفید ہے۔درندوں کا گوشت اور جنگل والے جانوروں کا گوشت معدہ کو قبول نہیں ہوتا ہے **اعضائے نفض** گاؤ کا گوشت صفرا کی کش کو بطرف امعا کے منع کرتا ہے خرگوش کا گوشت بھنا ہوا قروح امعا کو مفید ہے ساہی کا گوشت سکھایا ہوا ہمراہ سکنجبین کے دردگردہ کو مفید ہے بڈھے مرغ کا شوربا

قولنج اور امراض سوداوی کو مفید ہے صحرائی گدھے کی چربی روغن قسط ملا کر اس درد گردہ کو فائدہ کرتی ہے جو رنج غلیظ سے عارض ہوا ہو درندے جانور اور پنجہ مارنے والے جانوروں کا گوشت بواسیر کو مفید ہے ۔شوربا گاوا گوشت کا بطور یخنی کے اسہال صفراوی کی اچھی غذا ہے کہ اس کو بند کر دیتا ہے کہ اس طرح اس کا قریض دھنیان اور سرکہ او ردیگر اقسام کی ترشی جو مشابہ سرکہ کے ہو اور تھوڑی سی زعفران ملا کر اس طرح چڑیوں کا گوشت بھنا ہوا اور بے بھنا ہوا قبض پیدا کرتا ہے خصوصاً کبک اور تیہو کا گوشت اور ان سے زیادہ قوی لوا اور چکاوک کا گوشت خصوصاً جن یا ابلے جائیں اور یخنی ان کی پھینک دی جائے اونٹ کا گوشت اور رابول کرتا ہے فربہ گوشت تلیین شکم بہ نسبت غیر فربہ کے زیادہ کرتا ہے حمیات گاؤ گوشت اور بارہ سنگھا اور بزکوہی اور بڑی بڑی چڑیوں کا گوشت چوتھیا بخار اور لرزہ پیدا کرتا ہے **سموم** نیولے کا گوشت سکھایا ہوا شراب میں ڈال کر **سموم** کو فائدہ کرتا ہے اور حملان کو گوشت جلایا ہوا سانپ اور بچھو اور عقرب جرارہ کے کاٹنے کو مفید ہو اور شراب ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کو اور مینڈک کو گوشت ڈنک مارنے کے زہر کو مفید ہے ۔

حرف میم

جن دواؤں کا نام حرف میم سے شروع ہو ان کا بیان ۔

مسک بکسر میم وسکون سین مہملہ جس کو ہندی میں کستوری کہتے ہیں **ماهیت** یہ ناف ایک جانور کی ہے جو مثل ہرن کے ہوتا ہے بعینہ جس کے دو دانت سفید باریک بلند اوپر کی طرف اٹھے ہوئے مثل سینگ کے ہوتے ہیں اختیار بہتر قسم مسک کی معدن کے لحاظ سے تبت کی مسک ہو بعضوں نے کہا کہ ہے بلکہ چین کی لسک بہتر ہوتی ہے اس کے بعد جرجیر کی اس کے بعد ہندوستان کی اس کے بعد دریا کی مشک اور اس جانور کی چپائی کے لحاظ سے وہ اچھی ہے جو جنین کو چرتا ہو اس کے بعد سنبل الطیب کو

اس کے بعد مرا و ر رنگ کے لحاظ سے اچھی وہ مشک ہے جس کا رنگ مثل بہی کی زرد ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور بعضوں کے نزدیک یبوست اس کی زیادہ ہے **افعال وخواص** لطف ہوا و رمقوی بھی ہے **زنیت** تبخیر پیدا کرتی ہے جس وقت کسی جوشاندہ میں پڑے **اعضایے سر** مشک اور زعفران اور تھوڑا سا کافور ملا کر اگر ناس لیا جاے دردسر بارد کو فائدہ کرے گا اور تنہا مشک کی ناس بھی مفید ہے اس لیے کہ اس میں تحلیل کی قوت ہے دماغ متعدل کے واسطے تقویت دیتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ کو قوی کردیتی ہے اور رطوبت چشم کو خشک کردیتی ہے اور پتلی چھلی سفید آنکھ میں ہو اسکو دور کردیتی ہے **اعضائے صدر** قلب کی تقویت اور تفریح کرتی ہے اور خفقان او رتوحش کو نفع کرتی ہے **سموم** تریاق سموم ہے خصوصا بیش جس کو سنکھیا کہتے ہیں۔

مصطگی مشہور ہے **ماھیت** رومی مصطگی سفید ہوتی ہے اور قبطی سیاہی مائل ہوتی ہے درخت اس کا اجزا میں تھوڑی سی مائیت اور بہت سی ارضیت رکھتا ہے اور مصطگی میں لطافت اور اصلاح خراب مصطگی کی اس طرح پر کی جاتی ہے کہ اس کو سرکہ میں چند روز بھگو دیتے ہیں اور پھر ان کو نکال کر خشک کر لیتے ہیں بس اس کی کثافت وغیرہ سب دور ہو جاتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور اس کی تسخین اور تجفیف کندر سے کمتر ہے اور اس کے درخت میں تبرید یا تسخین شدید نہیں ہو خود مصطگی میں اس کے درخت سے تسخین کی قوت زیادہ ہو **مترجم** میں نے بمقام جموں ایسی مصطگی دیکھی جس کو درخت سے نکالے ہوئے چند روز گزرے تھے کہ ابھی بوجہ تازہ وہ ہونے کے انگلی میں دبانے سے دی جاتی تھی اور چپکتی تھی وہاں بخوبی دریافت ہوا کہ دیودار کا درخت جس کو چیڑ کہتے اسی درخت کا یہ گوند ہے اور اس کا کئی سو میل تک جنگل ریاست کشمیر میں لگا ہوا ہے جب درخت سے یہ گوند چھڑایا جاتا

ہے زردی مائل ہوتا ہے بیماروں پر اسی تازہ مصطگی کا تجربہ بھی کیا تو کچھ کمی اثر میں نہیں پائی گئی **افعال وخواص** قابض ہو محلل ہے اور تمام اجزا اس کے درخت کے قابض ہیں۔ اجزاے درخت کی ترکیب جوہر اصلی میں **ماهیت** مفترہ اور جوہر ارضی سے ہو اور اس درخت کی جڑیں اور ان جڑوں کے چھلکے قائم مقام اقاقیا اور ہوقسطید اس کے ہے اور اس کا بدل ہے اس طرح اس کی پتی کا عصارہ بھی ہے اور اس کے پھل کا عصارہ بھی لیا جاتا ہے اس میں قبض کی شدت ہے جالینوس کی رائے میں اشیہ بحق بھی ہے کہ اس کے جمیع اجرا میں قبض کے ساتھ تلئین بھی ہے اس طرح مصطگی جو مائل بسیاہی ہوتی ہے اس میں قبض کمتر ہے اور تجفیف اس میں زیادہ ہے لہٰذا اس کا استعمال زیادہ مناسب ہے جس وقت تحلیل قوی کی حاجت ہو اور جس دوا میں قبض کے ہمراہ تلئین اور تجفیف ہو اسکا اثر بدوں اذیت کے ہوتا ہے یہ مصطگی لطیف زیادہ ہے بسبب اپنی لطافت کے اور بسبب تلئین اور اپنی حرارت رقیقہ کے بلغم کو پگھلا کر بہا دیتی ہے اور باوجود اس اخر کے مصطگی کے حدت اور کثافت ہر ایک سے کمتر ہے **زنیت** منجن کی دواؤں میں پڑتی ہے غمرہ یعنی اُبینہ داخل کی جاتی ہے ہے پس حسن کو جلد کے نمایاں کرتی ہے اورام وثبور چونکہ اسمیں قبض تلئین ہے لہٰذا اندرونی اعضا کے اورام کو نفع کرتی ہے۔ سیاہی مائل قبطی مصطگی صلابات باطنی کو زیادہ موافق ہو اور یہی سیاہ قسم اورام نملہ کو مفید ہے۔ جراح وقروح عصارہ اس کا اور اس کی پتی کا جو شاندہ ساعیہ یعنی پھیلنے والے **اورام اور ثبور** کو پھیلنے سے منع کرتا ہے۔ روغن اس کے درخت کا تر کھجلی کو نفع کرتا ہے یہاں تک کو مواشی اکو رکتوں کی کھجلی کو نفع کرتا ہے۔ جو شاندہ اسکی پتی کا اور عصارہ قروح پر ڈالا جاتا ہے پس گوشت اُگا لاتا ہے۔ اس طرح ٹوٹی ہوئی ہڈیوں پر اس کا ڈالنا ان کو ملا دیتا ہے اور درست کر دیتا ہے **اعضاے سر** چبنا مصطگی کا سر سے بلغم کو کھینچ لاتا ہے اور سر سے بلغم کا تنقیہ کر دیتا ہے اس طرح

مصطگی کا مضمضہ بھی مسوڑھے کو مضبوط کر دیتا ہے **اعضائے چشم** پلکوں کے بال اگر الٹ گئے ہوں اتو ان کو واسطے سیدھے کرنے کے مصطگی کا لعوق لگایا جاتا ہے **اعضائے نفس** کھانسی اور نفث الدم کو مفید ہو خصوصاً اس کی جڑ کا جوشاندہ اور جڑوں کے پوست کا جوشاندہ **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اشتہا کو کھول دیتی ہے معدہ کو خوشبودار کر دیتی ہے ڈکار بڑھاتی ہے بلغم جو معدہ میں ہوا سکو پگھلا دیتی ہے اور نفخ اورام معدہ اور جگر میں فی الفور پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** جگر اور امعا کو قوی کرتی ہے اور ان کے اورام کو نفع کرتی ہے جوشاندہ اس کی جڑ کا اور اس کے پوست کا دستوں کا اور زوسنطاریا اور سحج یعنی خراش امعا کو نفع کرتا ہے اور اس طرح اس کی پتی کا جرم بھی اور جو خون رحم سے نکلتے ہوا اور رحم اور مقعد کے اونچے ہو جانے کو نفع کرتی ہے اس طرح روغن اس کے درخت کا ادرا کرتا ہے۔

مُوبضم میم دوا اور اور میم کو فتحہ اور رداؤ کو تشدید بھی پڑھتے ہیں **ماهیت** چھوٹے چھوٹے ٹکڑے مختلف شکل کے برنگ غاریقوں ہوتے ہیں اور اس کا غبار بھی مائل لقبض اور تلخی لیے ہوتا ہے بو اس کی پاکیزہ ہوتی ہے زبان کو چھیلتا ہے اور چبانے میں گرمی پیدا کرتا ہے یہ ایک بنات کی جڑ اور یہی جڑ مستعمل ہے اور ربلا دمفتد دینا میں بکثرت ملتی ہے ہو اختیار بہتر وہی ہے جو صاف سفید پاکیزہ ہو اور روشن ہو اور خراب کی اصلاح سرکہ میں بھگو کر بعد چند روز کے خشک کر لینے سے ہو جاتی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور اس میں ایک رطوبت غریبہ ہے نا پختہ جس سے نفع پیدا ہوتا ہے **خواص لطیف** ہو جلا زیادہ کرتی ہو مفتح ہو قوت میں سنبل الطیب کے مشابہ ہو مگر تسخین اور قبض میں زیادہ ہے **آلات مفاصل** پلانے سے اور طلا کرنے سے درد ہائے مفاصل کو نفع کرتی ہے **اعضائے سر** زیادہ استعمال اس کا دردسر پیدا کرتا ہے بسبب زیادتی اس رطوبت کے جو اس میں موجود ہے اور اس میں

حدت بھی ہے اعضاے غذا جگر بارد کو نفع کرتی ہے اور جو نفخ جگر بارد میں ہے اس کو
مفید ہے اعضائے نفض عسر بول کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع کرتی ہے اسی
طرح دردہاے مثانہ کو بھی اور جو فضول مثانہ میں مختص ہو گئے ہوں ان کو بھی فائدہ کرتی
ہے حیض کا اور ادرار کرتی ہے اور تمام اقسام رحم کے درد کو نفع کرتی ہے یہاں تک کی اس
کے پانی سے آبزن کرنا بھی مفید ہے مڑوڑے اور قراقر درنفخ کو بھی فائدہ کرتی ہے
ماذریون - ماھیت اس کی ایک بڑ اور رخت شیر وار تیوعات کے قسم سے ہو
تا ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک کی پتیاں بڑی اور پتلی ہوتیہیں دوسرے کی پتیاں
چھوٹی اور گندہ ہوتی ہیں اور یہ قسم دونوں میں بہت خراب ہے اور جو سیاہ قسم اس کی ہے
وہ زہر قاتل ہے اختیار بہتر **ماذریون** کی وہی قسم ہے جس کی پتی بڑی ہو اور رنگ
میں **زیتون** کے مشابہ ہو اور نازک ہو لیکن چھوٹی پتی کی **ماذریون** اور جس کی
پتی اینٹھی ہوئی خراب ہو کبھی **مازرویون** کا ضرر تحلیل کے ذریعہ سے توڑ دیا جاتا
ہے یعنی پتی کی تحلیل انھیں قواعد سے کرتے ہیں جو حیل اکسیری ہیں **طبیعت** جو
تھی درجہ میں گرم خشک ہے **افعال وخواص** تیز ہو تنقیہ کرتی ہے مقشر ہے
سوزش کرنے میں اس کے شدت ہے یا مراد یہ ہے کہ جلانے کے بعد اس کی شدت
بڑھ جاتی ہے **زینت** جملہ اقسام ماذریوں کے بہق اور برض اور نمش پر طلا کی جاتی
ہے خارج بدن پر اور کبھی اس میں گندھک بھی ملائی جاتی ہے اور انھیں بیار کے واسطے
جراح وقروح تمام اقسام اس کے داد پر لگائے جاتے ہیں اور ان قروح پر جو
چرک آلودہ ہوں۔ شہد ملا کر پس پٹری کو گرا دیتا ہے اس لیے کہ اس میں ایک جوہر محلل
اور اکال ہے اس طرح تر کھجلی کو سکھا دیتا ہے اور **اعضاے سر** اس کے جوشاندہ
سے مضمضہ کیا جاتا ہے خصوصاً سیاہ ماذریوں کے جوشاندہ سے پس دانت کے درد میں
سکون پیدا کرتا ہے اور کبھی تھوڑی سی ماذریوں اور سیاہ مرچ موم کے ہمراہ اس دانت پر

رکھتے ہیں جس میں درد ہوتا ہے **اعضائے غذا** ماذریون جگر کو بہت مضر ہے **اعضائے نفض** استسقا کا پنی براہ اسہال نکال دیتی ہے خصوصاً وہ ماذریون جو ایسے وقت توڑی جائے جب اس میں پھول آتا ہے ماذریون کی حدت اس طرح پر توڑی جاتی ہے کہ اس کو سرکہ میں بھگو کر خشک کرلیں مقدار شربت بھگونے میں اس کے چھ درمی جو برابر ڈیڑھ تولہ کے ہر تین پاؤ پانی میں اتنا جوش دیں کہ ایک چھٹانک آدھ سیر رہے جائے بعد

اعضائے نفس غشی کو ماءالعسل کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** قولنج اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو نفع کرتی ہے **مغرہ بفتح** میم وغین اور رائے مہملہ جس کو ہندی میں گیرو کہتے ہیں **اختیار** اچھی قسم گیرو کی وہی ہے جو پانی میں پھولے اور جسامت اس کی بڑھ جائے طبیعت پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** اس میں تعزیہ ہے اور قبض ہوا **اعضائے غذا** جگر کے اقسام درد کو مفید ہے اور قبض پیدا کرنے میں گل مختوم سے اس کی قوت زیادہ ہے ماہودانہ یہ وہی چیز ہے جس کو حب الملوک کہتے ہیں مگر جمالگوٹہ نہیں ہے اس کا درخت ہمارے ملکوں میں بنام سباب مشہور ہے پتیاں اس کی چھوٹی مچھلی کے مشابہ ہوتی ہیں طول میں ایک انگل اور پھل اس کے تین تین ہوتے ہیں جیسے بڑی قسم ریٹھہ کی اور کبھی زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے اس میں ایک کلی بھی ہر پھل کے ساتھ ہوتی ہے ہر ایک پھل میں اس کے تین دانہ ہوتے ہیں سیاہ سیاہ طبیعت گرم خشک تیسرے درجہ کی ہے **آلات مفاصل** بسبب دست لانے کے جملہ اقسام وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** استسقا کو فائدہ کرتا ہے اور قے کو بقوت گرا دیتا ہے اور معدہ کو موافق نہیں ہے **اعضائے نفض** مثل تیوعات کے یہ بھی دست لاتا ہے بڈھے مرغ کے شوربے میں اس کی پتیان جوش دی جاتی ہیں پس قولنج کو فائدہ کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے جب اس کے

سات یا چھ دانہ لیں اور پیس کر گولی بنائیں یا بے بنائے ہوئے یونہی پھاک جائیں اور اس کے اوپر سرد پانی پئیں مرے اور بلغم کا مسہل ہے اور اکثر پندرہ دانہ بڑے بڑے اور بیس دانہ چھوٹے پلائے جاتے ہیں اگر ارادہ یہ ہو کہ مسہل پورا ہو جائے اور زیادہ دست آئیں چبانے میں اس کے خوب اہتمام کرنا چاہئے اور اگر یہ منظور ہو کہ خفیف مسہل ہو مسلم دانہ نگل جائیں محروث بفتح میم وسکون حاے حطی آخر میں ثائے مثانہ ہے جو **ماھیت** یہ انجدان کی جڑ ہے حلتیت سے قوت اور منفعت میں کم ہے انجدان کے بیان میں جو کچھ محروث کے بارہ میں ہم کو نقل کرتا تھا کر چکے **خواص منضج** ہے ملین ہے **اعضائے غذا** اس میں عیب بدشواری ہضم ہونے کا ہے اور معدہ کو مضر ہے مگر سرد معدہ کی تقویت کرتی ہے منشم یہ ایک دانہ ہے بطم کے مشابہ تر کونا ہوتا ہے مائل بزردی او جب اس کی دھونی دی جائے خوشبو کا دھواں ہوتا ہے ایک قسم اس کی بستانی ہوتی ہے اس میں تین پتیاں ہوتی ہیں اور صحرائی بھی ہوتا ہے اور مصری بھی ہوتا ہے اس کی دھونی بنائی جاتی ہے عجب نہیں کہ حر بہ یہی ہے طبیعت بستانی کی معتدل ہے اور صحرائی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص بستانی جس کی تین پتی ہوتی ہے اس میں تجفیف کی قوت تھوڑی سی ہے اور صحرائی اس سے زیادہ قوی ہے ملوح **ماھیت** یہ بھی ایک دوائے شامی ہے اس ملک میں اسی نام سے مشہور ہے کہ یہ لکڑی مثل گرہ کے ہوتی ہے اس پر چیتان پڑی ہوتی ہیں کسی قدر سیاہی مائل آلات مفاصل ایک ورخمی اس کی ہمراہ ماءالعسل کے عضل کے پھٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے مو دو اسفرم اس بری کو کہتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ فارسی اذخر کی ہے ماہیت پھول اور پتلی پتلی شاخیں سبک مائل بہ تیرگی اور زردی ہوتی ہیں تو اس کی مثل باوآورد کے ہے اور بعضوں کے نزدیک ایک قسم اس کی زیادہ مائل سفیدی ہوتی ہے اور کبھی ایک قسم اس کی وہ ہے جو مائل بہ زردی ہوتی ہے ابن مامہ کہتا ہے کہ یہ وہی آس بری ہے اور لوگوں نے کہا ہے کہ یہ ایک رومی لکڑی ہے بن ماسونہ نے کہا ہے کہ یہ مثل

بادآور ہے خوزمی کا قول ہے کہ یہ قوت میں انثیں رومی کے قریب ہے اور قبض میں اس سے زیادہ ہی طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **اعضائے سر** مرگی اور دماغی رطوبت کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے گرنے سے جو چوٹ اندرونی احشا میں لگی ہو اس کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** شرج یعنی مقعد کے اوپر کے کیڑوں کے واسطے اس کا حمول کیا جاتا ہے تو کیڑوں کو قتل کرتا ہے۔

ملیح یہ مثل عوسج کے ہوتی ہے پتی اس کی مشابہ زیتون کی پتی کی ہوتی ہے اور اس سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے اور مثل ساگ کے کھائی جاتی ہے خواص اس میں نمکینی اور قبض اور خام رطوبت ہے اسی سے نفخ پیدا ہوتا ہے اعضائے صدر ایک درخمی اس کی ماءالعسل کے ہمراہ پلانے سے دودھ عورتوں کا بڑھاتی ہے **اعضائے غذا** ایک درخمی اس کی ماءالعسل کے ہمراہ مڑوڑے میں سکون پیدا کرتی ہے۔

مامیران ماھیت اس کی مثل ہلدی کے گرہ دار لکڑی مائل سیاہی ہوتی ہے اس میں تھوڑی پیچیدگی ہے یعنی اینٹھی ہوئی ہوتی ہے تیزی اس کی ہلدی سے زیادہ ہے طبیعت دوسرے درجہ کے آخر میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** بری جلا کرنے والی ہے اور منقی ہے **زینت** ناخون کی سفیدی اور اڑا دیتی ہے **اعضائے سر** عصارہ اس کا سر سے رطوبت کھینچ لا کر نکال دیتا ہے اور فضول دماغی کا تنقیہ کر دیتا ہے اس کی جڑ واتون کو مفید ہے اعضائے چشم آنکھ کی سفیدی کو صاف کر دیتی ہے اور بصارت میں جلا کر دیتی ہے خصوصا عصارہ اس کا **اعضائے غذا** جڑ اس کی یرقانوں کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** مڑوڑے کا فائدہ کرتی ہے اور اس میں ادرار بھی ہے ماہنیر ہرج جس کی فارسی ماہی زہرہ ہے **ماھیت** یہ ایک درخت ہے مثل درخت شیرم کے مگر طول میں اس سے بڑا ہوتا ہے اور رنگ میں اس کے تیرگی مائل بزردی ہے بعض آدمی اس کو تیوعات میں شمار

کرتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** جب اس کو حوض یا تالاب وغیرہ میں ڈال دیں مچھلیاں مست ہو کر اوپر آجاتی ہیں **آلات مفاصل** نقرس اور عرق النسا کے درد کو فائدہ کرتی ہے اور حاصل کے درد اور پشت کے درد اور کولے کا درد بھی اس سے جاتا رہتا ہے ریاح کو متفرق کر دیتی ہے اگر اس کو ادویہ مسہلہ میں داخل کریں **اعضائے لفض** اخلاط غلیظ کی مسہل ہے ماش آخر میں شین معجمہ ہے جس کو ہندی میں مونگ کہتے ہیں خواص اس کا جوہر یا جرم قریب باقلہ کے ہے اور نہایت بہتر اس کے استعمال کا زمانہ گرمیوں کی فصل میں ہے طبیعت رطوبت اور ریبوست میں معتدل ہے چھلکے دار کی ہوئی مونگ خوب معتدل ہے اور چھلکہ دار مائل بخشکی ہے اس لئے چھلکے میں کسی قدر رکھا پن بھی ہے جس سے قبض پیدا ہوتا ہے خواص مونگ میں نفخ اتنا نہیں ہے جتنا باقلہ میں ہے اگر چہ کسی قدر نفخ اس میں ہے بلکہ اس کا نفخ باقلہ کے نفخ سے کمتر ہے ورنہ باقلہ کے برابر اس میں جلا کی قوت ہے اور نہ مسور کے برابر اس میں برودت ہے اور اگر مونگ کے ساتھ تھوڑی سی قرطم ملا دی جائے مونگ کی اصلاح ہو جاتی ہے **آلات مفاصل** مونگ کا ضماد اعضا کے درد کے واسطے کیا جاتا ہے خصوصا طلائے انگوری اور شراب مطبوخ اس میں تھوڑی زعفران ملا کر رض اور نسخ جو دو قسم کے صدمہ عضل وغیرہ پر پہنچتے ہیں ان کے واسطے بھی اس کا ضماد کیا جاتا ہے اعضائے غذا کیموس اس کا اچھا ہوتا ہے خصوصا مقشر مونگ کا کہ اس میں دیر ہضمی نہیں ہے مثل باقلہ کے اور اگر روغن بادام ملا کر پکائی جائے بہت اچھی خلط پیدا کرے گی **اعضائے نفض** اگر مونگ کو ایک مرتبہ جوش دے کر پانی پھینک دیں اور پھر دوبارہ پانی ڈال کر پکائیں قبض پیدا کرے گی خصوصاً اگر اس کو انار دانہ اور ساق سی ترش کریں مونگ میں باہ کی مضرت ہے جیسا کہ بعض طبیبوں نے کہا ہے **مزبضم** میم او زائے معجمہ مشدد **ماھیت** یہ ایک چیز مثل شبنم کے ہے جو پتھر او ر درخت پر گرتی ہے اور صاف ہو کر مثل شہد کے بستہ ہو جاتی ہے اور جس طرح

گوند کے اور اقسام خشک کئے جاتے ہیں جیسے ترنجبین اور شیر خشت اس طرح یہ بھی سکھائی جاتی ہے یا جو شہد فقیر ان پہاڑوں سے ملکر میں آتا ہے سکھاتا ہوا ویسی یہ بھی ہوتی ہے اور ہم نے اور اس میں ہر ایک کو جداگانہ ابواب میں بیان بھی کر دیا ہے ہر اس چیز کی خاصیت حاصل کر لیتی ہے جو اس میں پڑتی ہو پس اس کی نرمی یا حلاوت جو کیفیت اس شے میں ہو بڑھ جاتی ہے مر ماراذ **ماهیت** اس کی پتلی پتلی سپید لکڑیاں ہوتی ہیں اور ریشہ دار جس پر روئیں زدہ ذرہ ہوتے ہیں مشابہ معدہ کے مگر اس کے روئیں زیادہ ہوتے ہیں بلکہ تمام روئیں اور ریشوں سے یہ بھری ہوئی اور اس کی بہت مشابہ مر کی بوسی ہوتی ہے جس میں تیزی اور تھوڑی سی خوشبو ہوتی ہے ملح **بکسر میم** وسکون لام آخر میں حائے حطی جس کو نمک کہتے ہیں ماہیت نمک میں تلخی ہے اور کسی قدر زبان کو بھی پکڑتا ہے اور کڑوا نمک بورق کے قریب ہے جس کو لونا کہتے ہیں اور ایک قسم نمک کی بھربھری ہوتی ہے اور ایک قسم اس کی زمین سے کھود کر نکالی جاتی ہے اور ایک قسم اس کی درانی چمکتی ہوئی مثل بلور کے ہوتی ہے اور ایک قسم اس کی لفظی مثل لفظ کے سیاہ ہوتی ہے اور سیاہی اس کی اسی روغن کی وجہ سے ہے جو اس میں ہے یا چھالے جو اس میں پڑے ہوتے ہیں ان کی سیاہی ہے اور جب جلایا جاوے کہ اس کا روغن اڑ جائے مثل ذرانی کے چمکتا ہوا سفید رہ جاتا ہے ایک قسم نمک کی ہندی ہے جس کی سیاہی اوپر کے چھالوں کی وجہ سے نہیں ہوتی ہے بلکہ اس کی جرم میں داخل ہے دریائی نمک ادھر پانی میں پڑا اور گھل گیا اور صحرائی نمک ایسا جلد نہیں گھلتا طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور جس قدر نمک میں تلخی زیادہ ہوگی زیادہ گرم ہوگا خواص جلا کرتا ہے محلل ہے اور قابض ہے مجفف ہے اس سبب سے کہ اس میں تحلیل اور قبض کی قوت ہے اور سب خواص میں اس کے قبض کا فعل بہت زیادہ ہے کاسر ریاح ہے اور جلے ہوئے نمک میں تخفیف اور تحلیل کی قوت زیادہ ہے نمک عفونت کو منع کرتا ہے اور اخلاط کے غلیظ ہونے کو نفع کرتا ہے نمک کے اوپر جو چیز بطور کف کے پھولی

پھالی ملتی ہے جس کو عوام لوگ پھول کہتے ہیں اس میں لطافت میں قریب اسی پھول کے ہے اور یہ دونوں تحلیل میں نمک سے زیادہ قوت رکھتے ہیں اور قبض ان دونوں میں کم ہے اور یہی نمک اور جو نمک کھود کر نکالا جاتا ہے تحلیل کمتر کرتا ہے اور لطافت بھی اس میں کم ہے ہاں اگر مزہ اس میں کم ہو زیادہ شور نہ ہو کہ یہ نمک قابض اور محلل ہے بسبب لطافت کے کھودا ہو نمک اگر چند مرتبہ دھویا جائے تخفیف **زدہ ان** لذع کے کرے گا اور جو نمک بھربھرا ہوتا ہے اس میں جلا زیادہ ہوتی ہے جس وقت نمک سرد طعام میں ملایا جائے اس کی **طبیعت** بدل دیتا ہے درانی ریاح کو ہٹا دیتا ہے اور کڑوے نمک میں تحلیل زیادہ ہے اور جملہ اقسام کے نمک منجمد اخلاط کو پگھلا دیتے ہیں تلخ نمک تحلیل اور تسخین زیادہ کرتا ہے **زینت** نمک سوختہ دانتوں کی جڑوں میں گڑھا پڑھ جانے سے بچاتا ہے اور سرخ لچھن کسی جگہ کا ہوطلا کرنے سے نمک کے زائل ہو جاتا ہے مقدار معتدل پر نمک کا استعمال رنگ میں خوبی پیدا کرتا ہے **اورام و شور** نمک اور شہد اور بڑا منقی وبلون پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے اور فوتنج اور شہد ملا کر نمک اور رام بلغمیہ پر لگایا جاتا ہے نملہ کے پھیلنے کو روکتا ہے **جراح و قروح** جو گوشت زائد ہو اور توشہ کو کھاتا ہے یعنی سڑا کر بہا دیتا ہے تر کھجلی جس میں قرح پڑ گئے ہوں اور داد کے اقسام کو نفع کرتا ہے نمک کو سرکہ اور زیت میں ملا کر بدن میں لگاتے ہیں اور آگ کے پاس بیٹھتے ہیں تاکہ پسینہ نکال کر کھجلی میں کمی ہو جائے خصوصاً اگر مادہ بلغمی سے کھجلی پیدا ہوئی ہو اور نمک کو زیت ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگاتے ہیں کہ پھپھولا نہ پڑے خصوصا بورقی اور افریقی نمک بورہ کے جملہ اقسام مادہ کے جمع کرنے اور خشک کرنے میں نمک سے ملحق نہیں کیئے جاتے ہیں اس لئے کہ نمک میں تحلیل زیادہ ہے اس مادہ کی جو رطوبت سی ہے پھر اس کے بعد قبض اور کشش کرتا ہے اور ہوا اجزائے عضو میں باقی رہ گیا ہو اس کو یکجا کر لیتا ہے **آلات مفاصل** آرد جو اور شہد کے ہمراہ التوائے عصب پر لگایا جاتا ہے اور نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے اور

مشمش بکسر میم اول و دوم و ہر دو شین معجمہ زرد آلو کو کہتے ہیں اختیار عمدہ قسم اس کی ارمنی ہو کہ جلدی خراب نہیں ہوتی اور جلدی ترش نہیں ہوتی اگر زرد آلو کھایا جائے واجب ہے کہ اس کے بعد ایک ایک درہم مصطگی اور انیسون خواہ دو درہم شراب خالص میں یا نبیذ منقی یا نبیذ شہد ملا کر پی جائیں طبیعت دوسرے درجہ میں سرد ہے اور اس کی گٹھلی کا تیل دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص جو خلط اس سے پیدا ہوتی ہے اس میں خفونت بہت جلد آتی ہے **اعضائے غذا** تقیع اس کا پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے زرد آلو معدہ کو بہ نسبت تفتالو کے زیادہ مناسب ہے ارمنی زرد آلو معدہ میں خراب نہیں ہوتا اور نہ جلدی ترش ہوتا ہے منجملہ ان چیزوں کے جو اس کے ضرر کو روکتی ہیں یہ ہر کا سکے بعد انیسون اور مصطگی میہ یا یمنید زبیب میں ملا کر پئیں اور سرد خراج والوں کے واسطے خالص شہد میں **اعضائے نفض** اس کی گٹھلی کا تیل بواسیر کو فائدہ کرتا ہے حمیات چتوں کو پیدا کرتی ہے اس لئے کہ جلدی متعفن ہو جاتی ہے مگر نقیع معدہ **حمیات** جادہ کو نہایت درجہ نفع کرتا ہے موز بضم میم وسکون واو آخر میں زائے معجمہ ہے ہندی اس کی کیلہ ہے خواص تھوڑی سی غذا پیدا کرتا ہے اور ملیں ہے اور زیادہ کیلہ کا استعمال سدہ پیدا کرتا ہے اور صفرا اور بلغم کی زیادتی کرتا ہے جیسا جس کا مزاج ہو **اعضائے صدر** حلق کی اور کی سوزش کو نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ پر گرانی لاتا ہے اور زیادہ اس کا کھانا معدہ پر بہت بوجھ ڈالتا ہے واجب ہے کہ اس کے کھانے کے بعد گرم مزاج کا آدمی سکنجبین بزوری اور سرد مزاج کا آدمی شہد استعمال کرے **اعضائے نفض** منی کو زیادہ کرتا ہے اور گردہ کو موافق ہوتا ہے اور ادرار بول کرتا ہے مخ بضم میم دخالے مشددہ ہڈی کے مغز کو اور مطلق بھیجہ کو کہتے ہیں اختیار بہت بہتر مغز بھیجہ گاؤ کا ہے اور اونٹ کا مغز اس کے بعد بیل کا مغز اس کے بعد بکری اس کے بعد بھیڑ بھیجے پہاڑی نر بکروں کے اور شیران خصوصا نر قسم اس کی ان کے بھیجے میں بہت خشکی ہوتی ہے اور بھیجا خواہ مغز استخوان اطراف حیوانات کا چکنا ہوتا

ہے **افعال و خواص** مسخن ہو ملیں ہو جاتی ہے غذائے کثیر اس سے پیدا ہوتی ہے استخوان مثل مغز گوسالا اور اونٹ کے ہو وہ ایسا نہیں ہے جیسے پہاڑی بکروں اور پہاڑی بز کا ہوتا ہے اس لئے کہ یہ اقسام مغز استخوان کے خشک ہوتے ہیں انہیں کچھ خوبی نہیں ہے **اعضائے غذا** معدہ کو کثافت سے بھر دیتا ہے اور اشتہا کو زائل کر دیتا ہے واجب ہے کہ اس کو مصالح گرم اور خوشبو کی چیزوں کے ہمراہ تناول کریں **اعضائے مقض** جو مغز استخوان کی عمدہ قسم ہے وہ رحم کے فرزجہ میں استعمال کی جاتی ہے پس رحم کی صلابت کو مفید ہوتی ہے **سموم** کہا گیا ہے کہ مغز استخوان شتر بدن پر ملنے سے ہوام بھاگ جاتے ہیں عری بضم میم وکسر رائے مشدد آخر میں یا لے خطی ہے فارسی اس کی آب کامہ ہے **ماهیت** اور طبیعت دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے ابن ماسویہ کہتا ہے کہ مچھلی سے جو مری بنائی جاتی ہے اس کی گرمی اور خشکی کثیر ہے بہ نسبت اس مری کے جو جو سے بنائی جاگے اور بیں اس قول کی تصدیق نہیں کرتا افعال خواص اخلاط غلیظ میں جلا پیدا کرتی ہو اولیس ہر رطوبت پونچھ لیتی ہے اور اس میں قبض اور تنقیہ بلغم کی قوت ہے **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے جراح و قروح جن قروح میں عفونت ہو ان کے واسطے اچھی چیز ہے اور جو مری مچھلی اور نمکین گوشت سے بنائی جائے جراحت خبیثہ کے پھیلنے کو روکتی ہے آلات مفاصل کو لے کر درد اور عرق النساء کو مفید ہے اعضائے چشم چیچک کے ابتدائی زمانے میں بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائی جاتی ہے پس آنکھ میں دانہ پڑنے کو منع کرتی ہے **اعضائے غذا** رطوبت معدہ کو نفع کرتی ہے اور اندرونی اعضا میں جو رطوبات ہوں ان کو نکال دیتی ہے **اعضائے نفض** قولنج کے حقنہ میں پڑتی ہے خصوصا جو حقنہ خمائل معا کے واسطے تیار کیا جائے **سموم** حیوانات کے کاٹنے کو خصوصا دیوانے کتے کے کاٹے کو فائدہ کرتا ہے تیخ یہ ایک قسم کی گاڑھی شراب ہے **اعضائے نفس** وصدر سینہ کے رطوبات پر نکالنے کو معین ہوتی ہے اور وہ شراب خشخاش جس کا دیا قوزا نام ہے اس

اس کا اور یہ روغن بہت مناسب ہے دردسر کے واسطے جن لوگوں کے سر میں حرارت ہو ان کو اس کے استعمال سے دردسر ہو جاتا ہے **اعضائے صدر** روغن اس کا اورام سخت کی اور اورام باردہ جو حجاب میں ہوں ان کی تحلیل کردیتا ہے جس وقت اس کی مالش سینہ پر کی جائے **اعضائے غذا** بیخ نرگس گر بعینہ کھالی جائے تے کو ہیجان میں لاتی ہے جب چار درہم نرجب ماء العسل کے ہمراہ پلائی جائے جنبین کا اسقاط کر دیتی ہے زندہ بچہ ہو یا مردہ روغن اس کا منہ کو رحم کے کھول دیتا ہے اور رحم کے درد کو فائدہ کرتی ہے ناردین سنبل کے بیان میں ذکر کیا گیا ہے کہ ناردین سنبل رومی کو کہتے ہیں نیل ایک قسم اس کی بستانی ہوتی ہے اور ایک قسم جنگلی صحرائی ہوتی ہے یہ بھی وہی فعل کرتی ہے جو بستانی کرتی ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے افعال وخواص قابض ہے اور رزوف کو منع کرتی ہے اور بستانی قسم نیل کی تحفیف قوی بدون لزع کے کرتی ہے اور جنگلی نیل میں حدب ہے اور اس کی تحفیف میں شدت ہے مواد کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہے **زینت** کلف اور بہق کو صاف کر دیتی ہے اور بالخورہ کو نفع کرتی ہے اور رام وثبور جو ورم ڈھیلا ہو اس کو بٹھا دیتی ہے اور خراب زخموں کو نفع کرتی ہے جو سخت اعضا میں ہوں اور خلاصہ یہ جو کہ ہر ورم کو زمانہ ابتدائی میں نفع کرتی ہے اور نملا و رجمرہ کو مفید ہے آرو جو ملا کر ان اورام پر استعمال کی جاتی جو حرارت گرم سخت ابدان میں ہوں ان کو بقوت تحفیف اپنی کے نفع کرتی ہے یہ خاصیت نیل بستانی کی ہے اور جنگلی نیل میں تیزی ہے کہ وہ متعفن قروح کے واسطے جید ہے اور عجیب فعل ان میں کرتا ہے اور نیل بستانی قروح کے علاج میں عمدہ ہے اس لئے کہ اس میں حدت کم ہے اور پرانے فروح کو نفع کرتا ہے اور شہد کے ہمراہ پیس کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر اور پٹھے کے جراحات پر لگایا جاتا ہے اور کانٹے کو بدن کے اندر سے نکال لیتا ہے خصوصاً آروشیلم ملا کر **اعضائے نفس** لڑکوں کی اس کھانسی کو جس کی شدت سے تے آجاتی ہے نفع دیتا اور عصارہ اس کا بھی یہی اثر رکھتا

ہے پھیپھڑے کے قوح کو بھی مفید ہے شوصہ جو سوداوی ہو اس کو نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** طحال کو نفع کرتا ہے خصوصاً نیل صحرائی **نسرین** بفتح نون و سکون سین مہملہ و کسر رائے مہملہ و سکون پائے مثناۃ آخر میں نون ہے جس کو ہندی میں سیسوتی کہتے ہیں ماہیت یہ مثل چنبیلی کے قوت میں ہے اور اس سے زیادہ ضعیف ہے اور مثل نرگس کے ہے روغن اس کا قوت میں قریب روغن چنبیلی کے ہے مگر اس سے اس کی قوت میں ضعف ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** جملہ اقسام سیوتی کے منقی ہیں اور ملطف اور پھول اس کا تلطیف ہے خصوصیت رکھتا ہے آلات مفاصل چٹھے کی برودت کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** کان کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے اور کان کے گونجنے اور پھڑپھڑانے کو نفع کرتی ہے دانتوں کے درد کو مفید ہے اور جنگلی سیوتی پیش کر پیشانی پر لگائی جاتی ہے پس درد سر کے بہت سے اصناف میں سکون پیدا کرتی ہے اور نتھنوں میں جو سدے پڑ گئے ہوں ان کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے نفس** اورام حلق اور لوزتین کو نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** اچار ردرخمی اس کی جب پلائی جائے تو مین تسکین پیدا کرتی ہے اور ہچکی بند کر دیتی ہے خصوصاً جنگلی سیوتی۔

تمام یہ وہی سیسبر ہے طبعیت تیسرے درجہ میں گرم ہے اور اسی درجہ تک اس کی خشکی پہنچتی ہے جملہ عفونات کی مقاومت کرتی ہے کہ ان کو روکتی ہے اور دور کر دیتی ہے **زینت** جون کے اقسام کو قتل کرتی ہے اور ررام وثبولا اور ررام سر کو اور اس ورم فلعمونی کو جس کی صلابت زیادہ ہو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** سرکہ میں جوش دے کر روغن گل ملا کر جب سر پر لگائی جائے نسیان کو فائدہ کرتی ہے اسی طرح اختلاط ذہن اور لیثاغورس اور قرانیطس کو اور سرکہ میں جوش دے کر ہمراہ روغن گل کے درد سر کے واسطے سر پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے صحرائی تمام کی پتی سر پر اور پیشانی پر درد کے واسطے لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** ہچکی کو مفید ہے اگر کسی

شربت کے ہمراہ پلائی جائے اور بیچ میں اس کے یہ قوت زیادہ ہو ورم جگر بارد کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو مفید اور جنین مردہ کو نکال دیتی ہے ہریض اور بول کا ادرار کرتی ہے خصوصاً وہ قسم جو زمین سنگلاخ میں پیدا ہو یا صحرائی ہو اگر کسی شراب کے ساتھ پلائی جائے تقطیر البول کو نفع کرے گی اور پتھری کو نکال دیتی ہے شراب کے ہمراہ پلانے سے مروڑے کو بھی فائدہ کرے گی سموم زنبور کے کاٹنے کی واسطے ضماد کی جاتی ہے کہ دو درہم تمام ہمراہ سکنجبین کے پلاتے ہیں۔

نیلوفر یہ لفظ معرب نیلوپھل ہندی ہے **ماھیت** اکثر اوقات جالینوس اس کا نام کرنب الماء رکھتا ہے اور بیج اس کا حب العروس نام رکھا گیا ہے جیسا لوگ کہتے ہیں اور اس میں اختلاف بھی ہے ہند کے نیلوفر کی جڑ حکم میں بیروج کے ہے **اختیار** زیادہ تر قوی وہی نیلوفر ہے جس کی جڑ سفید ہو کہ وہ سیاہ جڑ کے نیلوفر سے زیادہ قوی ہوتا ہے اور بیج اس کا اس کے دانہ سے زیادہ تر قوی ہے طبیعت دوسرے درجہ میں سرد تر ہے اور شربت نیلوفر میں حرارت بجھانے کی قوت زیادہ ہے اور ہندی نیلوفر کی طبیعت مثل طبیعت بیروج کے ہے **خواص** شربت نیلوفر میں تلطیف زیادہ ہے **زینت** نیلوفر کی جڑ پانی میں پیس کر بہق پر لگائی جاتی ہے خصوصاً اس کی جڑ اور زفت ملا کر بالخورہ پر لگائی جاتی ہے خصوصاً نیلوفر سیاہ اور اسی کی سیاہ جڑ اور رام وثبور نیلوفر کی جڑ اور رام گرم اور ورم طحال کو نفع کرتی ہے قروح تخم نیلوفر اور بیج نیلوفر قروح کے واسطے استعمال کی جاتی ہے **اعضائے سر** نیند پیدا کرتا ہے نفس شربت نیلوفر اچھی دوا ہے کھانسی اور شوصہ کی **اعضائے غذا** اس کی جڑ ورم طحال کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** احتلام یعنی نہانے کی حاجت جو زیادہ ہو اس کو کم کر دیتا اور قوت باہ کو توڑ دیتا ہے اگر ایک درہم نیلوفر شربت خشخاش ملا کر پلایا جائے اور منی کو منجمد کرتا ہے بسبب اس خاصیت کے جو اس میں خصوصاً جڑ

نیلوفر کی اور اسہال کہنہ کو نفع کرتا ہے اور حام قروح کو نیلوفر کی جڑ بطور ضماد کے درد ہائے مثانہ کو فائدہ کرتا ہے نیلوفر کا بیج ہر ایک اثر میں **اعضائے نفض** کے زیادہ قوی ہوتا ہے تا اینکہ نزف حیض کو بھی روکتا ہے اور زرد نیلوفر کی جڑ اور بیج اس کا اگر دودھ کے ہمراہ چند مرتبہ پیا جائے سیلان رطوبت زخم جو کہنہ ہو گیا ہو اس کو نفع کرتا ہے اور شربت اس کا زمی شکم پیدا کرتا ہے حمیات شربت نیلوفر **حمیات** مادہ میں حرارت کا نفظیہ بخوبی کر دیتا ہے **نعناع** بفتح نون وسکون عین مہملہ جس کو فارسی میں ہزار با کہتے ہیں یہ پودینہ کی عمدہ قسم ہے طبیعت دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اس میں رطوبت فضلیہ ہے **خواص** اس میں قوت مسخنہ قابضہ ہے **نعناع** نہایت لطیف ہے اس بقولات میں جو کھائی جاتی ہے اس سے زیادہ لطافت جو ہر کسی ساگ میں نہیں ہے اگر نعناع کی گدیاں دودھ ڈال دی جائیں پھٹنے نہ پائے گا اگر نعناع کا عصارہ سرکہ ملا کر پیا جائے اندورنی اعضا سے جو خون کا سیلان ہو اس کو روک دے گا **اورام و ثبور** آرد جو کے ہمراہ دبیلات کا ضماد ہے اور فونج اس کی برابر نہیں کر سکتا ہے اس لئے کہ فودنج میں عفوصت نہیں ہے اور تحلیل اور تسخین اور تجفیف مفرط ہے جو ایذا دیتی ہے **اعضائے سر** پیشانی پر اس کا ضماد درد سر کے واسطے کیا جاتا ہے خصوصاً آرد جو کہ ہمراہ زبان کی خشونت کے واسطے اس کی زبان پر مالش کرتے ہیں پس خشونت دور ہو جاتی ہے عصارہ اس کا ماء العسل ملا کر کان میں واسطے درد کے ٹپکایا جاتا ہے **اعضائے صدر** خون جو اوپر اور نیچے کے اعضاء سے جاری ہو اس کو روک دیتا ہے پستان میں جو خون بستہ ہو گیا ہو اس کے بستہ ہونے کا خوف ہو اس کا ضماد اس کی بستگی کو منع کرتا ہے ورم پستان میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہے اور معدہ کو گرم کر دیتا ہے ہضم کو بڑھاتا ہے ہچکی میں سکون پیدا کرتا ہے تو بلغمی کو روکتا ہے یرقان کو نفع کرتا ہے خصوصاً شربت نضاع **اعضائے نفض** باہ پر معین ہوتا ہے بسبب اس نفخ کے جو اس میں ہے بوجہ بستانی ہونے کے

اور وہ نفخ فو تنفخ میں نہیں ہے بسبب اس کے کہ ادعیہ منی کو سخت مضبوط کر دیتا ہے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور اگر قبل جماع اس کا حمول کیا جائے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا اور اگر اس کی چند گڈیاں انار دانہ کے ہمراہ پی جائیں ہیضہ میں سکون پیدا کرے گا **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کو مفید ہے خصوصاً بیج اس کا۔

ناز مشک بعض لوگ کہتے ہیں کہ ناگیسر یہ ہے **ماهیت** یہ شگوفہ اور پوست اور بونڈی کے شکل کے چیز ہوتی ہے مشابہ بسباسہ کے بلکہ اس کی رنگت میں سرخی کم تر ہے زردی مائل ہے خوشبو ہے تھوڑا سا بکٹھا پن بھی اس میں ہے قریب ناردین کے قوت میں ہے اس کو ناغیثت کہتے ہیں طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص لطیف اور محلل ہے **اعضائے غذا** معدہ بارد اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز و منفعت اس کی سنبل الطیب کی ہے ابدال بدل اس کا چہارم وزن اس کے زنجبیل اور نصف اور وزن اس کے لپتا اور چھٹا حصہ اس کے وزن کا سنبل الطیب ہے۔

نخالہ بضم نون گیہوں کی بھوسی کو کہتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** اس میں جلا ہے اور تلیین اور تنقیہ زیادہ ہے لیکن مٹر کو ان اوصاف میں نہیں پہنچتی ہے اور بلغم اور ریاح کی تحلیل کرتی ہے اور رام وشبور پرانے سرکہ کے ہمراہ ابتدائے ورم گرم پر لگائی جاتی ہے اور شراب ملا کر ورم گرم لپتان پر لگائی جاتی ہے بلغمی اور ریحی اورام کے مادہ کو پاشان کر دیتی ہے **جراح و قروح** پرانا سرکہ ملا کر گرما گرم ان قروح پر لگائی جاتی ہے جو تر کھجلی سے پڑ گئے ہوں **اعضائے نفس** وصدر سینہ کو جرم کرتی ہے بسبب اس کے کہ اس میں جلا ہے خصوصاً اگر اس کا حریرہ شکر اور روغن بادام ملا کر پیا جائے شراب میں بھگو کر اگر استعمال کی جائے ورم لپتان کو مفید ہے **اعضائے نفض** دوا کی تحریک کرتی ہے دفع کرنے اور نکال دینے پر اس چیز کے جو امعائین موجود ہو اور حریرہ اس کا جس وقت پیا جائے شکم کو نرم کرتا ہے **سموم** بچھو اور سانپ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے بطور ضماد کے۔

نشارہ بضم نون وفتح شین معجمہ آخر میں رائے مہملہ کے بعد ہائے ہوز ہے ہندی میں چھیلن اور برادہ کو کہتے ہیں **طبیعت** جس درخت کا چھیلن ہے اسی کے خواص اس میں ہوتے ہیں سڑا ہوا چھیلن منقی ہے اور اس میں تحلیل اور تجفیف بھی ہے اگر درخت کے کھوکھلے میں بھرا ہوا ہو **جراح و قروح** سڑی ہوئی لکڑی کا چھیلن یا براہ جراحات کا اندمال کرتا ہے خصوصا وہ برادہ جو ایسے درخت پر ہو جس کی خاصیت میں قبض ہے جیسے بعض اقسام شوکت کے یعنی جن جھاڑیوں میں کانٹے ہوتے ہیں بعد اس کے اسی سبادہ کو اس کے ہم وزن انیسون ملا کر شراب میں بھگو کر جلائیں اور پیس ڈالیں اس ترکیب کے بعد اگر اس کو قروح نملیہ پر چھڑکیں نفع کرے گا **نشا** بفتح نون وشین معجمہ جس کو نشاستہ کہتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد خشک ہے **خواص** اس میں تقویت اور تلیین ہے واجب ہے کہ پہلے نشاستہ کو جب بنایا جائے سہ چند پانی میں جوش دیں **زینت** زعفران ملا کر جھائیں پر لگانے سے اس کو دور کر دیتا ہے **قروح** اس کا اندمال کرتا ہے اور اس کو درست کر دیتا ہے **اعضائے چشم** جمیع قسم کا سلان مواد جو آنکھ کی طرف ہو اس کو روکتا ہے **اعضائے نفس** وصدر سینہ کو نرم کرتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ اس سے بنایا جائے اس کا پینا سینہ پر نزلہ گرنے کو منع کرتا ہے **اعضائے نفض** تنہا نشاستہ اور مسور ملا کر بھی قبض پیدا کرتا ہے اور اسہال صفراوی کو منع کرتا ہے۔

نرتیقس بفتح نون وسکون رائے مہملہ وکسر تائے قرشت وسکون یائے حطی وضم قاف سین مہملہ **ماھیت** یہ دوا گرم ہے اور اس کی جوڑ میں ہرا مغز ہوتا ہے جو بڑا قبض کرنے والا ہے اور رزیت کے ہمراہ پسینہ کا اوار کرتا ہے **اعضائے سر** دونوں نتھنوں میں جب اس کو پیس کر پھونک دیتے ہیں نکسیر کو بند کر دیتا ہے **اعضائے نفس وصدر** مغز اس کا جو تازہ ہو جو رطوبت وغیرہ سینہ میں جمع ہوتی ہے اس کو تھوک اور کھنکھار کے ذریعہ سے نکال دیتا ہے **اعضائے نفض**

مغز اس کا اسہال کہنہ کو بند کردیتا ہے **سموم** جب شراب میں پیس کر طلا کیا جائے سانپ کے کاٹے کو فائدہ کرتا ہے نانخواہ جس کو اجوائن کہتے ہیں **ماہیت** اس میں تھوڑی سی تلخی اور سوزش ہے **اختیار** زیادہ نافع اور مفید بیج اس کا ہے بہ نسبت جملہ اجزا اس نبات کے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** سدون کو تفتیح کرتی ہے اور اس میں تجفیف کے ہمراہ تلطین بھی ہے **زینت** اجوائن کا کھانا اور بدن پر اس کا طلا کرنا رنگ زرد کردیتا ہے اور یہ بہق اور برص میں بھی پڑتی ہے شہد میں پیس کر اس کا ضماد سرخ لچھن پر جو خون کا داغ ہو لگایا جاتا ہے کسی مقام پر کیوں نہ ہو **اعضائے نفس** سینہ سے جو ریم اور پیپ آتی ہو اس کو روکتی ہے اور الٹی پلٹی سانس آنے کو بھی منع کرتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کو رطوبت کے بھیگ جانے سے منع کرتی ہے اور متلی میں سکون پیدا کرتی ہے سرد جگر اور سرد معدہ کی اچھی دوا ہے **اعضائے نفض** شراب کے ساتھ پلائی جاتی ہے تب ادرار کرتی ہے خسر بول کو دور کرتی ہے اور پتھری کو نکال ڈالتی ہے اور مختصر یہ ہے کہ اجوائن گردہ اور مثانہ کو پاک صاف کردیتی ہے اور ریاح کو اور مروڑے کو فائدہ کرتی ہے رحم کو اس کی دھونی راتینج ملا کر دی جاتی ہے پس اس کا تنقیہ کردیتی ہے **حمیات** غضہ کو مفید ہے **سموم** جوشاندہ اس کا بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر ڈالا جاتا ہے پس درد میں سکون پیدا کردیتی ہے اور ہوام کے کاٹنے کے واسطے پلائی جاتی ہے ظروف یہ وہی بورہ ارمنی ہے جس کا بیان اوپر آچکا ہے۔

نورہ بضم نون و فتح واو و رائے مہملہ جس کو ہندی میں چونہ کہتے ہیں **ماہیت** جتنے اجسام پتھر کے اجسام سے ہیں یا اینٹ اور ٹھیکرے کے اقسام سے ہیں اس کو جلا کر خاک بنتی ہے اسی کو چونہ کہتے ہیں جس چونہ کو پانی نہ پہنچا ہو وہ احراق پیدا کرتا ہے اور آہک آب رسیدہ اگر دو تین دن بجھا ہوا رہے اب اس کی سوزش دور ہو جاتی ہے بلکہ فقط گرمی پیدا کرتا ہے آہک مغسول گرمی سردی میں معتدل ہے اور خشک ہے

خواص نفث الدم کو قطع کرتا ہے اور دھویا ہوا چونہ تخفیف بدون لذع کرتا ہے چونہ کو جب روغن نما چیزوں میں جوش دیں قروح میں نضج پیدا کرے گا گوشت زائد کو سڑا کر بہادے گا دھویا ہوا چونہ زخموں کا اندمال کرتا ہے اور آگ سے جلنے کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

نرشیان دارو ماہیت اس کی مجھے گمان ہے کہ اہل عرب نے لفظ میں تصحیف کی ہے یعنی لفظ کو غلط کر دیا ہے اصل میں یہ لفظ برسیان وارو بفتح ہائے موحدہ ہے نون اس کے سرے پر نہیں ہے اور یہ دوا عصی الراعی ہے۔

نخل بفتح نون وسکون خائے معجمہ یہ چھوہارے کا درخت ہے اور تمام اجزا اس کے قابض ہیں اور اس کا ثمر کے لغت میں بیان ہو چکا ہے۔

نشادر بضم نون اس کو ہندی میں نوسادر کہتے ہیں **اختیار** عمدہ قسم نوسادر کی پیکانی ہے جس کا رنگ صاف چمکتا ہوا مثل بلور کے ہے **طبیعت** آخر درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** لطف ہے غلیظ چیزوں کو پگھلا دیتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ میں جو سفیدی پڑ جاتی ہے اس کو مفید ہے **اعضائے نفض** جو آتشک ہو گیا ہو اٹھا دیتا ہے اور خوانیق کو فائدہ کرتا ہے **مترجم** میرے تجربہ میں نوشادر محلول آنکھ کے سخت سخت امراض کو مفید ہو چکا ہے **سرخی چشم** جو ٹھہر گئی ہو اور ضعف بصارت جو غلبہ برودت سے عارض ہوا ہو اس قدر کہ بالکل نہ دیکھتا ہو اس کو بھی دور کرتا ہے سہل طریقہ اس کے حل کرنے کا یہ ہے کہ چھکنے میں بھر کر منہ اس کا ڈورے سے باندھ دیں مگر اس کا لحاظ رہے کہ زیادہ سے زیادہ آدھا چھکنا اور کم سے کم تہائی خالی رہے پھر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں دو پہر سے لے کر تین پہر جوش دیں کہ محلول ہو جائے گا اور بعد اس کے نکالیں کثافت اور مسل نیچے بیٹھ جائے گی اور صاف پانی وہی بکار آمد ہے سلائی ڈبو کر آنکھ میں لگایا جاتا ہے اور جس قدر جلد فائدہ منظور ہو حاصل کریں بضم نون و فتح حائے حطی آخر میں

سین مہملہ ہے جس کو ہندی میں تانبا کہتے ہیں **ماھیت** ایک قسم تانبے کی سرخی مائل بزردی ہوتی ہے جس کو قبرسی کہتے ہیں یہ قسم بہت عمدہ ہے اورایک قسم نہایت سرخ ہوتی ہے اورایک قسم سرخ مائل بسیاہی ہوتی ہے اورایک قسم نحاس کی وہ ہے جس کو طالیقون کہتے ہیں جلا ہوا تانبا بہت تیز ہوتا ہے اس میں قبض بھی ہے جو کہ زبان کو پکڑتا ہے جب اس کو ترکیب خاص سے دھوڈالیں کیا اچھی دوا ہوگی نرم اجسام میں پپڑی ڈالنے کی اور بدون دھوئے ہوئے سخت اجسام کے واسطے یہی اثر کرتی ہے **اختیار** زہرہ نحاس یعنی وہ چیز جو بطور پھول کے اوپر آجاتی ہے نہایت لطیف ہے کہ تانبے سے اس کی لطافت زیادہ ہے طبیعت جلا ہوا تانبا قبض اور حدت رکھتا ہے اور اندمال بھی پیدا کرتا ہے ایک چھوٹی بات دوبارہ بال اگنے کو منع کرتا ہے **زینت** بالوں کو سیاہ کردیتا ہے **جراح و قروح** جن قروح کا مادہ خبیث ہے اور دوڑتا پھیلتا ہے ان کو مندمل کردیتا ہے اوراس مادہ کے پھیلنے کو روکتا ہے گوشت زائد کو سڑاکر بہا دیتا ہے اور دھویا ہوا تانبے کا کشتہ جراحات کو مندمل کرتا ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگراس کو شہد ملا کر طلا کریں جو قروح کہ سخت ہیں اور منحرف ہیں جن کی باڑھیں ترچھیں ہوگئی ہیں اور ابدان سخت میں وہ قروح پڑ گئے ہیں ان کو درست کرتا ہے اعضائے چشم بصارت کو تیز کرتا ہے اور پلکوں کی صلابت کو نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** اگر ہمراہ اروومالی کے جو ایک شراب گل سرخ اور شہد سے بنائی جاتی ہے پلایا جائے زرد آب کو دستوں کی طرف سے نکال دیتا ہے اور اگر جڑے پر اس کا لیپ لگائیں تے کو ہیجان میں لاتا ہے مقدار شربت ڈیڑھ مثقال تک ہے جو پونے سات ماشہ ہوا **ماھیت** ہر قسم کی بدون ایذا کے نکال دیتا ہے **سموم** تانبے کے برتن میں کوئی ایسی چیز نہ رکھی جائے جو نمکین ہو یا تلخ ہو یا جس میں چکنائی ہو جیسے روغن کے اقسام اور گوشت کے اقسام اور کھٹی چیز اور میٹھی چیز ورنہ ایسے برتن سے میں کوئی چیز اسی قسم کی رکھی گئی ہو کھانا پینا چاہیے اس لئے کہ یہ سب چیزیں ایسی ہیں کہ تانبے میں کساو پیدا کرتی ہیں جس سے زنگار بن

جاتا ہے اور زنگار ضرور سیم قاتل ہے لفظ بکسر امن وسکون فا آخر مین طائے مہملہ ہے

ماهیت سفید قسم اس کی ہر شخص پہچانتا ہے اور سیاہ قسم اس کی وہ صاف قار بریلی

وغیرہ کی ہے **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** لطیف بہت

زیادہ ہے اور خصوصاً جو ہر لفظ سفید اور محلل ہو مادہ غلیظ کو پگھلا دیتی ہے سدون کی تفتیح

کرتی ہے **آلات مفاصل** وہ نوں کولہوں کے درداور دیگر مفاصل کے درد کو نفع

کرتی ہے خصوصاً سفید قسم اس کی بطور رطلا کرنے کے **اعضاء سر** لفظ ہے جس کا

نہیں سر دلیئے دردھواس کان کو نفع کرتی ہے۔ **اعضائے چشم** سفیدی چشم کو

اور جو پانی آنکھ میں اتر آیا ہو اس کو لفظ سیاہ اور لفظ سفید دونوں کو فائدہ کرتی ہے

اعضائے نفس و صدر ربو اور پرانی کھانسی کو مفید ہے اس طرح کہ تھوڑی

سی مقدار اس کی آب گرم ملا کر پلائی جاتی ہے **اعضائے نفض** مروڑے کو اور

ریاح کو تسکین دیتی ہے اور جب ایک فتیلہ اس کا بنا کر رکھا جائے چھوٹے کیڑوں کو پیٹ

کے قتل کرتا ہے خصوصاً لفظ سیاہ اور ہر ایک قسم لفظ کی بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور

ریاح مثانہ کو توڑ دیتی ہے اور رحم کی برودت کو **سموم** جملہ اقسام کی سمیت جو

ڈنک مارنے سے ہوتی ہے اس کو طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے **نبق** بفتح نون و

سکون بالے موحدہ آخر میں قاف ہے ہندی میں بیر کہتے ہیں **طبیعت** تر اور

خشک بیر دونوں میں تجفیف اور تلطیف ہے اور یہی دونوں اثر اس درخت کے تمام اجزا

میں ہیں بیر کی لکڑی کے دھوئیں میں قبض شدید ہے افعال وخواص قابض ہے خصوصاً

پسا ہوا آٹا اس کا **زینت** بالوں کو گرنے سے منع کرتا ہے اور بالوں کو دراز کرتا ہے اور

بالوں کو مضبوط کر دیتا ہے اور بالوں کو نرم کرتا ہے بیر کے درخت میں گوند ہوتا ہے جو ابر

یہ یعنی کانٹے کانٹے سے جو تمام بدن میں پڑ جاتے ہیں ان کو خراز یعنی بفا کو دور کرتا ہے

بالوں کو سرخ کر دیتا ہے **اورام** بیر کی پتی ورم گرم کو نرم کر دیتی ہے اور اس کی تحلیل

کر دیتی ہے **اعضائے سر** بیر کے درخت کا گوند خزار یعنی بفا کو دور کر دیتا ہے

اس طرح پر کہ اس کی پتی کو پانی میں جوش دے کر نہائیں **اعضائے نفس** بیر کی پتی کو فائدہ کرتی ہے اور پھیپھڑے کی امراض کو **اعضائے غذا** بیر مقوی معدہ ہے **اعضائے نفض** طبیعت میں قبض پیدا کرتا ہے اجرائے حیض بکثرت وقت پہ ہو یا بے وقت دونوں کو نفع کرتا ہے اور قروح امعا کو خصوصاً بیر کا آٹا پیا ہوا اور بھی اسہال بسبب ضعف معدہ کے ہو اس کو نفع کرتا ہے بیر کے درخت کے اجناس سے پانی میں جوش دے کر حقنہ بھی کیا جاتا ہے اور پلایا جاتا ہے انہی امراض کے واسطے اور سیلان رحم کے واسطے تازہ بیر کا حکم یہی ہے کہ جب ہی اور زعرولہ اور سیب و امرود سے مشابہ ہو اسی کی خاصیت اس میں ہے اس لئے کہ مقدار معتدل اس کی اگر کھائی جائے قبض پیدا کرتی ہے اور مقدار کثیر جو کہ ہضم نہیں ہوتی ہے لہذا ہیضہ اور بدہضمی کو برانگیختہ کرتی ہے نوی بفتح نون و فتح واؤ آخر میں الف مقصورہ ہے جس کو ہندی میں گٹھلی کہتے ہیں خواص اس میں قبض اور تعزیہ ہے قروح جلی ہوئی گٹھلی قروح خبیثہ کو منع کرتی ہے اعضائے چشم گٹھلی کو جلا کر بجھا لیتے ہیں اور پھر دھونے کے بعد سرمہ کے اجزا میں بدلے توتیا کے داخل کی جاتی ہے بلکہ بالوں کو خوشنما کر دیتی ہے اور بال پلکوں کے اگاتی ہے ہمراہ ناردین کے اور قروح چشم کے واسطے بھی اچھی دوا ہے اور پپوٹوں کے بال اگانے کی بھی اس میں خاصیت ہے۔

نجم بفتح نون و سکون جیم جس گھاس میں ڈالیاں نہ ہوں اس کو عربی میں نجم کہتے ہیں جس کی ہندگی بیل ہے **جراحات** جن زخموں سے خون جاری ہو ان پر چسپاں کر دی جاتی ہے جو **اعضائے نفض** جوشاندہ اس کا پتھر کو نکال دیتا ہے اور تخم اس کا اور ادار اور قبض پیدا کرتا ہے۔ بنطافیلی یہ ایک یتوع ہے یعنی ایسی چیز ہے زہریلی جس میں دودھ بھی ہوتا ہے جس کا نام پنج برگ رکھا گیا ہے خواص تخفیف اس کی قوی ہو کہ جس میں حذت اور سوزش اور لذع نہیں ہوتی جس مقام سے کوئی رطوبت خون وغیرہ کی جاری ہو اس کا ضماد کیا جاتا ہے پس اس کو روک دیتی ہے **اورام و ثبور** وبیلہ

اور خنازیر اور اصلابات بلغمی اور بسنبھری پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے **جراح و قروح** اس کی جڑ کا جوشاندہ جن قروح کا مادہ پھیلتا ہو اس کو مفید ہے اور سرکہ میں جوش دے کر نملہ کی دوا ہے اولقرہ اور داخس یعنی لسبھری ورتر کھجلی کو مفید ہے **آلات مفاصل** کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے اور قیلہ کو پلانے اور ضماد کرنے سے مفید ہے **اعضائے سر** اس کی جڑ کا جوشاندہ اس دانت کو مفید ہے جس میں درد ہوتا ہے جس وقت اس کی کلی کی جائے اور قلاع کو بھی فائدہ کرتا ہے پتی اس کی شراب کے ساتھ مرگی کو فائدہ کرتی ہے کہ تیس دن برابر پلائی جاتی ہے **اعضائے نفس** خشونت حلق کے واسطے اس کے جوشاندہ سے غرغرہ کیا جاتا ہے اور اس کی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کے درد کی دوا ہے **اعضائے غذا** عصارہ اس کی جڑ کا درد جگر اور یرقان کو فائدہ کرتا ہے جب چند روز ہمراہ نمک اور شہد کے مقدار تین اونس کے پلایا جائے **اعضائے نفض** اس کی جڑ اسہال اور قروح امعا اور بواسیر کو مفید ہے اسی طرح جوشاندہ اس کی جڑ کا **حمیات** پتی اس کی اردو مالی کے ہمراہ یا اور کسی شراب لزج کے ہمراہ چوتھیا بخار اور باری کی تپ مفید ہے **سموم** عصارہ اس کی جڑ کا سم قاتل ہے **نحام** بضم نون و فتح حائے حطی آخر میں میم ہے یہ ایک چڑیا کی قسم ہے بعض اطبا اس کے گوشت کی بہت کچھ تعریف کرتے ہیں **طبیعت** بعض اطبا نے ذکر کیا ہے کہ اس کا گوشت گرم ہے اور چکنا ہے طعام کو خوش آئندہ کرتا ہے جسم کو قوی کرتا ہے اور اس کی اصلاح کر دیتا ہے اور میں کہتا ہوں کہ یہ بدمزہ گوشت گرم ہے اور غلیظ ہے ہضم نہیں ہوتا ہے اعضائے لفضبارہ کو زیادہ کرتا ہے۔

حرف سین مہملہ

جو دوائیں حرف سین مہملہ سے شروع ہیں ان کا بیان۔

سعد بضم سین مہملہ و سکون عین و دال خلہ جس کو ہندی میں ناگر موتھا کہتے ہیں **ماہیت** یہ ایک نبات کی جڑ ہے گرہ دار اور وہ نبات گندنا اور زراع کے بھی مشابہ

ہوتی ہے مگر زیادہ پتلی اور لمبیے اور اکثر بارمیں ہوتی ہے عمدہ قسم اس کی سورکوفی ہے اور یہ بیان کیا گیا ہے کہ ہندی ناگرموتھا استعمال کرنے سے بال کم ہو جاتے ہیں اور بالوں کوتراش ڈالتا ہے **اختیار** عمدہ قسم اس کی وہی ہے جو کثیف اوروزنی ہواور مشکل سے ٹوٹے ڈلکڑیاں اس کی چھوٹی چھوٹی ہوں بواس کی معطر تیزی اس میں زیادہ ہو **افعال و خواص** اس میں تھوڑا سا قبض ہے اور تحفیف بدون لذع کی ہے اور تفتیح کی قوت ہے یہاں تک کہ رگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے ریاح کو منتشر کردیتا ہے خون کو جلا دیتا ہے اور مرہموں میں داخل کیا جاتا ہے **زینت** رنگ کو خوشنما کردیتا ہے **نکہت** کو پاکیزہ کرتا ہے اور ہندی ناگروموتھا جیسا لوگ کہتے ہیں بالوں کو تراش ڈالتا ہے **اورام و ثبور** دشواری سے جن پھوڑوں کا اندمال مظنون ہو ناگرموتھا ان کا اندمال کردیتا ہے جو ثبور کہ ان میں زیادہ ہو اور جن میں مادہ سڑ رہا ہو اس کو اچھا کردیتا ہے آلات مفاصل ناگرموتھا ہمراہ روغن حب الخضر الیعنی بن کے درد تہیگاہ کو مفید ہے اور پشت کو مضبوط کرتا ہے زیادہ استعمال ناگروموتھا کا جذام پیدا کرتا ہے **اعضائے سر** ناک کے اور منہ کے زخم نے کو فائدہ کرتا ہے اور قلاع اور استر خاللھیعنی مسوڑھے کے ڈھیلے ہونے کو فائدہ کرتا ہے اور قوت حافظہ بڑھاتا ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو گرم کردیتا ہے **اعضائے نفض** پتھری کو نکال دیتا ہے بول اور حیض کا ادرار کرتا ہے جس شخص کو تقطیر البول اور ضعف مثانہ ہو اس کو بہت فائدہ کرتا ہے اور مثانہ کی برودت میں اس کی منفعت زیادہ ہے اور یہی فعل گردہ کے ساتھ بھی کرتا ہے رحم کی برودت کو بھی بہت فائدہ کرتا ہے اور بواسیر کو نفع کرتا ہے **حمیات** عفونت سے جو بخار پیدا ہوتی ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے۔

سندروس بفتح سین وسکون اذنون وفتح دال مہملہ وراے مہملہ مضموم وسکون داؤ آخر میں سین مہملہ جس کو ہندی میں چندروس کہتے ہیں **ماھیت** یہ ایک گوند ہے جس کا رنگ زعفرانی مائل ہوتا ہے مشابہ کہربا کے ہے لوگ کہتے ہیں کہ درخت ساج

یعنی ساگون کا گوند ہے **طبیعت** تیسرے درجے میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** اس میں قبض ہے اور خون بند کرنے کی خاصیت ہے کشتی لڑنے والے اس کا استعمال اس واسطے کرتے ہیں کہ ان کے بدن میں سکی ہے اور قوت بڑھے کشتی لڑنے میں سانس نہ پھولے **زینت** لاغر کرنے کی اس میں بہت زیادہ ہے اگر تین رتی درہم یعنی ڈیڑھ ماشہ ہمراہ سکنجبین اور پانی کے پلائے جائے قروح بواسیر کو خشک کر دیتی ہے جب اس کی دھونی دی جائے **اعضائے سر** دھواں اسکا نوازل کو منع کر دیتا ہے اور اس کی منفعت تسکین میں دانتوں کے درد کی بہت بڑی ہے کہ اس کے برابر کوئی دوا نہیں جو مسوڑھے کی درستی کر دیتا ہو **اعضائے نفس** خفقان کو بھی مثل کہربا کے مفید ہے اور نزف الدم کو روکتا ہے ربو جو رطوبت سے ہو اس کو بوجہ تجفیف کے فائدہ کرتا ہے اسی واسطے کشتی گیر اس کا استعمال کرتے ہیں کہ ان کی سانس نہ پھولے **اعضائے غذا** تلی کے بیماروں کو پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** اسہال کہنہ کو اور دھواں اس کا بواسیر کو فائدہ دیتا ہے سرخس بفتح سین مہملہ وسکون را دفتح خائے معجمہ آخر میں سین مہملہ ہے جس کو ہندی میں کیل دارو اور ربسور اور بنکھراج کہتے ہیں **ماھیت** اس کا نام کیل دارو ہے شکل اس کی یہ ہے کہ جیسے جڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے باہم پیوستہ اور ملے ہوئے اور ان پر چھلکے ادھڑے ہوئے ہوتے ہیں ایک قسم اس کی نر ہے اور ایک مادہ اور نر کی قسم قوت زیادہ ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** تحفیف بدون لذع کے کرتا ہے اور اس میں تلخی اور قبض ہے **جراح** زخموں کا اندمال کرتا ہے **اعضائے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہے خصوصاً شراب العسل کے ہمراہ مقدار شربت اس کی چار مثقال ہے سقمونیا یا خریق ملا کر واجب ہے اگر اس کے استعمال سے پہلے تھوڑی مقدار لہسن کی کھائی جائے اس طرح جنین کو بھی قتل کر دیتا ہے **ساذج** ذال اور جیم سے پڑھا گیا ہے جس کو تیز کہتے ہیں **ماھیت** قوت میں

سنبل الطیب کے قریب ہے مگراس میں نرمی زیادہ ہے یہ پتیاں اور شانے میں مثل تلسی کے ہوتی ہیں اوراس کا پھول کملایا ہوا ہوتا ہے ہندوستان کے شہروں میں پیدا ہوتا ہے ایسے مقاموں پر جہاں پانی جمع ہو کر سڑ جاتا ہے اور زمین اس مقام کی گرم ہوتی ہے پس یہ نبات پانی کے اوپر اس طرح پر آ جاتی ہے جیسے وہ پتی جس کو عدس الماء کہتے ہیں اور یہ پتی پانی کے اوپر بے لگاؤ ہوتی ہے کسی جڑ سے اس کو تعلق نہیں کبھی اس پتی پر اسی پانے کے اوپر ایک ڈورا لپیٹ دیتے ہیں اسی جگہ پر وہ خشک ہو جاتی ہے اکثر بعض لوگوں نے یہ بھی توہم کیا ہے کہ یہ برگ ناردین ہندی ہے بسبب مشابہت اس کے ناردین سے قوت میں اس کے روغن میں اقحوان اور روغن زعفران کی قوت ہے بلکہ اس کا روغن قوی زیادہ ہے **اختیار** بہتر وہی پتہ ہے جو تازہ ہو اور سفیدی مائل ہو اور ریزہ ریزہ نہ ہو بو اس کی کھلی ہوئی ناردین سی ہو اور پھپھوند پتی پر نہ لگی ہو نمکین نہ ہو اور ڈھیلی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** جب کپڑوں کی تہ میں رکھ دیا جائے جھینگر وغیرہ کیڑوں کے لگنے سے بچائے گی **زینت** اگر زبان کے نیچے رکھ کر چوسیں نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے **اورام وثبور** گلاب میں اس کو پکا کر ورم گرم پر بعد پینے کے لگاتے ہیں اور تنہا سوائے ورم گرم کے اور سلب ورام کی اچھی دوا ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگہ کو بہ نسبت ناردین کے یہ زیادہ تر نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** ادرار بول بہ نسبت ناروین کے زیادہ کرتی ہے ابدال بدل اس کا تالیسپتر اور سنبل الطیب ہم وزن اس کے ہے۔

سولان بفتح سین مہملہ وسکون واؤ **ماھیت** یہ دوا رومی ہے طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** جلد کو جلاتی ہے **اعضائے سر** جب چقندر کے پانی میں ایک رتی ملا کر اس کو ناک میں ٹپکائیں لقوے کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے چشم** پلکوں کے ورم کی تحلیل کرتی ہے جو پھد پھدا گئی ہوں اس کو مفید ہے اور جتنے ورم آنکھ کو عارض ہوتے ہیں ان سب کو فائدہ کرتی ہے سرد بفتح سین وسکون رائے مہملہ

آخر میں داؤ ہے **ماھیت** اس کے فرہ میں تیزی تھوڑی سی ہے اور حدت ہے اور تلخی بہت سی ہے اور پکھٹاپن تلخی سے بھی زیادہ ہے اور حدت اس کی اس قدر ہے کہ اندر جلد کے گھس جاتی ہے اور قبض کو بدون الذع کے اندر پہنچاتی ہے اور تمام ادویہ مسخنہ کی اس بات میں مخالف ہے کہ یہ جذب نہیں کرتی **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور بعض لوگوں نے گمان کیا ہے کہ یہ بہت سرد ہے اور حکم کیا ہے کہ قوت اس کی مرکب ہے اور حرارت اس میں اتنی ہے کہ اس کی قوت قابضہ کو **اعضا** کے اندر تک پہنچا دیتی ہے **افعال و خواص** پتی اس کی اور پھل اس کا قابض ہے اور اس میں تحلیل کی قوت ہے جس سے رطوبات کی تحلیل کرتی ہے اور پھل اس کا اس کی پتی سے ہر اثر میں زیادہ قوی ہے اور اس میں چمٹا دینے کی بھی قوت ہے اور خون کی آمد کو بند کرتا ہے یہاں تک کہ عفونت کو بھی دور کرتا ہے **جراح و قروح** پتی اس کی اور شاخیں پتلی پتلی اور پھل اس کا جس وقت کہ یہ تر و تازہ ہوں اور نرم ہوں ان زخموں کا اندمال کرتے ہیں جو سخت اعضا میں ہیں اور نملہ اور حمرہ کو نفع کرتے ہیں خصوصاً آرو جو کے ہمراہ **زینت** جس وقت سرکہ میں ترمس ملا کر اس کو جوش دیں اور ناخون پر طلا کریں جو نشانات ناخون میں ہوں ان کو دور کر دیتا ہے اور بہق کو بھی زائل کر دیتا ہے **آلات مفاصل** جوز السرو اور سرو کی پتی بطور ضماد کے فتق کو مفید ہے اور آرو جو ملا کر حمرہ وغیرہ کو مفید ہے اور اعصاب کو قوی کر دیتی ہے اور قیلہ کو سکھا دیتی ہے جب بطور ضماد کے لگائی جائے جس مقام پر استرخاء اور ڈھیلا پن آ گیا ہو اس کو مضبوط اور قوی کر دیتی ہے **اعضائے سر** جوز السرو کو ہمراہ انجیر کے جب نرم نرم کوٹیں اور ایک بتی بنا کر ناک میں رکھیں جو گوشت زائد ناک میں بڑھ گیا ہو اس کو دور کر دیتی ہے جوشاندہ اس کا سرکہ میں بنانے سے دانت کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** جوز السرو ہمراہ شراب کے نفث الدم کو مفید ہے اور سانس کی دشواری سے آنے کو اور نفس انتصاب اور پرانی کھانسی کو اسی

طرح جوشاندہ اس کا **اعضائے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہے اپنے قبض کی وجہ سے **اعضائے نفض** سردکی پتی طلا نام شراب کے ہمراہ پلانے سے دشواری بول کو نفع ہوتا ہے اور جو فضول بطرف مثانہ کے سیلان کرتے ہیں ان کو اور قروح امعا کو بھی مفید ہے **ابدال** نصف وزن اس کے پوست انار اور ہم وزن اس کے انزروت سرخ اس کا دل ہے سقوردیوں یہ وہی اسقولوقندریون ہے **ماہیت** توم دشتی بہت چھوٹا ثوم بستانی سے ہوتا ہے اس میں پتیاں ہوتی ہیں اور لمبی ڈالیاں جن پر سفید پھول اور اس کا پورا بیان ثوم کے باب میں کیا گیا **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** لطیف ہے مفتح بہت جلا کرنے والی ہے **جراح وقروح** بڑے بڑے زخم جن کا مادہ خبیث ہو ان کا اندمال کردیتی ہے **آلات مفاصل** فنح عضل کی دوائے جید ہے۔

سک بضم سین مہملہ وتشدید کاف **ماہیت** اصلی سک وہی ہے جو چینی ہو جس کی ساخت عصارہ آملہ سے ہو لیکن چونکہ اس کا وجود نایاب ہے پس بعض آدمی عقارہ مازوے خام اور خرمہ نارسیدہ سے بھی بناتے ہیں جس طرح رامک کو بھی اسی طرح بنا لیتے ہیں **طبیعت** خالص کی طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** قابض ہے مقوی امتلا ہے اور خوشبو سک میں تفتیح اور تحلیل ہے **آلات مفاصل** پٹھوں کے درد کو مفید ہے **اعضائے نفض** بعضوں کو خیال ہے کہ سک طبیعت باہ کو زیادہ کرتی ہے اور طبیعت میں قبض پیدا کرتی ہے اور رزف کو نفع کرتی ہے **سرطان نہری** جس کو ہندی میں کیکڑا کہتے ہیں **خواص** کثیر الغذا ہے اور مونگ کے ساتھ پکانے سے اس کی اصلاح ہو جاتی ہے اور گانسی کے پھل اور کانٹے وغیرہ کو بدن سے نکال دیتا ہے دریائی کیکڑا زیادہ لطیف ہے **زینت** خاکستر اس کی سردی سے پاؤں کے پھٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے اور جلا ہوا سرطان اور کلف کی دواؤں میں پڑتا ہے اور رام سرطان نہری سخت اور درشت

ورم کی تحلیل کرتا ہے جب اس پر رکھا جائے۔

اعضائے صدر گوشت اس کا سل کو فائدہ کرتا ہے خصوصا مادہ خر کے دودھ کے ہمراہ شوربا اس کا بھی اسی طرح مفید ہے **اعضائے لفض** خاکستر اس کی شقاق مقعد کو مفید ہے **سموم** بچھو اور رتیلہ کے کاٹنے کو ضماد کرنے سے اور کھانے سے فائدہ کرتا ہے اور خاکستر اس کی شہد ملا کر پلانے سے دیوانے کتے کے کاٹے کو مفید ہے کبھی جنطیانا ملا کر اس کی ایک دوا بنائی جاتی ہے دیوانے کتے کے کاٹنے کے واسطے اور یہ دوا مشہور ہے اور اس معالجہ کی کیفیت باب سموم کتاب چہارم میں معلوم ہو گی یہ بھی گمان کیا گیا ہے کہ **سرطان نہری** مع بادروج کے جس وقت بچھو کے پاس رکھا جائے بچھو مر جاتا ہے سرطان بحری جس وقت ہم سرطان بحری کی لفظ بولیں اس سے مراد ہماری یہ نہیں ہوتی ہے کہ کوئی قسم دریائی کیکڑہ کی کیوں نہ ہو بلکہ مراد اس سے ایک قسم خاص ہے جس کا بدن سخت مثل پتھر کے ہوتا ہے **خواص** یہ سرطان سوختہ تمام جلی ہوئی دواؤں سے لطیف زیادہ ہے **زینت** جلا ہوا سرطان دانتوں میں جلا پیدا کرتا ہے اور کلف اور نمش کو دور کرتا ہے **قروح** تجفیف قروح کرتا ہے اور تر کھجلی کو نفع کرتا ہے **اعضائے چشم** خون کی آمد کو بند کرتا ہے اور نمک ملا کر آنکھ کے ناخونہ کو دور کرتا ہے اس کا ایک شیاف بنا کر اس سے تر خارش پلکوں کی کھجاتے ہیں سدر بکسر سین مہملہ وسکون دال مہملہ آخر میں رائے مہملہ ہے جس کو بیر کا درخت کہتے ہیں **ماھیت** اس کے احوال کا بیان ہم نے نبق کے لغت میں کر دیا ہے۔

سورنجان بضم سین مہملہ وسکون واو وکسر رائے مہملہ وسکون نون وفتح جیم و الف ونون جس کو ہندی میں بربری کہتے ہیں **ماھیت** یہ ایک جڑ ہے اس میں پھول سفید اور زرد ہوتا ہے اس پھول کی کلی کھلنے کا وہی زمانہ ہے جن دنوں میں پہاڑی پھول کھلتے ہیں اور اونچے اونچے ٹیلوں کی کلیاں چٹکتی ہیں پتی اس کی زمین پر پھیلتی ہے

اختیار اچھی قسم وہی ہے جو اندرو باہر سفید ہو توڑا اس کا سخت ہو اور سرخ وسیاہ دونوں قسم خراب ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے اس میں رطوبت فضلیہ ہے بعضوں نے خیال کیا ہے کہ سفید قسم میں حرارت لطیف ہے اور دیگر اقسام میں حرارت قوی ہے اس لئے کہ اگر قوی حرارت نہ ہوتی تو دست نہ لاتا اور لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اگر یہ گرم ہوتا قروح میں لذع پیدا کرتا حالانکہ اس میں نزع یقیناً نہیں ہے پھر دوسری جماعت نے کہا ہے کہ اس میں حرارت زیادہ ہے **خواص** اس میں قوت مسہلہ ہے ہمراہ قبض کے جراح سفید قسم اس کی جراحات کہنہ کی اچھی دوا ہے **آلات مفاصل** نقرس کو نفع کرتا ہے اور ضماد لگانے کے ساتھ ہی درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور اگر اس کا ضماد بکثرت لگایا جائے ورم کو سخت اور متحیر کر دیتا ہے یہ بہت مفید تریاق ہے تمام اوجاع مفاصل کے واسطے خصوصاً بروقت نزلہ اترنے کے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہو کر اس کو ضعیف کر دیتا ہے اور سرخ اور سیاہ دونوں قسم سورنجان کی دوائے مسہل کو معدہ میں حبس کر دیتی ہیں اور آفت عظیم بطرف معدہ کے کھینچ لاتی ہیں **اعضائے نفض** اس میں قوت مسہلہ ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے خصوصا ہمراہ زنجبیل اور فودنج اور زیرہ کے **سموم** سرخ اور سیاہ سورنجان سم قاتل ہو **ابدال** بدلہ اس کا درد مفاصل میں ہم وزن اس کے منہدی کی پتی اور نصف وزن اس کا مقل ازرق ہو **سراج قطرب** یہ ایک نبات قریب زوفا کے ہے **اختیار** استعمال کے قابل دوا ہیں خماسکا ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے یہ طبیعت تخم کی ہے اور خود نبات آخر دوم میں گرم ہے **خواص** مفتح ہے اور غالب اس کے اوپر قبض کی قوت ہے نزف کو بند کر دیتی ہے جو کسی مقام کا کیوں نہ ہو قروح کو مندمل کرتی ہے **اعضائے سر** جب اس کا ضماد کیا جاتا ہے نکسیر کو بند کر دیتا ہے **اعضائے نفس** نفس الدم کو منع کرتا ہے **اعضائے نفض** حقنہ کرنے سے امعا کے قروح کو نفع کرتا ہے۔

سنخ الحیہ سانپ کی کینچل کو کہتے ہیں اس کا بیان حیہ کے لغت میں ہو چکا ہیسارا اور دوسرے درجہ میں سرد ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے **زینت** بالوں کے انتشار کو بنظر اپنی خاصیت کے منع کرتا ہے **ابدال** بدل اس کا ہم وزن فیلزہرج اور تہائی اس کے تتنے کی جڑ سوسن بیخ سوسن جس کو ایرسا کہتے ہیں اس کا بیان اوپر ہو چکا ہے اب رہی سوسن بستانی اس میں ارضیت لطیف ہے جس نے تلخی کا اکتساب کیا ہے اور اس میں **ماهیت** معتدل مزاج بھی ہے **طبیعت** سوسن سفید بستانی جو بنام سوسن آزاد مشہور ہے دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور صحرائی ایرسا میں تسخین اور تجفیف زیادہ ہے **خواص** بیخ سوسن میں جلا زیادہ ہو اور تخفیف با عتدال کرتی ہے اور روغن میں اس کے لطافت زیادہ ہے اس لئے کہ پھول اس کا زیادہ لطیف ہے اور روغن اس کے پھول کا تحلیل اور تلیین کی قوت بشدت رکھتا ہے اور کوئی خوشبو اس میں پڑے یا نہ پڑے اور ایرسا ان تمام خواص میں قوی ہو اور ربا انہیں اوصاف کے قابض بھی ہے اور اس سے اقسام درد اور عفونات کو شفا حاصل ہوتی ہے **زینت** کلف اور نمش کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً جڑ اس کی اور چہرہ کو پاک کرتی ہے دھونی کے ذریعہ سے اور اس میں چمک پیدا کرتی ہے اور اس کی

[illegible]

میں جوش دیا جاتا ہے پرانے قروح کے واسطے اور زخموں کے واسطے بھی سوسن بستانی سب دواؤں سے اچھی ہے واسطے گرم پانی سے جل جانے کے **آلات مفاصل** پٹھے کے کٹ جانے کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضائے سر** جوشاندہ سوسن کی جڑ کا بنا کر اس کے دانتوں کے درد کے واسطے کلی کی جاتی ہے خصوصاً صحرائی قسم سوسن کی اور روغن اس کا سرکہ کے قروح کو موافق ہے اور جو بھوسی سر میں اڑتی ہے اس کو فائدہ کرتا ہے اور اگر کان میں ٹپکایا جائے کان کے گونجنے میں سکون پیدا کرے گا **اعضائے نفس** بیخ سوسن نفس انتصاب کو مفید ہے خصوصاً وہ بیج سوسن جس کا ایرسا نام ہے **اعضائے غذا** طحال کو فائدہ کرتی ہے معدہ کے واسطے خراب چیز ہے خصوصاً اس کا روغن **اعضائے نفض** روغن اس کا محلل ہے مفتح ہے صلابت رحم کو نرم کردیتا ہے پلایا جائے خواہ اس کی مالش کی جائے اسی طرح سوسن کی جڑ اگر روغن گل میں جوش دی جائے اور امراض رحم میں سوسن دوائے بےنظیر ہے اور اسی طرح روغن ایرسا اور جنین کا اخراج کردیتی ہے اور مروڑہ کو نفع کرتی ہے اگر سوسن کی جڑ تنہا سرکہ میں جوش دی جائے خواہ بزرالبنج اور گیہوں کا آٹا ملا کر سرکہ میں جوش دی جائے اس کا استعمال اونثیین کے اورام گرم کو ٹھہرا دیتا ہے اور ران کی شدت میں سکون پیدا کرتا ہے اگر روغن سوسن بقدر ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے تخمیناً ہے تناول کریں دست لائے گا اور جن لوگوں کو صفراوی ایلاوس کا مرض ہو ان کا فائدہ کرے گا روغن ایرسا بواسیر کے منہ کو کھول دیتا ہے اور اسی طرح سوسن کی جڑ کسی قسم کی ہو **سموم** ہوام کے کاٹنے سے فائدہ کرتی ہے خصوصاً اس کا عصارہ شراب سوسن اور سوسن کے بیج کا پلانا تمام اقسام کے نیش کے زہروں کی دوا ہے روغن اس کا تریاق کشیز اور بھنگ اور فطر کا ہے۔

سعتر بفتح سین وسکون عین مہملہ وفتح تائے فوقانیہ آخر میں رائے مہملہ ہے

ماھیت سعتر صحرائی طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص**

محلل ہے ریاح وغیرہ کو پھیلا دیتی ہے لطف ہے **آلات مفاصل** دونوں

بقدر تین ابولوسات جو برابر ڈیڑھ ماشہ کے ہے ہمراہ ~~مفتح~~ کے دس دن تک پیا جائے درد گردہ کو زائل کر دیتا ہے سیسالیو مجملاً گردہ کے ہر ایک مرض کو مفید ہے **سوس** بضم سین وسکون واؤ جس کی جڑ کو ہندی میں ملہٹی کہتے ہیں **طبیعت** جڑ اس کی جس کو ملہٹی کہتے ہیں معتدل ہے پھر اگر اس کی طبیعت کا میلان کسی طرف خیال کیا جائے مائل بحرارت اور رطوبت ہوگی **اورام و ثبور** عصارہ اس کا اس بسھری پر ٹپکایا جاتا ہے اور اسی طرح جڑ اسکی جراح عصارہ اس کا زخموں کو فائدہ کرتا ہے۔ اعضائے چشم جڑ اسکی ناخونہ کو مفید ہے اور عصارہ اس کا اس اثر میں زیادہ قوی ہے **اعضائے نفس** قصبہ ریہ کو نرم کر دیتی ہے اور اس کا تنقیہ کرتی ہے اور یہ حلق کو نفع کرتا ہے آواز کو صاف کرتی ہے اور عصارہ اس کا ان فوائد سے زیادہ قوت رکھتا ہے **اعضائے غذا** پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے بسبب اپنی رطوبت کے اور اسی طرح التہاب معدہ کو مفید ہے **اعضائے نفض** پیشاب کی چنک کو مفید ہے اور گردہ ومثانہ کے قروح کو اور حرب مثانہ کو فائدہ کرتی ہے **حمیات** پرانی چتوں کو فائدہ کرتی ہے **سرنج** بضم سین وفتح رائے مہملہ جس کو ہندی میں سیندور کہتے ہیں **ماھیت** شادنج کی قوت سے اس کی قوت قریب ہے بلکہ اس سے زیادہ قوی ہے طبیعت سرد خشک ہے **خواص** قابض ہے اس میں برودت سفیدہ کی ہے مگر لطافت میں اس سے بہت زیادہ ہے جملہ اقسام کے نزف کو روکتا ہے **جراح و قروح** قیروطی میں داخل کر کے آگ کے جلے ہوئے مقام پر رکھا جاتا ہے **اعضائے نفض** نزف الدم کو بقوت منع کرتا ہے سقمونیا بضم سین وسکون قاف وضم میم جس کو محمودہ بھی کہتے ہیں ماہیت یہ عصارہ ایک قسم کے لبلاب کا ہے جس کی قوت تیس برس تک رہتی ہے اختیار جلاء ہے جلا کنندہ اور کبود مائل سفیدی جیسے سیب کا ٹکڑا ملنے سے آٹا ہو جائے پانی میں جلد گھل جاتی ہے اور گھلنے کے بعد پانی کو مثل دودھ کے کر دے بہتر اس کا استعمال یہ ہے کہ سیب میں بریان کرے اور آب کرفس ملائیں تا کہ اس کا ضرر جاتا رہے اور

جز معانی قسم اس کی نہایت خراب تو کبھی اصلاح سقمونیا کی اس طرح کی جاتی ہے کہ سقمونیا کو ایک چھوٹے سے سیب میں رکھ کر آٹے کی لوئی میں اس سیب کو رکھتے ہیں اور اسی طرح اس کو بریان کرتے ہیں اور یہ بھی اس کی اصلاح ہے کہ انیسون اور دوا ملا کر اور روغن بادام کی چرب کرلیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور گرمی اس کی سیبوست کے بڑھی ہوئی ہے خواص اس میں جلا اور تحلیل کی قوت ہے انور ندہ اور جگر کی دشمن ہے **زینت** سبق اور برص اور کات کو پاک صاف کر دیتی ہے **جراح وقروح** جب شہد اور زیت میں پکا کر زخموں پر اس کا ضماد کیا جائے ان کی تحلیل کر دیتی ہے ثبور سرکہ ملا کر اس کھجلی پر لگائی جاتی ہے جس میں قرح پڑ گئے ہوں آلات مفاصل سرکہ اور آٹا ملا کر وجع مفاصل اور کولہے کے درد پر لگائی جاتی ہے **اعضائے سر** جز اس کی اور اس کی جڑ کا عصارہ پرانے دردسر پر سرکا اور روغن گل ملا کر لگایا جاتا ہے اور خود سقمونیا کو اگر سرکا اور روغن گل ملا کر اس شخص کے سر پر لگائیں جس کو پرانا درد سر ہو فوراً شفا ہو گیا **اعضائے صدر** قلب کو ایذا دیتی ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو بہت مضر ہے اور اس کی شدت بریان کرنے سے اور تخم کرفس ملانے سے ٹوٹ جاتی ہے سقمونیا کرب اور متلی پیدا کرتی ہے اور اشتہاے طعام کو ساقط کرتی ہے اور پیاس کی بھڑک پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** صفرا کا بقوت اسہال کرتی ہے اور اختلاف سے شہرون کے اس کا فعل بھی مختلف ہوتا ہے یہاں تک کہ میں نے بعض کتب اطبا میں خود مطالعہ کیا ہے کہ اس کی مقدار شربت وزن کثیر سے تجویز کی ہے امعا کو مضر ہے اسقاط کے واسطے اس کا حمول کیا جاتا ہے بیخ اس کے درخت کی اگر ایک درخمی جو تخمینا ساڑھے تین ماشہ ہوئی پلائے جائے اسہال مرہ اور بلغم کرے گی بعض طبیبوں نے بیان کیا ہے کہ سقمونیا جس وقت مقدار زائد سے کھلائی جائے جو تضف مورخو ہے پہلے قبض کرتی ہے بعد اس کے کرب اور تسلی پیدا کرتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے بعد اس کے کبھی تو ایسا ہوتا ہے کہ بافراط دست آنے لگتے ہیں اور یہ

اسہال آدمی کو قتل کرتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ پرانی سقمونیا کی جس وقت مقدار قلیل تناول کی جائے ادرار کرے گی دست نہ لائے گی پلانا سقمونیا کا ایلوے کے ساتھ اس ضرر کو کم دیتا ہے اسی طرح ترمس اور نمک اوران بزور کے ساتھ جو خوشبو ہیں جب کسی کپڑے میں رکھ کر اس کا حمول کیا جائے جنمین کو قتل کرتی ہے **سموم** بچھو کے کاٹنے کو پلانے اور لگانے دونوں طرح سے نفع کرتی ہے۔

سکنجبین بفتح سین وسکون کاف وکسر باموحدہ سکون یائے تحتانیہ وفتح نون وجیم جس کو ہندی میں کندل کہتے ہیں **ماهیت** یہ ایسے درخت کا گوند ہے جس درخت میں کچھ فائدہ نہیں بلکہ اس کے گوند ہی میں منفعت ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ بروزہ کی ایک قسم ہوتی ہے جو صورت بدل کر سکنجبین ہو جاتی ہے **اختیار** عمدہ قسم اس کی وہی ہے جو زیادہ کثیف ہو یعنی اس کے اجزا سمٹے ہوئے یکجا ہوں اور صاف ہو اندر سے اس کے سرخی کی چمک پیدا ہو اور باہر سے سفیدی مائل ہو پانیمیں جلدی گھل جائے ہے جس طرح بیروزہ ملی ہوئی جلد گھلتی ہے اگر چہ مشابہ سفید بیروزہ کے ہو اچھی قسم سکنجبین کی اصفہانی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم ہے دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص محلل** ہے ملطف ہے ریاح اور پراگندہ کرتی ہے مسخن ہے جالی ہے **آلات مفاصل** فالج کو نفع کرتی ہے اور مفصل یعنی جوڑ اور جوڑون کے اتار یعنی دودن کے ہتک یعنی پھٹ جانے کو نفع کرتی ہے اور جو مادہ دودنوں کولون میں ہو اس کو حقنہ کرنے سے اور پلانے سے ہمراہ دستوں کے نکال دیتی ہے اسی طرح اور اقسام وجع مفاصل کے جو بارد ہوں **اعضائے سر** دردسر بارد اور ریحی کو دور کر دیتی ہے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اعضائے چشم تاریکی چشم کو بطور سرمہ لگانے کے دور کر دیتی ہے اور پلکوں کے موٹے ہو کے کو اوران نشانات کو جو آنکھ میں پڑ گئے ہوں سکنجبین نہایت عمدہ دوا ہے پانی اتر آنے کی آنکھ میں اگر سر کے ہمراہ اسکنجبین کو پیس کر شیرہ چشم پر لگائیں اس کو دور کر دے گی اعضائے صدر سینہ کے درد اور پہلو کے درد کو فائدہ کرتی

ہے پرانی کھانسی کو آب سداب جو ہری پتی سے نچوڑا گیا ہو اس میں ساڑھے تیرہ ماشہ سکنجبین ملا کر سو ء تنفس کے واسطے پلاتے ہیں سکنجبین سینہ کو بھی بقوت پاک کر دیتی ہے اور جو اخلاط خام سینہ میں بھرے ہوں ان کو نکال دیتی ہے **اعضائے غذا** استسقا کو مفید ہے اور زرد آب کو نکال دیتی ہے **اعضائے نفض** قولنج کو بطور حقنہ کے اور بطور پلانے کے نفع کرتی ہے اور مروڑے کو بھی فائدہ کرتی ہے پتھری کو نکال دیتی ہے باہ کو زیادہ کرتی ہے رحم کے اقسام درد کو فائدہ کرتی ہے اور اگر ارومال کے ہمراہ پلائی جائے اور ارحیض کرتی ہے اور جنین کو قتل کرتی ہے شکم کو نرم کرتی ہے اور یہ فعل اس کا بہ نرمی اور آسانی ہوتا ہے خلط بالزوجت کا اخراج کر دیتی ہے **حمیات** دورہ سے جتنی پتیں آتی ہیں ان کو نفع کرتی ہے **سموم** شراب ملا کر ہوام کے ڈنک مارنے کو فائدہ کرتی ہے اور جملہ اقسام کے زہر کو مفید ہے اس کا فعل تریاقی بیروزہ کے فعل سے بہت قوی ہے اور کبھی بطور لطوخ کے بھی ان سب سموم کو مفید ہوتی ہے

سقولوقندریون۔ ماهیت اس کی کہتے ہیں کہ یہ ایک ایسی گھاس ہے جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے جہاں پر سایہ بہت ہو اور ایک قوم نے کہا ہے کہ یہ قسم اسقیل کی ہے اور بھی اس کے علاوہ اس کی نسبت کہا گیا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** ملطیف ہے محلل ہے اس میں زیادہ حرارت نہیں ہے **اعضائے غذا** طحال کو عجیب قسم کا نفع کرتی ہے اور اگر ایسی سکنجبین کے ہمراہ تناول کی جائے جس میں اس کی پتی کو چالیس روز تک بدل بدل کر سرکہ میں جوش دی ہو مراد یہ ہے کہ پتی چالیس روز بدل بدل کر اسی سرکہ میں جوش دیا جائے اور پھر اس کی سکنجبین تیار کی جائے ورم طحال کو بالکل دور کر دے گی ہچکی اور یرقان کو بھی نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر عورت کے بدن میں تعلیقکریں حاملہ ہونے کو منع کرے گی سعالی بضم سین مہملہ و فتح عین مہملہ و الف و لام مکسور کے جس کو حشیشہ

السعال بھی کہتے ہیں جس کے معنی یہ ہوئے کہ کھانسی کی لکڑی **ماھیت** یہ مرکب ہے جوہر گرم اور جوہر مائی سے **طبیعت** گرم ہے اور تیزی اس میں باعتدال ہے۔

اورام وشور پتی اس کی دبیلات کو شگافتہ کرتی ہے اور تحلیل ان کی زمانہ ابتداء میں کرتی ہے اور تازہ پتی ایسے ورم میں نضج پیدا کرتی ہے جو نضج نہ پاتے ہوں **جراح و قروح** تازہ پتی اس کی اس خارش کو دور کرتی ہے جس میں قروح پڑ گئے ہوں **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کرنے والی دواؤں میں داخل کی جاتی ہے **اعضائے نفس** کہتے ہیں کہ یہ نہایت مفید دوا کھانسی کی ہے اور نفس انتصاب کی ہے یہاں تک کہ اس کی دھونی لینے کو بھی نفع ہے **سیسارون** یہ لکڑی اس درخت کی ہے جس میں کلونجی پیدا ہوتی ہے اس میں تلخی اور قبض ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے افعال وخواص اس میں تحلیل ہے اور تھوڑا سا قبض ہے **اعضائے غذا** اس کی جڑ کا جوشاندہ معدہ کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** اس کی جڑ کا جوشاندہ ادرار کرتا ہے سیر بکسر سین مہملہ وسکون یا **ماھیت** یہ وہی قرۃ العین جس کو فارسی میں کنکر آبی کہتے ہیں بندھے ہوئے پانی میں مثل تالاب وغیرہ کے پیدا ہوتی ہے اس میں عطریت ہے باب القاف میں اس کا پورا بیان کیا جائے گا۔

اعضائے نفض جوش دے کر اور بے جوش دی ہوئی پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے اور دوسطاریا کو مفید ہے۔

سوقسطون بعض لوگوں نے کہا ہے کہ یہ حی العالم ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ ایک قسم کا سیب ہے جس میں بو نہیں ہوتی اور بھی اقوال مختلف اس کی نسبت میں ہیں اور یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم اس کی صحری ہے جو سنگلاخ زمین میں پیدا ہوتی ہے اور دوسری غیر صحری ہے **طبیعت** غالب اس کی طبیعت پر سردی اور خشکی ہے اور

اس میں ایک رطوبت گرم معتدل بھی ہے جو اس میں کچھ نہیں کسی قدر شیرینی ہے لعاب کو کشش کرتی ہے دیگ میں جو گوشت کی بوٹیاں الگ الگ پڑی ہوں ان کے اجزا اور ریشوں کو یکجا کر کے گلا دیتی ہے **آلات مفاصل** جوشاندہ اس کا اعصاب اور عضل کے بیچ میں خواہ کناروں پر جو کوفتگی کا صدمہ پہنچتا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور رطوبات کو گاڑھا کر کے گوشت بنجانے کی صورت میں کر دیتا ہے **اعضائے نفس** خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہے اور نفث الدم کو منع کرتا ہے اور ماء العسل کے ہمراہ پھیپھڑے کو صاف کر دیتا ہے **اعضائے نفض** قروح امعا کو اور سحج لینے خراش امعا کو اور فتق مای اور گردون کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور اجرائے حیض کو بند کر دیتا ہے۔

سماق سین کو ضمہ اور فتحہ دونوں پڑھا گیا ہے آخر میں قاف ہے **ماہیت** یہ پھل دانہ دانہ سا ہوتا ہے ایک قسم اس کی خراسانی اور ایک قسم اس کی شامی ہے جو خراسانی سے چھوٹی ہوتی ہے سرخ رنگ مسور کی شکل پر اقاقیا اور گل سرخ جس کام میں آتا ہے یہ بھی اسی کام میں آتا ہے جس وقت پانی میں اس کو پکائیں اور پھر اس کے قوام کو مثل شہد کے گاڑھا کر ڈالیں وہی کام دے گا جو حضض یعنی رسوت کام دیتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد ہے اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** قابض ہے مقوی ہے سدے پیدا کرتا ہے اور سرکہ اس سے زیادہ لطیف ہے نزف خون وغیرہ کو منع کرتا ہے یہاں تک کہ ایک قوم نے کہا ہے کہ اس کا لٹکانا مانع نزف ہے صفرا کی ریزش جو احشائے اندرونی کی طرف ہو اس کو بھی روکتا ہے **زینت** و باغت کرنے والے جس سماق کا استعمال کرتے ہیں اس کا جوشاندہ بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے **اورام** چوٹ لگنے کے مقام پر اس کا ضماد کرتے ہیں ورم اس میں آنے نہیں دیتا ہے اور تیرگی جو چوٹ کے داغ پر آجاتی ہے اس کو منع کرتا ہے بسہری کو نفع کرتا ہے اور ورم کے بڑھنے کو روکتا ہے **جراح و**

قروح مادہ خبیثہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہے **آلات مفاصل** جوشاندہ اس کے نطول اس مقام پر کرتے ہیں جو چوٹ لگنے سے کچل جائے پس ورم آنے نہیں دیتا **اعضائے سر** کان میں چرک پڑنے کو منع کرتا ہے ساق کا گوندا اگر گرم خوردہ دانت کے گڑھے میں بھر دیا جائے درد کو ٹھہرا دیتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کی دباغت کرتا ہے اور مقوی معدہ ہے پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے اور ترش ہونے کی وجہ سے مشہی بھی ہے یعنی اشتہا بڑھاتا ہے صفرادی متلی میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** قابض ہی حیض کو بند کرتا ہے اور نزف رطوبات کو اور خراش امعا کو نفع کرتا ہے اور رووسنطاریا اور سیلان رحم میں اور بواسیر میں اس کا حقنہ دیا جاتا ہے

سلق بکسر سین وسکون لام وقاف چقندر کو کہتے ہیں **ماهیت** اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک تو سیاہ ہے زیادہ سبز ہونے کی وجہ سے اور بھی مشہور ہے **طبیعت** بعضوں کے نزدیک پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور حقیقت امر یہ مرکب القوی ہے اور بعضوں کے نزدیک سرد ہے اور اس میں کچھ شک نہیں ہے کہ اس کی جڑ میں رطوبت ہے **افعال و خواص** چقندر میں بورقیت ہے جس سے تلطیف کرتا ہے اور اس میں تحلیل ہے اور تنقیح کی قوت بھتولے سے زیادہ ہے اور تلمئین کی قوت ہے اور سیاہ چقندر میں قبض ہے خصوصاً مسور کے ہمراہ اور جو بورقیت اس میں ہے اسی سے تحلیل کا اثر ہوتا ہے اور جو ارضیت اس میں ہے اس سے قبض پیدا ہوتا ہے چقندر کے تمام اقسام ردی الکموس ہیں اور تمام اقسام میں اس کی غذائیت کم ہے مثل اور بقولات کے **زینت** عصارہ اس کا اور جوشاندہ اس کی پتی کا برودت سے جو بدن پھٹ گیا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور بالخورہ کو مفید ہے اور کلف کو فائدہ کرتا ہے جس وقت اس کی پتی کا ضماد کیا جائے کہ پہلے جھائیں کو نطرون سے دھو ڈالیں اور مسنون کو اس کا نچوڑا ہوا پانی اکھاڑ دیتا ہے اور جوں کو قتل کرتا ہے **اورام و ثبور** چقندر اور بالا ہوا بطور ضماد کے اورام پر لگایا جاتا ہے پس ان کی تحلیل کر دیتا ہے اور ان کے مادہ میں نضج پیدا

کرتا ہے اور توشہ کو اس کا ضماد مفید ہے کہ ان کی تحلیل کر دیتا ہے **جراح و قروح** برگ چقندر پکا کر آگ سے جلنے کی اچھی دوا ہے اور داد کے اقسام پر شہد کے ساتھ اس کا طلا کیا جاتا ہے **اعضائے سر** چقندر کے پانی کا ناس تلخہ کر کے یعنی کلنگ کو ملا کر لیا جاتا ہے پس لقوہ کو دور کرتا ہے اور ناک کے قروح کو فائدہ کرتا ہے چقندر کا پانی نیم گرم کان میں ٹپکایا جاتا ہے پس کان کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے چقندر کے پانی سے جب سر کو دھوتے ہیں سر کی بھوسی کو اڑا دیتا ہے **اعضائے غذا** چقندر کی جڑ معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور متلی پیدا کرتی ہے اور اکثر ضرر اس کی بورقیت سے ہوتا ہے جس سے لذع کا اثر ظاہر ہوتا ہے کیموس بھی اس کا خراب بنتا ہے معدہ کو آلائش سے اس قدر دھوڈالتا ہے کہ جو معدہ قوی الحس ہے اس میں لذع پیدا ہوتی ہے غذا چقندر کی بہت تھوڑی بنتی ہے جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے واجب ہے کہ اس کو فری اور مصالح گرم کے ہمراہ تناول کریں **اعضائے نفض** کہتے ہیں کہ سیاہ چقندر کی ایک قسم ایسی ہے جو طبیعت میں بستگی پیدا کرتی ہے خصوصاً مسور کے ہمراہ جس طرح سرخ چقندر طین **طبیعت** ہے خصوصاً ہمراہ مسور کے اور بیشک جملہ اقسام چقندر کے جس وقت آب جوش ان کا پھینک دیا جائے اور سکھا کر بطور آٹے کے پیس لئے جائیں قبض **طبیعت** پیدا کریں گے چقندر کا حقنہ اخراج ثقل کے واسطے کیا جاتا ہے اور تمام اقسام اس کے نفخ اور قراقر اور مروڑہ پیدا کرتے ہیں جس وقت چقندر مصالح گرم اور مری کے ساتھ کھایا جائے قولنج کی اچھی دوا ہے **سداب** بضم سین مہملہ و فتح دال مشدد آخر بین بے ہے جس کو ہندی میں تتلی کہتے ہیں **ماھیت** جنگلی تتلی کی سیاہی حرمل سے زیادہ ہوتی ہے **اختیار** نہایت اچھی اس کی وہی قسم ہے جو بستانی ہو اور انجیر کے درخت کے پاس پیدا ہوئی ہو طبیعت تر و تازہ سداب دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور سوکھ جانے کے بعد چوتھے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** مقطع ہے محلل ہے ریاح کو بہت پھیلا دیتی ہے رگوں کا

تنقیہ کر دیتی ہے قرحہ ڈالتی ہے **زینت** نطرون ملا کر بہق سفید پر لگائی جاتی ہے اور مسوں پر اور توث پر اور لہسن اور پیاز کی بو کھو دیتی ہے بالخورہ کو نفع کرتی ہے **اورام ثبور** سداب صحرائی کو خوب کوٹ کر نمک ملا کر کسی مقام پر ضماد کریں اس جگہ ورم گرم پیدا کر دے گی اور اگر حق کے خنازیر پر یا بغل کے خنازیر پر اس کا طلا کریں ان کو تحلیل کر دے گی اور گوندا اس کا اسپارہ میں زیادہ تر قوی ہے **جراح و قروح** داد کے اقسام پر شہد اور گھی ملا کر سداب لگائی جاتی ہے اور سرکہ اور سفیدہ ملا کر نملہ اور حمرہ پر اس کا لیپ لگاتے ہیں دونوں ورم کہنہ کو زائل کر دیتی ہے **آلات مفاصل** فالج اور عرق النساء کو اور اوجاع مفاصل کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے ہمراہ شہد کے نفع کرتی ہے **اعضائے سر** لہسن اور پیاز کی بو کھو دیتی ہے اور آٹے کے ہمراہ دردسر کو میں اس کا ضماد کیا جاتا ہے اور کبھی اس کا سعوط سرکہ کے ہمراہ ناک میں نکسیر کے بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے پس نکسیر کو روک دیتا ہے عصارہ اس کا جس کو انار کے چھلکے میں گرم کیا ہو کان میں ٹپکایا جاتا ہے کان کی آلائش کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے درد اور طنین اور دوی میں سکون پیدا کرتا ہے اور کان کے کیڑوں کو قتل کر ڈالتا ہے سر کے قروح پر اس کا طلا کیا جاتا ہے **اعضائے چشم** بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے خصوصاً اس کا عصارہ رازیانہ کے عصارہ اور شہد کو ملا کر سرمہ کے طور پر آنکھ میں لگایا جاتا ہے یا کھایا جائے کبھی سداب تر و تازہ کا ضماد آٹا ملا کر آنکھ کے ضربان پر لگایا جاتا ہے **اعضائے نفس و صدر** سداب تازہ کا جوشاندہ خشک سویا کے ہمراہ دردسر اور عسر نفس کو نافع ہے بر طبق شہادت رفس حکیم کے **اعضائے غذا** سداب کا ضماد انجیر ملا کر استسقائے لحمی پر لگایا جاتا ہے اور جس شربت میں سداب کو جوش دیا ہو وہ بھی ملایا جاتا ہے جب اس کے پھول کو ایک درہم سے لے کر دو درہم تک بلغمی ہچکی کے واسطے کھلائیں فوراً ہچکی ٹھہر جائے گی سداب غذا کو بخوبی ہضم کر دیتی ہے اور اشتہار بڑھائی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور طحال کو نفع کرتی ہے

اعضائے نفض منی کو خشک کر دیتی ہے اور اس کی تقطیع کرتی ہے اور شہوت کو ساقط کرتی ہے اور دونوں قسم اس کی بستگی طبیعت پیدا کرتی ہیں اور مروڑے میں سکون پیدا کرتی ہیں اور زیت ملا کر اس کا حقنہ دردہائے قولنج کے واسطے کیا جاتا ہے اور شہد ملا کر قروح مقعد پر رکھی جاتی ہے اور زیت کے ساتھ اس کو پکا کر چھوٹے چھوٹے کیڑوں کے واسطے کھلاتے ہیں سداب کی دونوں قسمیں فضول بدن کو بذریعہ ادرار کے نکال دیتی ہیں اسی واسطے قبض شکم پیدا کرتی ہیں برگ غار کے ہمراہ سداب کو پیس کر ورم انثیین پر لگاتے ہیں **حمیات** اس کے کھانے سے لرزہ جاتا رہتا ہے اور اس کے روغن کی مالش کرنے سے **سموم** جملہ سموم کا مقابلہ کرتی ہے جس شخص کو خوف مسموم ہو جائے گا یا کسی جانور کے ڈنک مارنے کا ہو اس کو چاہیے کہ اس کی بیخ کو ایک درہم معہ برگ سداب کے کسی شراب کے ہمراہ تناول کرے خصوصاً اگر انجیر اور اخروٹ کے ساتھ کوٹ کر اس کو کھائیں زیادہ کھانا سداب صحرائی کا قاتل ہے

سقنقوریہ دریائی نیل کی گوی ہے مصر میں شکار کی جاتی ہے اور یہ بھی گمان کرتے ہیں کہ تمساح صحرائی کا بچہ ہے **اختیار** بہتر اور مفید تر اس جانور کے اعضا میں وہی چیزیں ہیں جو گردہ کے قریب سے نکالی جائیں **اعضائے نفض** باہ کو اس قدر برانگیختہ کرتی ہے کہ بدون پلانے حریرہ کے اور مسور کے آدمی کو تاب باقی نہیں رہتی۔

سپستان بکسر سین جس کو ہندی میں لہسوڑا کہتے ہیں طبیعت گویا کہ معتدل ہے خواص ملین ہے **اعضائے صدر** سینہ اور حلق کی تلئین کرتا ہے **اعضائے غذا** پیاس میں تسکین دیتا ہے خصوصا لسوڑا کا بیج ہمراہ تخیسو یہ کے **اعضائے نفض** شکم کو نرم کرتا ہے۔

سرمق جس کو ہندی میں بتھوا کہتے ہیں **ماهیت** یہ وہی قطف ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد ہے اور بعضوں کے نزدیک معتدل ہے۔

سام ابرص جس کو ہندی میں چھپکلی کہتے ہیں **زینت** کانٹا جو بدن میں گڑ گیا ہو یا تکلہ کی نوک اس کو کچل کر بطور ضماد کے لگاتے ہیں پس ان سب کو باہر کھینچ لاتی ہے اور مساری مسوں پر بھی اسی طرح لگاتی ہیں پس ان کو اکھاڑ دیتی ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر چھپکلی کو خشک کر کے زیت ملا کر گنجہ سر پر لگائے بال اگا لاتی ہے خواص چھپکلی کا پیشاب اور خون لڑکوں کو فتق کے واسطے عجیب النفع ہے اور جس وقت چھپکلی کو جوش دے کر اور اس میں لڑکے کو بٹھائیں کبھی چھپکلی کے پیشاب اور خون میں تھوڑی سے ایسی مشک ملا کر لڑکے کے نا رزہ میں ٹپکاتے ہیں پس فتق کو بہت فائدہ کرتا ہے

اعضائے سر کہتے ہیں کہ چھپکلی کا جگر اگلے دانتوں کے درد میں سکون پیدا ہے

سموم چھپکلی کا پیٹ چاک کر کے بچھو کے کاٹنے کے مقام پر رکھتے ہیں

مترجم حکمائے ہند کے تجربہ میں چھپکلی کا گوشت جذام کے واسطے نہایت مفید دوا ٹھہری ہے کہتے ہیں کہ ایک چھپکلی کسی کپڑے میں لپیٹ کر ماش کی کھچڑی میں اس کو پخت کریں بعد اس کے اس پوٹلی کو باہر پھینک دیں اور ہم وزن کھچڑی کے گھی ملا کر مجذوم کو کھلا دیں اور پانی کی جگہ پر جب پیاس لگے گھی پلائیں ایک دن اور نہایت تین دن میں قلب مائیت بدن کا ہو جائے گا مجھ کو بڑے بڑے آزمودہ کار اور معزز خاندان اطبا سے یہ دوا بہم پہنچی ہے مگر بخوف سمیت اس جانور کی جسارت امتحان پر نہیں ہو سکتی ہے

سلحافۃ جس کو کچھوا کہتے ہیں **اعضائے سر** صحرائی کچھوے کا خون بنا بر قول بعض طبیبوں کے مرگی کو فائدہ کرتا ہے جب ناک کی طرف سے چڑھایا جائے کچھوے کا پتہ قلاع کو فائدہ کرتا ہے اور مرگی کے بیمار کے نتھنوں میں ٹپکایا جاتا ہے

اعضائے نفس انڈا کچھوے کا لڑکوں کی کھانسی کو مفید ہے اور پتہ اس کا بطور لطوخ کے خناق پر لگایا جاتا ہے **سموم** صحرائی کچھوے کا معہ پتہ کے ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے اور جس شخص نے تیوحات میں سے کوئی چیز کھا لی ہو اس کو بھی

سمانی بضم سین و فتح میم و الف جس کو ہندی میں بٹیر کہتے ہیں **آلات**

مفاصل بٹیر کے گوشت کھانے سے تمدد اور تشنج پڑنے کا خوف ہوتا ہے نہ اس سبب سے کہ یہ خریق کو کھاتی ہے اور فقط یہی سبب اس خوف کا نہیں بلکہ سبب اس خوف کا یہ ہے کہ بٹیر کے جوہر جسمانی میں بھی قوت ہے اور مجھے گمان یہ ہے کہ بٹیر بسبب مناسبت مزاج کے اپنی غذا خربق تجویز کرتی ہے۔

سکر بضم سین وکاف شدہ مفتوح اور رائے مہلہ ہندی میں شکر اور بورا اور کھانڈ اور چینی بہت سے نام ہیں **ماھیت** گنا اور اکھ کی **طبیعت** بھی وہی ہے جو شکر کی ہے اور تلیین کی قوت اس میں شکر سے زیادہ ہے طبیعت نہایت درجہ کی برودت اضافی شکر طرزد ہیں ہے جس کو قند کہتے ہیں اور وہ نہایت لطیف قسم شکر کی ہے اور مجملی طبیعت اقسام شکر کی یہ ہے کہ درجہ اول میں گرم ہو اور رطوبت بھی اس میں پہلے درجہ کی ہے اور جس قدر پرانی ہو مائل بہ یبوست درجہ اول کی ہوگی **خواص** تلیین ہے بہت جلا کرتی ہے فضول معدہ وغیرہ کو دھوڈالتی ہے اور شکر سلیمانی میں تلیین زیادہ ہے خصوصا قند میں بلکہ شیرہ یا رس گنے اور شکر کا جلا اور تنقیہ میں شہد سے کم نہیں ہے اور جس قدر شکر پرانی ہوگی لطیف زیادہ ہو جائے گی **اعضائے چشم** مصری اور قند کی ڈلی جو مثل گوند کے بنائی جائے اور آنکھ میں پھیری جائے جلائے چشم کرتی ہے **اعضائے نفس وصدر** سینہ کو نرم کردیتی ہے اور خشونت سینہ کی دور کردیتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے سوائے اس معدہ کے جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے کہ ایسے معدہ کو مضر ہے اس لئے کہ مستحیل بصفرا ہو جاتی ہے شکر تفتیح سدوں کی بھی کرتی ہے کسی قدر پیاس پیدا کرنے کی بھی اس میں قوت ہے مگر نہ اتنی جتنی شہد میں ہو خصوصاً پرانی شکر میں پرانی شکر ایسا خون پیدا کرتی ہے جس میں وردیعنی تر چھٹ زیادہ ہوتی ہے اور معدہ کے بلغم کی جلا کرتی ہے گنے وغیرہ میں قے کرنے پر مدد دینے کی بھی قوت ہے **اعضائے نفض** دست لائی ہو خصوصا وہ اکھ جس کی گرہ کے مقام پر مثل نمک کے کوئی چیز جم گئی ہو اسکی شکر ضرور دست آور ہے شکر سلیمانی اور

سرخ شکر میں تعین کی قوت ہے کبھی نفخ بھی کرتی ہے اور نفخ میں سکون پیدا کرتی ہے اور روغن بادام کے ہمراہ قولنج کو نفع کرتی ہے **سکر العشر ماہیت** اس کی یہ ہے کہ مدار کے درخت پر چمٹتی ہو مثل نمک کی کنکریوں کے اور اس میں شیرینی کے ہمراہ کسی قدر پھیکا پن اور تلخی بھی ہے ایک قسم اس کی یمانی اور سفید ہوتی ہے اور ایک قسم حجازی مائل بسیاہی ہوتی ہے **خواص** بڑی جلا کرنے والی ہے ہمراہ کسی قدر پھیکا پن کے جو اس میں ہو **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کردیتی ہے **اعضائے نفس** پھیپھڑے کو مفید ہے **اعضائے غذا** اونٹنی کے دودھ کے ہمراہ استسقا کو نفع کرتی ہے اور یہ شکر مثل دیگر اقسام شکر کے پیاس نہیں پیدا کرتی ہے اس واسطے کہ شیرینی اس میں کم ہے اور معدہ اور جگر کے واسطے بہت اچھی چیز ہے **اعضائے نفض** گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہے **سمن** بفتح سین وسکون میم دنوں جس کو ہندی میں گھی کہتے ہیں یہ بھی وہی فعل کرتا ہے جو مسکہ کرتا ہے نضج دینے میں اور ڈھیلا کرنے میں اعضا کے اور تلیین کے مسکہ سے زیادہ گھی میں قوت ہے ناظر کتاب ہذا کو چاہیے کہ جو کچھ زبد کے لغت حرف زائے معجمہ میں ہم لکھ چکے ہیں اس کو پڑھ کر جو کچھ اب ہم لکھتے ہیں اس پر بڑھالے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم تر ہے خواص منضج ہے محلل ہے اور یہ دونوں فعل انہیں ابدانمیں کرتا ہے جو سختی اور نرمی میں متوسط ہیں اور نرم ابدانمیں اور سخت ابدانمیں یہ فعل اس کا نہیں ہوتا **اورام و بثور** مادہ میں ورم کے نضج پیدا کردیتا ہے خصوصاً ان اورام میں جو کانوں کے قریب ہوں اور پھر بالتخصیص لڑکے اور عورتوں کے اورام میں اور ایسا نضج سخت بدن کے اورام میں نہیں کرسکتا **اعضائے سر** جو اورامپس گوش نرم ابدان میں ہوں انہیں نضج پیدا کرتا ہے **اعضائے صدر** سینہ کو نرم کردیتا ہے اور جو فضول سینہ میں ہوں ان کو پکا دیتا ہے خصوصاً شہد اور شکر اور بادام تلخ ملاکر **اعضائے نفض** بادام ملاکر کبھی طبیعت کو بستہ کردیتا ہے اس سبب اسی قبض کے جو گھی میں ہے اور گھی دست لاتا ہے

سموم جتنے زہر کھانے میں آتے ہیں تب کا تریاق ہے **سنبل بضم** سین وسکون نون وضم بائے موحدہ **ماہیت** سنبل کی دو قسمیں ہیں ایک سنبل الطیب جس کو بالچھڑ کہتے ہیں اور سنبل العصافیر بھی ہے اور سنبل ناردین بھی اسی کو کہتے ہیں اور سنبل رومی اور سنبل اقلیطی سنبل ہندی اور سوری سے زیادہ ضعیف ہے جملہ خصال میں سوائے خاصیت ادرار کے اور سنبل اقلیطی کی قوت قریب سنبل سوری کے ہے اور درخت اس کا چھوٹا ہوتا ہے جس کو مع جڑ کے مٹی تک اکھاڑ لیتے ہیں اور پھر مٹی سے اس لکڑی کو نکال لیتے ہیں کبھی ایک اور نبات سے اس میں میل بھی کم کر دیتے ہیں جو اسی کے مطابق ہوتی ہے اور فرق دونوں میں یہ ہے کہ یہ نبات جس کا میل کیا جاتا ہے اس کی بو ناگوار ہوتی ہے ناردین کی ایک قسم پہاڑی ہے جس کی پتی مثل کسم کے ہوتی ہے اور اسی طرح شاخیں اس کی مگر یہ شاخیں زرو زرد چکنی ہوتی ہیں جس میں کانٹے نہیں ہوتے اور بہت سی جڑیں جو شمار میں دو یا دو سے زیادہ ہوتی ہیں نہ اس میں ساق ہوتی ہے نہ پھل نہ پھول **اختیار** دلسیقوروس کہتا ہے کہ بہتر قسم سنبل الطیب کی وہی ہے جس میں بال بہت ہوں اور زردی مائل خوشبو مثل آگر موتھ کے ہو اور چھوٹی سنبل کی قسم زبان کو کاٹتی یا چھیلتی ہے اور یہ وہی قسم ہے جس کو سوری کہتے ہیں اور سنبل ہندی کم زور اور رطوالانی ہوتی ہے اور خوشہ اس میں زیادہ ہوتے ہیں اور بیج اس کے لپٹے ہوئے اور بو اس کی کسی قدر ناگوار ملنے سے جلدی مل جاتی ہے اور تمام لیف یا بون اس کی ملنے سے پاشان ہو جاتی ہے ایک غبار سیاہ اس سے جھڑتا ہے جو مقدار میں زیادہ ہوتا ہے اور میل اس میں اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ پہلے اس کو گرم پانی میں بھگو کر جوش دیتے ہیں پھر اثمد یعنے سنگ سرمہ ملا کر بازاروں میں فروخت کرتے ہیں اس کے مصنوعی ہونے پر اس کی سفیدی اور روکھا پن اور اس کا ضعف قوت اور مزہ اور بو کا کم ہونا دلالت کرتا ہے سنبل سیاہ جو ہندی ہو بہتر ہے سرخ سنبل سے اور سنبل ناردین کی بہتر قسم وہی ہے جو تازہ اور پاکیزہ بو ہو جڑوں کی اس میں کثرت ہو اور ریشہ اس کے

بھرے ہوئے ہوں اور ملنے سے ژولیدہ نہ ہو جائے جس سنبل الطیب کی ٹہنی مائل سفیدی ہو خصوصاً اگر ٹہنی کے بیچ میں سفیدی ہو وہ کسی کام کی نہیں ہے علی الخصوص کہ اس کی بو خراب ہو کہ یہ پیپ کی ایسی سڑی ہوئی بو اس میں آتی ہے ہو **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے خواص مفتح ہے محلل ہے اور سنبل ہندی میں قبض کی زیادتی ہے اور حرارت کم ہے بلکہ خفیف سی حرارت پہلے جب بھگوئی جاتی ہے اور جو اثر اس میں پانی کا چھوٹتا ہے اس کا مزہ پھیکا ہوتا ہے بعد اس کے اس میں گرمی اور تیزی مرچ کی سی پیدا ہوتی ہے ایک قسم سنبل الطیب کی ایسی ہے کہ اس کا سفوف اگر چھڑکا جائے پسینہ کے زیادہ آنے کو روکتا ہے مٹی جو سنبل الطیب کی جڑ کے پاس نکلتی ہے ہاتھ دھونے کے واسطے بکار آمد ہے اور خوشبو بھی ہوتی ہے **اورام** کی تحلیل کرتی ہے **اعضائے سر** نوازل کو منع کرتی ہے اور دماغ کی مقوی ہے **اعضائے چشم** پپوٹوں کی باڑھ پر پلکوں کو جما دیتی ہے جس وقت سرموں کے ادویہ میں داخل کی جائے یا اس کو پیس کر پلکوں پر اس سلائی کو پھیریں جس میں وٹی ہوئی سنبل الطیب بھری ہو سنبل ناردین میرے گمان میں اس اثر میں زیادہ قوت رکھتی ہے **اعضائے نفس و صدر** جملہ اقسام سنبل الطیب کے خفقان کو فائدہ کرتے ہیں اور سینہ اور پھیپھڑے کا تنقیہ کرتے ہیں اور ان اعضا کی طرف ریزش مواد کو روکتے ہیں **اعضائے غذا** سدہ ہائے جگر اور معدہ کی تفتیح کرتی ہے اور معدہ کو قوی کرتی ہے اور ہر ایک قسم سنبل الطیب کی یرقان کو فائدہ کرتی ہے اور مواد کی ریزش کو بطرف معدہ کے روکتی ہے اور معدہ کی لذع میں سکون پیدا کرتی ہے جس وقت کوئی قسم سنبل کی ہمراہ شراب کے پی جائے طحال کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** ہر ایک قسم سنبل کی ادرار کرتی ہے اور سنبل اقلیطی اس باب میں زیادہ قوی ہے اس لئے اس میں نخونت زیادہ ہے اور قبض کمتر ہے سنبل الطیب کے جوشاندہ سے ورم رحم کو فائدہ ہوتا ہے اگر اس کے جوشاندہ میں آبزن کیا جائے اور گردہ کے اقسام درد کو

بھی فائدہ کرتی ہے اور امعا کی طرف سیلان مواد کو روکتی ہے اور اس میں ایک نئی خاصیت ہے کہ اگر رحم سے خون بافراط جاری ہو اس کو بند کر دیتی ہے **سلیخہ** بفتح سین و کسر لام و سکون یاے تحتانیہ و فتح خاے معجمہ آخر میں خاے ہوز ہے جس کو ہندی میں تج کہتے ہیں **ماہیت** اس کی چند قسمیں ہیں ایک قسم اس کی سرخ رنگ خوش ذائقہ خوشبو ہوتی ہے ایک قسم اس کی اس کا مزہ مشابہ سداب کے مزہ کے ہوتا ہے ایک قسم سیاہ ہے بنفشی رنگ جس کی بو گلاب کی سی ہوتی ہے ایک قسم سیاہ ایسی ہے جس کی بو ناگوار اور چھلکے پتلے اور پھٹے ہوئے ایک قسم اس کی سفیدی مائل جس کی بو گندنا لے سی ہوتی ہے اور ایک قسم اس کی جس کی پت لپٹی ہوئی مثل نے کے ہوتی ہے جس کا سوراخ باریک ہوتا ہے اور اس میں ایک چیز مشابہ سلیخہ کے پائی جاتی ہے جو شکل بدل کر دار چینی ہو جاتی ہے بعض طبیبوں نے ذکر کیا ہے کہ دار چینی کے درخت پر سلیخہ اسی صفت کی پائی جاتی ہے اور کبھی نہ سلیخہ دارچینی کے قریب ہوتی ہے سلیخہ اپنی قوت میں دار چینی ضعیف سے مشابہ ہے اور بہتر اس کی وہ قسم ہے جو دار چینی کے ملحق کی جاتی ہے **اختیار** بہتر قسم اس کی وہی ہے جو سرخ رنگ اور صاف اور چکنی ہو لانبی لکڑی کی اور سوراخ دار لکڑی مثل نے کے جو ہو اس کا سوراخ چھوٹا ہو اور سمٹی ہوئی یعنی گٹھلی بھری لکڑی کہ پھوکی نہ ہو بو اس کی پاکیزہ ہو زبان پر لذع پیدا کرے اور زبان کو سمیٹے سیاہ قسم اس کی خراب ہوتی ہے اور دوا میں کار آمد ہے اس کے ریشہ اور داڑھی ہے اور اس کے بنے ہوئے پارچہ میں کچھ منفعت نہیں ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** ریاح غلیظ کی تحلیل کرتی ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض ہمراہ تیزی کے ہے جو زیادہ ہے اور لطافت بھی اس میں زیادہ ہے اور تقطیع میں بوجہ اسی تیزی کے ہے اور اپنے قبض کے سبب سے ادویہ کی قوت قابضہ پر معین ہوتی ہے اور اپنی تحلیل کی قوت سے ادویہ مسہلہ کی اعانت کرتی ہے پھر چونکہ اس میں تحلیل اور قبض اور لطافت موجود ہے لہٰذا **اعضائے بدن** کی تقویت کرتی ہے **اورام و**

یعنی بدن کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور روغن میں اس کے غلاظ بھی ہے کنجد بریان میں ضرر کم ہے **زینت** چوٹ کے لگنے کے مقام پر جو نیلا داغ پڑ جاتا ہے اور جو خون بستہ ہو جائے اس کی تحلیل کر دیتا ہے بدن کے پھٹ جانے کو مفید ہے اور سوداوی امراض کے بیماروں کے بدن میں جو خشونت یعنی کھرا پن پیدا ہوتا ہے اس کو پینے سے اور طلا کرنے سے مفید ہے بدن میں فربہی لاتا ہے خصوصاً بھوسی نکالنے کے بعد اور بالوں کو دراز کرتا ہے خصوصاً اس کے درخت اور پتیوں کا نچوڑا ہوا پانی اور بالوں کو نرم کر دیتا ہے سر میں جو نوکین سوئی کی ہمشکل پیدا ہو جاتی ہیں جن کو ابریہ کہتے ہیں ان کو دور کر دیتا ہے روغن کنجد میں جب اس کو جوش دیں بالوں کے گرنے سے حفاظت کرتا ہے اور ران کو مضبوط کر دیتا ہے اور سخت کر دیتا ہے **اورام و ثبور** اورام گرم کی تحلیل کر دیتا ہے **جراح و قروح** آگ کے جلے ہوئے مقام پر تل کو پیس کر لگاتے ہیں روغن کنجد پینے سے بلغمی کھجلی دور ہو جاتی ہے اور وہ کھجلی جو مادہ خون سے پیدا ہوئی ہو خصوصاً جب خیساندہ ایلوے کا اور آب مویز کلاں کے ہمراہ اس کا استعمال کیا جائے **آلات مفاصل** پٹھوں کے کندہ ہو جانے کے واسطے اس کا ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** اگر روغن کنجد میں کسی قدر اثر گل سرخ کا دیا جائے صداع احتراقی کو نفع کرتا ہے یعنی اس دردسر کو جو دھوپ کی گرمی سے عارض ہوتا ہے عصارہ اس کے درخت کا ابریہ کو دور کرتا ہے **اعضائے چشم** آنکھ میں جو تپک پیدا ہو یا ورم آجائے اس پر لگایا جاتا ہے **اعضائے نفس** ضیق النفس اور ربو کی اچھی دوا ہے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہے متلی پیدا کرتا ہے اشتہا کو ساقط کرتا ہے اس کے کھانے سے بہت جلد پیٹ بھر جاتا ہے اور آسودگی آجاتی ہے اگر اس کو شہد کے ساتھ کھائیں اس کا ضرر جاتا رہے گا اور دیر میں ہضم ہوگا اور معدہ کو ڈھیلا کر دیتا ہے اور احشا کو بھونے ہوئے تل کا ضرر بہت کم ہے اور غذا اس کی روغن دار زیادہ ہوتی ہے اس میں پیاس پیدا کرنے کی بھی قوت ہے اگر چھلکے سمیت تل کو کھائیں ہضم ہو کر

بہت جلد معدہ سے اتر جاتا ہے اور کنجد مقشہ دیر میں اتر تا ہے **اعضائے نفض** قولون کو جو ایک آنت کا نام ہے بہت فائدہ کرتا ہے اور خیساندہ کنجد کا حیض کے جاری کر دینے میں بہت قوی ہے آنیکہ جنین کو ساقط کر دیتا ہے جب اسی تل کو بریان کر کے تخم خشخاش اور تخم کتان ملا کر مقدار مناسب پر کھائیں منی اور باہ کو زیادہ کرتا ہے **سموم** جس سانپ کا نام مقرنہ ہو اس کے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہے۔

سمک بفتح سین مہملہ و میم آخر میں کاف ہے مچھلی کو کہتے ہیں **اختیار** افضل مچھلی کی وہی قسم ہے جس کا قد بہت بڑا نہ ہو اور نہ اس کا گوشت سخت ہو ورنہ بہت خشک ہے کہ بسبب خشکی کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہو اور نہ اس میں چکنائی ہو اور مزہ اس کا لذیذ ہو اس لئے کہ لذیذ مچھلی مناسب غذا ہے اور جو مچھلی کہ اس میں چکنائی ہو مگر زیادہ نہ ہو اور نہ بہت غلیظ ہو اور نہ چرب ہو اور نہ اس میں تیزی مرچ کی ہے وہ بھی اچھی ہے اور وہ بھی مچھلی کہ پانی سے نکلنے کے بعد جلدی سڑ نہ جائے اور گوشت مچھلی کی وہی قسم پسندیدہ ہے جو چھوٹے قد کی ہو اور ڈھیلے گوشت یا نرم گوشت کی وہی مچھلی پسندیدہ ہے جو ایک حد معین تک بڑی ہو سخت گوشت کی مچھلی نمک دوذ بہتر ہے اس سے کہ تازہ پکڑ کے کھائی جائے مچھلی کے اقسام میں عمدہ اور بہتر کی تفصیل ہے کہ بشاط نام کی مچھلی سب سے بہتر ہے اس کے بعد نیلی و زناج بحری اس میں بھی کچھ خوف نہیں ہے اور خرج اور شیم و ملنون غلیظ گوشت ہیں اور کنوث اور مار ماہی بہت عمدہ ہے اور عرسول کی جودت بہت زیادہ ہے مچھلی کی جگہ رہنے کی اس راہ سے عمدگی بہ تفصیل ذیل ہے سب سے بہتر وہ مچھلی ہے جو ایسی جگہ پائی جائے جہاں پتھر ہو اس کے رتیل زمین کی اور پانی کے اقسام میں اس پانی کی مچھلی جو میٹھا ہو اور چشمہ جاری میں بہ رہا ہو جس کدورت اور خس و خاشاک نہ ہو اور نہ اس چشمہ کی زمین کسی گرم چیز کی کان ہو مثل گندھک وغیرہ کے اور نہ وہ پانی گندے نالے کا ہو اور نہ سڑی ہوئی گڑھیا کی مچھلی اور نہ چھوٹی چھوٹی ندیاں اور نہ چھوڑان بڑے بڑے دریاؤں کی بشرطیکہ بڑے دریا سے

مصالح گرم چھڑک کر پکی گئی ہو جس طرح کباب پر سندا بناتے ہیں جو پانی کہ اس میں نمکین مچھلی ابالی جاتی ہے خصوصاً دریائی مچھلی اس پانی میں تنقیہ کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور حقنہ ہائے مجفف میں وہ پانی پڑتا ہے طبیعت ہر ایک مچھلی کی **طبیعت** سرد تر ہے لیکن بعض مچھلی بہ نسبت بعض مچھلی کے گرم ہے بنظر راج خاص اس مچھلی کی جیسے کوسج یعنی کوسا ور جری یعنی کچیا مچھلی اور مار ماہی اور مالح یعنی شور مچھلی گرم خشک ہے اور جس قدر مچھلی پرانی ہو جائے یعنی جس قدر شکار کرنے کے بعد دیر میں کھائی جائے گرمی اور خشکی بڑھ جاتی ہے نمک سود ا مچھلی اکثر احوال میں مری کے مشابہ ہے **خواص** تازی مچھلی بلغم مائی پیدا کرتی ہے اور اعصاب کو ڈھیلا کر دیتی ہے سوائے اس معدہ کے جو نہایت گرم ہو اور کسی معدہ کو نہیں موافق آتی ہو خون جو مچھلی سے پیدا ہوتا ہے مائل بر وقت ہوتا ہے کھال اس مچھلی کی جس کا نام سقیاس اطراف بین المقدس میں مشہور ہے اگر اس کی جلد کی راکھ جو پاؤں کی آنکھ میں چھڑکی جائے اس کی آنکھ کی سفیدی کو دور کر دے گی شور مچھلی چبھی ہوئی نوک کو بدن سے نکال دیتی ہے خصوصا جس کا نام جری ہے **قروح** سیمار لیس نام مچھلی کا سر جلایا ہوا اگر چھڑکا جائے **قروح** میں جو گوشت زائد پیدا ہو اس کو دور کر دیتا ہے اور قروح کے سڑنے کو اوران کے مادہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور مسوں کو اور توت کو اکھاڑ دیتا ہے شوربا مچھلی قروح متعفنہ کو نفع کرتی ہے اور ان کی آلایش کو دھو ڈالتی ہے صحنا اور سمکات یہ دونوں قسمیں بھی قروح متعفن کی دوا میں جید ہیں **آلات مفاصل** شور مچھلی کی جوارش سے اگر چند مرتبہ عمل کریں یعنی حقنہ دیں کولے کر درد کو فائدہ کرے گا شور مچھلی تازہ کھانے سے اعصاب ڈھیلے ہو جاتے ہیں **اعضائے سر** وہ چھوٹی مچھلی جس کا نام اہل شام اور مصر **مصیر** رکھتے ہیں جب اس کے آبجوش خواہ مری سے فلاع خبیث کا مریض کلی کرے نفع کرے گا رعادہ نام کی مچھلی جب زندہ ہو جس وقت صاحب مرگی کے سر کے قریب لائی جائے جو مرگی کے دورے میں پڑا ہو اسی وقت

اس کو اپنے سر میں درد محسوس ہوگا **اعضائے چشم** سعنا نون نامی مچھلی سے ان پلکوں کے لپٹے ہوئے بال کھولے جاتے ہیں جن میں کھجلی ہو پس نفع کرتا ہے اور جلائی ہوئی کھال بھی اس کی آنکھوں کی دوا میں پڑتی ہے اور اگر اس کا سرمہ لگایا جائے نمک ملا کر ناخونہ کو دور کرتا ہے طریفلا مچھلی کا کھانا آنکھوں میں عشاوہ پیدا کرتا ہے یعنی آنکھوں میں جھلی پڑجاتی ہے بلکہ تمام مچھلیوں کا یہی خاصہ ہے **اعضائے نفس** جری نامی مچھلی تازہ قصبہ ریہ کو پاک کردیتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے اور اسی طرح نمک سود مچھلی نمک سود مچھلیوں کے سر سکھائے ہوئے کوتے کے ورم کو مفید ہیں سریشم ماہی احشائے اندرونی میں ڈالا جاتا ہے پس نفث الدم کو روکتا ہے **اعضائے نفض** حوصلہ سعنا نون کا شکم کو نرم کرتا ہے گر خود دشواری سے ہضم ہوتا ہے گوشت جری نامی مچھلی کا ملین شکم ہے کہ اسی طرح ہرایک مچھلی کا شوربا ملین شکم ہے نمک سود مچھلیوں کے سر خشک بھنے شقاق مقعد کے واسطے جید ہے کوسج نامی مچھلی خصوصا اور دنیک اور مار ماہی اور جری ور فرسین بسبب مادہ کو زیادہ کرتی ہیں اور جو تازہ مچھلی گرم گرم کھائی جائے وہ بھی **سموم** نمکین سیما دیس مچھلی کا سر جلایا ہوا دیوانے کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے اور بچھو کے کاٹنے پر اسی طرح ہرایک مچھلی اور اس کا شوربا جملہ اقسام سموم کو جو کھانے پینے میں آئے ہوں فائدہ کرتا ہے جس مچھلی کا نام ہو ملاؤس ہے البتہ اگر اس کا شوربا پلایا جائے اور چند مرتبہ علی الاتصال اس مقام پر ڈالا جائے جہاں پر اس سانپ نے کاٹا ہو جس کا نام مقرنہ ہے فائدہ کرے گا اور دیوانے کتے کے کاٹنے کو بھی مفید ہے۔

نفید ولبون بفتح سین مہملہ و کسر فا دسکون یائے شناۃ یونانی دوا ہے۔

اورام و ثبور سداب کے ہمراہ نملہ پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** سداب کے ہمراہ نورصیر پر لگائی جاتی ہے **اعضائے سر** سبات کے مریض کو اس کی دھونی دی جاتی ہے اور زیت ملا کر قرانیطس اور لیثاغوس کے بیمار کے

سر پر ملی جاتی ہے اور اس کی ترپتی کا رنگ جس کان سے چرک آتی ہو اس میں ٹپکایا جاتا ہے درد سر کے واسطے بھی یہ نہایت مفید ہے **اعضائے نفس** عسر نفس اور ربو کو مفید ہے **اعضائے غذا** جڑ اس کی جگر کے دردوں کو مفید ہے اور یرقان کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** مسہل بلغم ہے اور اختناق رحم کو فائدہ کرتا ہے۔

سفرجل بفتح سین مہملہ بہی کو کہتے ہیں **ماھیت** اگر بہی کی شاخوں کی راکھ اور اس کی پتیوں کی راکھ دھو ڈالی جائے اثر میں مثل تو تیار کے ہو جائے گی اور بہی کا رب اپنے ذائقہ پر باقی رہتا ہے خراب نہیں ہوتا ہے اس لئے کہ اس میں قبض بکھٹا پن ملا ہوا ہے اور سیب کا رب ترش ہو جاتا ہے اس سبب سے کہ اس میں رطوبت مائی ہے جو برودت پیدا کرتی ہے **اختیار** بریان کی ہوئی بہی بہت سبک زدہ ہو جاتی ہے اور نفع بھی اس کا زیادہ ہوتا ہے اور بریان کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ بہی میں گڑھا کر کے بیج نکال ڈالیں اور شہد اس کے اندر بھر دیں پھر اس پر گل حکمت کر کے خاکستر گرم میں رکھ دیں **طبیعت** آخر اول میں سرد ہے اور اول دوم میں خشک ہے **خواص** قابض ہے مقوی ہے اور پھول اس کا قابض ہے اسی طرح روغن اس کا اور میٹھی بہی میں قبض کمتر ہے بہیدانہ ملین بلا قبض ہے اور سیلان فضول کو بطرف احشا کے منع کرتا ہے **زینت** پسینہ کی آمد کو بند کرتی ہے اور روغن سردی سے جو بدن پھٹ گیا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے **اورام بثور** روغن اس کا نملہ کو فائدہ کرتا ہے **جراح و قروح** روغن اس کا قروح حربہ یعنی ایک خاص قسم قروح کو فائدہ کرتا ہے **آلات مفاصل** زیادہ کھانا بہی کا پٹھے میں درد پیدا کرتا ہے **اعضائے چشم** بھنی ہوئی بہی بھی آنکھ کے ورم گرم پر رکھی جاتی ہے **اعضائے نفس** عصارہ اس کا انتصاب نفس اور ربو کو فائدہ کرتا ہے اور نفث الدم کو روکتا ہے اور بہیدانہ خشونت حلق کو فائدہ کرتا ہے اور قصبہ ریہ کو نرم کرتا ہے اور بہیدانہ قصبہ ریہ کی یبوست کو مبدل برطوبت کر دیتا ہے **اعضائے غذا** ئی کو اور خمار کو نفع کرتا ہے اور پیاس

میں تسکین پیدا کرتا ہے اور جو معدہ کہ فضول کی قابلیت اس میں زیادہ ہو اس کو شربت بہی اور اس کا خیساندہ اور حریرہ قوی کر دیتا ہے شراب پینے کے بعد بہی کھانے سے خمار نہیں چڑھنے پاتا ہے بہی کا شربت واسطے قوی کرنے اس اشتہا کے جو بالکل ساقط ہو گئی ہو تیار کیا جاتا ہے اور میبہ جو بہی کے پانی کو شراب انگوری ملا کر تیار کرتے ہیں معدہ کو تقویت دیتی ہے اور قے بلغمی کو منع کرتی ہے **اعضائے نفض** ادرار کرتا ہے اور لوگوں نے کہا ہے کہ قوت ادرار اس میں بالعرض ہے کہ تابع اس کے قبض کے ہے شہد میں جوش کی ہوئی بہی ادرار شدید کرتی ہے لیکن یہ بہی کبھی دست لاتی ہے اور قبض نہیں کرتی اور قبض اور مروڑ پیدا کرتی ہے اور ذوسنطاریا کو نفع کرتی اور رزف الدم کو بند کر دیتی ہے حرقت بول کو فائدہ کرتی ہے جس وقت اس کا عصارہ یا اس کا روغن نا زہ میں ٹپکایا جائے روغن اس کا گردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتا ہے جب کھانے کے بعد کھایا جائے دست لاتا ہے تا ایکہ اگر زیادہ بہی کھانے کے اوپر کھائیں غذائے خام کو قبل ہضم ہونے کے نکال دیتا ہے اس کے جوشاندہ کا حقنہ اور مقعد اور رحم اونچے ہو جانے کے واسطے کیا جاتا ہے سفند اسفند حرمل سپید کو کہتے ہیں **طبیعت** اس کی تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** تیز ہے **سموم** جملہ کو نفع کرتی ہے۔

سموریون یہ کرفس صحرائی اور کرفس جبلی ہے اس کا بیان ہو چکا ہے۔

حرف العین

جو دوائیں حرف عین سے شروع ہیں ان کا بیان۔

عرعر بفتح ہر دو عین مہملہ وسکون رائے مہملہ اول **ماہیت** یہ سرد کوہی ہے ایک قسم اس کی چھوٹی ہوتی ہے اور ایک بڑی **طبیعت** مائل بحرارت و یبوست ہے اور بیج اس کا پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** مسخن ہے ملطف ہے ریاح کو پھیلا دیتی ہے اس کے پھل میں باہمہ اوصاف قبض بھی ہے اور دیگر اجزائے درخت میں اس کے قبض نہیں ہے **آلات مفاصل** عضل

کے سرے کی ٹوٹ جانے کی اچھی دوا ہے **اعضائے نفس** سینہ کے درد کے واسطے اچھی دوا ہے اور کھانسی کی بھی **اعضائے غذا** معدہ کو پاک کرتی ہے اور سدوں کو تفتیح کرتی ہے معدہ کے واسطے اور معدہ کی تفتیح کے واسطے جید ہے **اعضائے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اختناق رحم اور رحم کے اقسام درد کے واسطے بہت مفید ہے **سموم** ہوام کے ڈنک مارنے کو مفید ہوتی ہے اور دھونی اس کی کسی جز کی کیوں نہ ہو اور اس کے درخت کے کسی جز کی دھونی ہوام کو بھگا دیتی ہے **عصا الراعی** بفتح عین وصاد مہملہ جس کو ہندی میں لال ساگ کہتے ہیں اور راج گیری بھی اسی کا نام ہے **ماہیت** .طباطیہی ہے نر اور مادہ دونوں قسم کا ہوتا ہے اور نر کی قوت زیادہ ہے **خواص** اس میں قبض ہے لیکن جز ومائی اس میں زیادہ اور چونکہ یہ نزلون کے ہٹانے اور روع کرنے میں زیادہ قوی ہے لہذا عام خیالات میں یہی آتا ہے کہ مجفف ہے اور اسی تجفیف کی وجہ سے نزف کو منع کرتا ہے **اورام و ثبور** فلغمونی اور حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے لال ساگ اور ام قروح اور ورم رحم کو زیادہ فائدہ کرتا ہے **جراح و قروح** تازہ زخموں کا اندمال کر دیتا ہے **اعضائے سر** عصارہ اس کا کان کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور قروح کے گوشت کو خشک کر دیتا ہے **اعضائے نفس** پانی اس کا نفث الدم کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** التہاب معدہ پر سرد کر کے لگایا جاتا ہے **اعضائے نفض** خون کی آمد جو رحم سے ہو اس کو روکتا ہے اور قروح امعا کو اچھا کر دیتا ہے دیقوریدوس کہتا ہے کہ لال ساگ ادرار بول کرتا ہے اور جس کا پیشاب رک رک کر آتا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے **عبیران** خواص اس کے یہ ہیں کہ محلل ہے **اعضائے سر** سرد بیماریوں کو جو دماغ میں ہوں نفع کرتا ہے اور برودت سے جو زکام ہو اس کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے چشم** پانی اس کا بصارت کو تیز کرتا ہے۔

علک چپکتی ہوئی رطوبت منجمد گوند وغیرہ کو کہتے ہیں **ماہیت** اس کا بیان

طرح پر بنایا جائے کہ عاقر قرحا کو سرکہ میں جوش دیں اور سرکہ تھوڑی دیر تک منہ میں بھرے ہیں **حمیات** اگر عاقر قرحا کو پیس کر زیت ملا کر قبل نوبت یعنی باری سے پہلے بدن پر ملیں لرزہ کو روک دیتا ہے تپ کے ساتھ لرزہ ہو یا خالی تپ سے ہو۔

عنب الشعلب جس کو ہندی میں ملو کہتے ہیں **اختیار** ملو کی وہی قسم قابل استعمال کے ہے جس کی پتی سبز ہو اور پھل اس کا زرد ہو کہ پانچ طرح کی ہوتی ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور جو قسم ملو کی مخدر ہے جس کو جنگلی ملو کہتے ہیں وہ دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے **افعال و خواص** بستانی ملو کا بیج قبض پیدا کرتا ہے اور ایک قسم اس کی مخدر ہے کہ نیند پیدا کرتی ہے اور اپنے اوصاف میں افیون کے مشابہ ہے مگر افیون سے اس کا فعل ضعیف ہے اور ایک قسم اس کی اسم قاتل ہے **اورام و ثبور** اورام گرم پر ضماد اس کا بعید ہے جو ظاہری ورم یا باطنی او رآب عنب الثعلب اندرونی اورام گرم کے واسطے پیا جاتا ہے اور سفیدہ اور روغن گل ملا کر حمرہ اور نملہ پر بطور ضماد کے لگایا جاتا ہے ملو کی جڑ کے ریشے تجفیف قوی کرتے ہیں **اعضائے سر** ملو جو مخدر ہے اس کے بارہ دانہ سے زیادہ اگر استعمال کی جائیں جنون پیدا کرتے ہیں اور اگر اس کے پانی سے غرغرہ کیا جائے زبان کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر اس کی جڑوں کے ریشہ کو شراب ملا کر پی جائیں نیند پیدا ہو گی ملو کو جب خوب باریک کوٹیں اور اس کا ضماد کریں دردسر زائل کر دے گی اور کان کے جڑ کے ورم کو اور حجاب و دماغ کے ورم کی تحلیل کرے گی ملو کا پانی ٹپکانے سے کان کے درد کو فائدہ ہوتا ہے **اعضائے چشم** ناسور گوشہ چشم جو شگافتہ ہو گیا ہو اس کو اچھا کر دیتی ہے ملو کی ہر قسم کا راگ ایکہ جو قسم اس کی شوم اور مخدر ہے اس کا بھی رانگ اگر سلائی ڈبو کر آنکھ میں لگایا جائے قوت باصرہ کو قوی کرتا ہے **اعضائے نفض** مخدر ملو کا بیج اورار بول کرتا ہے اور گردہ اور مثانہ کو پاک کر دیتا ہے اور جملہ اقسام کر کے اگر بطور حمول کے استعمال کیے جائیں اجرائے حیض کو بند کر

دیتا ہے کہ منجملہ ان چیزوں کے ہے جو برودت پیدا کرتی ہے اور احتلام کو منع کرتی ہیں **سموم** ایک قسم ملو کے ہے جو علاوہ کا کنج کی ہے اور بستانی بھی نہیں ہے اور سوائے اس قسم کے جس کو ہم نے مخدر لکھا ہے اگر ڈیڑھ تولہ اس کو کھالیں قتل کر دے گی اور ڈیڑھ تولہ سے کم جنون پیدا کرتی ہے اور جتنے فائدہ ملو کے بیان ہو چکے ہیں اس میں کچھ نہیں سوائے اس فائدہ کے جو ضماد کرنے کا مذکور ہے **عنبر** بفتح عین مہملہ وسکون نون وفتح بائے موحدہ آخر میں بائے مہملہ ہے **ماھیت** عنبر کی نسبت جو گمان صحیح کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ دریائے شور کے ایک چشمے سے نکلتا ہے اور نکلنا اس کا بطور طبع کے ہے یعنی رستا ہے اور یہ جو کہتے ہیں کہ عنبر کف دریا ہے یا کسی چوپایہ کا گوبر ہے بعید القیاس ہے **اختیار** بہتر وہی عنبر ہے جس کے رنگ میں سیاہی سفیدی ملی ہے یوں اسکی قوی ہو اور رسالطی ہو اس کے بعد وہ عنبر جو کیوہو اس کے بعد زرد رنگ کا عنبر اور سیاہ رنگ کا عنبر نہایت خراب ہوتا ہے جس میں چونہ اور موم اور لاذن کی آمیزش کی جاتی ہے اور فائدہ مند یہی عنبر کی سیاہ قسم ہے خراب جو اکثر اس مچھلی کے پیٹ میں پائی جاتی ہے جو اس کو کھاتی ہے اور مر جاتی ہے **طبیعت** گرم خشک ہے اور شاید گرمی اس کی دوسرے درجہ میں ہے خشکی پہلے درجہ میں ہے **خواص** مشائخ کو بسبب تسخین لطیف کے فائدہ کرتی ہے **زینت** عنبر کی ایک قسم وہ ہے جس سے ہاتھ کو رنگتے ہیں اور اس میں صلاحیت اس بات کی ہے کہ خضاب کا اثر پہنچنے میں وسعت پیدا کرتی ہے **اعضائے سر** دماغ اور حواس کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے صدر** قلب کو نفع کرتا ہے۔

عود جس کو ہندی میں اگر کہتے ہیں **اختیار** اچھی قسم عود کی وہی ہے جو مندلی ہو اور درمیانی شہروں سے ہندوستان کے آئی ہو بنا بر رائے ایک قوم کے پھر اس کے بعد وہ قسم ہے جس کو عود ہندی کہتے ہیں اور وہ پہاڑی ہے اور مندلی پر اس کو فضیلت یہ ہے کہ جنون نہیں پیدا کرتا ہے اور کپڑوں کو بہت خوشبو کر دیتا ہے بعض آدمی ایسے

ہیں جو مندی اور عمدہ قسم عود میں فرق نہیں کرتے عمدہ قسم اگر کی ایک سمندوزی بھی ہے جو ہند کی نیچے زمین سے آتا ہے اور اس کے عود قماری ہے یہ بھی ہند کی نیچی زمین کا ہے اور ایک قسم اس کی عود صنفی ہے اور وہ ایک قسم سقالہ کی ہے اور اس کے بعد عود قاقلی اور عود بری اور قطفی اور چینی جس کا نام قسمور رکھا جاتا ہے اور وہ تر ہوتی ہے اور شیریں اور اس سے گھٹ کر عود جلائی اور قطائی اور عود نطائی ہے اور عود بواطی اور مریطاق ہے اور مندلی عموماً اچھی ہوتی ہے عود قماری کی بہتر وہی قسم ہے جو سیاہ ہو اور سفیدی سے خالی ہو اور روزنی ہو اور سخت ہو پانی اس میں بہت ہو اور گندہ ہو جس میں سفیدی ہو آگ پر دیر تک ٹھہری رہے ایک قوم عود سیاہ کو عود لبود پر فضیلت دیتے ہیں اور عود سمندری کی بہتر قسم وہی ہے جو کبود ہو وزنی ہو سخت ہو اور پانی اس میں بہت ہو اور گندا ہو آگ پر زیادہ ٹھہرے خلاصہ یہ ہے کہ افضل عود کی وہی قسم ہے جو پانی میں زیادہ ڈوبتی ہو اور جو قسم عودلی کی پانی کے اوپر تیرتی رہے جس میں کچھ جان اور روح نہ ہو خراب ہوتی ہے عود کی لکڑی درختوں کی جڑ ہے اور اکھاڑ کر زمین میں دفن کی جاتی ہیں تا ایکہ لکڑی سڑ کر گر جاتی ہے اور قیر بھی جدا ہو جاتا ہے اور عود خالص باقی رہ جاتی ہے **طبیعت** میرے گمان میں دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص لطیف ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے کاسر ریاح ہے رطوبت زائد کو دور کر دیتی ہے احشاے اندونی کو تقویت دیتی ہے اور تمام اعضا کو اس بات سے منع کرتی ہے کہ ریزش مواد کی اس کی طرف ہو **رمیت** عود کو چبانا نکہت کو پاکیزہ کرتا ہے **آلات مفاصل** اعصاب کو قوی کرتی ہے اور ان کو چکناہٹ اور لزوجت لطیف کا فائدہ پہنچاتی ہے **اعضائے سر** دماغ کو بہت فائدہ کرتی ہے اور حواس کی تقویت دیتی ہے **اعضائے صدر** مقوی قلب ہے اور قلب کی تفریح بھی کرتی ہے **اعضائے غذا** اگر ڈیڑھ درہم عود تناول کی جائے بدبو رطوبت معدہ کو دور کرتی ہے اور معدہ اور جگر کو قوی کرتی ہے **اعضائے نفض** اس میں ایک قوت ہے جس سے طبیعت میں بستگی پیدا ہوتی ہے اور دوسطاریہ

کو نفع کرتی ہے خصوصاً عود کی وہ قسم جس کو سورادی کہتے ہیں۔

عروق الصباغین مجیٹھ یا ہلدی کو کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** اس میں جلائے قوی ہے **اعضائے سر** اس کا چبانا دانتو ں کے درد کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے چشم** عصارہ اس کا بصارت کے تیز کرنے میں بہت فائدہ کرتا ہے اور حدقہ چشم کے سامنے جس قدر پانی یا سفیدی ہو سب کو جلا کر دیتا ہے **اعضائے غذا** جو یرقان سدہ کی وجہ سے عارض ہو اس کو نفع کرتی ہے خصوصاً انیسون اور شراب سپید کے ہمراہ۔

عناب بضم عین مہملہ وفتح نون مشدد آخر میں بالے ابجد ہو **اختیار** اچھا عناب وہی ہے جس کے دانہ بڑے بڑے ہوں **طبیعت** پہلے درجہ تک سرد ہے اور رطوبت اور یبوست میں معتدل ہے اور تھوڑی سی رطوبت کی طرف مائل ہے خواص خون میں جو گرمی سے حدت آ گئی ہو اس کو نفع کرتا ہے اور مجھے گمان ہے کہ یہ اثر اس کا اس سبب سے ہے کہ خون کو گاڑھا کر دیتا ہے اور اس میں لزوجت پیدا کرتا ہے اور یہ گمان کیا جاتا ہے کہ عناب مصفّٰی خون ہے اور اس کی کثافت کو دھو ڈالتا ہے یہ ایسا گمان ہے کہ میرا میلان خاطر اس کی طرف نہیں ہے عناب میں غذائیت کم ہے اور جتنی ہے وہ بھی دشواری سے ہضم ہوتی ہے عناب کے بارے میں بہت درست وہی قول ہے جو حکیم جالینوس نے کہا ہے کہ میں نے عناب میں کوئی اثر نہیں نہ حفظ صحت کا نہ کسی مرض کے دور کرنے کا ہاں اتنی بات عناب میں ضرور پائی ہے کہ بدشواری ہضم ہوتا ہے اور غذائیت اس میں کم ہے **اعضائے صدر** سینہ اور پھیپھڑوں کو نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہے دیر میں ہضم ہوتا ہے **اعضائے نفض** ایک قوم نے محض گمان اور قیاس سے کہا ہے کہ عناب درد گردہ اور مثانہ کو مفید ہے **عفص** بفتح عین وفا آخر میں صاد مہملہ ہے جس کو ہندی میں ماذو کہتے ہیں **اختیار** اچھا ماذو وہی ہے جو خام ہو اور وزنی ہو اور سخت ہو اور جس ماذو کا

رنگ اشقر ہو اور نرم ہو اس میں قوت کم ہوتی ہے ماذو کو آگ کی چنگاری پر رکھ کر جلاتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** قبض اس کا شدید ہے اور رطوبت کو میلان سے منع کرتا ہے اور جوہر ارضی جو اس میں ہے وہ ماذو ہے **زینت** ماذو کا پانی بالوں کو سیاہ کرتا ہے اور جو پانی ماذو کے دھونے میں بکار آمد ہے وہ بھی بالوں کو سیاہ کرتا ہے **جراح و قروح** سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر لگایا جاتا ہے پس ان کو دور کر دیتا ہے اگر پسا ہوا ماذو گوشت زائد پر چھڑکا جائے اس کو بہا دیتا ہے **اعضائے غذا** جو رطوبات فاسدہ مسوڑھے یا زبان کی طرف آتی ہوں ان کی آمد کو منع کرتا ہے قلاع کو نفع کرتا ہے خصوصاً لڑکوں کے قلاع کو اور خصوصاً اگر اس میں سرکہ بھی ملایا جائے جس وقت سڑے ہوئے دانتوں پر استعمال کیا جائے نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** پسا ہوا ماذو دانت پر چھڑکتے ہیں اور اس کے قروح کے واسطے اس کو پلاتی ہیں اور پرانے اسہال کے واسطے اور اسی طرح فائدہ کرتا ہے جب غذاؤں میں اس کو داخل کریں **علیق** بضم عین مہملہ و فتح لام مشدد و سکون پائے غنائیہ آخر میں قاف ہے ماہیت بعضوں نے کہا ہے کہ یہ عوسج ہے اور ایک قسم اس کی علیق الکلاب ہے جس کا پھل مثل زیتوں کے ہوتا ہے اور اس کے اندر سونف بھرا ہوتا ہے **اختیار** عصارہ اس کا جو آفتاب کی گرمی میں خشک کرنے سے جم گیا ہو زیادہ قومی ہے **طبیعت** سرد خشک ہے اور پھل اس کا جو پک گیا ہو اس میں کسی قدر حرارت ہے **افعال و خواص** قابض ہے مجفف ہے کہ تمام جز اس کے خشکی پیدا کرتے ہیں اور پتی اس کی اس اثر میں کم ہے کہ اس میں کسی قدر **ماهیت** ہوتی ہے **زینت** اس کی شاخوں کا مع پتیوں کے بالوں کو رنگ دیتا ہے **اورام و ثبور** اس کی پتی کا فاصلہ کے پھیلنے کو منع کرتا ہے اور حمرہ پر بھی وہ ضماد بہت خوب ہے اور غلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے وہ غلیظ ہوتی ہے پھر اگر پتی اور پھل دونوں خشک کر لئے جائیں ظاہر و بطاہر قبض کریں گے اسی طرح پھول اس کا

علیق کی جڑ میں لطافت ہمراہ قبض کے ہے اور اسی واسطے پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے **جراح و قروح** سر مین جو قروح ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اور جراحات کا اندمال کرتا ہے **اعضائے سر** جس وقت اس کی پتیاں چبائی جائیں مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے اور قلاع کو زائل کر دیتا ہے اسی طرح پھل اس کا جو پک گیا ہو عصارہ کے پھل اور پتی کا منہ کے درد جو گرم مادہ سے ہوں ان کو دور کر دیتا ہے اور پتی اس کی سر کے قرح کو اچھا کر دیتی ہے اور زیادہ کھانا عول کے پھل کا درد پیدا کرتا ہے اعضائے چشم آنکھوں کے چڑھ جانے اور اونچے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفس** تمام اجزا اس کے نفث الدم کو فائدہ کرتے ہیں۔

اعضائے غذا اس کی پتی کا ضماد اس معدہ ضعیف پر کرتے ہیں جو قابل مواد کے ہو پس اس معدہ کو قوی کر دیتا ہے **اعضائے نفض** قبض شکم ہے اور علیق الکلب جس وقت اس کے پھل سے وہ صوف اور روغن میں جو اوس میں بھری ہوتی ہیں اور ان کو پانی میں جوش دیں جو شاندہ قبض شکم پیدا کرتا ہے اور جو میلان رطوبت کہنہ کا رحم سے ہو اس کو بند کر دیتا ہے اور اس نایتۂ یعنی جس کے دانہ اونچے اونچے مقعد ہوں جن سے خون بہا کرتا ہے اس کو بطور ضماد کے فائدہ کرتا ہے اور خود علیق اور اس کا پھول قروح امعا کو نفع کرتا ہے روانی شکم کو مفید ہے اور پتھری کو پارہ پارہ کرتا ہے بسبب اس لطافت کے جو اس میں ہے۔

سموم اس حیوان کے ڈنک مارنے کو مفید ہے جس کا **فرطس** نام ہے **عوسج** یہ وہی علیق ہے یا ان کے اندر جو کچھ نکلتا ہے اس کو عوسج کہتے ہیں **اور ام و ثبور** تمام اقسام اس کے حمرہ کو بطور ضماد کے نفع کرتے ہیں **عنکبوت** بفتح عین وسکون نون آخر میں تائے قرشت ہے ہندی میں مکڑی کو کہتے ہیں **جراح و قروح** مکڑی کا جالا خون کی آمد کو بند کر دیتا ہے جس وقت زخم پر رکھا جائے مکڑی کو جوش دے کر اگر اس پانی کو زخم پر گرائیں خون کو بند کر دیتا ہے جس وقت مکڑی کا جالا

قروح اور جراحات پر رکھا جائے ان کو سوجنے سے منع کرتا ہے **اعضائے سر** جس وقت سفید مکڑی کا جالا جو غلیظ اور گندہ ہوتا ہے روغن گل میں جوش دیا جائے اور کان میں ٹپکایا جائے کان کے درد کو ٹھہرا دیتا ہے **حمیات** بعضوں نے کہا ہے کہ لکڑی کا جالا جس وقت بعض مرہموں میں ملا کر پیشانی اور کنپٹیوں پر رکھے جائیں غب کو جو ایک دن ناغہ کر کے آتی ہے دور کر دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ سفید جالا مکڑی کا جو گندہ ہوتا ہے جب کسی کھال میں باندھ کر بیمار کی گردن میں لٹکا دیں جالے غب کو دور کر دیتا ہے **مترجم** یہ سپید جالا مکڑی کا اکثر پرانے مکان اور دیواروں میں ملتا ہے حکمائے ہند اس کو جالے غب کے واسطے گڑ میں گولی بنا کر کھلاتے ہیں اور میرے ایک دوست حکیم سید برکت علی خان جو معالج رئیس جے پور کے ہیں انہوں نے اس کا کاجل اس طرح تیار کیا کہ بہت سی کثافت صاف کر کے کپڑے میں لپیٹ کر ایک بتی بنائی اور روغن زرد میں اس بتی کو روشن کر کے کاجل تیار کیا بارہا میں نے بھی تجربہ کیا ہے کہ اس کاجل کو آنکھ میں لگانے سے بیداری مفرط کا مرض کیسا ہی سخت ہو فورا مریض کو نیند آ جاتی ہے اور جالے غیب میں اگر تنقیہ غلط کا بخوبی ہو گیا ہو حدت صفرا کی کم کر دی گئی ہو اور باری سے پیشتر ایک گھنٹہ اس کاجل کو آنکھوں میں لگا دیں یقیناً لرزہ بھی نہیں آتا اور تپ بھی نہیں چڑھتی اور بدون تنقیہ اور تعدیل حلط کے دس آدمیوں میں چھ آدمی کا لرزہ اور بخار تو ضرور پہلے دن کے استعمال کیا جاتا ہے۔

عدس بفتح عین و دال مہملہ آخر میں سین مہملہ جس کو ہندی میں مسور کہتے ہیں **ماہیت** مسور کی ایک قسم کھائی جاتی ہے اور وہی مشہور ہے اور ایک قسم مسور کی صحرائی ہے وہ خراب ہوتی ہے اور یہی مسور تلخ ہوتی ہے اور اس کی گرمی بخوبی ظاہر ہوتی ہے اور اس میں یبوست اور تھوڑا سا قبض ہے اور بنا بر قول دیسقوریدوس کے یہ گھاس لمبی ہوتی ہے اور شاخیں اس کی اونچی اور گھنی ٹہنیوں کا رنگ مثل سیب کے پتیاں اس

کی لمبی اور پتلی جس میں کسی قدر خشونت ہوتی ہے اور سفیدی مائل ہوتی ہے **اختیار** بہتر قسم کی وہی ہے جو بہت جلد پک جائے اور گل جائے یہ وہی قسم ہے جو سفید اور چوڑی ہوتی ہے کہ جس وقت پانی میں ڈالی جائے سیاہ نہ ہو جائے واجب ہے کہ پکانے میں اس کے بہت سے جوش دیئے جائیں کہ خوب گل جائے **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ مشور یا تو حرارت اور یبوست میں معتدل ہو یا کسی قدر مائل بحرارت ہو اور اسی سبب سے بروقت کھانے کے اس سے تبرید نہیں ہوتی ہے اور نہ معدہ میں جب تک رہے اور نہ جب معدہ سے اتر جائے اس سے برودت حاصل ہوتی ہے خواص نفاخ ہے اور قوت قابضہ اور قوت جلا سے مرکب ہے کھانے کے بعد برے برے خواب دکھلاتی ہے جو مسور کے چھلکے ہیں قبض بہت ہے اور تمام اجزا میں اس کے نفخ کی کثرت ہے خون کو غلیظ کر دیتی ہے کہ پھر رگوں میں نہیں دوڑتا پیشاب اور حیض کو کم کر دیتی ہے اس تغلیظ کے سبب سے خلط سوداوی اس سے پیدا ہوتی ہے اور امراض سوداوی بھی پیدا کرتی ہے پیشتر کشک جو ہر اثر میں اس کے مخالف ہوتا ہے اور جب ان دونوں کو ملا کر کھائیں غذائے جید بنتی ہے کہ شاید یہ غذا بہتر سب غذاؤں سے ہے مگر واجب ہے کہ کشک جو کسی قدر مسور سے کم ہو مسور چقندر ملا کر بھی اچھی غذا دیتی ہے اس لئے کہ یہ دونوں بھی ایک دوسرے کی ضد ہیں تمام احوال میں پس دونوں مل کر معتدل ہو جاتی ہیں اور اس میں سعتر اور فودنج بھی داخل کی جاتی ہے بہت بڑی غذا مسور کی وہ ہے جو ماہی نمک سود ملا کر پکائی جائے واجب ہے کہ ایک آدمی کے خورش کے واسطے جس قدر مسور پکائی جائے سات من پانی جو تخمینا سات سیر ہندوستانی ہو ڈالا جائے اور خوب جوش دیتے دیتے گلا ڈالی جائے سرکہ میں مسور کو پکا کر اگر ضماد کریں خنازیر اور اورام سخت سوداوی کی تحلیل کر دیتی ہے مسور میں باوصف روع کے مدہ کے جمع کرنے کے خاصیت بھی ہے زیادہ کھانا مسور کا سرطان اور اورام سخت پیدا کرتا ہے جس کا سیقروس نام ہے **جراح و قروح** جس وقت سرکہ میں جوش دیا جائے

گہرے قروح میں گوشت بھر لاتی ہے اور خبث مادہ قروح کو دور کر دیتی ہے کہ پھر ان میں چرک کم نکلتا ہے اور اگر قروح بڑے بڑے ہوں تو ایسی چیز ملا دینی چاہئے جن میں قبض کی زیادتی ہو جیسے پوست انار وغیرہ آب و دریا شور کے ہمراہ اکلہ اور نملا اور حمرہ اور اس شقاق کو جو سردی سے عارض ہو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** اعصاب کے واسطے خراب چیز ہے اور اگر سویق یعنی ستو کے ہمراہ نقرس پر مناد کی جائے نفع کرے گی مسور کے زیادہ کھانے سے جذام پیدا ہوتا ہے **اعضائے چشم** جو شخص مسور زیادہ کھائے گا اس کی آنکھوں میں تاریکی آ جائے گی بسبب مسور کے تجفیف شدید کے جب مسور کو ہمراہ اکلیل الملک اور بہی اور روغن گل کے ضماد کریں ورم گرم چشم کو دور کر دے گی **اعضائے صدر** آب دریا شور میں اس کو پکا کر ورم پستان کی اوس قسم پر لگاتے ہیں جو خون اور دودھ کے پستان میں جمع ہونے سے پیدا ہوں **اعضائے غذا** بدشواری ہضم ہوتی ہے معدہ کے واسطے خراب چیز ہے نفع پیدا کرتی ہے ثقیل ہے اگر تیس دانہ مسور کے چھیل کر نگل جائیں استرخا معدہ کو جیسا لوگ کہتے ہیں فائدہ کرے گی جائز نہیں کہ مسور میں مٹھائی ملائی جائے اس لئے مٹھائی ملانے سے جگر میں سدہ پیدا کرتی ہے ایک چھوٹی بات مسور کے بارے میں یہ بھی بیان کی جاتی ہے کہ استسقا کو نفع کرتی ہے اور شاید اگر اس کی کچھ اصل ہو تو استسقائے رطوبی کو بسبب تخفیف کے فائدہ کرے گی **اعضائے نفض** جس وقت چھلکے اتاری ہوئی مسور پکائی جائے قبض شکم پیدا کرے گی اور مع پوست جب پانی میں پکائی جائے اور وہ پانی پھینک دیا جائے یہی پہلا پانی اسہال شکم کرتا ہے اور یہی مسور جو مع چھلکے پکائی گئی ہو اور اس کا پہلا پانی پھینک دیا گیا ہو اس میں بہ نسبت مسور کے چھلکے کے قبض کی زیادتی ہے اور جس وقت کاسنی اور بارتنگ اور خرفہ کے ساتھ پکائی جائے قبض اس کا بڑھ جائے گا اور چقندر جس کو بجہت زیادہ سبزی کے چقندر سیاہ کہتے ہیں اس کے ساتھ پکائی جائے یا گل سرخ یا کسی اور قابض کے ساتھ پکائی جائے مگر پہلے اچھی

طرح اس کو ابال لیا ہو جب بھی قبض کرے گی ورنہ اسہال کی تحریک کرے گی اکلیل الملک اور بہی او رروغن گل ملا کر مسور کا ضماد ورم مقعد پر کیا جاتا ہے اگر ورم بڑھا ہوا ہو پھر مسور میں ایسی چیز ملانی چاہئے جس میں قبض بہت ہو صحرائی مسور جو تلخ ہو خون کے دست لاتی ہے ہر قسم کی مسور بول اور حیض میں کمی کرتی ہے بسبب غلیظ کر دینے خون کے پس واجب ہے کہ جس کے بول میں کوئی آفت قطرہ قطرہ پیشاب آنے کی ہو وہ مسور کے پاس نہ جائے تلخ مسور بول اور حیض دونوں کو اتارلاتی ہے اور دونوں کا ادرار کرتی ہے۔

عسل بفتح عین وسین مہملہ آخر میں لام ہے جس کو شہد کہتے ہیں **ماھیت** ایک شبنم آنکھوں سے پوشیدہ پھولوں پر گرتی ہے اور پھول کے علاوہ اور چیزوں پر بھی کہ اس کو شہد مکھی چن لیتی ہے اور شبنم کی ماہیت یہ ہے کہ ایک بخار زمین سے اوپر کو اٹھتا ہے اور جو یعنی درمیان آسمان و زمین کے پچا نضج پاتا ہے اور پختہ ہو کر اس کا استحالہ ہو جاتا ہے اور رات کو گاڑھا ہو کر پھولوں وغیرہ پر بن کر گرتا ہے کبھی شہد بعینہا پنی پوری صورت پر قصر ان کے پہاڑوں پر گرتا ہے اور اس کا مزاج اسی قدر مختلف ہوتا ہے جتنے مختلف درخت اور پتھروں پر یہ پایا جاتا ہے جو قسم اس کی بظاہر محسوس ہوتی ہے اس کو تو آدمی خود ہی ان مقامات سے نکال لاتے ہیں اور جو اس کی قسم مخفی اور پوشیدہ ہے اس کو شہد مکھی لے جا کر اپنے چھتے میں جمع کرتی ہے اور مجھے گمان اس بات کا ہے کہ جس قدر شہد مکھی اس میں تدبیر اور تصرف کرتی ہے اس تصرف کو بھی شہد میں تاثیر قوی ہو شہد مکھی اسی واسطے لے جاتی ہے تاکہ اپنی غذا وقت موجود میں اسی وقت کرے اور جس قدر بچے اسے اپنی غذا کے واسطے ذخیرہ قرار دے شہد کی ایک قسم تیز اور زہریلی ہے **اختیار** بہتر قسم شہد کی وہی جو جس کی شیرینی صاف ہو بو پاکیزہ ہو مائل تیزی کی طرف اور رنگ میں سرخی مائل قوام میں گاڑھا پتلا نہ ہو اور نہ ایسا بالزوجت ہو کہ چٹکی میں لینے سے اس میں چپ چپاہٹ پیدا ہو جس کا تار نہ ٹوٹے اور بہتر فصل ربیع کا شہد

ہے اس کے بعد گرمیوں کا اور جاڑونکا شہد خراب طبیعت رکھتا ہے۔

عسل النحل یعنی مکھی کا شہد دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے اور نے کا شہد اور شہد طبر وزی پہلے درجہ میں گرم ہے اور خشک نہیں ہے اور جائز ہے کہ اس میں رطوبت پہلے درجہ کی ہو **خواص** اس میں جلا کی قوت ہے اور رگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے رطوبات کو اندرون بدن سے کھینچ لاتا ہے ہر قسم کی گوشت کی عفونت اور فساد کو منع کرتا ہے **زینت** شہد کو بدن میں لگانے سے جوں نہیں پڑتی ہیں اور چینٹے جس قدر یا چیلھڑ پڑتے ہیں ان دونوں کو قتل کرتا ہے اور قیروطی کے ہمراہ کلف کا لطوخ ہے خصوصاً جو شہد کڑوا ہو گیا ہو اور نمک کے ساتھ اس چوٹ کی دوا ہے جو بدنجانی کہلاتی ہے **قروح** جن قروح میں چرک بھری ہوں اور گہرے ہوں ان کو صاف کر دیتا ہے اور پکایا ہوا شہد اس قدر کہ گاڑھا ہو جائے زخمہائے تازہ کو ملا دیتا ہے اور اگر سو یہ ملا کر لگایا جائے داد کو اچھا کر دیتا ہے **اعضائے سر** ملح اندرانی ملا کر کان میں نیم گرم پڑکایا جائے پس اس کو صاف کر دیتا ہے اور کان کے قروح کو پاک کرتا ہے اور اون قروح کو خشک کر دیتا ہے اور ساعت کو قوی کرتا ہے اور شہد کی تیز قسم جس میں سمیت ہے اس کے سونگھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے پس اس کے کھانے کا کیا مذکور ہے اعضائے چشم تاریکی بصر کی جلا کرتا ہے **اعضائے نفس** جبڑے پر اس کا ملنا اور اس سے غرغرہ کرنا خوانیق اور ورم لوزتین کو اچھا کر دیتا ہے **اعضائے غذا** ماء العسل معدہ کی تقویت کرتا ہے اور اشتہا بڑھاتا ہے **اعضائے نفض** نو کا شہد نرمی شکم پیدا کرتا ہے اور طبرزدی شہد ملین نہیں ہے جس شہد کا کف نہ نکالا گیا ہے نفخ پیدا کرتا ہے اور اسہال شکم بھرا اگر شہد کا کف نکال ڈالا گیا ہو اس اثر میں کمی ہو جائے گی اور پکایا ہوا شہد شکم میں کسی طرح کی تحریک نہیں کرتا بلکہ بعض اوقات قبض پیدا کرتا ہے ان لوگوں کے بدن میں جن کا مزاج بلغمی ہے اور زیادہ غذا دیتا ہے پان میں پکایا ہوا شہد بکثرت ادرار بول کرتا ہے اب میں کہتا ہوں کہ شہد اور ماء العسل اگر غذا کے نافذ کر دینے کی گنجائش

اس کو ہوئے تو قبض پیدا کریں گے اور اگر طبیعت میں حرکت ایسی پائی جائے کہ استعداد نفوذ غذا کی کم ہو دست لائیں گے **سموم** اگر شہد کو گرم کر کے روغن گل ملا کر پئیں ہوام کے ڈنک مارنے اور افیون کے پینے کو نفع کرے گا اور شہد کا چاٹنا دیوانے کتے کا کاٹنے کا علاج اور فطر قتال کے کھانے کا اور پکایا ہوا شہد سموم کو نافع ہے اور شہد سے قے کرنی زہر کی سمیت سے نجات دیتی ہے تیز قسم شہد کی جس کے سونگھنے سے چھینک آئے اور اس کے کھانے سے دفعتہً عقل جاتی رہتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور علاج اسکا شور مچھلی کا کھانا اور شراب اور پانی پینا اور بار بار قے کرنی۔

عشر بضم عین و فتح شین مشدد و آخر میں رائے مہملہ ہے جس کو ہندی میں مدار اور آگ کہتے ہیں **ماهیت** ایک درخت اعرابی یمانی ہے اور یہ بھی ایک قسم تیوعات کی ہے حکایت کی گئی ہے کہ ایک قسم مدار کی ایسی ہوتی ہے جس کے سایہ میں بیٹھنے سے آدمی مر جاتا ہے **طبیعت** گرم خشک ہے اور گرمی اس کی تیسرے درجہ تک اور خشکی چوتھی درجہ تک ہے **افعال و خواص** اس میں قبض معتدل ہے قروح طلا کرنے سے سعفہ کو اور داد کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے سر** شہد ملا کر فلاع پر طلا کیا جاتا ہے لڑکوں کے منہ میں ہو پس اس کو وہ دور کر دیتا ہے **اعضائے نفض** روانی شکم پیدا کرتا اور امعا کو ضعیف کر دیتا ہے **سموم** ایک قسم اس کی ایسی ہے کہ جس کے سایہ میں آدمی بیٹھے اس کو ضرر کرتا ہے اور کبھی وہ آدمی مر بھی جاتا ہے چاہیے کہ اس سے پرہیز کریں مدار کا دودھ اگر ساڑھے دس ماشہ کوئی شخص کھا جائے دو دن میں قتل کرتا ہے اس طرح کہ جگر اور پھیپھڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے گرتے ہیں **عقرب** بفتح عین و سکون قاف و فتح رائے مہملہ آخر میں بائے ابجد ہے بچھو کو کہتے ہیں **اعضائے سر** دہیت العقارب جس کی ترکیب بنانے کی زیت کے بیان میں گذر چکی ہے کان کے درد کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

عظام بکسر عین و فتح ظائے معجمہ آخر میں میم ہے ہڈیوں کو کہتے ہیں **افعال**

وخواص جلی ہوئی ہڈیاں مجفف ہیں **زینت** کہا گیا ہے کہ سور کا رقبہ قدم جس وقت گھس کر برص پر طلا کیا جائے نفع کرتا ہے آلات مفاصل کہا گیا ہے کہ آدمی کی ہڈی کا پلانا وجع مفاصل کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے سر** کہتے ہیں کہ آدمی کی ہڈی مرگی کو دور کر دیتی ہے جالینوس نے کہا ہے کہ آدمی پوشیدہ مرگی کے بیماروں کو آدمی کی ہڈی کھلایا کرتا تھا پس ان کی مرگی دور ہو جاتی تھی اس بات کو کسی طرح سے ایک آدمی نے جان لیا یا یہ مراد ہے کہ اس اثر کو اسی علاج کرنیوالے نے اپنے ہی تجربہ سے جانا تھا **اعضائے غذا** کہا گیا ہے کہ کعب خنزیر اور کعب پہاڑی بکری کا سکنجبین ملا کر تلی کو پگھلا دیتی ہے **اعضائے نفض** کہتے ہیں کہ پہاڑی بکری کا کعب باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور گائے کی پنڈلی جلی ہوئی نفث الدم کو بند کر دیتی ہے اور دوانی شکم کو۔

عنب بکسر عین الفتح نون آخر میں بائے موحدہ ہے انگور کو کہتے ہیں **اختیار** سفید انگور سیاہ انگور سے بہت اچھا ہے اگرچہ دونوں قسم کے انگور اور صفات میں برابر ہوں مثلاً متانت قوام اور رقت جرم اور شیرینی وغیرہ میں اور جو انگور تاک سے توڑنے کے بعد دو تین دن رکھا ہے بہت ہی بہ نسبت تازہ ٹوٹے ہوئے انگور کے **طبیعت** انگور کا چھلکہ سرد خشک ہے دیر ہضم ہے اور خنز اندرونی انگور رطب ہے اور بیج اس کا سرد خشک ہے خواص تازہ ٹوٹا ہوا انگور نفخ پیدا کرتا ہے اور خوشہ میں لٹکا ہوا اتنی دیر تک کہ چھلکا میں اس کے جھریاں پڑ جائیں غذا کے جید ہے اور بدن کی تقویت کرتا ہے اور اس کی غذا مشابہ انجیر کی غذا کے ہے کہ اسی میں خرابی کم ہو اور غذائیت زیادہ ہے اگرچہ غذائیت میں انجیر سے کم ہو پختہ انگور میں ضرر کم ہے بہ نسبت ناپختہ کے جس وقت انگور ہضم نہ ہو اس کی غذا خام اور ناپختہ بنتی ہے اور سلم انگور کی غذا اس کے نچوڑے ہوئے پانی سے زیادہ ہوتی ہے لیکن نچوڑے ہوئے پانی کی غذا کا نفوذ جلدی ہو جاتا ہے اور معدہ سے جلدی اتر جاتی ہے نیم خام انگور جو بکٹھا ہو اس کے میٹھے ہونے کی امید اس طرح کی جاتی ہے کہ خوشہ سمیت ان کو لٹکا دیں اور ترش انگور کی قسم میں میٹھے ہونے کی

امید اس طرح پر نہیں ہوتی زبیب جو سوکھا ہوا انگور ہے اس کو جگر اور معدہ سے نہایت موافقت ہے **اعضائے نفض** انگور اور زبیب دونوں کا جرم آنتوں کے درد کے واسطے جید ہے اور زبیب گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہے انگور تازہ توڑا ہوا تحریک شکم کرتا ہے اور نفخ پیدا کرتا ہے اور ہر ایک قسم کا انگور جب تک اس میں شیرہ پانی ہو مثانہ کو ضرر کرتا ہے عرق بفتح عین و رائے مہملہ آخر میں قاف ہے پسینہ کو کہتے ہیں ماہیت پسینہ وہی پانی ہے جو خون میں ہوتا ہے اس پانی میں صدید مراری مل جاتا ہے اور مناسب یہ ہے کہ وہی پسینہ کا استعمال کریں جو ابھی خشک نہ ہو بلکہ اس میں رطوبت آتی ہو پسینہ کا نفع بول سے زیادہ ہے اس لئے کہ پسینہ میں فضلہ اوس رطوبت اور تری کا ہوتا ہے جو بعد میں ہضم اخیر کے باقی رہتی ہے اور بول میں فضلہ ہضم دوم کا ہوتا ہے **خواص** بول سے زیادہ اس میں نفع ہے اور اس کے خواص میں اختلاف بحسب اختلاف حیوانات کے ہوتا ہے اور اس میں تحلیل کی قوت کچھ تھوڑی نہیں ہے ورم کشتی گیروں کا پسینہ روغن حنا ملا کر کشن ران کے ورم کو فائدہ کرتا ہے جس کو مد کہتے ہیں بلکہ اس ورم کی تحلیل کرتا ہے سکھایا ہوا پسینہ کشتی گیروں کا روغن حنا ملا کر ورم پستان پر لگایا جاتا ہے پس اس کی تحلیل کر دیتا ہے اور روغن تل ملا کر دودھ جو چھاتی میں بستہ ہو گیا ہو اس کو بہت فائدہ کرتا ہے۔

عزیر بفتح عین و کسر زائے معجمہ و سکون یا آخر میں رائے مہملہ ہے **ماہیت** عزیر کبیر اور عزیر صغیر یہ دونوں قطوریوں کبیر و صغیر ہیں۔

حرف فائے موحدہ

جن دواؤں کا نام حرف فائے موحدہ سے شروع ہے ان کا بیان۔

فضہ بکسر فا و فتحہ ضاد مشدد آخر میں ہائے ہے چاندی کو کہتے ہیں **طبیعت** برودت پیدا کرتی ہے اور تجفیف پیدا کرتی ہے یعنی سرد خشک ہے **افعال و خواص** چرک چاندی کا بہت قابض ہے اور اس میں جذب و تجفیف کی بھی قوت

ہے اور جس وقت چاندی کا چھیلن یا اس کو اوپر کی جھلی جو خرچ دینے سے اوپر جاتی ہے اس میں اور دوائیں شریک کریں رطوبت بالزوجت کو فائدہ کرے گی **جراح و قروح** تر اور خشک کھجلی کے واسطے بہت مفید ہے **اعضائے سر** سخالہ اس کا بخر اور گندہ ذہنی کو مفید ہے جب اور دواؤں کے ساتھ ملایا جائے **اعضائے نفس** سخالہ چاندی کا دواؤں کے ساتھ خفقان کو بہت نفع کرتا ہے **فلنجمشک** جس کو فرنجمشک بھی کہتے ہیں اور ہندی میں رام تلسی اور رانبل اس کا نام ہے اور فہلمان بھی ہے اور یہ مرزنجوش اور تمام سے زیادہ معتدل ہے اور یبوست بھی اس میں کم ہے **اعضائے سر** دماغ اور نتھنوں میں جو سدہ پڑ گیا ہو اس کی تفتیح کرتی ہے سونگھانے سے اور طلا کرنے سے اور کھانے سے **اعضائے نفس** خفقان جو بلغم اور سودا سے قلب میں عارض ہو اس کو کھانے سے نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** بواسیر کو نفع کرتی ہے فانیذ جس کو ہندی میں قند کہتے ہیں پہلے درجہ میں گرم تر ہے خصوصا سفید قند کہ اسکی رطوبت زیادہ ہے خواص شکر سے اس میں غلاظت کی زیادتی ہے **اعضائے نفس** کھانسی کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضائے نفض** شکم کو نرم کرتا ہے۔

فوبضم فا جس کو ہندی میں چھال گری کہتے ہیں **ماھیت** پتی اس کی بڑی کرفس کی پتی اور شاخوں کے مشابہ ہوتی ہے اور ساق اسکی یا ٹہنی ایک ہاتھ کی لمبی یا اس سے زیادہ لمبی اور چکنی اور نرم اور گندہ ہوتی ہے اوپر کا ملر موٹائی میں قریب ایک انگشت کے ہوتا ہے رنگت اسکی ارغوانی تمام شاخ میں گرہیں گرہیں سی ہوتی ہیں اور پھول انکا مثل نرگس کے پھول کے بلکہ اوس سے بڑا ہوتا ہے اور اسکی سفیدی میں بنفشی رنگ کی چمک سی معلوم ہوتی ہے اسکی جڑ میں نیچے کی طرف چند جڑیں پتلی پتلی چھوٹتی ہیں اس کی جڑیں میں عطریت اور خوشبو ہوتی ہے **قوت** اس کی بہت چیزوں میں سنبل کے مشابہ ہے **طبیعت** اس کی جڑ میں قوت تسخینکی ہے **اعضائے نفس** پہلو

کے درد کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** اگر خشک پی جائے تو ادرار بول کرتی ہے یا جوش دے کر پی جائے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور اس میں ادرار بہ نسبت سنبل ہندی اور رومی کے زیادہ ہے یہ مثل سخوشہ یعنی ایک درخت کی جڑ کے ادرار میں ہے

فوفل بضم فا دسکون واو و فتح خاے دوم ولام اور پہلی نے کو فتحہ پڑھایا گیا ہے جس کو ہندی میں سپاری کہتے ہیں یا چھالیا کہتے ہیں **طبیعت** اس کی قوت میں صندل کی قوت کے قریب ہے **افعال و خواص** تبرید بقوت پیدا کرتی ہے اور قابض ہے **اورام و بثور** جو اورام او رغلیظ ہوں ان کے واسطے اچھی دوا ہے **اعضائے چشم** جس شخص کی آنکھ میں التہاب اور سوزش ہو اس کو نافع ہے۔

فوۃ الصباغین جس کو ہندی میں مجیٹھ کہتے ہیں **ماہیت** مزہ اس کا بکٹھا ہوتا ہے **خواص** جلا باعتدال کرتی ہے قروح سرکہ ملا کر داد کے اقسام پر لگائی جاتی ہے پس ان کو اچھا کر دیتی اور نیز سرکہ ملا کر بہق سفید پر لگائی جاتی ہے اسی بھی اچھا کر دیتی ہے اور جلد کے ہر ایک نشان کو دور کر دیتی ہے **آلات مفاصل** پانی قراطون کے ہمراہ پلانے سے عرق النساء اور فالج اور اس فالج کو جس کے ہمراہ جس میں بھی کوئی آفت پہنچی ہو فائدہ کرتی ہے اور ایک درہم مجیٹھ ہمراہ دو درہم راوند چینی کے ایک قدح نبیذ میں ملا کر ضرباور سقط کے واسطے پلائی جاتی ہے **اعضائے غذا** پھل اس کا ہمراہ سکنجبین کے اورام طحال کے واسطے پلایا جاتا ہے اور جگر اور طحال کا تنقیہ کر دیتی ہے اور ان کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور یہ فعل اسکا براہ خاصیت ہے **اعضائے نفض** بول کا ذرار سخت کرتی ہے تا آنکہ خون کا پیشاب آنے لگتا ہے جو شخص اس کو پیے اسپر واجب ہے کہ وہ روز نہایا کرے جب اس کا حمول کیا جائے حیض کا ادرار کرتی ہے اور جنین کو نیچے اتار لاتی ہے **سموم** شاخیں اس کی اور پتی اس کی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے۔

فنجنکشت اس کا بیان حرف باے موحدہ میں ہو چکا ہے۔

فل بفتح فا وتشدید لام **ماہیت** یہ ایک دوائے ہندی ہے اور مشہور ہے اور اس کی قوت مثل بیروج اور تفاح کی قوت کے ہے **اعضائے سر** اگر اس کا ضماد کیا جائے **اعضائے سر** کو نفع کرے گا قلنجہ طبیعت اس کی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے۔

فاغرہ بفتح فا و کسر غین معجمہ و فتح رائے مہملہ آخر میں ہائے ہوتا ہے تو اس کو فارسی میں کبابیہ دہن کشادہ کہتے ہیں **ماہیت** ایک دانہ چنے کے مشابہ ہوتا ہے اس کا بیج اور دانہ مثل محلب کے ہوتا ہے اور انکے جوف میں ایک سیاہ دانہ مثل شہدانج کے نکلتا ہے سقالیہ کی طرف سے آتا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** اس میں تحلیل کی اور قبض کی قوت ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر بارد کی اصلاح کے واسطے جو دوائیں بنائی جاتی ہیں ان میں داخل کی جاتی ہے اور ہضم غذا میں جو خرابی برودت سے ہو اس کو دفع کرتی ہے۔

اعضائے نفض اسہال بارد کو نفع کرتی ہے اور قبض شکر پیدا کرتی ہے

فلفل بکسر ہر دو فا و سکون لام اول جس کو ہندی میں کالی مرچ کہتے ہیں ماہیت جالینوس کہتا ہے کہ سب سے پہلے جو چیز اس درخت میں نکلتی ہے وہ فافل ہے جس کو ہندی میں پیپل کہتے ہیں بعد اسکے مرچ کے دانہ جدا جدا ہو جاتے ہیں اور اسی واسطے دار فلفل کی رطوبت زیادہ ہے اور یہی سبب ہے کہ زبان کو چھیلتی ہے اور سوزش پیدا کرتی ہے پہلے ہی مرتبہ چکھنے کے تھوڑی دیر کے بعد جڑ اس کی قسط سیاہ کے مشابہ ہوتی ہے تیزی اس کی بہت زیادہ ہے اور سفید مرچ کی حرارت اور رطوبت ضعیف ہے اور ایک قوم اس کا الٹا بیان کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ سیاہ مرچ جو زیادہ سوکھ گئی پس اس کی قوت جذب ساقط ہو گئی اور سفید مرچ میں قوت جذب کی اس وجہ سے باقی ہے کہ وہ زیادہ خشک نہیں ہوتی ہے **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** اس میں جذب اور تحلیل اور جلا کی قوت ہے اور زبیب کے ہمراہ چبانے

سے بلغم کو اکھاڑ دیتی ہے بلغم زج کی پوری پوری بیخ کنی کرتی ہے مرچ بھی درد کی تسکین دینے والی دواؤں میں داخل ہے اور پٹھے کو گرم کر دیتی ہے اور صحیح آدمیوں کو بھی موافق ہوتی ہے **زینت** نظر ون کے ہمراہ بہق کی اچھی طرح جلا کر دیتی ہے اور بدن کی لاغری بھی نظروں کو ہمراہ پیدا کرتی ہے **اورام و ثبور** زفت ملا کر خنازیر کی تحلیل کر دیتی ہے **آلات مفاصل** عصلب اور عضلات کی ایسی تسخین کرتی ہے کہ اس اثر میں اسکے ہم وزن کوئی چیز نہیں **اعضائے سر** سرکہ ملا کر آنتوں کو مفید ہے **اعضائے چشم** سفید مرچ سرموں میں داخل کی جاتی ہے اور جلا کرتی ہے **اعضائے صدر** مرچ جب لعوق کی دواؤں میں ملا کر استعمال کی جائے کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور شہد کے ہمراہ کلہ پر لگانے سے خناق کو نفع کرتی ہے اور پھیپھڑے کو پاک کرتی ہے **اعضائے غذا** ہاضم ہے مشتہی ہے یعنی اشتہا بڑھاتی ہے تازہ ورق غار کے ہمراہ پلانے سے نفخ اور مڑوڑے کو فائدہ کرتی ہے اور سرکہ ملا کر پلانے سے اور لگانے سے ورم طحال کے واسطے اچھی دوا ہے اور سفید مرچ معدہ کے واسطے بہت مناسب ہے اور اسکی تقویت زیادہ کرتی ہے اور دار فلفل طعام کو معدہ سے نیچے اتار دیتی ہے بآسانی **اعضائے نفض** ادرار بول کرتی ہے اور جنین کو نیچے اتار لاتی ہے اور بعد جماع کے اگر مرچ کھائے جائے نطفہ کو بگاڑ دیتی ہے اور یہ فعل اس کا بقوت ہوتا ہے جبکہ زیادہ مقدار مرچ کھائی جائے اور تھوڑی مقدار مرچ کی اگر بعد جماع کے کھائی جاگے تو حمل رہنے پر معین ہوتی ہے اور نطفہ کو ٹھہرا دیتی ہے بخلاف سقمونیا کے مرچ سیاہ منی میں تخفیف پیدا کرتی ہے اور اس کو فنا کر دیتی ہے لیکن دار فلفل بسبب اپنی رطوبت فضلیہ کے باہ کو زیادہ کرتی ہے اور جس وقت ورق غار تازہ کے ہمراہ پلائی جائے مڑوڑہ کو فائدہ کرتی ہے **حمیات** روغن میں پیس کر مرچ بدن پر ملی جاتی ہے پس لرزہ کو نفع کرتی ہے **سموم** سفید مرچ تریاق کی معجونوں میں پڑتی ہے اور اسی طرح دار فلفل بھی کھلانے سے ہوام کے کاٹنے کو فائدہ

کرتی ہے تیل کے ہمراہ طلا کرنے سے بھی مفید ہے **فلفلمویہ** جس کو ہندی میں پیپلامور کہتے ہیں **ماھیت** کہتے ہیں کہ یہ سیاہ مرچ کی جڑ ہے **افعال و خواص** کہتے کہ اس کی خاصیت سے ہے کہ سرد قسم کے درد کو نفع کرتی ہے اور تشنج کو نفع شدید پہنچاتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کو فائدہ کرتی ہے **فسوریقون** ایک قسم کی پھٹکری ہے خواص قاقطار یعنی سبز پھٹکری سے اس کی تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ لذع اس میں کم ہے پس یہ لطیف زیادہ ہے قروح تر کھجلی کو دور کرتی ہے **فلفل الماء** **ماھیت** اس کی یہ ہے کہ ایک لکڑی ہے پتی سمیت مثل ساگ کے ہوتی ہے پانی میں پیدا ہوتی ہے اور پانی کے قریب جس جگہ پانی کا اثر رہتا ہے وہیں پیدا ہوتی ہے اکثر اوصاف میں اس کو مرچ سے مشابہت ہے مگر تیزی اور چرپراہٹ مرچ کی سی تسمین نہیں ہے **افعال و خواص** اسخان اور گرم کرنا **اعضائے بدنی** کا بطور کافی ہے مگر فلفل سے اسخان اس کا کم ہے۔

فاشرا جس کو فارسی میں ہزار چشان کہتے ہیں یعنی ہزار شاخ اس میں ہوتی ہیں **ماھیت** یہ وہی ہزار چشان ہے اور کرمۃ البیضا بھی اسی کو کہتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** گرم ہے تیز ہے جلا کرتی ہے مجفف ہے تلطیف کرتی ہے اور تسخین اعتدال پیدا کرتی ہے **زینت** بیخ فاشرا مٹر اور میتھی ملا کر ظاہر بدن کی جلائے شدید کرتی ہے اور انکا منقیہ وغیرہ سے اور تصفیہ کر دیتی ہے اور جھائیں اور سیاہ دھبے جو زخموں کے بعد رہ جاتے ہیں ان کو دور کر دیتی ہے اسی طرح اگر زیت میں اس قدر پکائی جائے کہ خوب گھل جائے اور خون کا دھبہ یا چھینٹ جو آنکھ کے نیچے ہو اس کو دور کر دیتی ہے **اورام و ثبور** فاشرا کی جڑ مسون کو اور ثبور لبنیہ کو اوکھاڑ دیتی ہے اور شراب بسھری کی جلن میں سکون پیدا کرتی ہے سخت وہ ورم کی تحلیل کر دیتی ہے اور دبیلہ کو شگافتہ کر دیتی ہے جب تیس دن برابر ہر روز تین ابولوسات سرکہ ملا کر پی جائے ورم طحال کی تحلیل کر دیتی ہے ایضاً انجیر ملا کر طحال پر لگائی

جاتی ہے اور بسیری کی جلن میں سکون پیدا کرتی ہے اگر شراب میں پیش کر اس کا ضماد کریں ریخ فاسر انمک ملا کر خراب قروح پر لگائی جاتی ہے اور جو مرہم گوشت کے دہانے کے واسطے بنائے جاتے ہیں ان میں داخل کی جاتی ہے پھل اس کا اس تر کھجلی کے واسطے مفید ہے جس میں تقشر پڑ گئے ہوں کہ اسکو کھجلی پر لگا دیتے ہیں اور تقطر جلد کو بھی اسی طرح فائدہ کرتا ہے یعنی کھال ادھیڑنے کو **آلات مفاصل** بیخ فاشر اشراب ملا کر ہڈیوں کی کرچیں نکال دیتی ہیں اور ایک درخمی روزانہ یہی جڑ فالج کے واسطے پلائی جاتی ہے اور عضل کے سرے ٹوٹ جانے کے واسطے بطور رطلا کے اور پینے میں بھی مفید ہے **اعضائے سر** ایک درخمی اس کی ہر روز اگر پلائی جائے مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور سدر کو یعنی بیماری میں آنکھوں کے تلے اندھیر آ جاتا ہے اور کبھی کبھی او سکے استعمال سے عقل میں فتور تخلیط کا آ جاتا ہے **اعضائے نفس** کبھی فاشر اور شہد سے لعوق بنایا جاتا ہے اون بیماروں کے واسطے جو خناق میں گرفتار ہوں اور جن کی سانس میں کچھ فساد آ گیا ہو اور کھانسی اور درد و پہلو کے واسطے اگر اس کا عصارہ گندم پختہ کے ہمراہ تناول کیا جائے دودھ کو زیادہ کر دیتا ہے **اعضائے غذا** جالینوس نے کہا ہے کہ اس کے اطراف کا کھانا جس وقت کرتا زی کونپلیں پھوٹی ہوں معدہ کو نفع کرتا ہے بسبب قبض اور تیزی کے جو ہمراہ تھوڑی سی تلخی اور سوزش کے ہو **اعضائے نفض** میں کہتا ہوں کہ یہ پتی دہری جمی اور کھائی ہمارے ادرار بول کرتی ہے اور دست لاتی ہے فاشر کی جڑ ایک درخمی پلائی جنین کو قتل کرتی ہے اور جب اس کا حمول کیا جائے جنین کو نکال دیتی ہے اور جم کو پاک کرتی ہے اگر اس کے جوشاندہ میں آبزن کیا جائے عصارہ اس کا مسہل بانم ہے فاشر طحال کی ادویہ جیدہ میں سے ہے **سموم** جڑ اس کی ایک درخمی سانپ کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے اسی طرح تمام ہوام کے ڈنک مارنے سے مفید ہے ابدال بدل اس کا ہم وزن اسکے دردنج اور دو تہائی وزن کا بسباسہ ہے فاشر تیتین جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ساٹھ بیماریوں کو دور کرتی ہے

ماھیت یہ ایک قسم فاشرکی ہے جس کی پتی مثل بڑے لبلاب کی پتی کے ہوتی ہے جڑ اس کی اوپر سے کالی اور اندر سے زرد ہوتی ہے **افعال و خواص** تمام افعال میں مثل فاشرا کے ہے مگر قوت میں اس سے کسی قدر ضعیف ہے **آلات مفاصل** فالج کو بھی فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** اس کے اندر کا گودا شروع بہار میں جب اس کی کلے پھوٹنے لگیں کھایا جائے مرگی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے صدر** سینہ کا تنقیہ کرتی ہے **اعضائے نفض** گابھا اس کا ابتدائے آمد برگ میں جب کھایا جائے ادرار بول اور حیض کا کرے گا **فربیون** اس کو فرفیون بھی کہتے ہیں **ماھیت** ایک تیز گوند ہے باحدت جس کی قوت تین یا چار برس کے بعد بدل جاتی ہے اور پرانا ہو کر اس کا رنگ میگون اور زردی مائل ہو جاتا ہے اور روغن زیت میں بہت دشواری سے گھلتا ہے اور اگر یہی گوند تازہ ہو اوسکے صاف پرانے **فرفیون** کے مخالف ہوتے ہیں سب باتوں میں بعضوں نے کہا ہے کہ اس کی قوت کی حفاظت مدت ہائے دراز تک اسی طرح ہوسکتی ہے کہ اس کو باقلائے مقشر کے ہمراہ کسی برتن میں رکھ دیں **اختیار** بہتر وہی ہے جو نیا ہے اور رنگ اسکا میگون مائل بزردی ہو میں انکی حدت اور تیزی اس کی زیادہ ہو اور جو فربیون ان اوصاف سے خالی آمیں انزروت اور گوند کا میل ہوتا ہے **خواص** جالی ہے اور اس میں ایک قوت لطیف ہے جس سے سوزش پیدا ہوتی ہے اور جلا بھلی وہی قوت سے کرتا ہے اور نئے فربیوں میں اسخان کی قوت حلتیت سے زیادہ ہے حالانکہ حلتیت سے زیادہ کسی گوند میں اسخان کی زیادتی نہیں ہے **آلات مفاصل** بعض اقسام کے شربت جو خوشبو دوا ان سے بنائی جاتی ہیں اون میں فربیوں بھی پڑتی ہے پس عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے ہڈیوں کے چھلکے جس وقت لگائی جائے اسی وقت اتار دیتی ہے مگر واجب ہے کہ ہڈی کے گرد جو گوشت ہے اس کی حفاظت قیروطی لگا کر کی جائے جس قیروطی میں روغن بھی پڑا ہو اور نیم گرم لگا دی جائے فالج اور خدر یعنی سن بہری پر فربیون کی مالش کی

جاتی ہے اور بہت نفع کرتی ہے **اعضائے چشم** اگر فربیون کو بطور سرمہ کے لگائیں آنکھ میں جلا پیدا کرتی ہے مگر دن بھر آنکھ میں شوزش رہتی ہے اسی واسطے اس میں شہد ملاتے ہیں اور تمام قسم کی شیافات کو جو آنکھ کی جلا کے واسطے مروج ہیں **اعضائے الفضر** زرد آب کو نفع کرتی ہے اور گردہ کی برودت کو اور صاحبان قولنج کو مقدار شربت اس کی ہمراہ وزن بزور کے جو خوشبو ہیں ماء العسل ملا کر تین ابولو سات جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے خوزی نے کہا ہے کہ فربیون زخم کا منہ اس قدر بشدت ملا دیتی ہے کہ اگر جنین کے گرانے والی دوائیں مستعمل ہوں انکے اثر کو جنین کے گرانے میں منع کرتی ہے بلغم بلزوجت جو دونوں کولون میں پیوستہ ہو گیا ہو اور سما گیا ہو اسکو دستوں کی راہ سے نکال دیتی ہے اور پشت اور امعا کا بلغم بھی اسی طرح نکال دیتی ہے جیسا لوگوں نے کہا ہے **سموم** بعض لوگ کہتے ہیں کہ جس شخص کو سانپ نے کاٹا ہو یا کسی اور ایسے زہریلے جانور نے ڈنک مارا ہو اسکے سر کی جلد چاک کریں یہاں تک کہ قحف یعنی سر کی ہڈی کھل جائے اور اس گوند کو یعنی فربیون کو چاک شدہ مقام پر رکھ کر ٹانکے لگا دیں تو اس شخص کو سمیت کی کچھ آفت نہ پہنچے گی تین درہم فربیوں اگر ایک مرتبہ کھائی جائے تین دن کی مدت میں آدمی کو معدہ اور آنتوں میں قرحہ ڈال کر قتل کرتی ہے۔

فترا سالیون بفتح قاد سکون تائے مہملہ بفتح رائے الف کشیدہ و کسر لام و ضم بائے مثناۃ و سکون واد آخر میں نون ہے اس کا بیان باب کرفس میں ہو چکا ہے۔

فانحیہ منہدی کے باب میں اس کا بیان ہو چکا ہے۔

فیلز ہرج اس کی ماہیت یہ ہے کہ رسوت کا درخت ہے پھل اس کا مثل فلفل کے ہوتا ہے کبھی زرشک ملا کر **فیلز** ہرج سے رسوت بنائی جاتی ہے اور حضض اعرابی اور ایک قسم کی چیز ہے فیلز ہرج کی قوت اسی سوت کے قریب ہے جو اس سے بنائی جاتی ہے اور کسی قدر اس سے ضعیف ہے **زینت** طلا کرنے سے بالوں کو قوی کر

دیتی ہے **اعضائے غذا** اس کی شاخیں سرکہ میں جوش دے کر تلی کے بڑھ جانے کے واسطے پلائی جاتی ہیں پس بدرجہ کمال نفع کرتی ہے اسی طرح یرقان کے واسطے بھی مفید ہے **اعضائے نفض** جوشاندہ اس کی شاخوں کا اورار حیض کرتا ہے اسی طرح خود فیلاد ہرج اور اگر اس کا پھل بوزن مطرس لینے مناسب کے پلایا جائے خلط بلغمی کا بکثرت مسہل ہوجائے گا **فراسیون** جس کو کراث جبلی بھی کہتے ہیں **ماھیت** یہ لکڑی مزہ میں ملخ ہوتی ہے طبیعت حکیم ارساسیوس نے کہا ہے کہ اس کی گرمی اور خشکی قوی نہیں ہے اور سوائے اس حکیم کے اور لوگوں نے اس کو تیسرے درجہ میں گرم اور اسی درجہ میں خشک کہا ہے خواص مفتح ہے جلا کرتی ہے غلیظ رطوبات کو پگھلا دیتی ہے محلل ہے تقطیع کرتی ہے **اعضائے سر** عصارہ اس کا پرانے کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور کان کو صاف کردیتا ہے اور سماعت کی راہوں کو کھول دیتا ہے اور پرانا درد جو کان میں ہو اس کو دور کردیتا ہے اعضائے چشم عصارہ اس کا شہد ملا کر بصارت کے تیز کرنے کے واسطے مفید ہے **اعضائے نفس** سینہ اور پھیپھڑے کو بذریعہ نفث یعنی تھوک اور کھنکھارنے پاک کردیتی ہے **اعضائے غذا** جگر اور طحال کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے نفض** خون حیض کو نیچے اتار لاتی ہے اور رحم کو پاک کردیتی ہے **سموم** نمک ملا کر آ کا ضماد دیوانہ کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے۔

فودنج قطم فا دسکون واو وفتح دال مہملہ وفتح نون وجیم معرب پودنہ کا ہے **ماھیت** ایک قسم اس کی نہری ہوتی ہے اور ایک قسم پہاڑی جس کا فروزوفا کے مشابہ ہوتا ہے اور اسی طرح اس کی پتی زوفا کے مشابہ ہوتی ہے اور ایک قسم اس کی جس کا نام جلابخون ہے اور ایک قسم اس کی جس کا نام فودنج التیس ہے اور اس کی قوت بھی مثل اور اقسام کی قوت کے حریف یعنی تیز ہے اور اس کے شربت کی قوت مثل شربت حاشا کی ہے فودنج کا لطیف ہے اور پہاڑی قسم اس کی نہری سے زیادہ قوت رکھتی ہے

خواص ملطف ہے اوراس کی تلطیف قوی ہے اس لئے کہ اس میں حدت اور تلخی ہے خصوصاً فودنج صحرائی میں اور اسی طرح فودنج جلد کو سرخ کردیتی ہے اور قرحہ ڈال دیتی ہے اور جب تنہا فودنج پلائی جائے پسینہ کا ادرار کرتی ہے اور تسخین شدید پیدا کرتی ہے او راندرون بدن سے جذب کرتی ہے اور تجفیف و تقطیع کرتی ہے اور گرمی بہت پیدا کرتی ہے **زینت** فودنج کو جوش دے کر خصوصاً تازہ فودنج کو اگر شراب میں جوش دے کر ضماد کریں سیاہ نشانات کو بدن سے دور کردیتی ہے اور جو دھبہ خون کا آنکھ کے نیچے پڑ جاتا ہے ان کو مٹادیتی ہے **جراح و قروح** فودنج کوہی عضو کے ٹوٹ جانے اور شگافتہ ہونے کو فائدہ کرتی ہے فودنج کوہی آبجوش سے خشک اور ترکھجلی کے واسطے بناتے ہیں **آلات مفاصل** اس کے جوشاندہ کا پینا عضل کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے جو کوفتگی اس گوشت میں پہنچی ہو عضل سے علاقہ رکھتا ہے یا اطراف عضل میں پہنچی ہو کبھی فودنج کا ضماد عرق النسا کے درد پر لگایا جاتا ہے پس جلد کو جلا دیتی ہے اورمزاج عضل کا بدل دیتی ہے اور مادہ کو اندرون بدن سے کھینچ لاتی ہے جس وقت فودنج کا استعمال تنہا کیا جائے بعد ماءالجبن کے چند روز پے درپے بلاناغہ داءالفیل اور دوالی کو فائدہ کرے گی اور فودنج جو بنام حیلیون مشہور ہے جس وقت پلائی جائے تشنج کو فائدہ کرتی ہے اور نقرس کے واسطے اسی کا طلا کیا جاتا ہے پس بوجہ سرخ کر دینے جلد کے نفع کرتی ہے فودنج کا پینا جذام کو فائدہ کرتا ہے اور فائدہ فقط تحلیل کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ تقطیع اور تلطیف فودنج کی بھی اس کا سبب ہے **اعضائے سر** کان کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے اور دردسر پیدا کرنے کی بھی اس میں قوت ہے فودنج کوہی منہ کے قروح کو فائدہ کرتی ہے اور فضول کو دونوں نتھنوں کی طرف سے گرا دیتی ہے اور جلی ہوئی فودنج کی وہ قسم جس کا جلانجون نام ہے مسوڑھے کو مضبوط کردیتی ہے **اعضائے نفس** جوشاندہ اس کا انتصاب نفس کو فائدہ کرتا ہے اور یہ قوی دوا ہے کہ اخلاط غلیظ بالزوجت کو سینہ اور پھیپھڑے سے نکال دیتی ہے خصوصاً اگر انجیر

تجربہ مرگی کے بیمار پر جب کیا گیا ہے طبیبوں نے اس کو مرگی کے روکنے میں اس قدر موثر پایا کہ جب تک یہ بیمار کے بدن میں لٹکی رہتی تھی دورہ نہیں پڑتا تھا اور جب اس کو الگ کرلیا پھر دورہ شروع ہو جاتا تھا اس تجربہ کو یہودی نے بیان کیا ہے فاداینا کے پھل کی دھونی لینے سے اور مجنون اور مصروع کو فائدہ دیتا ہے اور ان کے مرض کو دور کردیتی ہے اسی طرح جب اس کا پھل گلقند کے ہمراہ پلایا جائے بخوبی نفع کرتا ہے میں کہتا ہوں کہ شاید پھل دنیائے رومی کی ایک قسم ہے اس لئے کہ جو ہمارے **ملک** میں ہندوستان سے آتی ہے اس کو کچھ زیادہ اثر اس باب میں نہیں ہے اور پندرہ دانہ اس کے بیج کے جب ماءالعسل یا شراب کے ساتھ پلائے جاتے ہیں کابوس کو نفع کرتے ہیں **اعضائے غذا** جب بکٹھے شربتوں کے ہمراہ فاداینا کو جوش دے کر پلائیں جو مواد کہ معدہ پر ریزش کررہے ہوں ان کو منع کرتی ہے اور **طبیعت** میں حبس پیدا کرتی ہے اور معدہ کی لذع میں سکون ہو جاتا ہے اور فاداینا کی جڑ پرکان کو فائدہ کرتی ہے اور سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے نفض** جب اس کو شراب اور مدرات ملا کر پئیں خون حیض میں حرکت پیدا کرتی ہے اور اس کے پینے سے ادرار بول بھی ہوتا ہے جب اس کے بیج کے پندرہ دانہ شراب یا ماءالعسل میں ملا کر پئیں اختناق رحم کو فائدہ کرتی ہے اور اگر بارہ دانہ اس کے شراب میں ڈال کر پئیں نفث الدم کو قطع کردیتی ہے اور اگر وہ عورت جس کو خون ولادت آرہا ہو اسکی جڑ سے بقدر ایک لوزہ کے پلائی جائے فضول نفاس سے اس عورت کو پاک کردے گی اسی طرح پر کہ فضول کا ادرار ہو جائے گا اس کی جڑ بقدر ایک لوزہ کے دردگردہ اور مثانہ کو فائدہ کرتی ہے جوشاندہ اسکا شراب میں قبض شکم پیدا کرتا ہے اور ادرار کرتا ہے۔

فرفخ یہ وہی خرفہ ہے جس کا بیان بقلۃ الحمقا کے لغت میں ہو چکا ہے۔

فطر بر فا و طائے مہملہ ساکن آخر میں رائے مہملہ ہے جس کو ہندی میں پھنپھتر کہتے ہیں **ماھیت** یہ نبات برسات میں دیواروں وغیرہ کی جڑ میں اگتی ہے شکل اس کی

جیسے نصف انڈا الٹا ہوا **اختیار** بہتر اس کی وہی قسم ہے بنام قلاعی مشہور ہے کہ انکے کھانے سے کوئی آدمی نہیں مرا مگر اسکے کھانے سے ہیضہ کی ایذا پہنچتی ہے جب اسکو خشک کرنے کے بعد استعمال کریں اسکی خرابی کم ہو جاتی ہے طبیعت آخر سوم میں گرم ہے اور اسی کے قریب اس میں رطوبت بھی ہے خلط غلیظ اور خراب پیدا کرتی ہے اصلاح انکی یہ ہے کہ تازہ امرود یا خشک امرود اور فودنج کوہی کے ہمراہ اس کو ابال لیں اور اس کے کھانے کے بعد نبیذ قوی کو پی جائیں **اعضائے سر** حذر اور سکتہ پیدا کرتی ہے **اعضائے نفس** جو شخص اس کے کھانے سے نہ مرے اختناق میں گرفتار ہوتا ہے خصوصاً اس قسم کے کھانے سے جو قاتل ہے **اعضائے غذا** جو شخص اس کے کھانے سے نہ مرے وہ ہیضہ میں گرفتار ہوتا ہے اگر بکثرت اس کا استعمال کرے فطر بدشواری ہضم ہوتی ہے اور کثیر الغذا ہے جو قسم اس کی قاتل ہے اوس سے غشی عارض ہوتی ہے اور ٹھنڈا پسینہ نکلتا ہے **اعضائے نفض** عسر بول پیدا کرتی ہے **دم** ایک قسم اس کی جو زہر قاتل ہے وہ قرب و جوار میں ایسی زمین کے اگتی ہے جہاں گوبر یا اور مردار چیزیں پڑیں ہوں اور عفونت اور بدبو کی چیزیں اس مقام پر ہوں یا نزدیل سوراخ حیوانات سمی کے یا ان درختوں کے نزدیک جس کی خاصیت میں یہ بات ہے کہ جب قطروں کے قریب اگے اسکو خراب کردیں مثل درخت زیتون کے فطر سمی کی علامت یہ ہے کہ اسکے اوپر ایک رطوبت بالزوجت اور متعفن ہوتی ہے اور تغیر اور تعفن اسپر بہت جلد آ جاتا ہے اور جو اسکو کھالے اسکو ضیق النفس اور غشی عارض ہوتی ہے اور علاج اسکا مقطعات پلانے سے اور سکنجبین ہمراہ فودنج کے اور کبھی فطر کے کھانے کے بعد فوراً آدمی مر جاتا ہے مہلت نہیں ہے۔

مجل قطم فا د سکون جیم و لام جس کو ہندی میں مولی کہتے ہیں **ماھیت** یہ ایک مشہور چیز ہے اس کے سب اجزا میں سے زیادہ تر قوت اس کے بیج میں ہے اسکے بعد چھلکہ مولی کا پھر پتہ اس کے بعد مولی کا جرم اور روغن ترب مثل رینڈ کے تیل کے

ہے گڑ مولی کے تیل میں حرارت اس سے زیادہ ہے جنگلی مولی تمام اوصاف میں مثل متعارف مولی کے ہے لیکن جنگلی مولی کی قوت زیادہ ہے **اختیار** زیادہ تر قوی مولی کا بیج ہے اور ابالی ہوئی مولی میں غذائیت زیادہ ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں حار رطب ہے اور مولی کا بیج تیسرے درجہ میں گرم ہے **افعال و خواص** مولد ریاح ہے لیکن مولی کا بیج ریاح کی تحلیل کر دیتا ہے اور اس میں تلطیف قوی ہے خصوصا مولی کے بیج میں اور جنگلی مولی میں التہاب پیدا کرنے کی قوت ہے اور ابالی ہوئی مولی کی غذائیت زیادہ ہے اس لئے کہ دوائیت اسکی ابالنے سے جدا ہو جاتی ہے مولی کی غذا بلغمی اور تھوڑی بھی بنتی ہے اور جرم اس کا بہت جلد متعفن ہو جاتا ہے اور اس کا سبب یہ ہے کہ اس میں لفر تین بہت ہیں اس مولی کا پتہ جو فصل ربیع میں پیدا ہوتی ہے اگر ابال کر زیت اور فری کے ساتھ کھایا جائے زیادہ غذا دے گا بہ نسبت مولی کی جڑ کے **زینت** اگر مولی میں آ روشیلم ملا کر بالخورہ پر لگائیں بال اگا دے گی اور اگر شہد ملا کر اس کا ضماد کریں قروح خبیثہ اور قروح لبنیہ کو جڑ سے اکھاڑ دے گی مولی کا بیج سرکہ ملا کر خالغرایا کے قرحہ کو تمام و کمال مٹا دیتا ہے اسی طرح داد پر لگایا جاتا ہے **آلات مفاصل** مولی کا بیج مفاصل کے ضربان اور چمک کو دور کر دیتا ہے او وجع مفاصل کے واسطے بھی اچھی چیز ہے **اعضائے سر** مولی سر کو اور دانتوں کو اور جبڑے کو مضر ہے اور مولی کا عصارہ اور اسکا روغن کان میں جو ہوا بھر گئی ہو اسکو بہت مفید ہے **اعضائے چشم** آنکھ کو مضر ہے لیکن اگر اس کا پانی آنکھ میں ٹپکایا جائے جلا پیدا کرتا ہے اور جو نشان کور کے نیچے پڑ جاتے ہیں انکو دور کر دیتا ہے ابن ماسویہ نے کہا ہے کہ مولی کی پتی کا پانی بصارت کو تیز کرتا ہے **اعضائے نفس** جوشاندہ اس کا پرانی کھانسی میں پلانے کے لائق ہے اور جو کیموس غلیظ سینہ میں پیدا مواد اس کی اصلاح کرتا ہے مولی اس اختناق کو فائدہ کرتی ہے جو فطر قتال کے کھانے سے عارض ہو اور اگر سکنجبین ملا کر جوش دیا جائے اور پھر اس سے کلی کی جائے خناق کو فائدہ ہوگا اور

اس میں باوجود اس فائدہ کے حلق کی مضرت بھی ہو مولی دودھ کو بھی بڑھاتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے خراب چیز ہے ڈکار پیدا کرتی ہے اور بعد طعام کے اگر مولی کھائی جائے شکم کو نرم کر دیتی ہے اور غذا کو نافذ کر دیتی ہے اور قبل کھانے کے اگر مولی کھائی جائے غذا کو معدہ کی اوپر ٹھہراتی ہے اور اسکو قعر سعد معدہ میں بخوبی ٹھہرنے نہیں دیتی اسی واسطے قے کرنا آسان ہوتا ہے خصوصاً مولی کا چھلکہ سکنجبین ملا کر اور پہلو اور طحال کو مولی کا ضماد مفید ہے مولی کا بیج سرکہ ملا کر اچھی طرح قے کرا دیتا ہے اور اورام طحال کی تحلیل کر دیتا ہے ابن سوسہ نے کہا ہے کہ اگر مولی بعد طعام کے کھائی جائے غذا کو ہضم کر دیتی ہے خصوصاً مولی کا پتہ مولی کے پتے کا پانی جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور یرقان کو دور کر دیتا ہے بعضوں نے کہا ہے کہ مولی کا پتہ ہاضم ہے اور مولی کا جرم متلی پیدا کرتا ہے اور مولی کا بیج نفخ کی تحلیل کرتا ہے اور طعام کے نکل جانے میں سہولت پیدا کرتا ہے اور اشتہا کو بڑھاتا ہے درد جگر کو دور کرتا ہے اور پانی اس کا استسقا کے واسطے اچھی چیز ہے **سموم** سانپ کے کاٹنے کو مفید ہے جس کا حقنہ نام ہے مولی کا بیج بھی **سموم** اورام کو نفع کرتا ہے اور اگر مولی کو چاک کر کے بچھو پر رکھیں بچھو مر جائے گا اور مولی کا پانی بھی اس بارہ میں مجرب ہو چکا ہے پس زیادہ قوی پایا گیا اگر بچھو اس شخص کو کاٹے جس نے مولی کھائی ہو کچھ ضرر نہ ہوگا **فستق** بضم فا و سکون سین پستہ کو کہتے ہیں **طبیعت** کہتے ہیں کہ اخروٹ سے زیادہ اس میں گرمی ہے اور یہ گرمی آخر درجہ درم میں ہے جس میں رطوبت ہے اور بعضوں نے خیال کیا ہے کہ یہ سرد ہے اور بیشک اس نے خطا کی ہے **خواص** سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور اس میں کسی قدر بکٹھا پن بھی ہے غذائیت اس کی تھوڑی ہے **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے عمدہ چیز ہے خصوصاً شامی پستہ جو حب صنوبر کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے کہ اس میں تلخی کے ہمراہ بکٹھا پن جو سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے بسبب اپنی تلخی اور عطریت کے اور خاص جگر کو نفع کرتا ہے

منافذ غذا یعنی جن راہوں کو غذا آتی جاتی ہے ان کو کھول دیتا ہے پستہ کا روغن اس درد جگر کو فائدہ کرتا ہے جو رطوبت اور غلاظت سے پیدا ہوا ایک کہنے والے کا یہ بھی قول ہے میں نے پستہ میں معدہ کے واسطے نہ زیادہ مضرت پائی اور نہ منفعت اور میں کہتا ہوں بلکہ پستہ متلی کو اور معدہ کے تقلب یعنی الٹ پلٹ کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ میں قوت پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** نہ ملین ہے نہ قابض سموم ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً شراب قوی میں پکا کر

فسافس بفتح فا و سین والف و کسر فائے درم آخر سین مہملہ ہے جس کو ہندی میں کھٹمل کہتے ہیں **ماهیت** یہ ایک جاندار چیز مثل قراد کے ہے یعنی اچری اور گنی کے ملک شام میں مشہور ہے تخت اور چارپائی وغیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور شاید یہ وہی جانور ہے جو ہمارے ملک میں بنام انجل مشہور ہے **اعضائے نفس** جب سرکہ اور شراب ملا کر پیا جائے حلق میں اگر جونک لپٹی ہو اس کو نکال دے گا **اعضائے نفض** اگر اس کو سونگھائیں تو اختناق رحم کو نفع کرے گا اور مریضہ ہوش میں آجائے گی اور اگر اس کو پیس کر نائزہ کے سوراخ میں رکھیں عسر بول کو دور کر دے گا **حمیات** اگر سات عدد کھٹمل لے کر باقلا میں بھر کر قبل شروع ہونے نوبت کے نگل جائیں چوتھیا لرزہ اور نجا کو نفع کرے گا **سموم** اگر کھٹمل کو تنہا بدون باقلا کے نگل جائیں ہوام کے کاٹنے سے نفع کرے گا۔

فار آخر میں اے مہملہ ہے ہندی میں چوہے کو کہتے ہیں **زینت** چوہے کا خون مسوں کو گرا دیتا ہے اور چوہے کی مینگنی بالخورہ پر لگانے سے نفع کرتی ہے خصوصاً اگر شہد ملا کر لگائی جائے اور اس سے بھی زیادہ جب نفع کرتی ہے کہ جلی ہوئی مینگنی سرکہ ملا کر لگائی جائے **اعضائے سر** اگر چوہے کو بھون کر خشک کر ڈالیں اور تھوڑی سی مقدار اسکی لڑکے کو کھلا دیں منہ سے جو لعاب زیادہ جاتا ہے اسکو بند کر دیگا **اعضائے نفض** اگر چوہے کی مینگنی کندر اور الو مالی ملا کر پلا دیں پتھری کو ریزہ ریزہ کر دے گا

پھر اگر اس کا حمول شافہ بنا کر لین لڑکے کے پیٹ کو جاری کر دے گا اور اگر اس کو پانی میں جوش دے کر اسی پانی میں آبزن کریں عسر بول کو نفع کرے گا سموم اکثر آدمی اس قول پر متفق ہیں کہ اگر اس کا پیٹ چاک کر کے بچھو کے ڈنک مارے ہوئے مقام پر رکھیں نفع کرے گا۔

فرس بفتح فا دا ے مہملہ آخر سین مہملہ ہے ہندی میں گھوڑا اس کو کہتے ہیں۔

خواص گھوڑے کی لید میں وہی اثر ہے جو گدھے کی لید میں ہے **اورام و ثبور** جلد مہر یعنی بچہ اسپ کے جلا کر اگر پانی ملا کر ثبور پر طلا کریں انکو سمیٹ دیتا ہے یعنی ان کا مادہ خشک ہو جاتا ہے یا انکے مادہ کو متفرق کر دیتا ہے۔

اعضائے سر کہتے ہیں کہ سواری کے گھوڑے کی لید اگر کوٹ کر سر کہ ملا کر پلائی جائے درد سر کو دور کر دیتی ہے **اعضائے نفض** گھوڑے کا چستہ بالخصوص اسہال کہنہ اور قروح امعا اور ذرب موافق ہے۔

فغیلا میوس ایک گھاس ہے **ماہیت** یہ بخور مریم ہے عرطیشا کی ایک قسم ہے خواص قوت اس کی تنقیہ کرنے والی بسبب جلا اور تقطیع کے ہے اور مفتح اور محلل ہے پسینہ بھی زیادہ لاتی ہے اگر اسکی جڑ پلائی جائے اور ادرار کرتی ہے **زینت** اگر تین ہی مثقال اس کو مگر تین مثقال سے زیادہ نہیں طلا یا مالی قراطون پانی ملا کر ملائیں یرقان کو دور کر دے گی اور اس کے پلانے کے بعد واجب ہے کہ لیٹ رہیں اور بہت سے کپڑے اوڑھ لیں تا کہ خوب پسینہ نکلے برنگ مرہ یعنی زرد ہو جڑ اس کی جلا اور صاف کر دیتی ہے اور جھائیں کو دور کر دیتی ہے جوشاندہ اسکا اس شقاق کو نفع کرتا ہے جو برودت سے عارض ہو اور اس طرح جوزیت کہ اس کی جڑ کو خالی کر اس میں بھر کر خاکستر گرم پر رکھ کر گرم کیا جاتا ہے **اورام و ثبور** اس کی جڑ پھنسیوں کو دور کر دیتی ہے اور اس کا عصارہ صلابات اور ورم طحال اور خنازیر کی تحلیل کرتا ہے اور جراحات تر ہوں یا خشک ہوں اور حصف لینے گرمی دانہ کو فائدہ کرتا ہے **جراح و**

قروح اگراس کی جڑ سرکہ یا شہد میں ملا کر یا تنہا استعمال کی جائے جراحات کو اچھا کر دیتی ہے بشرطیکہ کہنہ نہ ہو گئے ہوں اور اگر اس کا جوشاندہ سر پر ڈالا جائے سر کے قرح کو فائدہ کرتا ہے **آلات مفاصل** التوائے عصب اور نقرس کو بطور ضماد کے فائدہ کرتا ہے **اعضائے سر** اگر شراب میں داخل کی جائے مستی بے اندازہ پیدا کرتی ہے کبھی اس کے پانی سے داغ کے صاف کرنے کے واسطے ناس لی جاتی ہے اور اگر اس کا جوشاندہ سر پر ڈالا جائے ان قروح کو فائدہ کرتی ہے جو سر میں ہیں اور درد سر بارد میں سکون پیدا کرتی ہے **اعضائے چشم** اس کا پانی شہد ملا کر اگر آنکھ میں لگایا جائے جو پانی آنکھ میں اترا ہو اسکو فائدہ کرے گا اور ضعف بصارت کو مفید ہے اسی طرح اگر اس پانی سے ناس لیں **اعضائے نفس** بعض آدمی اس کی جڑ ربو کے بیمار کو پلاتے ہیں **اعضائے غذا** سرکہ ملا کر تلی پر اس کا لیپ کیا جاتا ہے۔

اعضائے نفض جس وقت اس کو اور دمالی کے ہمراہ پئیں مسہل بلغم ہوگی اور کیموس مائی کو نکالے گی حیض کا ادرار پلانے اور حمول کرنے سے بھی کرتی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ فقط اسکے اوپر چلنے سے اسقاط کرتی ہے اگر عورت کی گردن یا بازو پر مضبوط باندھی جائے حمل کو منع کرتی ہے اور حمول اس کا صوف کے ذریعہ سے اسہال شکم بند کرنے کے واسطے کیا جاتا ہے اور اسی طرح اگر ناف اور مراق اور زہیرگاہ پر اس کو لگائیں طبیعت کو نرم کرتی ہے اور جنین کو گرا دیتی ہے یہ دوا جنین کو بقوت قتل کرتی ہے اور اعصارہ اس کا قتل جنین میں زیادہ قوی ہے اور اگر اس کا پانی سرکہ ملا کر اس مقعد پر رکھیں جو اونچی ہوگئی ہو اسکو اندر کی طرف پھیر لے جائے گی عصارہ اس کا ان رگون کا منہ کھول دیتا ہے جو مقعد میں ہیں اور جڑ اس کی پلانے اور حمول کرنے سے ادرار حیض کرتی ہے اگر اس کی جڑ پانچ درہم شہد ملا کر پلائی جائے مسہل قوی ہے مقدار شربت چار درخمی ہے جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے۔

سموم شراب ملا کر ادویہ قتالہ اور سموم کے واسطے پلائی جاتی ہے خصوصاً ارنب

بحری کے دفع سمیتہ میں۔

افقاع بضم فا وفتح قاف مشدد آخر میں عین مہملہ ہے جس کو ہندی میں ورہبرہ کہتے ہیں **اختیار** بہتر وہی فقاع ہے جو خمیر جواری یعنی میدہ کی روٹی اور پودینہ ورکرفس کو سڑا کر بنایا گیا ہے اس لئے کہ جو فقاع خمیر مطبوخ سے بنائی جاتی ہے ویسی اچھی نہیں ہوتی جیسے گوندھے ہوئے آٹے کی لوئی سی بنائی جائے **افعال و خواص** نفاخ ہے اخلاط ردی پیدا کرتی ہے غذا اس کی خراب بنتی ہے اس کا ضرر جاندار اعضائے حیوانی کو اس قدر ہے کہ اگر ہاتھ دانت اس میں بھگویا جائے اسکو زم ایسا کر دیتی ہے کہ پھر اوس سے جو چاہیں بنالیں جو فقاع خمیر جواری اور کرفس اور پودینہ سے بنائی جاتی ہے کیموس اسکا جید ہوتا ہے اور گرم مزاج والوں کو مفید ہے **آلات مفاصل** پٹھے کو بہت ضرر کرتی ہے **اعضائے سر** حجاب ہائے دماغ کو مضر ہے **اعضائے غذا** گرم معدہ کے واسطے بہتر غذا ہے **اعضائے نفض** جو سے بنی ہو فقاع ادرار بول کرتی ہے اور مثانہ اور گردہ کو ضرر پہنچاتی ہے۔

فسوریقون یہ دوا تر کھجلی کے واسطے بنائی جاتی ہے مرداسنگ اور دوچند اسکے قلقدیس دونوں کو بہت پرانے سرکہ میں خوب پیس کر نئے برتن میں خواہ لوہے کے برتن میں گل حکمت کر کے چالیس دن اسکو گوبر میں دفن کر دیں خواص قلقطار سے اس میں تجفیف زیادہ ہے باوجودیکہ تنوع اس میں بہت کم ہے پس یہ لطافت زیادہ رکھتی ہے **جراح و قروح** تر کھجلی کو دور کر دیتی ہے اور خشک کو بھی۔

حرف صاد

حرف صاد مہملہ سے جو دوائیں شروع ہیں انکا بیان۔

صندل جس کو ہندی میں چندن کہتے ہیں **اختیار** جالینوس اور ابن ماسوسہ کہتا ہے کہ صندل سرخ کی قوت زیادہ ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سفید صندل زیادہ قوی ہے **طبیعت** آخر درجہ دوم تا درجہ سوم سرد ہے اور دوسرے درجہ میں

خشک ہے **خواص** مادہ کی کشش کو منع کرتا ہے خاص کر سرخ صندل اورام گرم اورام کی تحلیل کرتا ہے خصوصاً صندل سرخ اور حمرہ پر طلا کیا جاتا ہے **اعضائے سر** درد سر کو مفید ہے **اعضائے صدر** جو خفقان پتوں میں عارض ہوتا ہے اس کو پلانے اور طلا کرنے سے نفع کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ گرم کے ضعف کو طلا کرنے سے نفع کرتا ہے اور پلانے سے بھی **حمیات** گرم پتوں کو نفع کرتا ہے خصوصاً اس کی سفید قسم صدف بفتح صاد و دال مہملہ آخر فائے تعفص ہے ہندی میں سیپ کہتے ہیں خواص ٹھرائی صدف کا گوشت اگر پیس کر بدن پر لگایا جائے بقوت تجفیف کرتا ہے جلی ہوئی سیپ جس کا رنگ بنفشی ہو اس میں متلی پیدا کرنے اور جلا کرنے کی قوت ہے اور اس کی قوت جلی ہوئی نطس کی ہے اور تمام اجزا میں سیپ کے سلی اور ہڈیوں کی کرچیں اندر سے کھینچ لینے کی قوت ہے جب بجسہ اس کا استعمال کیا جائے **زینت** سب پرت سیپی کے اور سب چھلکہ اس کے جس وقت جلا ڈالے جائیں بہق کی جلا کریں گے اور اسی طرح بے جلی ہوئی سیپی سلی کو جذب کر لیتی ہے اگر چہ بڑی نوک کیوں نہ ہو بنفشی رنگ کی سیپ جس وقت **زینت** میں پکائی جائے اور پھر وہی روغن زیت بالوں میں لگایا جائے بالوں کو گرنے سے محفوظ رکھے گی **اورام و ثبور** گھونگھی کا لعاب جسم جس کو سدید بھی کہتے ہیں کندر اور صبر ادر ملا کر جب شہد کے قوام میں ہو جائے اسکوان اورام پر لگائیں جو کانوں کی جڑیں ہوں ان میں خشکی پیدا کرے گا اگر چہ ان اورام میں اور اورام کے اندر تک رطوبت سما گئی ہو مگر یہ دوا جب بھی شفا دے گی **جراح و قروح** جلی ہوئی وہ سیپ جس کا رنگ بنفشی ہو قروح میں جلا پیدا کرتی ہے اور ان کو پاک کر دیتی ہے اور ان کا اندمال کر دیتی ہے اور صدف سوختہ نمک ملا کر آگ سے جلے ہوئے مقام پر اگر چھڑکی جائے اور اتنی دیر اسے رہنے دیں کہ خشک ہو جائے نفع کرے گی اور ہر ایک طرح کی جلی ہوئی سیپ تر کھجلی کو نفع کرتی ہے اور صدف مع اپنے گوشت کے جراحات کو مفید ہے خصوصاً وہ زخم جو پٹھے پر ہوں اور

طریقہ استعمال کا یہ ہے کہ صدف کو کندر اور مر کے ساتھ پیس ڈالیں پس جراحات میں چپک جائے گی اسی طرح غبار سنگ آسیا کے ساتھ پیس کر استعمال کی جاتی ہے جالینوس نے مسلم گونگھے کا بھی ایسا ہی تجربہ کیا ہے **آلات مفاصل** صدف نقرس کے درد اور نقرس کے اورام پر اگر مسلم پیس کر ضماد کی جائے مفید ہوتی ہے اور اسی طرح جملہ اورام مفاصل پر لگائی جاتی ہے **اعضائے سر** بنفشی رنگ کی سیپ جلا کر اس کا منجن دانتوں میں جلا پیدا کرتا ہے خصوا گر نمک کے ساتھ جلائی جائے اور اگر سیپ کو سیخسہ سرکہ میں پیسیں نکسیر کو روک دیتی ہے اعضائے چشم جس وقت روئین ہر ایک سیپی کے مع گوشت کے دھو کر سرمہ میں داخل کیے جائیں پلکوں کی گندگی اور بیاض چشم یعنی جھلی کو پگھلا دیتی ہے جس وقت گشت اس سیپ کا جو بنام طیلس کہنہ مشہور ہے جلا کر اور قطران ملا کر پیسیں اور پلکوں پر لگائیں زیادہ بال اگنے نہ پائیں گے جو رطوبت سدا صدف پر ہوتی ہے وہ پلکوں کے اس بال کو چمٹا دیتی ہے جو الٹ گیا ہو گھونگھے کی وہ لزوجت جس کا ابھی بیان ہوا ہے بقول بعض لوگوں کے اگر اس کو پیشانی پر طلا کریں جو مواد آنکھ کی طرف ریزش کرتے ہوں ان کو روک دے گی اور پلکوں کے بالوں کو بھی چمٹا دے گی **اعضائے غذا** گوشت اس صدف کا جو بنام قروفس مشہد یہ ہے معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور صدف کے گوشت ناپختہ اور نہ بھنے ہوئے درد معدہ میں سکون پیدا کرتے ہیں بنفشی رنگ کی صدف جس وقت سرکہ میں پیس کر پلائی جائے طحال کو لاغر کر دیتی ہے اور جس وقت استسقا پر صدف کا ضماد کیا جاتا ہے جب تک اس میں کمی نہ ہوگی نہ چھوٹے گی اور مناسب ہے کہ جب تک خود بخود چھوٹ کر نہ گرے چھڑائی نہ جائے صحرائی صدف اس بارہ میں قوی ہے اس لئے کہ اسمیں تجفیف زیادہ ہے **اعضائے نفض** بنفشی رنگ کی صدف کا گوشت ملین طبیعت نہیں ہے اور جس صدف کا شا مطالس نام ہے اگر تازہ کھائی جائے ملین شکم کی ہوگی خصوصاً اگر اس کا شوربا کھایا جائے اسی طرح چھوٹی چھوٹی سیپ کا شوربا بھی ملین ہے بنفشی رنگ کی

صدف سے اگر دھونی ان عورتوں کو دی جائے جن کو اختناق رحم ہی نفع کرے گی اور یہ دھونی مشیمہ کو بھی نکال دیتی ہے جس صدف کی بو معطر ہو اسکی دھونی اور صدف بابلی قلزمی جو ساحل اور کنارے دریا پر ہوتی ہے انکی دھونی بھی اختناق رحم کو مفید ہے اور مرگی دانوں کو بروقت دوری کے بھی یہ دھونی ہوش میں لاتی ہے اور اس صدف کی دھونی جس میں جند بیدستر کی بو آتی ہے صدف کا حمول اور ار حیض بھی کرتا ہے اس شخص نے کہا ہے کہ جو صدف بنام فوجیا مشہور ہے اگر اسی مسلم جلا کر خاکستر مازو سبز اور فلفل سپید اسمیں ملائی جائے اسکا استعمال ان قروح کو فائدہ کرے گا جو امعا میں پیدا ہوں جب تک وہ قروح تازہ ہیں اور ان میں عفونت نہیں آ گئی ہے اور یہ نفع کا بہت بڑا ہے اور وزن اس دوائے مرکب کا یہ ہے کہ خاکستر صدف چار جز اور خاکستر مازو دو جز فلفل سفید ایک جز سب ملا کر طعام پر چھڑک دیں اور شراب میں پلانے سے بھی یہ دوا شفا دیتی ہے **سموم** گوشت صدف کا دیوانہ کتے کے کاٹنے سے فائدہ کرتا ہے۔

صمغ بفتح صاد و میم آخر میں غین معجمہ ہے جس کو ہندی میں گوند کہتے ہیں اختیار بہتر وہی گوند ہے جو عربی ہو اور صاف ہو اور لکڑیوں کے ٹکڑے اس میں کم ملے ہوں **طبیعت** گوند کے جملہ اقسام گرم ہیں **افعال و خواص** قابض ہے مغری ہے ہمراہ تجفیف اور تقویت کے اور اقاقیا کا گوند زیادہ تر قوی ہے اسی واسطے تریاق میں پڑتا ہے **اعضائے نفس** کھانسی جو گرمی سے ہو اس میں نرمی پیدا کرتا ہے اور یہ کہ قروح کے ضرر کو دفع کرتا ہے آواز کو صاف کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کو بہت قوی کرتا ہے۔

صابون مشہور چیز ہے خواص قرحہ ڈال دیتا ہے عفونت پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** قولنج کو کھول دیتا ہے اور خام کا مسہل ہے۔

صحنا بفتح صاد و سکون حائے مہملہ و فتح نون فارسی اس کی ماہیانہ ہے خواص بہت جلا کرتی ہے اور مجفف ہے خلط ردی پیدا کرتی ہے **اورام و ثبور** تر کھجلی اور

خشک کھجلی پیدا کرتی ہے **آلات مفاصل** وجع الواک بلغمی کو مفید ہے **اعضائے سر** جو گندہ ذہنی بسبب معدہ اور فساد معدہ کے پیدا ہوئی ہو اس کو دور کرتا ہے **اعضائے غذا** رطوبت معدہ کی جلا کر دیتی ہے اور اس کو خشک کر دیتی ہے صنوبر بفتح صاد و نون و سکون واؤ باۓ موحدہ آخر میں راۓ مہملہ ہے **ماھیت** حب صنوبر میں جو کچھ ہم کو کہنا تھا باب الحامین کہہ چکے ہیں اب ہمارا ارادہ ہے کہ صنوبر کے درخت کے کل اجزا میں اس وقت کلام کریں **طبیعت** صنوبر کی بون جس کو داڑھی بھی کہتے ہیں جو بڑی بڑی ہوتی ہے اس میں قوت زیادہ ہے اور وہ داڑھی صنوبر کی جس کا نام فوقی ہے زیادہ ضعیف ہے **خواص** صنوبر کی بون میں قبض کثیر ہے اور جو کیڑے اس میں نکلتے ہیں اون میں قوت زراتح کی ہے **جراح و قروح** صنوبر میں قوت اندمال کرنے کی ہے اور اس کی بون میں قبض اس قدر ہے کہ اگر تراش پر بطور ضماد کے لگایا جائے شفا دے گی صنوبر کے ریشہ کا ذرور گرم پانی سے جلنے کو نفع کرتا ہے اور اس کی پتی میں الزاق یعنی چسپان کر دینے کی قوت ہے کہ زخموں کے منہ کو پتی کا ذرور چسپان کر دیتا ہے صنوبر کی بون جس مقام پر چوٹ لگی ہو اس کو درست کر دیتی ہے اور زخم کے منہ کا اندمال کر دیتی ہے اور اس کی پتی اس کام کے زیادہ لائق ہے اس سبب سے کہ اس میں رطوبت زیادہ ہے **اعضائے سر** غرغرہ پوست صنوبر کے جوشاندہ کا بہت سا بلغم کھینچ لاتا ہے اور سلاقہ اس کے ریشہ کا سرکہ ملا کر قابل اس کے ہے کہ دانتوں کے درد کے واسطے اس سے کلی کی جائے اور جب اس کو سرکہ میں ڈال کر اس سے کلی اور غرغرہ کریں بہت سا بلغم یہ کلی نیچے اتار دیتی ہے **اعضائے چشم** دھواں اس کا پلکوں کے بال پریشان ہونے کو نفع کرتا ہے اور کوئے کے سڑ جانے کو **اعضائے نفس** دانہ اس کا پرانی کھانسی کو مفید ہے **اعضائے غذا** پوست اس کے اور پتی اس کی جس وقت پی جائے درد جگر کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** حب صنوبر حس شکم کرتی ہے اور پھل اس کا تخم حیار کے ہمراہ طلا نامی شراب

کے ساتھ پینے سے ادرار کرتا ہے اور قروح گردہ اور مثانہ کو نفع کرتا ہے اور ریشہ اس کا روانی شکم بند کرتا ہے **سموم** سبز کیڑے جو صنوبر میں ہوتے ہیں ذرارتح کی قوت میں ہیں۔

ماهیت یہ صبر بکسر صاد و سکون باے موحدہ جس کو ہندی میں ایلوا کہتے ہیں یہ نچوڑ ہوا عرق خشک کرلیا جاتا ہے رنگ اس کا سرخی اور سبزی کے بیچ میں ہوتا ہے ایک قسم اس کی سقوطری ہے اور ایک قسم اس کی عربی ہے اور ایک قسم سحانی ہے ایک قوم نے کہا ہے کہ اس کا درخت مثل راسن کے ہوتا ہے اور اس کی کچھ اصل نہیں ہے **اختیار** بہتر اس کی قسم سقوطری ہے جس کے پانی کا رنگ زعفرانی ہوتا ہے اور بو اس کی مثل مر کے بقاص یغیر خشان ہوتی ہے جرم اس کا زود شکن ہے اور سنگریزہ وغیرہ سے پاک ہوتا ہے اور صبر عربی اس سے گھٹا ہوا ہے زردی میں اور وزنی ہونے میں اور چمک میں مگر بالزوجت ہے اور سختی اس میں زیادہ ہے اور سحانی خراب اور بدبو جس کے چھلکے اور پرت گیلے گیلے اترتے ہیں زردی اس میں بالکل نہیں نہ اس میں چمک ہوتی ہے ایلوا پرانا ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم ہے اور خشکی اسی درجہ کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ تیسرے درجہ کا گرم خشک ہے اور یہ بات صحیح نہیں **افعال و خواص** خاصیت انکی قابض ہے اور مجفف بدن پر نیند پیدا کرتا ہے اور ہندی ایلوے کی منافع زیادہ ہیں کہ تجفیف بدون لذع کے کرتا ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض بھی ہے اور لذع اسکا اتنا کم ہے کہ وہ خراب جراحات میں بھی لذع نہیں کرتا **زینت** شہد ملا کر چوٹ کے نشانوں پر لگایا جاتا ہے اور بسہری میں جو گڑھا پڑ گیا ہو اسکا اندمال کرتا ہے اور شراب ملا کر بالوں پر لگایا جاتا ہے کہ انکے گرنے کو منع کرتا ہے **اورام و ثبور** عانہ اور بول کے مقام پر جو ورم ہوں ان کو نفع کرتا ہے خصوصاً اورام ان عضل کے جو زبان کے دونوں پہنے میں ہوں اگر شراب اور شہد ملا کر استعمال کیا جائے **جراح** جن قروح کا اندمال دشوار ہو انکا اندمال کرتا

ہے خصوصاً جو قروح پاخانہ اور پیشاب اور ناک اور منہ میں ہوں اور نواصیر کو مفید ہے **آلات مفاصل** اوجاع مفاصل کو نفع کرتا ہے **اعضائے سر** جو فضول صفراوی سر میں ہوں انکا تنقیہ کرتا ہے جبکہ پیشانی پر طلا کیا جائے اور درد سر میں روغن گل ملا کر کنپٹی پر لگایا جاتا ہے پس دردسر کو نافع ہوتا ہے اور درد دور کر دیتا ہے ناک اور منہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے ایلوا ان دواؤں میں داخل ہے جو کان کے کوفتہ ہو جانے کو فائدہ کرتا ہیں کہ جو عضل زبان کے دونوں جانب میں ہیں انکو شراب ملا کر اور شہد ملا طلا کرنے سے نفع کرتا ہے طب قدیم میں یہ بیان ہوا ہے کہ صبر مسہل سودا ہے اور مالیخولیا کو فائدہ کرتا ہے اور صبر فارسی عقل کا تصفیہ کرتا ہے اور قلب کی قوت کو تیز کرتا ہے یعنی دل کی روحانی قوت کو **اعضائے چشم** آنکھ کے قروح کو اور آنکھ کی تر کھجلی اور آنکھ کے ہر قسم کے درد کو یہ کی سوکھی کھجلی کو نفع کرتا ہے اور آنکھ کی رطوبات کو خشک کر دیتا ہے **اعضائے غذا** فضول صفراوی اور بلغمی جو معدہ میں ہوں انکا تنقیہ کرتا ہے جس وقت ٹھنڈے پانی یا نیم گرم پانی کے ساتھ بقدر دو ملعقہ یعنی چمچے کے پیا جائے اور اشتہا جو باطل ہوگئی ہو یا خراب ہوگئی ہو اسکو پھیر لاتا ہے اور کوتے میں جو سوزش اور التہاب معدہ کے خلط صفراوی اور تلخی کی وجہ سے پیدا ہو اس کی اصلاح کرتا ہے اور کبھی ایلوا صبح اور شام بقدر دس حبہ لینے سوا ماشہ کے اپنے مصلح دواؤں میں جوش دے کر پیا جاتا ہے پس اسہال شکم کرتا ہے اور طعام کو فاسد نہیں کرتا ہے اور کبھی درد ہائے معدہ میں بھی ایک ہی روز کے استعمال سے نفع کرتا سدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے مگر ایلوا جگر کو مضر بھی ہے اور یرقان کو بجہت دست لانے کے دور کرتا ہے **اعضائے نفض** ڈیڑھ درخمی کی آب گرم کے ہمراہ مسہل ہے اور تین درخمی سے تنقیہ کامل بلا تامل ہو جاتا ہے اور مقدار معتدل اس کی دو درخمی ہمراہ ماءالعسل کے صفر اور بلغم کا اسہال کرتی ہے اگر صبر اور ادویہ مسہلہ میں داخل کیا جائے ان دواؤں میں جو معدہ کا ضرر ہوتا ہے دفع کرتا ہے صبر معدہ کا مصلح ہے اوصبر مغسول میں قوت اسہال

دیں اور کان میں ٹپکائیں کان کا درد اور ضرر دور کردے گا۔

صفصاص نسخہ موجودہ میں آخر میں صاد مہملہ لکھا ہے اور دراصل یہ لفظ صفصاف ہے یہ بید سادہ کی ایک قسم ہے اس کا بیان خلاف کے لغت میں کیا جائے گا۔

حرف قاف

جو دوائیں حرف قاف سے شروع ہیں ان کا بیان۔

قرنفل بفتح قاف و رائے مہملہ سکون نون وضم فائے موحدہ آخر میں لام ہے ہندی میں لونگ کہتے ہیں **ماہیت** لونگ پھولدار مثل چنبیلی کے ہوتی ہے مگر اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور نر قسم لونگ کی مثل زیتون کی گٹھلی کے ہوتی ہے اور اس سے زیادہ لمبی اور سیاہی میں شدید لونگ ایک درخت کا پھل ہے جو ہندوستان کے کسی جزیرہ میں پیدا ہوتا ہے اور اسکے گوند کی قوت مثل علک البطم کے ہے **اختیار** بہتر لونگ کی وہی قسم ہے جو مشابہ سوکھی ہوئی گٹھلی کے اور شیریں ہو بو اس کی پاکیزہ ہو طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **زینت** نکہت کو پاکیزہ کرتی ہے **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کرتی ہے اور غشادہ یعنی آنکھ کی جھلی کو دور کردیتی ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کی تقویت کرتی ہے اور قے اور متلی کو نفع کرتی ہے

قاقلہ دوسرا قاف مضموم ہے ہندی میں الاچی کو کہتے ہیں ماہیت بڑی الاچی مثل سیاہ چنے کے ہوتی ہے دبانے سے چھلکے کے پھٹ کر اندر سے سفید دانہ نکلتے ہیں جو مثل کبابہ کے زبان کو چھیلتے ہیں اور ان میں عطریت ہوتی ہے اور چھوٹی الاچی کی خوشبو کے برابر وہ بھی خوشبو ہوتی ہے **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے **افعال و خواص** تسخین کے ہمراہ اس میں قبض بھی ہے خصوصاً اس الاچی میں جس کے اوپر ایک بھٹنی یا نوک سی نکلی ہوتی ہے خصوصاً بڑی الاچی میں **اعضائے غذا** متلی اور قے کو آب مصطگی اور آب انارین کے ہمراہ مفید ہے۔

قرفہ الطیب قرز بکسر اول چھلکے کو کہتے ہیں **ماہیت** فرو قرنفل کے

موٹے چھلکے ہوتے ہیں رنگ انکا تج کا ہوتا ہے اور مزہ لونگ کا مگر شیرینی ان میں مثل دارچینی کے نہیں ہوتی اگرچہ لونگ سے شیرینی میں زیادہ ہے مگر افعال میں لونگ سے زیادہ ضعیف ہے **طبیعت** گرم خشک تیسرے درجہ میں ہے۔

قرفہ الدارچینی جس کو ہندی میں تج کہتے ہیں **ماھیت** کہتے ہیں کہ وہی دار چینی ہے یہ بھی کہا گیا ہے کہ یہ اور قسم ہے لج مشابہ دارچینی کے ہوتا ہے ایک قسم لج کی سخت نہیں ہوتی ہے اور ایک قسم پر اس کی چتیاں ہوتی ہیں اور لکیریں پڑی ہوئی ہوتی ہیں اور ایک قسم اس کی سفید ہوتی ہے ایک قسم اس کی ایسی ہے کہ بہت جلد ریزہ ریزہ ہو جاتی ہے تج دارچینی سے بہت زیادہ ضعیف ہوتی ہے دارچینی کے بیان میں اس کا ذکر ہو چکا ہے طبیعت تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے فرد مانا بکسر قاف وسکون را اور ضمہ اور فتحہ بھی قاف کو پڑھا گیا ہے اور دال مہلہ مکسور ہے یہ صحرائی کر دیا ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص جلد کو سرخ کر دیتی ہے اور اس میں قوت ہے کہ غلیظ اخلاط کو پگھلا دیتی ہے اور بنظر **خاصیت** کے اعضائے باطنی کی تقویت کرتی ہے **جراح و قروح** تر کھجلی اور داد کو سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مفید ہے آلات مفاصل پٹھے کے امراض کو مفید ہے اور کولے کا درد جو بلغم سے ہو اور فالج کو اور عضل کے درد کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** مرگی کو پانی کے ہمراہ پلانے سے فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفس** سینہ کو پاک کرتی ہے کھانسی میں سکون پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** مروڑوں کو فائدہ کرتی ہے اور چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے اور شراب ملا کر درد گردہ کو اور دشواری آمد بول کو اور ایک درخمی اسکی پوست بیخ خار کے ہمراہ پتھری کے واسطے پلائی جاتی ہے دھوان اس کا جنین کو قتل کرتا ہے **سموم** بچھو اور تمام ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے ابدال بدلہ اس کا خرمل یا اذخر ہے۔

قصب بفتح قاف وصاد جس کو ہندی میں سرکنڈا اور نل اور بانس اور بانفی کہتے

ہیں **طبیعت** قصب کی طبیعت میں تبرید شدید ہے اور خاکستر اس کی گرم ہے **افعال و خواص** اس کی جڑ میں تھوڑی سی جلا بدون حدت کے ہے اور پتی میں بھی اس کی یہی خاصیت ہے **زینت** چھلکے اس کے اور جڑ اس کی بالخورہ کو مفید ہے اور اقسام چرک کو جلا کرتی ہے اور جڑ اس کی پیاز دشتی ملا کر ٹکلے وغیرہ کی نوک بدن سے کھینچ لیتی ہے اورام تازی پتی اس کی حمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کے اینٹھ جانے کو مفید ہے **اعضائے سر** پھول اس کا اگر کان میں ڈالا جائے بہرا پن پیدا کرتا ہے اور اس قدر چپک جاتا ہے کہ پھر نہیں نکلتا **اعضائے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے سموم بچھو کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے۔

قصب الذریرہ جس کو ہندی میں چرانتہ کہتے ہیں **اختیار** بہتر قسم اس کی وہ ہے جو یاقوتی رنگ ہو اور جڑیں انکی قریب قریب ہوں اور بہت سی نوکیں باریک اسکے گرد لپٹی ہوں اور لکڑی کے خول کے اندر ایک چیز مثل مکڑی کے جالے کے بھرتی ہوتی ہو چبانے میں اس کے سوزش پیدا ہوتی ہے پسا ہوا چرانتہ خوشبو مائل بزردی اور سفیدی ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** لطف ہے اور تھوڑا سا قبض مع سوزش کے رکھتا ہے جرم میں اس کے ارضیت اور رہوائیت ہے ان دونوں میں آمیزش بخوبی ہوگئی ہے تجفیف اس میں زیادہ ہے اس میں ایک جوہر لطیف بھی ہے جس طرح جملہ افادیعنی خوشبو چیزوں میں ہوتا ہے **زینت** مردار خون کی تیرگی کو نفع کرتا ہے **اورام و ثبور** اورام کی تحلیل کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے سرے پھٹ جانے کو مفید ہے **اعضائے چشم** بصارت کی جلا کرتا ہے **اعضائے نفس** کی ٹونٹی کے برتن میں اس کو سلگا کر دھواں اس کا حلق میں پہنچاتے ہیں پس کھانسی کو فقط اسی کا دھواں فائدہ کرتا ہے یا صمغ البطم ملا کر دھونی دیتے ہیں۔

اعضائے غذا ورم جگر اور معدہ کو شہد اور تخم کرفس ملا کر مفید ہے چرا نتہ پیاس کو جو استسقا میں ہوتی ہے فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** حیض اور بول کا ادرار کرتا ہے چرا نتہ ہمراہ تخم کرفس کے گردہ کو مفید ہے اور تقطیر بول کو اور جوشاندہ اس کا پلانے سے اور آبزن کرنے سے درد رحم کو نفع کرتا ہے اور شہد و تخم کرفس ملا کر رحم کے دردوں کو نفع کرتا ہے۔

قنطوریون بفتح قاف وسکون نون وضم طائے مہملہ **ماھیت** دو قسم کی ہوتی ہے چھوٹی اور بڑی اور دونوں قسم آخر ربیع میں پیدا ہوتی ہیں اور پتی اس کی مثل جھاؤ کی پتی کے ہوتی ہے اور گندہ قسم کی اس کی شاخیں سفید اور زرد کے سروں پر سبزی اور سارا درخت اس کا مثل اس سینک کے ہوتا ہے جس کی جھاڑو بنتی ہے مقدار شربت اس کی تپ کے بیمار کے واسطے دو درہم تک ہے اور چھوٹے قنطوریوں کی لکڑی مشابہ فودنج کوہی کے ہوتی ہے اور مثل ہیوفاریقون کے اور پتی اس کی مشابہ سداب کی پتی کے ہے عصارہ اس کا تازی پتی سے بھی بنایا جاتا ہے اور سوکھی پتی کو اتنا جوش دے کر پانی کا اثر اس میں آجائے اور قوت اس کی نچوڑنے سے نکل آئے اور اس کے بعد قوام درست کر لیتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** اس میں جلا اور قبض اور تیزی اور کسی قدر شیرینی اور مجف بدون لذع کے ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ اگر اس کو گوشت کی بوٹیوں کے ساتھ جوش دیں سب بوٹیوں کو جمع کر کے ایک لوتھڑا بنا دیتا ہے۔

جراح و قروح تازے جراحات کا تنقیہ کر دیتا ہے اور ان پر پپڑی جما دیتا ہے اگر قروح پرانے اور خشک ہوں مرہم میں داخل کرنے سے بواسیر کا اور پرانے قروح کا جو گہرے خون کا اندمال کرتا ہے اور جراحات خراب کا بھی قنطوریون کو ناسور کے اندر بھر دیتے ہیں اور پٹی سے باندھ دیتے ہیں پس ان کی اصلاح کرتا ہے **آلات مفاصل** عضل کے پھٹ جانے کو اور اس میں پیٹ پڑ جانے کو مفید ہے

قنطوریون دقیق کا حقنہ خاص کر عرق النسا اور پٹھے کے درد اور پٹھے کے کوفتہ ہو جانے کو مفید ہے بلکہ قنطوریون دقیق اس سب باتوں میں نہایت مفید ہے پھر اگر اس کے پلانے سے کسی قدر دست میں خون آ جائے ان امراض میں ان کا نفع زیادہ ہوگا کبھی اس کی خاکستر سے پانی ملا کر انہیں بیماریوں کے واسطے حقنہ کرتے ہیں **اعضائے نفس** نفث الدم کو بسبب اپنے قبض کے منع کرتی ہے اور غلیظ اور دقیق دونوں قسم کی قنطوریوں عسر نفس کو فائدہ کرتی ہے دو درہم اس کو شراب کے ہمراہ ذات الجنب بارد اور نفث الدم کے واسطے پلاتے ہیں **اعضائے غذا** سدہ ہائے جگر اور سختی طحال کو نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** حیض کا ادرار کرتی ہے اور جنین کو خارج کر دیتی ہے

کیڑوں کو قتل کرتی ہے بول کا ادرار کرتی ہے کول کا ادرار کرتی ہے اور دو درہم اس کی مڑوڑے کو اور زخم کے درد کو سفا دیتی ہے اور قولنج کو نفع کرتی ہے اور قنطوریون صغیر کا جوشاندہ بلغم خام کے ساتھ صفرا کا بھی اسہال کرتا ہے اور جب زیادہ دست آتے ہیں تو اسہال خونی عارض ہوتا ہے خصوصاً قنطوریون دقیق کے **قرطم** بضم قاف و سکون رائے مہملہ وضم طائے ومیم ہندی میں کڑ اور کسم کا بیج کہتے ہیں **ماهیت** ایک قسم اس کی بستانی ہے اور ایک قسم صحرائی **طبیعت** صحرائی قرطم دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے اور مشہور یہ ہے کہ پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے تک خشک ہے خواص اس کا روغن اونگن کے قریب ہے لیکن قرطم اس روغن سے ضعیف ہے قرطم بھی ان چیزوں میں داخل ہے جس سے دودھ کا پنیر بن جاتا ہے اور دودھ کا پانی جدا ہو جاتا ہے اور مسیح نے گمان کیا ہے کہ قرطم بستہ دودھ کی تحلیل کر دیتی ہے اور پتلے دودھ کو بستہ کر کے پنیر بنا دیتی ہے قرطم میں غذائیت کی بہت کمی ہے **اعضائے نفس** سینہ کو پاک کرتی ہے اور آواز کو صاف کرتی ہے معدہ کے واسطے خراب چیز ہے دودھ کو معدہ میں پنیر بنا دیتی ہے **اعضائے نفض** قولنج کو

فائدہ کرتی ہے اور بلغم سوختہ کی مسہل ہے جس وقت انجیر یا شہد ملا کر کھایا جائے باہ کو فائدہ کرتی ہے بستانی قرطم کا روغن **طبیعت** میں روانی پیدا کرتا ہے کبھی اس سے مسہل اس طور پر تیار کیا جاتا ہے مغز حب القرطم کسی شوربا وغیرہ میں داخل کر کے کھلاتے ہیں یا اس کے مغز اور مغز بادام اور شہد سے مرکب کر کے گولی تیار کرتے ہیں اور مقدار شربت اسکی چار درخمی جو برابر چودہ ماشہ کے ہے یہ مقدار اس گولی کی ہے جو مغز قرطم سے بنائی جائے اگر مغز قرطم اور قسط اور بادام سے تین ابولوسات جو برابر سوا تین ماشہ کے ہے اور انیسوں اور نطرون ہر ایک سے درخمی یعنی ساڑھے تین ماشہ لی جائے اور انجیر خشک اور شہد ملا کر ایک جوزہ یا دو جوزہ بنا کر کھائی جائے مائیت کا اسہال کرے گی کبھی اس کی ریوڑی بھی اسی غرض سے تیار کرتے ہیں طریقہ بنانے کا یہ ہے کہ بادام شیریں اور انیسون اور شہد مطبوخ میں مغز قرطم کو ملا کر ریوڑی بناتی ہے اور چند مرتبہ قبل غذائے شب کے اس کو کھاتے ہیں کبھی مغز قرطم تازہ تیس درہم ایک رطل یعنی تخمیناً آدھ سیر گرم پانی میں دس درہم قند سفید پسا ہوا ملا کر تناول کرتے ہیں پس اسہال بلغم کرتی ہے **سموم** قرطم صحرائی یا اسکا پھل دونوں الگ الگ یا دونوں ملا کر شراب کے ہمراہ بچھو کے کاٹنے کے واسطے پلایا جاتا ہے بعض آدمی اس بات کے بھی مدعی ہیں کہ جس کو بچھو نے کاٹا ہو اگر قرطم صحرائی کو یا اسکے پھل کو اپنے منہ میں رکھے درد اس کو معلوم نہ ہوگا پھر جب منہ سے گرا دے گا درد پلٹ آئے گا یعنی پھر معلوم ہوگا

قطران بفتح قاف وکسر طائے ورائے مہملہ بالف کشیدہ آخر میں نون ہے **ماھیت** یہ آنسو اس درخت کا ہے جس کا نام شبرین ہے اس کے دخان کی قوت مثل دخان زیت کے ہے اس میں سے ایک روغن نکلتا ہے جس کو صوف کے ذریعہ سے جدا کر لیتے ہیں جس طرح زفت کا روغن بھی جدا کیا جاتا ہے **طبیعت** چوتھے درجہ میں گرم خشک ہے خواص مردہ کی لاش بگڑنے اور خراب ہونے سے حفاظت کرتا ہے اور جلد کو سرخ کر دیتا ہے اور داغ دیتا ہے **زینت** جوں اور چیلڑ کو نفع کرتا ہے اور ران

دونوں کوقتل کرتا ہے یہاں تک کہ مواشی کے جون وغیرہ کو **جراح و قروح** ڈھیلے گوشت کو مضبوط کر دیتا ہے اور تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہے تا آنکہ حیوانات کی کھجلی کو مفید ہے خصوصاً اس کا روغن چوپایہ جانوروں کی کھجلی اور کتوں کی اور اونٹ کی کھجلی کو **آلات مفاصل** عضل کے سرے کو پھٹ جانے کو اور عضل میں خون اور پیپ کے جمع ہونے کو مفید ہے اور چاٹنے سے اور بطور لطوخ لگانے سے داء الفیل اور دوالی کو مفید ہے **اعضائے سر** بہت بڑی چیز ہے درد سر بازو کے واسطے تسکین دینے حب قطران کا طلا سر پر کیا جائے کان میں ٹپکانے سے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور آب زوفا ملا کر دوی اور طنین کو مفید ہے اور دانت کے درد کے واسطے بھی آب زوفا ملا کر ٹپکایا جاتا ہے پس درد کو ٹھہرا دیتا ہے سڑے ہوئے کرم خوردہ دانت کو بھی نفع کرتا ہے **اعضائے چشم** آنکھ میں جلا کرتا ہے قروح کے نشانات جو آنکھ میں ہوں ان کو دور کر دیتا ہے **اعضائے نفس** وصدر حلق پر ورم لوزتین اور ان کے درد کے واسطے طلا کیا جاتا ہے اور اگر ڈیڑھ اوقیہ ہو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہو چاٹا جائے پھیپھڑے کے قروح کو دور کر دیتا ہے پرانی کھانسی کا فائدہ کرتا ہے پھل اس کے درخت کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے **اعضائے نفض** آنتوں کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے خصوصاً اگر اس کا حقنہ کیا جائے سب کیڑوں کو قتل کرتا ہے حیض کا ادرار کرتا ہے جنین کو قتل کرتا ہے منی کو خراب کر دیتا ہے اگر قبل جماع کے اس کو نازہ میں پھونک کر بھر دیں عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے پھل اس کے درخت کا جس کا شبر مین نام ہے معدہ کے واسطے زبون ہے اور تقطیر البول کو نفع کرتا ہے **سموم** جس سانپ کا مقرنہ نام ہے اسکے کاٹنے کے مقام پر ضماد کیا جاتا ہے اونٹ کی چربی میں اس کو پگھلا کر بدن پر اس کی مالش کرتے ہیں پس ل دوام بدن کے پاس نہیں آنے پاتے۔

قسط بضم قاف وسکون سین مہملہ آخر میں طائے مہملہ ہے جس کو ہندی میں کٹ

یا کوٹ کہتے ہیں **ماھیت** اس کی تین قسمیں ہیں ایک عربی ہے وہ سفید سبک خوشبو ہوتی ہے دوسری ہندی وہ سیاہ اور سبک ہوتی ہے تیسری تلخ اور بھاری قسم اس کی شامی کہلاتی ہے جس کا نام قرنفلی ہے اور ان سب قسموں میں ناقص وہی قسم ہے جس کی بو ایلوے کی سی ہو اور مائل بسیاہی ہو اور قسط شامی ان سب قسموں میں زبون ہے جو مشابہ مشمات کہلاتی ہے اور بو اس کی کھلی ہوئی ہوتی ہے عمدہ قسم میں کبھی سخت جڑیں راسن کی ملا دیتی ہیں اور یہ مغشوش زبان کو کاٹتی ہے اور نہ اس میں تیز بو ہوتی ہے **اختیار** بہتر وہی ہے جو سفید اور تہی ہو اور ممتلی یعنی ٹھوس ہو سڑی گھنی نہ ہو چکٹی ہوئی بو اس میں نہ آتی ہو زبان کو لپٹتی ہو اور گزند پہنچاتی ہو اسکے بعد قسط ہندی جو سیاہ و سبک ہو اور قسط شامی جو سیاہ ہو اور اس میں بہتر وہ ہے جو دریائی ہو چھلکہ اس کا پتلا ہو **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** اس میں ایک کیفیت تلخی کی ہے اور تیزی اور گرمی اور سوزش بھی ہے تا ایکہ قرحہ ڈال دیتی ہے اور جس عضو کو حاجت گرمی پہنچانے کی ہو اسکو نفع کرتی ہے اور اندرون عضو سے خلط باہر کھینچ لاتی ہے **زینت** جلد کی جھائیں کو دور کر دیتی ہے جب بطور بطوخ کے پانی اور شہد ملا کر لگائی جائے **جراح و قروح** اس میں قرحہ ڈالنے کی خاصیت ہے اور قسط تلخ قروح سر کو خشک کر دیتی ہے **آلات مفاصل** استرخائے عصب کو نفع کرتی ہے اور فسخ عضل کی اچھی دوا ہے اور عرق النسا کو بطور ضماد کے فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** بشاغوش کو نفع کرتی ہے **اعضائے صدر** سینہ کے درد کو مفید ہے **اعضائے نفض** پلانے سے اور ار حیض کرتی ہے اور ادرار بول کرتی ہے کدو دانہ اور چھوٹے کیڑوں کو قتل کرتی ہے باہ کی قوت بڑھاتی ہے رحم کے درد کے واسطے آب حمول جید ہے اس لئے کہ رحم بارد کے درد کو پلانے سے اور آبزن کرنے سے نفع کرتی ہے اور **طبیعت** کی تحریک کرتی ہے جب شراب کے ساتھ پلائی جائے باہ پر قوت بڑھانے کا اس کی یہی سبب ہے کہ اس

میں رطوبت فضلیہ ہے جو نضج پیدا کرتی ہے **حمیات** اگر بدن پر اس کا لطّوخ زیت میں ملا کر لگایا جائے لرزہ کو فائدہ کرتی ہے **سموم** تمام ہوام کی کاٹنے کو سانپ ہو یا کوئی اور جانور زہریلہ ہو فائدہ کرتی ہے جب شراب اور افتیمن ملا کر پلائی جائے **ابدال** بدل اسکا نصف وزن اس کے عاقر قرحا ہے۔

قرفومعما کہتے ہیں کہ یہ روغن زعفران کا درد ہے **اختیار** وہی قسم ہے جس کی بو پاکیزہ اور روزنی ہو اور سیاہ ہو اس میں لکڑی کے ٹکڑے نہ پڑے ہوں جب پانی میں گھولا جائے اسکو زعفرانی کردے اور جب چبایا جائے دانتوں کو زیادہ رنگین کر دے کہ وہ رنگ پائدار ہو افعال مسخن ہے **اعضائے چشم** آنکھوں میں تیر گی پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** ادرار بول کرتا ہے۔

قنہ بکسر قاف وفتح نون برزد کو کہتے ہیں جس کی ہندی بروزہ ہے اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک زبدی پھولی ہوئی اس کا وزن سبک ہوتا ہے اور سفید زیادہ ہوتی ہے دوسری قسم کثیف اور بھاری **اختیار** بہتر دونوں میں وہی قسم ہے جو کثیف زیادہ ہو **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** قوت اس کی ملئین ہے محل ہے ریاح کو پراگندہ کرتا ہے گوشت کو خراب کر دیتا ہے تسخین اور التہاب پیدا کرنے کی اور جذب اور تحلیل کی اس میں قوت ہے **زینت** ثبور عدسیہ کو اکھاڑ ڈالتا ہے اور رام وثبور خنازمیہ کو نفع کرتا ہے **جراح و قروح** قروح پر سرکہ ملا لگایا جاتا ہے **آلات مفاصل** ماندگی اور تھکن کو اور کزازکو اور تشنج عضل کو مفید ہے **اعضائے سر** دردسر اور مرگی کو فائدہ کرتا ہے اور ہر مرگی کے بیمار نے اس کو سونگھا اور چین آ گیا آنکھوں کے نیچے اندھیرا آنا جس کو سدر کہتے ہیں اس کو بھی نفع کرتا ہے دانت کے درد کو اور سڑے ہوئے دانت کو بھی فائدہ کرتا ہے کان میں جو سردی سے درد ہو انکو مفید ہے اور انکو ورم اور ان میں ورم کے درد کو بے اذیت فائدہ کرتا ہے اور یہ فائدہ اس وقت ہے کہ جب روغن سوس بین اس کو

گھول کر نیم گرم کان میں ٹپکائیں **اعضائے نفس** بواور پرانی کھانسی کو نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** بقوت اور ار حیض کرتا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے اور اس کا اسقاط کر دیتا ہے جب بطور حمول کے استعمال کیا جائے اور شراب کے ہمراہ پلانے سے اختناق رحم کو نفع کرتا ہے عسر بول کو دور کرتا ہے **سموم** بیروزہ اس زہر کا تریاق ہے جس میں سہام ار مینہ بجھائے جاتے ہیں جب شراب ملا کر پلایا جائے اور سانپ اور بچھو کے زہروں کا بھی تریاقہے اور دھواں اس کا ہوام کو بھگا دیتا ہے جب اس کو بدن میں ملیں ملنے والے کے بدن کے پاس ہوام نہ جائیں گے اور جب بیروزہ کو سفید دلیون اور زیت ملا کر بدن پر لگائیں جو قسم ہوام کی اس بدن کے قریب جائے گی مر جائے گی بیروزہ مقابلہ ہر ایک زہر کا کرتا ہے مگر اس کا مقابلہ سکنجبین کے مقابلہ سے کم ہے۔

قنبیل بکسر قاف وسکون نون کسپلا کو کہتے ہیں **ماھیت** یہ دانہ اور ریج خاکستری رنگ کے ہوتے ہیں ان کے اوپر رنگ میں سرخی ہوتی ہے وہ سرخی اس یعنی اس دانہ کی کہ اسکی سرخی زعفرانی ہے کی سرخی سے کم ہوتی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے خواص ابن ماسویہ کہتا ہے کہ اس میں قبض شدید ہے۔

اعضائے نفض چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتا ہے اور نکال دیتا ہے۔

قفر الیھود وقصر بفتح قاف وسکون قااس رطوبت کو کہتے ہیں جو پہاڑوں وغیرہ سے نکل کر منجمد ہو جائے اور بعض قسم اس کی وہ ہے کہ صاف ہو کر پانی کے چشموں میں رہ جاتی ہے اور وہ سیاہ وخراب مشابہ زفت کے ہوتی ہے وہ چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں سبک ہوتے ہیں کہ جس وقت چبائی جائے اس میں مزہ قار کا معلوم ہوتا ہے مگر یہ ٹکڑے بودے ہوتے ہیں کہ ملنے سے بکھر جاتے ہیں **اختیار** بہتر وہی ہے کہ جس کا رنگ بنفشئی ہو اور چمک دار ہو کہ اسکی چمک قوی ہو وزنی ہو لیکن سیاہ چرک آلودہ

کے وقت اوپر آجاتا ہے یا دخان ہے جو دھات سے نکلتا ہے اور جو چیز دھات کے چرخ دینے کے وقت نیچے بیٹھ جاتی ہے وہ صفائی کے یعنی پرت پرت ہوتی ہے طبیعت اقلیمیائے فضہ اقلیمیا ذہب کی **طبیعت** میں قریب ہے اور برودت میں اس سے زیادہ ہے خواص اس میں تجفیف اور جلا باعتدال بدون لذع کے ہے خصوصاً اگر دھوئی ہوئی ہو مرہم میں داخل کرنے کے لائق زیادہ اور جلا اس کی معتدل بدن میں ہوتی ہے اور سخت بدن میں نہیں ہوتی یعنی جس بدن کا گوشت سخت ہو۔

جراح و قروح تر کھجلی اور ران قرچ کو جن کا اندمال دشوار ہو اور قروح رطبہ کو مرہم میں داخل کرنے سے اور چھڑکنے سے فائدہ کرتی ہے۔

قلقند سبز پھٹکری کو کہتے ہیں **طبیعت** چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **خواص** مجفف ہے صلابت پیدا کرتی ہے تکثیف بدن کرتی ہے یعنی مسامات کو بند کردیتی ہے اکال ہے اس میں قبض اور احراق کی قوت ہے **جراح و قروح** ناک کی بواصیر کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** نکسیر کے خون کو بند کردیتی ہے اور اگر اس کو پانی میں گھول کر ایک قطرہ ناک میں ٹپکایا جائے سر کو فضول اور مواد سے پاک کر دیتی ہے خود سبز پھٹکری منجملہ ان دواؤں کے ہے جو کان کو پاک کردیتی ہیں اور برودت سے جو درد کان میں ہو اس کو نفع کرتی ہے کان کے کیڑوں کو قتل کرتی ہے **اعضائے نفض** ایک درمی اسکی شہد کے ساتھ چھوٹے چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ دور کردیتی ہے **سموم** خطالہ یعنی چھپن چھتر کی ضرر کو دور کردیتی ہے۔

قلقطار زرد پھٹکری کو کہتے ہیں **ماہیت** جالینوس نے کہا ہے کہ سفید پھٹکری سے زرد پھٹکری خود بخود بن جاتی ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** اس میں احراق شدید ہے اور جس قدر خون کا سیلان بدن سے ہو اسکے روکنے کی قوت بہت کم ہوتی ہے اس میں ہمراہ قبض کثیر کے حرارت بڑھی ہوئی ہے آورم و شور آب کشنیز و سبز ملا کر نملہ اور حمرہ پر طلا کی جاتی ہے اور نملہ خبیثہ اور

ساعیہ پر بطور ذرور کے چھڑکی جاتی ہے گوشت زائد کو جلا دیتی ہے پپڑی اور خشک ریشہ پیدا کرتی ہے **اعضائے سر** نکسیر کو فائدہ کرتی ہے اور مسوڑھے کے ورم کو اور رم تفاتح یعنی بن کام کے ورم کو **اعضائے چشم** سرمہ کے اقسام میں جلد کرنے اور پلکوں کی گندگی کو باریک کرنے کے واسطے داخل کی جاتی ہے **اعضائے نفض** نزف رحم کو منع کرتی ہے **قنابری** جس کو فارسی میں برغشت کہتے ہیں اور عربی میں عملول بھی کہتے ہیں **طبیعت** گرم پہلے درجہ میں ہے خواص لطیف ہے جلا زیادہ کرتی ہے مقطع ہے فولس کہتا ہے کہ سودا پیدا کرتی ہے خصوصاً اگر نمک آلودہ کر لی گئی ہو **زینت** کلف اور بہق کو جلا دیتی ہے اور درحقیقت وضح کے واسطے کھاتے ہیں اور ضماد کرنے میں بہت مفید چیز ہے کہ اس کو تھوڑے ہی دنوں میں دور کر دیتی ہے اور خاصیت ہے جس کو عرب خوب پہچانتے ہیں **جراح و قروح** جب اس کی پتی کا ضماد کیا جائے پستان کے قروح خبیثہ کو نفع کرتی ہے **اعضائے سر** اس کی جڑ کے پانی سے جب ناس لیا جائے دماغ کے رطوبات غلیظہ کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفس** پھیپھڑے کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور پھیپھڑے کا تنقیہ کر دیتی ہے **اعضائے غذا** جگر اور طحال کے سدون کی تفتیح کر دیتی ہے **اعضائے نفض** پانی اس کا **طبیعت** کو نرم کرتا ہے بواسیر کا بھی ضماد اس سے کیا جاتا ہے اور مرُوڑے کو دور کرتی ہے صلابت رحم کی تحلیل کرتی ہے کیموسات غلیظ کا اخراج کرتی ہے **سموم** جملہ ہوام کے کاٹنے کا ضمادات اس سے کیا جاتا ہے **قیسوس** اس کی تین قسمیں ہیں سیاہ سفید سرخ اور سب قسمیں اس کی تیز اور قابض ہیں اور بڑی حدت اس کی دس قسم کی ہے جس کا نام لاذن رکھا جاتا ہے قیسوس دراصل یہی لاذن ہے خواہ اور کوئی چیز ہے اس لئے کہ یہ دونوں احوال میں قریب قریب ہیں **طبیعت** مائل بحرارت ہے اور اکثر اس کے بعض اقسام میں برودت بھی ہوتی ہے اور لاذن فی نفسہ آخر دوم میں گرم ہے **خواص** پٹھے کو مضر ہے اور اس میں قبض

طبیعت میں اس کے کی قوت ہے کہ سمٹتی ہے خصوصاً اس کی پتی میں اور پھول میں اس کے بستہ کرنے کی قوت ہے جو قسم اس کی شناخت میں آ چکی ہے اور بنام لاذن مشہور ہے اس میں تفتیح کی قوت ہے اور رگوں کے منہ کی تخین کی اور ملین بھی ہے **زینت** آنسو جو اس کے درخت سے ٹپکتا ہے جوں کو قتل کرتا ہے خصوصاً بالوں کی جوں کو اور نئے بال پیدا کرتا ہے اگر لاذن کسی شراب میں ملا کر قروح کے نشان پر لگائی جائے ان نشانات کی بدنمائی کو دور کر دیتی ہے اور اگر شراب اور مر روغن آس ملا کر لگائی جائے بالوں کے زیادہ کرنے کو منع کرتی ہے مگر اس میں اتنی قوت نہیں ہے کہ بالخورہ کو نفع کرے اس لئے کہ تحلیل اس میں کم ہے **جراح و قروح** جوشاندہ اس کا شراب میں بنا کر قروح کو بہت نفع کرتا ہے اور اس کا ضماد کیا جاتا ہے پس مادہ خبیث کے پھیلنے اور دوڑنے کو منع کرتی ہے اس کی قیروطی آگ سے جلنے کے واسطے بنائی جاتی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کو مضر ہے **اعضائے سر** جب اس کا نچوڑا ہوا پانی مع روغن ایرسا اور شہد اور نظروں کے سعوط کیا جائے پرانے دردسر کو زائل کر دیتی ہے اور جب اس کی سیاہ پتی کے سروں کا عصارہ لے کر انار کے چھلکوں میں گرم کیا جائے اور اس کان میں پکایا جائے جو جانب مخالف پر اس کان کے واقع ہو جس میں درد ہے مثلاً اگر داہنے کان میں درد ہو جائیں کان میں ٹپکایا جائے نفع کرے گا پانی کا اس کے سعوط جید سر کے تنقیہ کے واسطے کیا جاتا ہے اور ناک سے جو کسی قسم کی رطوبت کا سیلان مدت سے ہوتا ہو اسکو بھی دور کر دیتا ہے اور ناک کے قروح کو خشک کر دیتا ہے

اعضائے غذا جب تازہ قیسوس کا ضماد سرکہ ملا کر تلی پر کیا جائے فائدہ کرے گا

اعضائے نفض جس وقت اس کی اتنی مقدار جو تین انگلیوں سے اوٹھ آئے شراب میں استعمال کی جائے ذوسنطاریا کو نفع کرے گی اور دن بھر میں دو مرتبہ پلانی چاہئے جب اس کی تازہ پتی اور اس کے سرون کا ضماد کیا جائے حیض کا ادرار کرے گا اور اگر اس کی دھونی بقدر ایک درخمی کے اس وقت لی جائے جب عورت حیض سے

پاک ہوتی ہے عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرے گا اور جڑی اس کی جس وقت اس کا حمول پتلے سرے کی طرف کیا جائے اور ادرحیض کرتی ہے اور جنبین کا اخراج کرتی ہے لاذن کی دھونی مشیمہ کے واسطے کی جاتی ہے پس اس کو گرا دیتی ہے اور پھول اس کا **طبیعت** میں قبض پیدا کرتا ہے **سموم** جب اس کی جڑوں کو سرکہ اور شراب کے ہمراہ پلائیں رتیلہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے۔

قیقن یہ ایک گوند بدمزہ بلاد عرب سے آتا ہے اور بعضوں کو خیال ہوا ہے کہ سندورس یہی ہے مگر یہ بات ثابت نہیں ہوتی کبھی اس گوند کی دھونی مراد رمیعہ ملا کر لی جاتی ہے **خواص** اس میں تھوڑا سا تغریہ ہے **زینت** روح کے نشانوں کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے اور اس میں لاغر کر دینے کی بھی قوت ہے اگر ہر روز تین ربع درہم یعنی پونے دو ماشہ ہمراہ سکنجبین کے پلایا جائے **اعضائے سر** دانتوں کے درد کو دور کرتی ہیں اور سو کٹے کے کٹ کٹ کے گرفت میں اس کے برابر کوئی دوا نہیں ہے **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کرتا ہے **اعضائے نفس** بو کو ماء العسل کے ہمراہ نفع کرتا ہے اور کشتی لڑنے والے بھی اس کا استعمال کرتے ہیں کہ سانس نہ پھولے **اعضائے غذا** جب تین دن برابر ہمراہ سکنجبین کے پیا جائے تلی کو زیادہ گھٹا دیتا ہے **اعضائے نفض** ماء العسل کے ساتھ پینے سے اور ادرحیض کرتا ہے۔

قطن بضم قاف روئی کو کہتے ہیں **خواص** بنولہ مسخن اور ملین ہے **اعضائے صدر** بنولہ سینہ کے واسطے بہت اچھی چیز ہے کھانسی کو مفید ہے **اعضائے نفض** بنولہ ملین شکم ہے اور کپاس کی پتی کا نچوڑا پانی لڑکوں کے اسہال کو نفع کرتا ہے۔

قنب بکسر قاف وفتح نون مشدد آخر میں بائے موحدہ ہے بھانگ کے درخت کو کہتے ہیں **خواص** بیج اس کا ریاح کو منتشر کر دیتا ہے اور مجفف ہے دشواری سے

ہضم ہوتا ہے خلط اس کی خراب بنتی ہے گرمی پیدا کرنے میں قوی ہے بھنے ہوئی بھنگ میں ضرر کم ہے اور سکنجبین شکری اس کے ضرر سے نفع دیتی ہے اور رام وثبور صحرائی بھنگ کی جڑوں کا ضماد اورام گرم اور حمرہ پر کیا جاتا ہے **اعضائے سر** عصارہ اس کا اور اسکا روغن کان کے درد کو مفید ہے اس کی پتی کے عصارہ سے سر کو دھوتی ہیں پس ابریہ کو فائدہ کرتا ہے یعنی سر میں جو نوکیں اور کانٹے سے مسامات میں پڑ جاتے ہیں بھنگ کا بیج دردسر پیدا کرتا ہے بسبب اس کے سخونت پیدا کرنے کی اور بخار اوٹھانے کی اس میں قوت شدید ہے **اعضائے غذا** تخم اس کا دشواری سے ہضم ہوتا ہے معدہ کے واسطے خراب چیز ہے **اعضائے نفض** چھلکوں کو اس کے اگر زیادہ استعمال کریں منی کی تقطیع کرتا ہے یعنی اس کی لزوجت کو کم کر دیتا ہے قتادیہ وہی درخت ہے جس کے گوند کا کتیرا نام ہے اس کا بیان باالکاف میں ہو چکا ہے **طبیعت** اس کی سرد خشک ہے۔

قلی بفتح قاف ولام بالف کشیدہ سجی کو کہتے ہیں **طبیعت** گرم ہے محرق ہے اخلاط اور جلد کو جلا دیتی ہے اور بہت جلا کرنے والی ہے اکال ہے نمک سے جملہ افعال میں قوی تر **زینت** بہق کو فائدہ کرتی ہے قروح تر کھجلی کو فائدہ کرتی ہے اور گوشت زائد کو سڑا دیتی ہے۔

قیمولیا بکسر قاف وسکون یا وضم میم وسکون واؤ **ماهیت** اس کی پرت مثل نرم پتھر کے سفید سفید براق اور خوشبو ہوتی ہے فرہ اسکا مثل کافور کے ہوتا ہے اور ایک قسم اس کی وہ ہے جس میں چمک نہیں ہوتی اور ہر ایک قسم اس کے ملنے سے بہت جلد بکھر جاتی ہے **جراح و قروح** آگ سے جلنے کو خصوصاً جلتے ہوئے پانی اور سرکہ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے جلی ہوئی قیمولیا اور دھلی ہوئی ان قروح کو مفید ہے جن کا اندمال دشوار ہے۔

قلقاس بفتح ہر دو قاف آخر سین مہملہ ہے ہندی میں اروی کہتے ہیں

ماهیت یہ ایک نبات ہے جس کو اشنان یعنی بجی کے درخت سی مشابہت ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم خشک ہے خواص اس میں نمکینی کے ہمراہ قبض ہے اور اجزا اس درخت کے خواص میں متشابہ نہیں ہیں تھوڑا سا قبض بھی اس میں ہے **اعضائے سر** دودھ کے ساتھ اس کو جوش دے کر غرغرہ کیا جاتا ہے خواہ اس کا نمک بنا کر دودھ میں ڈال کر اس سے غرغرہ کیا جاتا ہے **اعضائے غذا** زرد آب کو براہ دستوں کے نکال دیتی ہے خصوصاً اس کا بیج اور اس کی پتی کا عصارہ اور تھوڑی مقدار دینی چاہئے تاکہ ضعف نہ لائے **اعضائے نفض** ادرار بول کرتی ہے اور تولید منی کرتی ہے خلط صفرادی اور بلغمی کی تبرمی مسہل ہے مقدار شربت اس کی ثلث رطل سے دو ثلث رطل تک ہے یعنی تیرہ تولہ نے لے کر چھتیس تولہ تک ہے۔

قرطاس بکسر قاف وسکون رائے مہملہ آخر میں سین ہے کاغذ کو کہتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** جلا ہوا کاغذ نزف الدم کو منع کرتا ہے جراح جلا ہوا کاغذ سعفہ کو منع کرتا ہے **اعضائے سر** جلا ہوا کاغذ نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔

قیسوم بفتح قاف وسکون یا وضم سین مہملہ جس کو برنجاسف اور گندنا بھی کہتے ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** لطیف ہے تلخ ہے اس میں ارضیت اور تلطیف ہے جالینوس کہتا ہے کہ پھول اس کا اشتین سے زیادہ موثر ہے اس میں تفتیح بھی ہے **زینت** جلا ہوا قیسو بالخورہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً ہمراہ تخم بیدانجیر یا ہمراہ روغن ترب کے جس داڑھی کے بال دیر میں اگتے ہوں اگر قیسون کو بعض روغن ہائے مفتحہ ملا کر داڑھی کے مقام پر ملا جائے نفع کرے گا اور مسوڑھے کے گوشت کی سمیت پر دور کر دیتا ہے **اورام و ثبور** اورام بلغمیہ کی تحلیل کرتا ہے اور اس کو بہی کے ہمراہ جوش دیں ان اورام کی تحلیل کرے گا جن کی

تحلیل میں دشواری ہے **جراح و قروح** زخمہائے تازہ کو موافق نہیں ہے بلکہ ان میں لذع پیدا کرتا ہے **آلات مفاصل** جوشاندہ ان کا عضلکے سرے کے پھٹ جانے کو اور عرق النسا کے منہ جس کے صحت میں دشواری ہو فائدہ کرتا ہے **اعضائے سر** جب زیت میں پکایا جائے سر کو گرم کردیتا ہے اور اس کی برودت کو دور کرتا ہے **اعضائے نفس** جوشاندہ اس کا نفس انتصابی میں جو دشواری ہو یعنی کھڑے اور سیدھے وقت جو سانس میں دشواری ہو اسکو نفع کرتا ہے اور افضل جوشاندہ اس کے شگوفہ کا ہے عضائے غذا جب زیت میں اسکو جوش دیں معدہ کو گرم کرتا ہے اور اس کی برودت کو دور کردیتا ہے **اعضائے نفض** اور حیض کرتا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتا ہے روغن اس کا گرم کیا ہوا رحم کے منہ مل جانے کو نفع کرتا ہے اور دشواری کو بھی مفید ہے **حمیات** جب کسی تیل کے ہمراہ اس کی مالش کی جائے لرزہ کو نفع کرتا ہے **سموم** جب کسی شراب کے ہمراہ پلایا جائے **سموم** کی سمیت سے نفع دیتا ہے اور جب اس کا بچھونا یا فرش بچھایا جائے ہوام کو پاس سے بھگا دیتا ہے۔ قاتل الذئب یعنی بھیڑیے کی مارنے والی پتی **ماھیت** اس قوت خانق النمر کی قوت کے مشابہ ہے مگر یہ پتی خاص بھیڑوں کے لئے ہے۔

قاتل الکلب کتے کے مارنے والی ہے **اعضائے سر** نکسیر جاری کرتی ہے **اعضائے نفس** منہ کی طرف سے آدمی خون تھوکنے لگتا ہے کتوں کو بہت جلد قتل کرتی ہے اور آدمیوں میں نکسیر او رنفث الدم پیدا کرتی ہے۔

قطف بفتح قاف وطائے مہملہ جس کو ہندی میں پالک کہتے ہیں **ماھیت** یہ بھی ایک قسم کا بتھوا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک سرد ہے اور رطوبت دوسرے درجہ کی رکھتا ہے خواص تخم پالک میں قوت ملینہ ہے اصحاب صفرا کے واسطے **قرۃ العین** بضم قاف و فتح رائے مشدو جس کا ترجمہ فارسی میں کنگر آبی سے ہوا ہے

ماهیت یہ جرجیر المائی ہے اور اس کو کرفس الما بھی کہتے ہیں بو میں اس کی عطریت ہے اور بند ھے ہوئے پانی میں یہ پیدا ہوتی ہے **افعال و خواص** مسخن ہے محلل ہے **اعضائے نفض** حیض کا اور بول کا ادرار کرتی ہے اور گردہ کی پتھری کو پارہ پارہ کردیتی ہے کچی کھائی جائے خواہ جوش دے کر اور قروح امعا کو نفع کرتی ہے۔

قرع بفتح قاف وسکون رائے مہملہ وعین مہملہ فارسی میں کدہندی میں بو کی کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد تر ہے خواص اور بالا ہو کر کدو تھوڑی غذا دیتا ہے اور معدہ سے جلدی اتر جاتا ہے اور اگر ہضم ہونے سے پہلے فائدہ نہ ہو جائے کدو سے خلط ردی نہیں پیدا ہوتی اگر معدہ میں کوئی خلط ردی ہو اسکے مل جانے سے کدو بھی فاسد ہو جاتا ہے مثل اور فواکہ کے یہ بھی دیر تک ٹھہرے گا جو خلط کدو سے لمبی ہے پھیکی ہوتی ہے مگر یہ کہ اس پر وہ چیز غائب ہو جائے جو اس میں ملا کر کھائی گئی ہو اگر بہی ملا کر کدو کھایا جائے اسکے خلط محمود بنے گی اور مجملی یہ بات ہے کہ صفراوی مزاج کے واسطے پسندیدہ غذا ہے اسی طرح آب انگور خام اور آب انار ملا کر کدو کی خلط محمود ہوتی ہے لیکن قولوں کا ضرر بڑھ جاتا ہے کدو کے خاصیت سے یہ بات ہے کہ جس چیز کے ساتھ کھایا جائے اس کے ہمرنگ غذا بن جاتا ہے اگر رائی اور نمک کے ساتھ کھایا جائے فقط شور پیدا کرے گا اور اگر کسی چیز قابض کے ہمراہ کھایا جائے خلط قابض پیدا کرے گا اور خلاصہ یہ بات ہے کہ اصحاب سودا اور بلغم کو مضر ہے اور صفراوی مزاج والوں کو مفید ہے مربی کدو کا دوائیوں میں داخل نہیں ہے اور نہ کوئی اثر تبرید اور تسخین کا کرتا ہے بلکہ بیشتر اسکا استعمال لذت اور ذائقہ زبان کے واسطے ہوتا ہے **اعضائے سر** عصارہ کدو کا حرارت سے جو درد کان میں اس کو نفع کرتا ہے خصوصاً روغن ملا کر یا اورا ورام دماغی اور سرسام کو نفع کرتا ہے حلق کے درد کو بھی کدو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفس** ستو اس کا کھانسی کو اور سینہ کے درد کو بشرطیکہ یہ

دونوں حرارت سے ہوں فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** جوشاندہ اس کا معدہ کے فضول گرم کو نفع کرتا ہے اور پھسلا کر ان کو معدہ سے نکال دیتا ہے اسی طرح جو شراب یا شربت کدو کو اندر بھر کر رکھا جائے اور پھر استعمال کیا جائے کدو کے عصارہ کا سعوط دانتوں کے درد کے واسطے کیا جاتا ہے کدو معدہ کی تری پیدا کرتا ہے اور پیاس کو دور کر دیتا ہے کدو خام معدہ کو نہایت مضر ہے یہاں تک کہ پورے جوان اور نوجوان آدمی کے معدہ کو بھی مضر ہے اور جو ضرر کدو کے کھانے سے معدہ کو پہنچے سوائے قے کرانے کے اور اس کی کچھ دوا نہیں ہے مضرت کدو کی قولوں کو بہت پہنچتی ہے **اعضائے نفس** اب کدو جس وقت شہد میں ڈال کر لگایا جائے اور اس میں ظروف داخل کی جائے شکم نرم کر دے گا اور اسی طرح اگر کدو کو بھوننے کی غرض سے آگ میں توپ دیں پھر نکال کر نچوڑ دیں اور پانی کو جوش دیں اور آب شکر پئیں کدو کی مضرت امعاء کو اور خاص امعاء قولون کو زیادہ پہنچتی ہے **حمیات** چوں کو نفع کرتا ہے قثاء بکسر قاف وفتح ثائے مثلثہ والف ممدوہ ککڑی کو کہتے ہیں **اختیار** ککڑی کا کھیرے کے بیج سے افضل ہے اور زیادہ لطیف ککڑی کا وہی بیج ہے جو پکی ککڑی سے نکالا جائے **طبیعت** دوسرے درجہ تک سرد ہے **خواص** حرارت میں اور خلط صفرا میں تسکین دیتا ہے مگر کیموس اس کا خراب بنتا ہے جس میں عفونت کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اور ان چتوں کو ککڑی ہیجان میں لاتی ہے جن کا ازالہ دشوار ہوتا ہے تربوز ککڑی سے زیادہ اور بہت جلد فاسد ہو جاتا ہے پختہ ککڑی میں جلا کی قوت ہے اور کھیرے کا بخوبی ہضم ہو جانا بہت دور ہے رگوں میں خام اور منہضم چلا جاتا ہے اور **حمیات** مزمنہ پیدا کرتا ہے اجوائن اس کی مضرت کو دور کرتی ہے یا ایکہ معدہ میں التہاب بشدت **اورام و ثبور** ککڑی کا پتہ شہد ملا کر بلغمی پتی پر ملا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے **اعضائے سر** جس شخص کو حرارت سے غشی عارض ہو ککڑی سونگھنے سے ہوش میں آجاتا ہے **اعضائے غذا** پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے معدہ کے واسطے اچھی

غذا ہے مگر عیب یہی ہے کہ بخوبی ہضم نہیں ہوتی اگر ککڑی کی جڑ چند ابولوسات اور اابالی کے ہمراہ پلائی جائے خلط رقیق کی قے ہو جائے گی **اعضائے نفض** اس میں اوراراوتیں کی قوت ہے اور **اعضائے تناسل** کے درد کو مفید ہے اور مثانہ کو بھی مفید ہے تربوزسے اس میں ادرار کم ہے **سموم** دیوانے کتے کے کاٹنے کے پتا فائدہ کرتا ہے۔

قثاء الحمار جس کو جنگلی کریلا کہتے ہیں اور کڑوی کچری بھی یہی ہے ان کا عصارہ اسطور پر بنایا جاتا ہے کہ آخر فصل گرما میں جب اس کا پھل زرد ہو جائے کسی کپڑے میں باندھ کر لٹکا دیتے ہیں تا کہ اسکا پانی بہ کر نکل آئے پھر اس پانی کو پھاڑ کر کسی خوشبودار مٹی میں ملا کر خاکستر گرم میں اس کو خشک کرتے ہیں اور پھر کسی تختی پر سایہ میں اسکو رکھ دیتے ہیں **اختیار** بہتر پھل اس کا وہی ہے جو زرد ہو اور سیدھے قد کا ہو جیسے ککڑی سیدھی ہوتی ہے اور تلخی اس کی پوری ہو اور عصارہ اس کا بہتر وہ ہے جو سفید اور چکنا اور سبک ہو اور عنصل کے مشابہ ہو اور سال بھر کا زمانہ اس پر گزر گیا ہو **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** لطیف ہے محلل ہے اور جڑ اس کی اور پتی اور پھل اس کا جلا اور تحلیل کرتا ہے اور تجفیف کی قوت اس کے چھلکے میں زیادہ ہے اور اس کی پتی کا عصارہ دونوں کی قوت ایک ایسی ہے **زینت** اس کا عصارہ یا اس کی جڑ اور پتی کا عصارہ یرقان کو مفید ہے ذروراس کا جو خشک کر کے بنایا گیا ہو ان سیاہ نشانوں کو دور کر دیتا ہے جو زخموں کے اندمال کے بعد پڑ جاتے ہیں اور چہرہ کے میل کو صاف کر دیتا ہے اورام وبثور جب اس کی جڑ آرو جو ملا کر ضماد تیار کریں ہر ایک ورم بلغمی کہنہ کی تحلیل کر دیتا ہے قثاء الماء دو بیلہ اور جراحات کو شگافتہ کر دیتا ہے خصوصاً ہمراہ صمغ البطم کے اور خصوصاً اس کا عصارہ **جراح و قروح** جب اس کو خشک کر کے ترکھجلی اور رداد پر چھڑکیں دونوں کو نفع کرے گا **آلات مفاصل** مفاصل کے درد کو نفع کرتا ہے اور جوشاندہ کا اسکے حقنہ عرق النسا کو نافع ہے سرکہ ملا کر

نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** جو شقیقہ غلیظ مادہ سے پیدا ہوا سکو اس کا سعوط دودھ ملا کر دور کر دیتا ہے اور اگر دودھ ملا کر تھنیمیں لگایا جائے بہت سے فضول کو ناک کی طرف سے نکال دیتا ہے بیضہ جو ایک قسم کا دردسر ہے اسکو بھی نفع کرتا ہے اور پرانے دردسر کو مفید ہے اور عصارہ اس کی پتی کا اس کے جرم کے عصارہ سے ضعیف ہے جبکہ کان میں اس کا عصارہ ٹپکایا جائے درد میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** اس کے عصارہ سے مسہل دینا اس شخص کو بہت فائدہ کرتا ہے جس کی سانس کی آمدوشد میں خرابی واقع ہو جبڑے پر اس کو خناق بلغمی میں شہد اور زیت ملا کر لگاتے ہیں **اعضائے غذا** استسقا کے بجہت نکالنے مائیت بلغمی کے منفعت عجیب کرتا ہے جو بدون ضرر کے ہوتی ہے جب اس کی جڑ سے بقدر ڈیڑھ ابولوس جو برابر سوا ماشہ کے ہو پلائی جائے جب نصف رطل یعنی قریب اونیس تولہ کے ہو اسکو دو قسط شراب میں جو برابر پانچ سیر کے ہو اور تین روز تک پے درپے ہر روز تین ابولو سات سے پانچ ابولو سات تک پئیں نفع کرے گی جب اس کی جڑ سے ڈیڑھ ابولوس اور راس کے چھلکے سے چہارم اکسونا فن کے تناول کریں بلغم اور مرہ صفر کو بطور قے کے نکال دیتا ہے اور ماء العسل کے ہمراہ بھی اس کو پیتے ہیں پس نفع میں کرتا ہے اور حیض اور بول کا بسہولت ادرار کرتا ہے کچھ ایذا اور ضرر معدہ کو نہیں پہنچاتا ہے اس کے مسہل لینے کی عمدہ ایک یہ بھی تدبیر ہے کہ عصارہ میں اس کے دوچند وزن نمک ملا کر مصر کے برابر گولیاں بنالیں اور پانی کے گھونٹ سے ایک ایک گولی اوتار جائیں قے کرنے کا اس کے ذریعہ سے یہ طریقہ کہ اس کو پانی میں گھول کر زبان کی جڑ میں اور قریب بیچ زبان کے تھوڑا سا لگا دیں اور اگر خواہش یہ ہو کہ جلدی قے آجائے اور بقوت یعنی زرد سے قے ہو جائے تو اس ترکیب کو روغن زیت یا روغن سوسن میں گھول کر بیخ زبان پر لگائیں پھر اگر بے انداز قے ہونے لگے جس سے اس دوا کا استعمال کیا ہو اسکو کوئی شربت روغن زیت ملا کر پلایا جائے کہ اس سے فوراً سکون ہو جاتا ہے اور اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو جو کہ ستو

ٹھنڈے پانی اور سرکہ میں گھول کر پلانا چاہیے **اعضائے نفض** بلغم اور خون کی مسہل ہے اور اس کا عصارہ رکے ہوئے پیشاب کو جاری کر دیتا ہے اور حیض بستہ کو بھی کھول دیتا ہے اور رمول کرنے سے جنین کو خراب کر دیتا ہے۔

قرن بفتح قاف وسکون رائے مہملہ ونون شاخ یعنی سینگ کو کہتے ہیں **اعضائے سر** بارہ سنگے اور بکری کا جلا ہوا دانتوں میں ملنے سے بقوت جلا کرتا ہے اور مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے اور روانت اور مسوڑھے کے درد کو جو ہیجان میں ہو ٹھہرا دیتا ہے مگر ان دونوں کے جلانے میں یہ شرط ہے کہ اس قدر جلائی جائیں کہ سفید ہو جائیں **اعضائے چشم** شاخ گوزن سوختہ جو سفید ہوگئی ہو مثل دھلے ہوئے نمک کے آنکھ میں مادہ کے آنے کو روکتا ہے **اعضائے نفس** شاخ گوزن مذکور جو ترکیب خاص سے دھوئی بھی گئی ہو نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر کو مضر ہے معدہ کو مضر نہیں ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر کو مضر ہے معدہ کو مضر نہیں ہے اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** شاخ گوزن سوختہ اس شخص کو فائدہ کرتی ہے جس کو ذوسنطاریا کا مرض ہو۔

قریص یہ وہی چیز ہے جس کو انجیر یعنی اونگن کہتے ہیں۔

قطاۃ بفتح قاف وطائے مہملہ جمع قطا کی ہے جس کو ہندی میں لوا کہتے ہیں **طبیعت** حرارت اس کی ضعیف ہے اور یبوست شدید ہے **افعال و خواص** مولد سودا ہے **اعضائے غذا** استسقا کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** روانی شکم کو نفع کرتا ہے **قوابض** جمع قابضہ کی ہے جس کو ہندی میں پتھری کہتے ہیں خواص چڑیوں کا سنگدانہ غذائے کثیر و تیا ہے اور مرغ کا سنگدانہ بھی جلدی ہضم نہیں ہوتا ہے **اعضائے غذا** اطبا گمان کرتے ہیں کہ پوست اندرونی سنگدانہ کی مجفف ہے خم معدہ اور اسکے درد کے واسطے نفع کرتی ہے اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ خصوصاً پوست سنگدانہ مرغ میں قوت مذکور بہت زیادہ ہے **قوقی** دونوں قاف ہیں

ماهیت یہ ایک دریائی جانور ہے جس کی قوت اس حیوان کے قریب ہے جس کو جندبیدستر کہتے ہیں **اعضائے سر** گوشت اس کا اورمرگی اوراختناق رحم کوفائدہ کرتا ہے اوررحم کوقصہ بضم قاف وسکون نون پھرفا کوضمہ ہے ہندی میں ساہی کہتے ہیں **ماهیت** جنگلی ساہی تومشہور ہے اور پہاڑی ساہی کودلدل کہتے ہیں اس کے کانٹے مثل تیر کے کھڑے ہوتے ہیں اس کی **طبیعت** بھی جنگلی ساہی کے قریب ہے دریائی ساہی ایک قسم کی مچھلی ہوتی ہے جس کا چھلکا مثل سیب کے ہوتا ہے **افعال و خواص** ساہی کی چربی احشاء اندرونی کی طرف مواد کی ریزش کومنع کرتی ہے اوراسی طرح اس کا جگر سکھا کراورصحرائی اوردریائی ساہی کوجلا کراس کی راکھ میں جلا اورنحیف کی قوت ہے **زینت** نمک صحرائی ساہی کا داء الفیل کومنع کرتا ہے اورگوشت صحرائی ساہی کا جذام کا زفت ملا کر لطخ کرنے سے بالخورہ کوفائدہ کرتا ہے اورام وثبور دریائی قنفذ کی کھال ترکھجلی کی دواؤں میں پڑتی ہے اورگوشت اسکا خنازیر کوبہت نفع کرتا ہے **جراح و قروح** ساہی کی کھال کی راکھ چرک آلودہ قروح کومفید ہے اورگوشت زائد کودورکردیتی ہے اورگوشت اسکا خنازیر کواورسخت گرہیں جوکنٹھمالے میں پڑتی ہیں انکودورکردیتا ہے **آلات مفاصل** جنگلی ساہی کا گوشت نمک سودفالج اورتشنج اورپٹھے کے جملہ امراض اورداء الفیل کونفع کرتا ہے **اعضائے نفس** وصدر جنگلی ساہی کا گوشت سل کونفع کرتا ہے **اعضائے غذا** جنگلی ساہی کا گوشت سودمزاج انہیں اعضا کومفید ہے اورنمک دویہی گوشت سکنجبین ملا کراستسقے کے واسطے اچھی غذا ہے اورجگراس کا دھوپ میں کسی کپڑے پررکھ کے سکھا کربھی یہی فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** دریائی ساہی معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے ملین شکم ہے ادرار کرتی ہے اورجنگلی ساہی کا گوشت نمک ملا ہوا ہمراہ سکنجبین کے دردگردہ کوفائدہ کرتا ہے صحرائی قنفذ کا گوشت مناسب غذا اس لڑکے کی ہے جس کوبول فی الفراش کا مرض ہویعنی بستر پراسکا پیشاب نکل جاتا ہویہاں تک

کہ اگر اس گوشت کے کھانے میں بہت دن گذر جائیں دشواری بول کا مرض پیدا کرے گا **حمیات** جنگلی ساہی کا گوشت پرانے تپوں کو فائدہ کرتا ہے **سموم** ساہی کا گوشت ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے۔

قتبج بفتح قاف وسکون بارموحدہ آخر میں جیم ہے ہندی میں چکور کہتے ہیں **ماہیت** یہ ایک مشہور چڑیا ہے طیہوج اس کے صفات میں شریک ہے خواص چکور کا گوشت نہایت لطیف ہے ہر گوشت کی نسبت **زینت** چکور کا گوشت فربہی پیدا کرتا ہے **اعضائے صدر** چکور کا گوشت فوادیا فم معدہ کی جلا کرتا ہے۔

اعضائے غذا اس کا گوشت استسقا کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ کو مفید ہے **اعضائے نفض** اس کا گوشت سبک ہے اور بستگی **طبیعت** میں پیدا کرتا ہے اور باہ کو زیادہ کرتا ہے۔

قنبرہ بضم قاف وسکون نون وضم بائے موحدہ وفتح رائے مہملہ وبا چکاوک کو کہتے ہیں **اعضائے غذا** اگر بخوبی ہضم ہو جائے غذائے کثیر اس سے بنتی ہے لیکن یہ خود دیر ہضم ہے۔

قضم قریش جس کا بیان فیوت کے لغت میں ہو چکا ہے **اعضائے نفض** قروح گردہ اور مثانہ کے واسطے جید ہے۔

قلت بضم قاف وسکون لام وتا رمثناہ ہندی میں کلتھی کہتے ہیں مائیت یہ ہندی مونگ ہے مثل السی کے ہوتی ہے اور کسی قدر اس سے بڑی تیر کی مائل **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد پہلے درجہ میں تر ہے **اعضائے غذا** ہچکی دور کردیتی ہے **اعضائے نفض** گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور روانی شکم کی اچھی دوا ہے۔

قیشور یہ وہی قنک ہے جس کا بیان زبد البحر میں ہو چکا ہے۔

قت یہ وہی اسفست ہے یعنی رطبہ اور یہ کل مواب کی چیرائی کی گھانس ہے۔

آلات مفاصل روغن اس کا رعشہ کے واسطے بہت مفید چیز ہے کہ اس کو دور کر دیتا ہے۔

حرف رائے مہملہ

جو دوائیں حرف راء سے شروع ہیں ان کا بیان۔

ریحان جس کو ہندی میں نازبو کہتے ہیں **نفض** بواسیر کو بہت نفع کرتی ہے **ریحان سلیمان** جس کو جمسفرم بھی کہتے ہیں **ماہیت** یہ ایک نبات ہے جو اصفہان کے پہاڑوں میں پائی جاتی ہے تازہ سو یہ کے مشابہ ہوتی ہے کہتے ہیں کہ پتی اس کی خطمی کی پتی کے مشابہ ہے اور شگوفہ اس کا چھوٹا درختوں پر مثل عشق پیچا کے لپٹی ہے شاید یہ دونوں قول اس کے اختلاء جنس کی وجہ سے ہوں اور یہ بھی احتمال جو کہ **قسم دوم** سے اشارہ طرف اسپتی کے ہے جس کو جمسفرم کہتے ہیں اس لئے کہ تمام لوگوں کو یہی خیال ہے کہ یہ جما ہو سلیمان ہے **خواص** لطیف ہے مجففہے اورام سرکہ ملاکر حمرہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اورام بلغمیہ پر بھی طلا کی جاتی ہے **قروح** سرکہ ملاکر قروح پر لگاتے ہیں جن کا مادہ دوڑتا ہو **آلات مفاصل** نقرس پر طلا کی جاتی ہے اور نفع کرتی ہے اور یہ نفع بنظر خاصیت کے ہے **اعضائے سر** لقوے کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** کو روغن گل ملا کر ورم کے واسطے اس کا حمول کیا جاتا ہے **سموم** بچھو کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کی جاتی ہے رعی الابل جس کا ترجمہ ہندی میں یہ ہے اونٹ کے چرنے کی گھاس **ماہیت** اس کے دانے مثل حب الاس کے ہوتے ہیں اور اس کے قریب قریب ہیں لیکن تیرگی میں اس سے زیادہ اور مغز اسکا رنگ اور مزہ میں مسور مقشر کے مشابہ ہے اور تھوڑی سی شیرینی بھی اس میں ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں تر ہے **افعال و خواص** لطیف ہے جو اونٹ اس کو چرتا ہے اسکو ہوام کا زہر مضر نہیں ہوتا ہے اور نہ سانپ کے کاٹنے کا زہر اسپر اثر کرتا ہے اس لئے کہ اس گھاس کے

چھڑنے سے اس کے بدن میں تریاقیت پیدا ہوجاتی ہے **اعضائے نفض** اس کی شاخوں کا جوشاندہ بول اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور مشمیہ کو خارج کر دیتا ہے اور جو کھجلی عورت کے اندام نہانی میں عارض ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہے جب اس سے غسل کیا جائے **سموم** تخم اس کا ہوام کے ڈنک مارنے کے ضرر سے شفا دیتا ہے **زینت** جوشاندہ اس کا بالوں کو سیاہ کر دیتا ہے۔

رتہ یہ بندق ہندی یعنی ریٹھر ہے اور یہ پھل بندق کے جسامت میں ہوتا ہے اور اگر ایک پھل سے دوسرے پھل کو رگڑیں کھر کھڑاہٹ کی آواز آتی ہے اسکو توڑنے سے اندر سے گری مثل ناریل کے نکلتی ہے **طبیعت** گرم خشک ہے **اورام** کنٹھمالے پر سرکہ میں پیس کر طلا کیا جاتا ہے **قروح** تر اور خشک کھجلی کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** پشت میں جو ریاح موذی بھر گئے ہوں انکو توڑ دیتا ہے اعضائے سر یقو میں اس کا سعوط کیا جاتا ہے پس نفع زیادہ کرتا ہے۔ اسی طرح شقیقے اور دیگر اقسام کے دردسر میں اس کا سعوط نفع کرتا ہے اور یہی سعوط سدر اور صرع اور جنون اور مالیخولیا کو مفید ہے ایک مرتبہ اس کے سعوط کا تجربہ لقوے میں تین دن تک برابر کیا گیا تھا بروقت ناس لینے کے دونوں نتھنوں سے رطوبت اور بہت سا بلغم نکلتا تھا پس لقوہ جاتا رہا اور تین ہی دن اس کا استعمال ہوا واجب ہے کہ جب لقوے کا مریض اس ناس کا استعمال کرے خانہ تاریک میں ہر وقت رہا کرے ریح خام کو بھی نفع کرتا ہے **اعضائے چشم** پانی جو آنکھ میں اترا ہو اسکو اس پھل کے سرمہ لگانے سے نفع ہوتا ہے خصوصاً اس کے چھوٹے پھل کا عصارہ اگر آنکھ میں لگایا جائے ریح مسہل اور غشاوہ کو بطور سعوط کے مرزن جوش کے پانی میں پیس کر نفع کرتا ہے اور سنگ سرمہ کے ہمراہ اسپھل کو پیس کر حول یعنی کڑے چشم میں لگاتے ہیں **اعضائے نفس** اس کی جڑ بوزن دو درہم شراب میں ملا کر ذات الجنب بارد اور ربو اور پرانی کھانسی اور نفث الدم جو سینہ سے ہو ان سب بیماریوں کو بہ سبب اپنے قبض کے نفع کرتا ہے

اعضائے نفض ہیضہ کو نفع کرتا ہے اور دو درہم اس کو واسطے معدہ کے اور درد رحم کے پلانے سے شفا حاصل ہوتی ہے اس کی چھیلن کا فرزجہ جب بطور حمول کے اٹھایا جائے ادرار حیض کرتا ہے اور جنین کو نکال دیتا ہے اسی طرح اس کا عصارہ مزہ سوداور بلغم اور مائیت اور صفرا کا تمام بدن سے مسہل ہے بدون باکراہ **طبیعت** کے تا آنکہ برص ویرقان اور کلف وغیرہ بھی دور کردیتا ہے اور قولنج کو کھول دیتا ہے مقدار شربت اس کی تین کرمہ کسی شراب شیریں یا سکنجبین کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور فطر اسالیون ذوقو اور سقمونیا کے ہمراہ دی جاتی ہے اور ہر ایک دوائے مذکور کی تقویت کرتی ہے جب اسمیں ملائی جائے اس کی ہر ایک درخمی کے ساتھ تین ابولوسات سقمونیا ملانی چاہیے اور پیشتر اسکے دو درہم لے کر کوٹتے ہیں اور کوٹنے کے بعد کسی شراب شیریں یا سکنجبین میں ڈال کر مدت تک رہنے دیتے ہیں بعد اس کے اس شراب یا سکنجبین کو جوش دیتے ہیں یعنی اس شراب میں جس میں یہ دوا بھیگ چکی ہو اور اس میں شوربا جو مسلم گوشت مرغ ملا کر خوب پکاتے ہیں اور اس شوربا کو سقمونیا ملا کر پلاتے ہیں **حمیات** چوتھے لرزہ کو یا چوں کو مفید ہے **سموم** بچھو اور تیلہ جانور کے کاٹنے کا تریاق ہے اور جتنی کوشش سے ممکن ہو اس کے اوپر کا چھلکہ مسور کے برابر لے کر جس مقام پر ڈنک مارنے کا زخم ہو یا شگاف ہو اس میں بھر دیں۔

ریوند بکسر رائے مہملہ وسکون یائے مثناۃ وفتح واؤ وسکون نون آخر میں دال مہملہ ہے اس کو بیخ جگری بھی کہتے ہیں **اختیار** کبھی اس میں آمیزش اس طرح کی جاتی ہے کہ اس کو جوش دیتے ہیں اور اس کی مائیت کو لے لیتے ہیں اس کا عصارہ خشک کر ڈالتے ہیں اور وہ پھوک ریوند کا جو بعد جوش دینے کے رہا تھا اس کو جداگانہ خشک کرتے ہیں وہ اپنی اصلی صورت پر بنا رہتا ہے مگر اتنا فرق ہو جاتا ہے کہ جوش دینے کے بعد اس کا جرم متکاثف ہو جاتا ہے اور سمٹ کر سخت ہو جاتا ہے اور قبض بھی بڑھ جاتا ہے اور خاص ریوند جس کو جوش نہ دیا ہو اس کا جو متخلخل یعنی پولا ہوتا ہے اور قبض

بھی اس میں کم ہوتا ہے چبانے میں زعفرانی رنگ ہو جاتا ہے **خواص** جرم اس کے درخت کا مائیت اور ہوائیت سے ملا ہوا ہے اور ارضیت اس کی وہ ہے جس میں تلخی ہے وہ ناریت سے پیدا ہوتی ہے اسی طرح اس کی نرمی اور قبض بھی ارضیت اور ناریت سے پیدا ہوئی ہیں ایضاً اس کے قبض میں ارضیت ہے بلکہ اس کا نفع قبض کرنے میں اور اس کے فعل کے تمام ہونے میں کیفیت ارضیت سے ہے خالص ریوند میں قبض کمتر ہے **زینت** جو نشان جلد پر باقی ہوں انکو نفع کرتی ہے جس وقت سرکہ ملا کر طلا کی جائے اور دونوں یہ دوائیں دیر تک بدن پر لگی رہیں اور ام بعض رطوبات کے ہمراہ گرم **اورام** پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے **قروح** سرکہ ملا کر داد پر طلا کی جاتی ہے **آلات مفاصل** سقطہ اور ضربہ کو مفید ہے اس اثر میں خوزی کہتا ہے مقدار شربت اس کی طلا نام شراب میں جس میں پانی بھی ملا ہو دو درہم ہے اور جس شخص کے عقل میں فسخ کا صدمہ پہنچا ہو اگر اس کو شراب ریحانی ملا کر پلائی جائے اور اسی طرح اگر اس کے تیل کی مالش فسخ عضل کے دردوں کے واسطے کی جائے نفع کرتی ہے اور عضل کے امتداد یعنی کھچ جانے کو بھی فائدہ کرتی ہے اور فتق عضل کو بھی مفید ہے **اعضائے نفس** ربو اور نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** جگر اور معدہ کو اور دونوں کے ضعف کو اور دونوں کے درد کو اور باطنی اعضا کے درد کو ہچکی کو فائدہ کرتی ہے اور فتق کو اعضائے باطنی کے اور طحال کو لاغر کر دیتی ہے **اعضائے نفض** ذرب یعنی اسہال کہنہ اور مروڑہ اور ذوسنطاریا اور درد گردہ اور مثانہ اور رحم کے درد اور رحم سے جو خون جاری ہو ان سب کو فائدہ کرتی ہے **حمیات** پرانی تپین جو ہر وقت بنی رہیں اور دورے سے جو تپین آتی ہوں ان دونوں کو فائدہ کرتی ہے **سموم** ہوام کے کاٹنے اور ڈنک مارنے سے جو زہر پیدا ہوا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اور مقدار شربت اس کی وہی ہے جو غاریقون کی ہے۔

رازیانج جس کی فارسی رازیانہ اور بادیان اور ہندی سونف ہے **ماھیت**

اس کا بیج شکل میں انیسون کے مشابہ ہوتا ہے اور بڑے بیج کی سونف کی قوت صحرائی سونف کے قریب ہے مگر اس سے ضعیف ہے اور بڑی قسم صحرائی سے اس کی قوت زیادہ ہے **طبیعت** جنگلی سونف میں حرارت اور خشکی زیادہ ہے جو قریب تیسرے درجہ کے ہے اور بستانی کی حرارت دوسرے درجہ میں ہے **خواص** سدوں کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے چشم** بصارت کو تیز کرتی ہے خصوصاً گوند اس کا اور ابتداء نزول الماء کو نفع کرتی ہے بروقت پانی اترنے کے اور دیمقراطیس کے نزدیک یہ بات ثابت ہے کہ ہوام کم رازیانہ تازہ اس واسطے چر لیتے ہیں تا کہ انکی بصارت تیز ہو جائے اور چھوٹے بڑے سانپ اپنی آنکھ کو اس سے کھجلاتے ہیں جب بعد جاڑوں کی فصل کے اپنے سوراخوں سے نکلتے ہیں تا کہ انکی آنکھ میں روشنی آ جائے **اعضائے صدر** تروتازہ رازیانہ کے کھانے سے دودھ کی افزائش ہوتی ہے خصوصاً بستانی رازیانہ سے **اعضائے غذا** جب سرد پانی کے ساتھ پی جائے متلی کو اور التہاب معدہ کو نفع کرتی ہے ہضم دیر میں ہوتی ہے اور غذا اس کی خراب ہے **اعضائے نفض** بول اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور صحرائی سونف بالخصوص اور پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے اور صحرائی اور نہری سونف میں گردہ اور مثانہ کی منفعت ہے اور خصوصاً صحرائی سونف تقطیر البول کو نفع کرتی ہے اور زچہ کو خون ولادت سے پاک کر دیتی ہے بیخ ازبانہ جب تخم رازیانہ کے ساتھ کھائی جائے قبض شکم پیدا کرتی ہے **حمیات** پرانی تپوں کو فائدہ کرتی ہے اور آب سرد کے ہمراہ اگر **حمیات** میں پلائی جائے متلی کو اور التہاب معدہ کو جو تپ میں ہو نفع کرتی ہے **سموم** جوشاندہ اس کا شراب میں ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتا ہے اور بیخ رازیانہ کوٹ کر پانی ملا کر دیوانہ کتے کے کاٹے ہوئے مقام پر طلا کی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **رامک** رے کو فتحہ میم کو بھی زبر ہے **ماھیت** یہ مازو کا عصارہ ہے **طبیعت** سرد خشک ہے **خواص** قابض ہے لطیف ہے **طبیعت** میں بستگی پیدا کرتا ہے ریزش مواد کو منع کرتا ہے حرارت میں

سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کی تقویت کرتا ہے جب اس کے پانی کے ساتھ پیا جائے **اعضائے نفض طبیعت** میں بستگی پیدا کرتا ہے۔

ریتیانج **طبیعت** اس کی تیسرے درجہ تک گرم ہے اور پہلے درجہ میں خشک ہے **خواص** سخت بدن میں گوشت کو گالاتی ہے مگر نرم ابدان میں ایذا کو ہیجان میں لاتا ہے کبھی **قروح** اس کے استعمال کو اچھے ہو جاتے ہیں جبکہ عروق اور گلنار وغیرہ کے ساتھ استعمال کیا جائے راسن سین مہملہ کو بھی فتحہ ہے اور آخر میں نون ہے اور اس کو نخبیل شامی بھی کہتے ہیں ایک قسم اس کی بستانی ہوتی ہے اور ایک قسم اس کی ایسی ہوتی ہے جس کا ہر ایک پتا ایک بالشت سے لے کر ایک ہاتھ لمبا چوڑا زمین پر مثل نمام کے بچھا ہوتا ہے اور شکل میں مسور کی پتی کے مشابہ ہوتی ہے اس کے جمیع اجزا میں جڑ کی منفعت زیادہ ہے **اختیار** اس کی شراب کی قوت اپنے افعال میں قوی ہے اور افضل ہے اور مری اس کی سرکہ میں بنانے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے یا یہ مطلب ہے کہ راسن کو سرکہ میں پرورده کرنے سے اسکی حرارت ٹوٹ جاتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ تک گرم خشک ہے اور اس میں رطوبت فضلیہ ہے اسی سبب سے بدن میں تسخین بجز وملاقات پیدا نہیں کرتی ہے **خواص** جملہ اقسام کے آلام اور درد جو سردی سے ہوں اور ہیجان ریاح اور نفخ کو فائدہ کرتی ہے اس میں جلد کے سرخ کرنے کی بھی قوت ہے اور جلا کی بھی قوت پوری ہے **آلات مفاصل** عرق النسا اور وجع مفاصل کو فائدہ کرتی ہے اور جڑ اس کی اور پتا اس کا بھی بطور ضماد کے دردہائے باردہ کو نفع کرتا ہے اور عضل کے سروں کے پھٹ جانے کو اعصاب سر دردسر پیدا کرتی ہے مگر شقیقہ بلغمیہ کو زائل بھی کر دیتی ہے خصوصاً جب اس کا سر پر ترٹیڑہ دیا جائے **اعضائے نفس** شہد کے ہمراہ چاٹنے سے نفث پر معین ہوتی ہے اس کا فعل جید ہوتا ہے جب ان العوقات میں داخل کی جائے تو سینہ کے تنقیہ کے واسطے بنائی جاتی ہے راسن بھی مفرح دوا ہے اور قلب کی تقویت کرتی ہے کبھی اس کی شراب اس طرح

بناتے ہیں کہ پچاس مثقال جو برابر اونیس تولہ کے ہوا راسن کو چھ ابولو سات شیرہ انگور میں جو برابر سوا تین ماشہ کے ہو ملا کر تین مہینے تک رکھ کر استعمال کرتے ہیں پس سینہ اور پھیپھڑے کو پاک کر دیتی ہے **اعضائے نفض** اس کی جڑ کا جوشاندہ ادرار بول اور حیض کرتا ہے خصوصاً شراب اس کے جڑ کی جو شخص راسن کے استعمال کی عادت کرے اس کو ہر وقت پیشاب کرنے کی حاجت نہ ہوگی **سموم** ہوام کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے خصوصاً راسن مصری۔

رماد بفتح رائے مہملہ آخر میں دال مہملہ ہے راکھ کو کہتے ہیں **خواص** راکھ ہر چیز کی جلا کرتی ہے اور مجفف ہے اگرچہ بسبب اختلاف ان اجسام کے جن کی راکھ بنائی جاتی ہے یہ دونوں اثر کم و بیش ہوتے ہیں مگر دھو ڈالنے سے جلا اس راکھ کی کم ہو جاتی ہے اور تعزیہ کی قوت پیدا ہو جاتی ہے اور مجفف بدون لذع کے ہو جاتی ہے راکھ کا پانی ان دواؤں میں سے ہے جو عفونت پیدا کرتی ہیں اور عصا بہ یعنی گوسپند کے شاخ بریدہ کی راکھ تر کھجلی اور داد پر طلا کی جاتی ہے **اعضائے چشم** مازریون کی راکھ بصارت میں تیزی پیدا کرتی ہے **اعضائے نفس** مازریوں کی راکھ کا پانی زچہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً ہمراہ دواء الخطاطیف کے رجل الجراو زرنب کو کہتے ہیں جس کو ہندی میں برمہی بھی کہتے ہیں اور پتی کو اس کی تالیشپتر کہتے ہیں **ماہیت** یہ قائم مقام بقلہ یمانیہ کے ہے **اعضائے نفس** اس کے کھانے سے سل کو نفع ہوتا ہے **حمیات** جوشاندہ اس کا وہی نفع کرتا ہے جو سرمق کا جوشاندہ حیات مطبقہ اور حریطاؤس اور ربع میں کرتا ہے **رجل الغراب** جس کو کاک چونگی کہنا چاہیے **اعضائے نفض** اس پتی کی جڑ اگر جوش دیکر پی جائے اسہال کہنہ کو فائدہ کرتی ہے اور قولس حکیم وغیرہ نے کہا ہے کہ قولنج کو بھی نفع کرتی ہے اور سورنجان کا عمل بلا مضرت کرتی ہے۔

رمان بضم راو فتح میم مشدد انار کو کہتے ہیں **طبیعت** میٹھا انار پہلے درجہ تک

خواص سرد ہے اور اسی درجہ میں تر ہے اور کھٹا انار دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے کھٹا انار صفرا شکن ہے اور سیلان فضول کو احشاء اندرونی کی طرف سے منع کرتا ہے خصوصاً شربت اسکا اور تمام اقسام میں انار کے تا ایکہ قرص انار میں بھی قوت جلا کے ہمراہ قبض کی ہے **زینت** انار کی بیج شہد میں پیس کر بسہری پر لگائی جاتی ہے **جراح وقروح** انار کا بیج شہد میں پیس کر قروح خبیثہ پر طلا کیا جاتا ہے اور انار کی بونڈی جراحات پر لگائی جاتی ہے خصوصاً جلانے کے بعد زیادہ فائدہ کرتی ہے گلنار زخموں کو ملا دیتا ہے بسبب اپنی حرارت کے میٹھا انار ملین ہے اور جملہ اقسام انار کے غذائیت کم رکھتے ہیں اور باوجود کمی کے غذا انکی جید بھی ہے اکثر میخوش انار کا نفع معدہ کے واسطے بہ نسبت سیب کے زیادہ ہوتا ہے اور بہی سے بھی اس کا نفع زیادہ ہے لیکن اس کا بیج معدہ کے واسطے خراب چیز ہے زیادہ تر قابض انار کے اجزا میں اسکی بونڈی ہے اور سب قسم انار کے بیج قابض میں میٹھا ہو یا نہ ہو انار دانہ شہد میں پیس کر کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے جو اندر کان کے ہو انار دانہ کٹا ہوا شہد ملا کر طلا کرنے سے قلاع کو نفع کرتا ہے اگر چھوٹے انار کو جو میٹھا ہو شراب میں جوش دے کر مسلم کوٹ ڈالیں اور اس کا ضماد کان میں کریں کان کے ورم کو پوری منفعت ہوگی شربت انار اور رب انار خمار کو نفع کرتا ہے اور خاص کر ترش انار کا رب **اعضائے چشم** ترش انار کا عصارہ ناخونہ کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفس** کھٹا انار حلق میں خشونت پیدا کرتا ہے اور سینہ میں بھی اور میٹھا انار حلق اور سینہ کو نرم کر دیتا ہے اور سینہ کو تقویت دیتا ہے اگر انار دانہ کو آب باران کے ساتھ پئیں نفث الدم کو روکتا ہے اور ہر ایک قسم کا انار فواد یا فم معدہ کی جلا کرتا ہے۔

اعضائے غذا میخوش انار التہاب معدہ کو نفع کرتا ہے اور میٹھا انار معدہ کو اس واسطے موافق ہے کہ اس میں قبض لطیف ہے اور ترش انار معدہ کو مضر ہے اور با ایں ہمہ انار دانہ ہر قسم کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے کہ محرق ہے یعنی سوزندہ ہے انار دانہ کا ستو حاملہ

عورتوں کی اشتہا میں خوبی پیدا کرتا ہے اور اسی طرح رب انار خصوصاً ترش انار کا رب تپ کا بیمار اگر بعد غذا کے انار کو چوسے اور صعود و بخار کو بطرف سر کے منع کرے اس سے بہتر یہ ہے کہ غذا سے پہلے انار کھالے تاکہ معدہ سے نیچے جو مواد ہیں انکو معدہ کی طرف آنے سے باز رکھے **اعضائے نفض** کھٹے انار میں ادرار بول زیادہ ہے میٹھے انار سے اور دونوں قسم کے انار ادرار کرتے ہیں اور انار دانہ شہد ملا کر **قروح** معدہ کو نفع کرتا ہے اور انار دانہ ترش معدہ اور امعا کو مضر ہے انار دانہ کا ستو اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو قوی کرتا ہے انار کی جڑ کے چھلکے نبیند کے ہمراہ چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتے ہیں جرم چھلکوں کا کوٹ کر پیا جائے یا چھلکے نبیند میں جوش دے کر پیئے جائیں **حمیات** مخوش انار تپوں کو فائدہ کرتا ہے اور التہاب معدہ کو مفید ہے شیریں انار اکثر تپ کے بیماروں کو مضر ہوتا ہے۔

ریباس بکسر رائے مہملہ وسکون یائے مثناۃ تحتانی و بائے موحدہ مفتوح آخر میں سین ہے اس کو جگری بھی کہتے ہیں **ماهیت** اس میں قوت حماض اترج اور حصرم کی ہے یعنی ترشی لیموں اور انگور خام کی قوت اس میں ہے **طبیعت** سرد خشک دوسرے درجہ میں ہے **خواص** حرارت کو بجھا دیتا ہے حدت خون کو قطع کرتا ہے۔

حرارت میں سکون پیدا کرتا ہے **اورام و ثبور** طاعون کو نفع کرتا ہے اعضا کے چشم بصارت کو تیز کرتا ہے جب اس کے عصارہ کو بطور سرمہ کے لگائیں **اعضائے نفض** اسہال صفراوی کو نفع کرتا ہے **حمیات** حصبہ اور جدری اور طاعون کو نفع کرتا ہے۔

ریه بکسر رائے مہملہ وفتح یائے مثناۃ آخر میں ہائے ہوز ہے پھیپھڑے کو کہتے ہیں **خواص** غذا اس کی قلیل ہے مائل بطرف بلغم کے ہوتی ہے اور میرے نزدیک اس میں نظر ہے جراح **قروح** بزغالہ کا پھیپھڑا اگر گرما گرم ضماد کیا جائے مورے کی رگڑ سے جو زخم پاؤں میں ہوتا ہے اس کو اچھا کر دیتا ہے **اعضائے غذا** ہضم

ہونے میں اس کے آسانی ہوتی ہے **اعضائے نفض** شکم میں قبض پیدا کرتا ہے۔

رخمہ بفتح راء جس کو ہندی میں گداور ہرکیلا کہتے ہیں **اعضائے سر** گد کا پتا نچوڑ کر روغن بنفشہ ملا کر درد شقیقہ کے جانب مخالف کے نتھنے میں ٹپکایا جاتا ہے اور اسی طرح جس کان میں درد ہو اسکے مقابل کے کان میں ٹپکایا جاتا ہے اور لڑکوں کو اس کا ناس دیا جاتا ہے یا انکے کان میں ٹپکایا جاتا ہے جب ان کو ریح الصبیان کی بیماری ہو جس کو ڈبہ یا جموگا کہتے ہیں **اعضائے چشم** آب سرد میں گد کا پتا پیس کر آنکھ کی سفیدی کے واسطے بطور سرمہ کے لگایا جاتا ہے **اعضائے نفض** کہتے ہیں کہ گد کی مینگنی کی دھونی اسقاط جنین کرتی ہے **سموم** ابن بطریق کہتا ہے کہ اس کا پتا شیشہ کے برتن میں رکھ کر سایہ میں خشک کریں اور جس طرف سانپ نے کاٹا ہو داہنے خواہ بائیں اسی آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں اور میں اس خاصیت کے سچ ہونے کا قائل نہیں ہوں بعض طبیبوں نے اور تجربے بھی اس کے بچھو اور سانپ اور زنبور کی سمیت میں ذکر کئے ہیں جن سے نفع پہنچا ہے اور مجھے گمان ہے کہ وہ تجربے بطور لطوخ کے ہوئے ہوں گے۔

رصاص بفتح رائے مہملہ اور دونوں صاد مہملہ ہیں رانگے کو کہتے ہیں

ماہیت اسرب کے بیان میں بہت کچھ ہم کہہ چکے ہیں اور یہ وہی رصاص ہے جس کو قلعی کہتے ہیں لیکن اس کے سفیدہ کا حال اور اس کے بنانے کے طریقے اس سب کو ہم قرابادین میں لکھیں گے **اختیار** لطیف وہی قلعی ہے جو جلا کر سفیدہ بن گئی ہو مگر جلاتے وقت اس کی بو سے بچنا چاہئے **طبیعت** سرد تر ہے **خواص** جلی ہوئی قلعی میں تلیین اور تحلیل اور تلطیف کی قوت ہے اور خون کی تنقیح کرتی ہے اور سفیدہ اس کا معزی ہے اور برودت پیدا کرتا ہے اور قوت اس کی جلے ہوئے جستہ کی قوت کے برابر ہے اور چرک قلعی کا جس کو خبث الرصاص کہتے ہیں وہ قوت میں مثل قلعی

سوختہ کے ہے **اورام و ثبور** اگر کسی شراب وغیرہ میں یا اور عصارات باردہ میں اس کو محلول کر کے لگائیں اورام کو فائدہ کرتی ہے **جراح و قروح** تروح خبیثہ کو اور ان **قروح** کو جن کا مادہ پھیلتا ہے نفع کرتی ہے اور سفیدہ **قروح** کو بھر دیتا ہے اور ران میں تعزیہ پیدا کرتا ہے **سموم** جب سفیدہ قلعی دریائی بچھو اور دریائی اژدھے کے کاٹنے کے مقام پر ملا جائے فائدہ کرے گا واجب ہے کہ قلعی کے جلاتے وقت اس کی بو سے بچیں۔

رعادہ بضم رائے یہ ایک قسم مچھلی کی ہے **اعضائے سر** کہتے ہیں کہ اگر اس مچھلی کو دردسر کے بیمار کے سر پر رکھیں دردسر جاتا رہے گا جالینوس کہتا ہے کہ یہ فعل اس مچھلی کا میرے گمان میں اس وقت ہے درندہ سر پر رکھی جائے اور مری ہوئی اس مچھلی کو جو میں نے بیمار کے سر پر رکھا یہ اثر نہ پایا۔

ریتاج بکسر رائے مہملہ یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو سرطان کے مشابہ ہوتا ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد تر ہے **خواص** رطوبت کو پونچھ لیتا ہے اور رطا کرتا ہے اور اس کی قوت قریب سرطان کے ہے **اعضائے چشم** آنکھ میں جلا پیدا کرتی ہے۔

روبیان بضم رائے مہملہ جس کو ہندی میں جھینگا کہتے ہیں **خواص** غذا اس کی عمدہ ہے اور نمک ملی ہوئی پرانی جھینگا مچھلی خلط سودا پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** منی کو زیادہ کرتی ہے۔

رطبہ بفتح رائے مہملہ وسکون طا یہ ایک قسم کا میوہ ہے جس کو تر کی زبان میں بونچہ کہتے ہیں اور خشک کو اس کے عربی میں قست کہتے ہیں اور اس کا اوپر ذکر بھی بخوبی ہو چکا ہے۔

رتیاہ یہ بھی ایک مچھلی ہے **طبیعت** ابن ماسویہ کہتا ہے کہ یہ جھینگا مچھلی سے گرم ہے **اعضائے نفض** باہ کو برانگیختہ کرتی ہے۔

حرف شین معجمہ

جو دوائیں حرف شین سے شروع ہیں ان کا بیان۔

شقائق النعمان جس کو فارسی میں لالہ کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم ہے اور خشک **خواص** بہت جلا کرتی ہے اور محلل ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ جلا کرتی ہے اور چرک وغیرہ کو دھوڈالتی ہے جذاب ہے مفتح ہے **زینت** لالہ بالوں کو سیاہ کرتا ہے جب پوست اخروٹ ملا کر لگایا جائے اور جب اس کا پتا اور اسکی شاخیں بجسہ استعمال کی جائیں یا اس کو پکا کر استعمال کریں بالوں کو خوشنما کر دیتی ہیں **اورام و ثبور** جوش دے کر ان **اورام** پر طلا کی جاتی ہے جو سخت سوداوی نہ ہوں اور استفراغ اس کے ذریعہ سے بسبب ذبلون کے کیا جاتا ہے اور ان ثبور کا جو حرارت سے پیدا ہوئے ہوں **جراح و قروح** لالہ خشک کیا ہوا ان **قروح** کو فائدہ کرتا ہے جن میں چرک بھرے ہوں اور ان **قروح** کا اندمال کر دیتا ہے اور پوست اترنے کو بدن سے فائدہ کرتا ہے قروح کا تنقیہ کرتا ہے اور پوست اترنے کو بہت مفید ہے اور بھی اس خارش کو جو متقرح ہو **اعضائے سر** عصارہ اس کا بطور سعوط کے واسطے تنقیہ سر اور دماغ کے مفید ہے اور جڑ اس کی چبانے سے رطوبات سر کے جذب ہو جاتے ہیں۔

اعضائے چشم عصارہ اس کا تاریکی بصر کو نافع ہے اور سفیدی چشم کو اور قروح کے جو نشانات آنکھ میں ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اور جس وقت طلا نام شراب میں جوش دے کر اس کا ضماد کیا جائے اورام سخت کو اطراف چشم سے دور کر دیتی ہے **اعضائے صدر** اگر اس کی پتی اور شاخوں کو گیاہ سعتر کے ہمراہ جوش دے کر کھایا جائے دودھ کا ادرار کر دیتی ہے **اعضائے نفض** اور ار حیض کرتی ہے۔

شھدانج یہ تخم بھانگ کے درخت میں پیدا ہوتا ہے اور قنب کے بیان میں ہم کچھ لکھ چکے ہیں پس واجب ہے کہ دونوں مقام کے مضامین کو ناظر کتاب ہذا ملا کر

دیکھیں شھدانج کی ایک قسم بستانی ہے جو مشہور ہے اور ایک قسم اس کی صحرائی ہے حنین کہتا ہے کہ شھدانج صحرائی ایک درخت ہے جو ویران زمینوں میں پیدا ہوتا ہے ایک ہاتھ اونچا ہوتا ہے اور پتی پر اس کے سفیدی غالب ہوتی ہے اور پھل اس کا مرچ سیاہ کے مشابہ ہوتا ہے اور جب اس کا یعنی پھل کے اندر جو دانے نکلتے ہیں مثل حب سمنہ کے ہے اس دانے کو دبانے سے تیل نچڑتا ہے حب ہمنہ کے بارہ میں ہم کلام کر چکے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** ریاح کی تحلیل کرتا ہے اور تجفیف بقوت کرتا ہے خلط جو اس سے پیدا ہوتی ہے قلیل او خراب پیدا ہوتی ہے **اورام و ثبور** قب صحرائی سے جب اسکی جڑوں کو لے کر جوش دیں اسکے بعد **اورام** گرم کے ان مقامات پر ضماد کریں جو سخت ہو گئے ہوں اور جن میں کیموسات لاجبہ یعنی وہ کیموس جو چپک ہو بھرے ہوں یہ ضماد ان اورام گرم میں سکون پیدا کرے گا اور انکے سخت مقامات کی تحلیل کر دے گا اعصاب سر بسبب اپنی حرارت کے دردسر پیدا کرتا ہے اور عصارہ اس کا بطور قطور کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے سدے سے رطوبت سے ہو اسی طرح آس کا روغن بھی فائدہ کرتا ہے پتی اس کی خراز یعنی سر کی بفا کو اچھی طرح اوڑا دیتی ہے **اعضائے چشم** تاریکی بصر پیدا کرتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کو مضر ہے **اعضائے نفض** منی اور دودھ میں خشکی پیدا کرتی ہے اور شھدانج صحرائی بزمی دست لاتا ہے اور نصف رطل اس کا نچوڑا ہوا پانی بستگی **طبیعت** کو کھول دیتا ہے اور بلغم اور صفرا کا اخراج دستوں میں کرتا ہے اور رقائم مقام مغز قرطم کے ہے۔

شاھترج جس کو شہترا کہتے ہیں **اختیار** اچھا تہترہ وہی ہے جو تیز اور تازہ اور تلخ ہو **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد ہو اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** خون کو صاف کر دیتا ہے اور سدوں کی تفتیح کرتا ہے اور اس میں برودت ہے باین نظر کہ مزہ میں اس کے قبض ہے کہ زبان کو سمیٹتا ہوا اور تلخی مزہ کی سبب سے

حرارت بھی اس میں ہے اسی طرح تخم شہترا کی بھی کیفیت یہی ہے قروح خشک وتر کھجلی کے واسطے پلایا جاتا ہے **اعضائے سر** مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ کو قوی کرتا ہے اور جگر کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے **اعضائے نفض** ملین **طبیعت** ہے اور ادرار بول کرتا ہے اور مقدار شربت اس کی دس درہم سے نصف رطل تک اور دو ثلث رطل تک ہمراہ شکر کے یہ مقدار ہرے شہترے کی تھی اور خشک یعنی سوکھا ہوا شہترہ ہمراہ اور دواؤں کے جوشاندہ میں دس درہم تک پڑتا ہے اور مسلم پسا ہوا شہترہ تین درہم سے سات درہم تک **ابدال** تر کھجلی اور پرانی چٹوں میں بدل اس کا نصف وزن اسکے سنائے مکی ہے۔

شیطرج بکسر شین جس کو ہندی میں چیت لکڑی کہتے ہیں **ماہیت شیطرج** ہندی لکڑی کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اور پتلے پتلے ہوتے ہیں اور چھلکے مثل لونگ کے جن کا توڑ مائل بسرخی اور سیاہی ہوتی ہے شیطرج پرانی دیواروں میں اوگتی ہے اور اس مقام پر جہاں برف نہ گرمی ہو پتی اس کی مثل حرف یعنی ہالہ کی پتی کے ہوتی ہے شیطرج گرمیوں میں پیدا ہوتی ہے پتیاں اس میں بہت ہوتی ہیں اور پتی چھوٹی ہوتے ہوتے اس قدر چھوٹی ہو جاتی ہیں کہ نظر نہیں آتی شیطرج میں کسی قسم کی بو نہیں ہے اور مثل بالم کے ہے اور اس کا مزہ اور بو قرومانا کے مشابہ ہے اور قوت بھی اس کی وہی قوت ہے **طبیعت** آخر دم میں گرم خشک ہے **خواص** حاد یعنی تیز ہے اور قرحہ ڈالتی ہے **زینت** سرکہ ملا کر بہق سفید اور برص پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہے قروح بدن کی کھال ادھڑنے پر اور تر کھجلی پر سرکہ ملا کر لگانے سے دونوں کو دور کر دیتی ہے **آلات مفاصل** وجع مفاصل کے واسطے پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** تلی پر طلا کی جاتی ہے پس اس کو گھٹا دیتی ہے **اعضائے نفض** جس شخص کے مثانہ میں درد ہو پس شیطرج کی جڑ اسکے کان میں ٹپکانے سے سکون پیدا کرتی ہے جیسا کہ کہا گیا ہے **ابدال** بدل اس کا مجفف ہے۔

شیلم بفتح سین معجمہ وسکون یائے وفتح لام فارسی اس کی گندم دیوانہ ہے **طبیعت** جالینوس تجویز کرتا ہے کہ اول درجہ میں گرم ہے **خواص** لطیف ہے بہت جلا کرتی ہے محلل ہے **زینت** گندھک کے ساتھ بہق پر طلا کرنے سے نفع کرتی ہے **اورام و ثبور** اورام اور خنازیر کی تحلیل کرتی ہے جب تخم کتان کے ساتھ لگائی جائے اور انکو شگافتہ کرتی ہے اور پنجال کبوتر اور تخم کتان ملا کر اورام شگافتہ کردیتی ہے **جراح و قروح** جو درد گندم دیوانہ ہمراہ گیہوں کے پیس کر قروح پر لگائی جاتی ہے اور خشک پیس کر قروح پر چھڑکی بھی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اور رواد کے اقسام پر طلا کی جاتی ہے کبھی مولی کے چھلکے میں پیس کر بھی قروح پر ضماد کی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** گندم دیوانہ کی جڑ مالیقر اطون میں جوش دے کر عرق النساء پر ضماد کی جاتی ہے **اعضائے سر** شکر اور مستی پیدا کرتا ہے اور **اعضائے سر** میں سدے ڈال دیتا ہے **اعضائے نفض** جب اس کی دھونی دی جائے خصوصاً جو ملا کر تو حمل کے ٹھہرانے پر ضرور معین ہوگی۔

شیح بکسر اول وسکون یار مثناۃ فارسی میں منہ کہتے ہیں **ماھیت** شیح کی دو قسمیں ہیں ایک کٹیلی خاردار ہوتی ہے کہ جس کی پتی سرو کی پتی کے مشابہ ہے اور اس کی لکڑی میں جوف ہوتا ہے اس کا استعمال فقط دھونی دینے میں ہوتا ہے دوسرے قسم اس کی وہ ہے جس کی پتی مثل جھاؤ کی پتی کے ہوتی ہے کبھی ایک تیسری قسم اور بھی اس کی پائی جاتی ہے جس کا نام سرسوں ارمنی زرد رنگ کی ہوتی ہے اس کو افسنتین ریاتی کہتے ہیں **اختیار** بہتر اس وہی قسم ہے جو ارمنیہ **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم اور تیسرے درجہ میں خشک ہے **افعال و خواص** تمام اصناف اس کے مقطع اور محلل ریاح ہیں اور اس میں قبض بھی ہیں جو افسنتینکے قبض سے کمتر ہے اور تسخین اس کی افسنتین کی تسخین سے زیادہ ہے اور تلخی اس کی بھی ان کی تلخی سے زیادہ ہے اور ان میں ملاحت بھی ہے یعنی مزہ اس کا کسی قدر نمکین ہے **زینت** خاکستر اس کی زیت یا

روغن بادام ملاکر بالخورہ کے واسطے طلا کرنے سے نافع ہے اور روغن اس کا اوس اڑھی کے بال نکال لاتا ہے جو دیر میں نکلتے ہوں **اورام و ثبور** اقسام اورام و دماميل میں سکون پیدا کرتی ہے **جراح و قروح** اکلہ کو منع کرتی ہے **اعضائے سر** درد پیدا کرتی ہے **اعضائے چشم** اس کے پانی سے آنکھ کو آشوب چشم میں سینکتے ہیں پس آشوب چشم کو دور کر دیتی ہے **اعضائے نفس** عسر نفس کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کو مضر ہے خصوصاً تیسری قسم جس کا نام سرسون ارمنی ہے **اعضائے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے اور ان دونوں کو قتل کرتی ہے اور حیض اور بول کا ادرار کرتی ہے اور اس فعل میں افستین سے زیادہ قوی ہے **حمیات** لرزہ میں جو سردی معلوم ہوتی ہے اس کو نفع کرتی ہے **سموم** بچھو اور تیلہ اور دیگر **سموم** کو مفید ہے شنجار شین معجمہ مفتوحہ و سکون نون و فتح جیم اس کو ابوخلسا بھی کہتے ہیں **ماهیت** یہ وہی خس الحماد ہے جس کی پتی مثل کاہو کی پتی کے ہوتی ہے جس میں باڑھیں تیز اور چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں رنگ اس کا سیاہی مائل اور گرمیوں میں اس کی لکڑیوں کا رنگ مثل خون کے سرخ ہو جاتا ہے اور اس قدر سرخ ہوتا ہے کہ اسکے چھونے سے ہاتھ سرخ ہو جاتے ہیں **اختیار** سب سے ضعیف اسکے اجزا میں پتلی انکی ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** جس قسم کا نام ابوخلسا ہے وہ قابض ہے کہ اس میں تلخی ہے اور جس کا نام قولوس ہے اسکا قبض دونوں سے بڑھا ہوا ہے اور تیز بھی زیادہ ہے اور جس قسم کا کچھ نام نہیں وہ بھی سب باتوں میں ماقولوس کے قریب ہے اور جملہ اقسام میں اس کی قبض اور تجفیف ہے جب کسی روغن میں انکو ملاکر بدن پر مالش کریں پسینہ لاتی ہے **زینت** بہق اور یرقان کو اس کا طلا کرنا نفع کرتا ہے اورام خنازیر پر چربی ملاکر اس کا ضماد کیا جاتا ہے اور جلد کے تقشر پر طلا کی جاتی ہے آرد جو ملاکر حمرہ پر لگائی جاتی ہے خصوصاً وہ قسم جس کا قابلوس نام ہے **جراح و قروح**

اندمال قروح کرتی ہے جب قیروطی میں داخل کر کے اس کا استعمال کریں **اعضائے سر** کان کے درد کے واسطے نہایت مفید ہے **اعضائے غذا** پلانے سے یرقان کو نفع کرتی ہے خصوصاً وہ قسم جس کو ابوقاسا کہتے ہیں اور یہ قسم طحال کے درد کو بھی بہت فائدہ کرتی ہے پوست اس کا معدہ کی دباغت کرتا ہے یعنی جرم کو مضبوط کرتا ہے **اعضائے نفض** جب ڈیڑھ مثقال اس کو ہمراہ قروماناز وفایا ہالم کے پلائیں چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے خصوصاً وہ قسم جس کا کچھ نام نہیں اور جس قسم کا نام ابوتلسا ہے وہ درد گردہ کو نافع ہے **سموم** جس قسم کا نام اقسوس ہے سانپ کے کاٹنے کو بہت فائدہ کرتا ہے اگر اس کا ضماد کیا جائے یا پلائی جائے اور جس قسم کا نام کچھ نہیں ہے وہ بھی اس اثر میں اسی کے قریب ہے۔

شل بضم شین وتشدید لام **ماہیت** یہ ایک دوائے ہندی ہے زنجبیل سے مشابہ ہوتی ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** تلخ ہے قابض ہے تیز ہے ریاح شکن ہے شہد کی اس میں قوت ہے تحلیل اس کی عجیب ہے اور تلطیف بھی ہے **آلات مفاصل** پٹھے کو مفید ہے اور فسخ کے جملہ اقسام کو۔

شوکران بفتح شین وسکون واو وفتح کاف اور رائے مہملہ والف ونون **ماہیت** ویسقوریدوس کہتا ہے کہ ساق اس نبات کی مثل سیاق رازیانہ ہوتی ہے اور پتا اس کا کھیرے کی پتی کے مشابہ ہے اور پھول اس کا سفید اور تخم اس کا مثل انیسوں کے اور روفس نے کہا ہے کہ پتی اس کی مثل سیروج کی پتی کے ہوتی ہے اور زرد ہوتی ہے جس کی زردی زیادہ ہوتی ہے جڑ اس کی پتلی ہوتی ہے پھل اس میں نہیں ہوتا ہے بیج اس کا برنگ اجوائن کے ہوتا ہے مگر کچھ اسمیں مزہ اور بو نہیں ہوتی اور بیج میں لعاب بھی ہوتا ہے مسیح کہتا ہے کہ یہ بیش کی ایک قسم ہے اور اچھی بات نہیں کہی میں کہتا ہوں کہ ایک لفظ یونانی زبان میں قورمینون کا وارد ہوا ہے اسکا ترجمہ شوکران سے کیا گیا ہے اور کبھی اسی کا ترجمہ بیش سے بھی کیا گیا ہے اور جو اغراض بیش کے ہیں وہ اسی

قورنیون کی طرف منسوب کیئے گئے لہذا طبیبوں کو شوکران کے بیان سے اختلاف رائے ہوا **طبیعت** سرد خشک تیسرے درجہ میں اور چوتھے درجہ تک ہے **خواص** نزف الدم کو روکتی ہے خون کا انجماد کرتی ہے مخدر ہے **زینت** جب کسی مقام سے بال اکھاڑ کر اس کو طلا کریں سردی اسکی دوبارہ اس مقام پر بال اگنے کو منع کرے گی باکرہ عورتوں کے پستان پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے تو انکے بڑے ہونے کو منع کرتی ہے **اورام و ثبور** عصارہ اس کا نملہ اور حمرہ میں سکون پیدا کرتا ہے **آلات مفاصل** نقرس گرم پر اس کو طلا کرتے ہیں **اعضائے سر** کان کے رطوبات کی اچھی دوا ہے **اعضائے چشم** عصارہ اس کا آنکھ کے درد میں استعمال کیا جاتا ہے **اعضائے صدر** پستان پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے پس بڑی ہونے نہیں پاتی اور دودھ کے بہت بے اندازہ ہونے کو بھی اور خود بخود پستان سے دودھ بہنے کو بھی منع کرتی ہے **اعضائے نفض** حیض کو بند کرتی ہے اور رحم کے درد کو نفع کرتی ہے اور خصیہ پر اس کا ضماد کرتے ہیں تو بڑھنے نہیں پاتا اعضائے منی پر اس کی مالش کرنے سے احتلام رک جاتا ہے **سموم** یہ زہر قاتل ہے اس کا علاج شراب خالص سے کیا جاتا ہے۔

شقاقل بفتح شین دو و قاف اول قاف کو فتحہ اور دوسرے کو ضم ہے اس کو ہندی میں ستاور کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم مائل کا رطوبت **خواص** اس میں تلین ہے اور شقاقل مربی کی قوت مثل گاجر کے ہے **اعضائے نفض** شہوت باہ کو برانگیختہ کرتی ہے **ابدال** بدل اسکا بوزیدان ہے۔

شجرۂ مریم یہ وہی بخور مریم ہے اور اس کا بیان ہو چکا ہے اس کی تین قسمیں ہیں ایک قسم میں تو پھل نہیں لگتا اور دو قسم میں پھل آتا ہے **اعضائے سر** زکام بارد کو نفع کرتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ میں پانی اترنے کو فائدہ کرتا ہے شہابخ اور شاہ بانانج بھی اس کو کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم، خشک ہے

خواص محلل ہے زیادہ لطف ہے اگر لڑکوں کو سرھانے تکیہ کے نیچے رکھی جائے منہ سے انکے لعاب آنے کو منع کرتی ہے **آلات مفاصل** فالج کو طلا کرنے سے بطور سعوط کے اور پلانے سے ہمراہ شراب کے نفع کرتی ہے **اعضائے سر** جب اس کے پانی کا سعوط کیا جائے دماغ کو پاک کرتی ہے اولقوے اور مرگی کو بھی شراب ملا کر پلانے سے مفید ہے **اعضائے غذا** رطوبات معدہ کو نفع کرتی ہے اور لڑکوں کے منہ کے لعاب آنے کو مفید ہے جب ان کے سروں کے نیچے رکھی جائے جیسا لوگوں نے گمان کیا ہے **اعضائے نفض** ریاح رحم کے واسطے مفید ہے۔

شب دیسقوریدوس کہتا ہے کہ اس نبات کی بہت سی قسمیں ہیں اور علاج طبی میں ان اقسام سے فقط تین قسمیں بکار آمد ہیں ایک مشقق دوسری رطب تیسری مدحرج مشقق وہی شب یمانی ہے وہ سفید مائل بزردی ہوتی ہے قابض ہے اس میں ترشی بھی ہے گویا کہ وہ شگوفہ شب ہے ایک صنف حجری بھی اس کی ہوتی ہے جس میں بروقت چکھنے کے قبض یعنی گرفتگی زبان نہیں ہوتی وہ ازقبیل شب نہیں ہے **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** اس میں منع سیلان مادہ اور تجفیف کی قوت ہے اور خون کی ہر ایک روانگی کو اور سیلان فضول کے جمیع اقسام کو منع کرتی ہے اور فضول کے انصباب کو بھی روکتی ہے اور قبض اس کا بادآورد کے قبض سے بہت زیادہ ہے خصوصاً اس کے چھلکے میں اور اس کی جڑ میں اور اسی سبب سے یہ دونوں بادآورد سے ہر ایک فعل میں قوی زیادہ ہیں **زینت** آب زفت کے ہمراہ بغا پر لگائی جاتی ہے اور جون کے قتل کرنے کے واسطے اور بغل کی بوئے بد دور کرنے کے واسطے **جراح و قروح** دردی شراب کے ہم وزن شب کو بے نمک ان قروح کے واسطے استعمال کرتے ہیں جن کا اندمال دشوار ہو اور نمک کے ہموزن شب کے ملا کر آکلہ اور آگ سے جلے ہوئے مقام پر لگادیں **شکاعی** بضم شین و آخر میں الف مقصورہ ہے **افعال و خواص** قبض اس کا بارآورد کے قبض سے زیادہ ہے خصوصاً اس کے چھلکے اور جڑ کا

قبض اور اسی طرح دونوں فعل میں باز آور دے قوی ہیں **اعضائے سر** جوشاندہ سے اس کے اگر کلی کی جائے دانتوں کے درد کو فائدہ کرتا ہے شکاعی اور اس کی جڑ اور اس کا پھل کولے کے ورم کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** جوشاندہ اس کی جڑ کا نزف الدم کو نفع کرتا ہے اور شکاعی بطور حمول کے اور بطور آبزن کے بھی مفید ہے واسطے ورم مقعد کے جب استعمال کیا جائے **حمیات** پرانی چتوں کو خصوصاً لڑکوں کی چتوں کی فائدہ کرتا ہے۔

شونیز بضم شین وسکون واو وکسر نون وسکون یا آخر میں زائے معجم ہے ہندی میں کلونجی کہتے ہیں **طبیعت** تیسرے درجہ میں گرم خشک ہے **خواص** تیز ہے اور بلغم کو قطع کرتی ہے اور جلا کرتی ہے ریاح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہے تنقیہ اس کا ان چیزوں میں پورا ہوتا ہے **زینت** جو مسے منکوس ہوں یعنی الٹ گئے ہوں ان کو اور خیلان یعنی تلون کو دور کر دیتی ہے اور بہق اور برص کو خاص کر۔

اورام و ثبور سرکہ ملا کر ثبور بینہ پر لگائی جاتی ہے اورام بلغمی اور سخت اورام کی تحلیل کرتی ہے قروح سرکہ ملا کر قروح بلغمی پر اس تر کھجلی پر جس میں قرحے پڑ گئے ہوں لگائی جاتی ہے **اعضائے سر** زکام کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر کلونجی کو بھون کر پارچہ کتان کی پوٹلی میں باندھ کر سونگھیں جس شخص کے سر میں درد سردی سے ہو جس طرف درد ہو اسی طرف لگائی جاتی ہے جب اس کو سرکہ میں ایک شب بھگو کر صبح کو پیسیں اور ایسے بیمار کے پاس لائیں جو پرانے اقسام دردسر میں گرفتار ہو یا لقوے میں اور اس کلونجی کو ناک میں چڑھانے فائدہ کرے گی کلونجی ان دواؤں میں داخل ہے جو ناک کی ہڈی مصفاۃ کے سدوں کو پوری تفتیح کرتی ہے اور جوشاندہ اس کا سرکہ میں ملا کر دانتوں کے درد کو نفع کرتا ہے اس کو جوش دے کر کلی کرنا بھی یہی فائدہ کرتا ہے خصوصاً صنوبر کی لکڑی ملا کر جب جوش دی جائے۔

اعضائے چشم اگر کلونجی کو پیس کر روغن ایرسا ملا کر سعوط کیا جائے ابتدا

نزول الماء کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفس** نظر ون کے ہمراہ انتصاب نفس کو منع کرتی ہے **اعضائے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو قتل کرتی ہے اگرچہ ناف پر بطور طلا استعمال کی جائے اور اگر چند روز یونہی مستعمل رہے اور ارحیض کرتی ہے اور شہد اور گرم پانی ملا کر مثانہ اور گردہ کی پتھری کے واسطے پلائی جاتی ہے **حمیات** بلغمی اور سوداوی چوں کو دور کرتی ہے **سموم** دھواں اس کا ہوام کو بھگا دیتا ہے اور ایک قوم نے گمان کیا ہے کہ زیادہ کھانا اس کا قاتل ہے جب ایک درخمی اس کی پلائی جائے رتیلہ کے کاٹنے کو نفع کرتی ہے **مترجم** میں نے بارہا تجربہ کیا ہے کہ ہچکی کا مرض کلونجی کے استعمال سے زائل ہو جاتا ہے جب اس کو مکھن کے ساتھ کیا جائے خاص شہر لکھنو میں بعض ایسے بیمار کو جو تپ شدید کے بعد فواق میں ہی میں مبتلا ہوا تھا اور اطباء موجودین نے اس کو جواب دیدیا تھا ہچکی بھی اس قدر تلخ اور متواتر تھی کہ سانس لینی اس کو دشوار تھی اسکا علاج میں نے کلونجی اور مسکہ سے کیا اور اتنا موثر پایا کہ حلق سے اترنے کے بعد پھر ہچکی نہیں آئی اور مریض کو فوراً شفا ہوگئی اس مریض کا نام داروغہ احمد علی ناکن تکیہ گنج تھا اور اس معالجہ کو اسکے جاننے پہچاننے والے سب جانتے ہیں۔

شبت بکسر شین و فتح بائے موحدہ آخر میں تائے مثناۃ ہے ہندی میں سویہ کہتے ہیں **طبیعت** گرمی اس کی دوسرے اور تیسرے درجہ کے درمیان ہے اور خشکی اسکی اول و دوم کے بیچ میں ہے اور جلانے کے بعد دوسرے درجہ میں گرم خشک ہو جاتی ہے **خواص** اخلاط بادہ کا منضج ہے اور سردی سے جو درد ہوان میں سکون پیدا کرتی ہے ریاح کو منتشر کر دیتا ہے اسی طرح روغن اس کا اس میں تلیین کی پوری قوت ہے اور مزاج اس کا قریب اس دوائے منضج کے ہے جو تفتیح بھی کرتی ہے مگر اس میں گرمی زیادہ ہے اور ہر سویہ نفخ بشدت کرتا ہے اور خشک سویہ میں تحلیل کی قوت زیادہ ہے اورام میں نفخ پیدا کرتا ہے قروح سویہ کی راکھ ڈھیلے اور نرم قروح کو فائدہ کرتی ہے **آلات**

مفاصل روغن اس کا پٹھے کے درد کو اور جس عضو کا مزاج مناسب پٹھے کے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے۔

اعضائے سر نیند پیدا کرتا ہے خصوصاً روغن اس کا اور عصارہ اس کی پتی کا کان کے درد سوداوی کو فائدہ کرتا ہے اور کان کے رطوبت کی خشکی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے چشم** ہمیشہ کھانا سویہ کا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** سویہ کا ساگ اور سویہ کا بیج دودھ کو زیادہ کرتا ہے خصوصاً ایسے حریرہ وغیرہ کے ہمراہ جس میں دودھ زیادہ مقدار کا شریک ہو **اعضائے غذا** جو ہچکی اس امتلا کی وجہ سے آتی ہے جو طعام کے معدہ کے اوپر ٹھہرے رہنے سے عارض ہوتا ہے اس ہچکی کو فائدہ کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ سویہ معدہ کو مضر ہے اور بیج میں اس کے قے لانے کی قوت ہے **اعضائے نفض** مروڑے کو فائدہ کرتا ہے اور منی کی تقطیع کرتا ہے جب اس کا حقنہ دیا جائے یا اس کے بیج کو جوش دے کر آبزن کیا جائے بیج اس کا اس بواسیر کو جس کے مسے اونچے نیچے ہو گئے ہوں کاٹ کر گرا دیتا ہے خاکستر اس کی مقعد اور ذکر کے قروح کے واسطے جید ہے۔

شمع موم کو کہتے ہیں اور موم کے بیان میں ہم اس کو لکھ چکے ہیں **اعضائے نفض** باہ کو زیادہ کرتا ہے اور رادرار کرتا ہے۔

شبرم بضم شین وسکون بائے موحدہ وضم رائے مہملہ اور راول اور سوم کو کسرہ بھی پڑھا گیا ہے **ماهیت** یہ نبات باغوں میں اگتی ہے اس کی نے خواہ لکڑی پتلی پتلی اور گچھے دار ہوتی ہیں اور پتی اس کی مثل تر خون کی پتی کے ہوتی ہیں جس قدر میں اندازہ کرسکتا ہوں اور نرم ہوتی ہیں **اختیار** عمدہ قسم اس کی وہی ہے جو سبک ہو مائل بسرخی جیسے لپٹی ہوئی جھلی لحا یعنی ریشے اس کے باریک ہوں اور جو قسم ایسی ہے کہ اس میں دو قصبہ یعنی دوہری ڈنڈی ہو اور ریشے اس کے سبک ہوں اور گندہ ہو سرخی اس کی کم ہو اور جو قسم کے سخت ہو اور اس میں ڈورے ڈورے سے پڑے ہوں خراب ہوتی

ہے اور فارس سے جو قسم آتی ہے وہ بھی خراب اس کا استعمال جائز نہیں اور کوئی جز اس کا قابل استعمال کے نہیں **طبیعت** جنین کہتا ہے کہ اول دوم میں گرم ہے اور آخر سوم میں خشک ہے لیکن دودھ اس کا دونوں کیفیت حرارت اور برودت میں پورا ہو بلکہ چوتھے درجہ میں **افعال و خواص** اس میں قبض اور حدت ہے اور منہ کی رگوں کو شگافتہ کرنے کی قوت ہے اور یہ ایک ضرر ایسا ہے جس کی وجہ سے اس کا استعمال ترک ہوگیا ہے اور اگر اسکی اصلاح بھی کر دی جائے جب بھی اس سے انتفاع نہیں ہوتا چنانچہ اپنے مقام پر اس کا بیان کیا گیا ہے اور خلاصہ یہ ہے کہ یہ مضر چیز ہے خصوصاً گرم مزاج والوں کو۔

اعضائے سر دودھ اس کا دانت کے اکھاڑنے پر اعانت کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر کو مضر ہے استسقا کے علاج میں پلایا جاتا ہے مگر واجب ہے کہ پہلے تین دن آبہائے کاسنی سبز اور رازیانہ اور مکوہین اس کو بھگو دیں بعد اسکے خشک کر کے تھوڑا سا نمک ہندی اور تربد اور ہلیلہ اور صبر ملا کر قرص بنا لیں کہ اس کا نفع قوی ہو جائے گا **اعضائے نفض** سودا اور بلغم اور رطوبت مائی کا مسہل ہے اور قدیم زمانے میں مسہلات میں اس کا استعمال کیا جاتا تھا جب اس کا ضرر بہ نسبت باہ اور منی کے دیکھا گیا اور مقعد کے رگ کو شگافتہ کرنے کا ضرر بھی پایا گیا پس اس کا استعمال متروک ہوگیا اصلاح کرنے کے بعد اس کا نفع نہ کرنا اس سبب سے ہے کہ اس کو مسلم بے کوٹے ہوئے شیر تازہ میں شب و روز بھگوتے ہیں اور چند مرتبہ یہی ترکیب کی جاتی ہے اور یہ ترکیب ایسی ہے کہ اسکی قوت کو ضعیف کر دیتی ہے اور قلع مادہ اور اخلاط خراب کی جو اس میں قوت ہے اس کو باطل کر دیتی ہے لہذا اسکا استعمال بے سود ہو جاتا ہے جو شخص اس کے استعمال میں مضطر اور بیچارہ ہو جائے اس کو چاہئے کہ انیسوں اور رازیانہ اور زیرہ اس میں ملا لے مقدار شربت اس کی ایک دانگ سے جو برابر چھ رتی کے ہوتا ہے چار دانگ یعنی تین ماشہ تک اور یہ سب حال اس کی لکڑی کا

بیان ہوا لیکن دودھ اس کا اس میں کسی طرح کی خوبی نہیں ہے اور نہ میں اس کا پلانا تجویز کرتا ہوں جب اس لکڑی کی استعمال سے دست زیادہ آئیں ٹھنڈے پانی میں بیٹھنے سے دست بند ہو جائیں گے اگر قولنج کے واسطے اس کو پلائیں چاہیے کہ اشق اور مقل اور سکبینج تھوڑی سی مینگنی بھیڑیے کی جس کی صفت قولنج کے بیان میں کی گئی ہے ملا لیں **حمیات** چونکہ اس کے استعمال سے پتیں پیدا ہوتی تھیں لہذا ترک کردیا گیا **سموم** دو درہم یعنی سات ماشہ اس کی مقدار سم قاتل ہے۔

شلجم یہ وہی لغت ہے جس کا بیان اوپر ہو چکا ہے۔

شادنج یہ ایک پتھر معروف ہے کبھی تو معدن میں پایا جاتا ہے اور کبھی مقناطیس کے جلانے میں ایسا عمدہ طریقہ ہوتا ہے کہ شادنج نکال آتا ہے یعنی شادنج کے افعال اس سے ظاہر ہوتے ہیں **اختیار** اچھی وہی قسم ہے جو بہت جلد ریزہ ریزہ ہو جائے ڈلی اسکی ہموار اور سخت اس میں چرک وغیرہ کی آمیزش نہ ہو اور اس میں رگیں سی نمودار ہوں **طبیعت** بے دھویا ہوا شادنج پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے اور دھویا ہوا دوسرے درجہ تک سرد ہے جس قدر اس کے دھونے میں کوشش کی جائے **افعال و خواص** اس میں قبض شدید ہے اور جس وقت پانی میں گھولا جائے تا ایکہ محلول ہو جائے اس وقت ظہور اس قوت کا بخوبی ہوتا ہے کہ چرک نہیں ہوتا اور قوت اس کی مانع فضول وغیرہ کی ہے کسی قدر اس میں گرمی پیدا کرنے کی بھی قوت ہے تلطیف بھی کرتی ہے اور تجفیف پوری کرتی ہے بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اس میں قوت مارقشیشا کی ہے مگر یبوست اس کی بڑھی ہوئی ہے اور حرارت اس میں کم ہے بدون تلطیف اور جلا کے قروح پیں کر مثل درور کے گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہے اس کو گلا دیتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ کے قروح کا جلا کردیتی ہے اور ان کا اندمال کرتی ہے جب ہمراہ سفیدی بیضہ کے استعمال کی جائے اور تنہا شادنج اگر لگائی جائے پلکوں کی خشونت کو نفع کرتی ہے پھر اگر آنکھ میں اورام گرم ہوں پہلے پانی کے

ہمراہ استعمال کی جائے گی پتلی پتلی بعد اسکے رفتہ رفتہ گاڑھی کر کے لگائی جائے گی یا خشک مثل غبار کے پیس کر گوزائد پر چھڑکی جائے گی شادنج قروح چشم کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** شراب کے ہمراہ عسر بول کے واسطے مفید ہے اور جس عورت کا حیض ہمیشہ جاری رہتا ہو اس کو بھی اسی طرح فائدہ کرتی ہے یہ اور شادنج منی کے بے اندازہ نکلنے کو بھی بند کر دیتی ہے۔

شعر الغول غین معجمہ کو پیش ہے اور آخر میں لام ہے **ماھیت** یہ ایک نبات ہے جو کہ جڑوں کے ریشہ سمیت اکھاڑ لی جاتی ہے رنگت اس کی سرخی اور سیاہی کے بیچ میں ہے اور رگیں اس کی اور اوپر کی ٹہنیاں خوب پھیلی ہوئی ہیں اور ان میں شگاف بھی ہوتے ہیں **طبیعت** گرم خشک ہے **اعضائے نفض** صدر پھیپھڑے اور سینہ کو پاک کر دیتی ہے۔

شابابک اور اس کو شاباغ بھی کہتے ہیں **ماھیت** یہ فیسون کے مشابہ قوت میں ہے **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **اعضائے سر** مرگی کو نفع کرتا ہے اور رلعاب کو قطع کر دیتا ہے خصوصاً لڑکوں کے منہ سے جو نکلتا ہے **ابدال** بدل اسکا مرگی وغیرہ کے منفعت میں مرزنجوش ہے۔

تبرمین یہ قطران کا درخت ہے جس کا بیان لفظ قطران میں ہم نے کیا ہے اب اس وقت اس کے وہ **افعال و خواص** ہم بیان کرتے ہیں جو درخت سے متعلق ہیں یہ درخت صنوبر کی قسم سے ہے اور پھل اس کا مثل سرد کے پھل کے ہوتا ہے مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے اور اسمیں کانٹے ہوتے ہیں اور یہ درخت لمبا بھی ہوتا ہے اور چھوٹا بھی ہوتا ہے **خواص** اس درخت کے چھلکے میں قبض کی قوت ہے **اعضائے سر** جو شخص اس کے پھل کا زیادہ استعمال کرے دردسر میں گرفتار ہوگا بسبب گرمی پیدا کرنے کے اور بسبب شدت معدہ کے کہ اسمیں لذع پیدا کرتا ہے جب سرکہ میں جوش دے کر اس کی پتی کلی کرائی جائے دانتوں کے درد میں سکون پیدا

کرتا ہے **اعضائے صدر** پھل اس کا کھانسی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** پھل اس کا معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اس میں لذع پیدا کرتا ہے لیکن جگر کو مفید ہے **اعضائے نفض** پھل اس کا تقطیر البول کو مفید ہے اور اگر فلفل کے ہمراہ پیا جائے ادرار بول کرے گا اور اگر اس کے چھلکے کی دھونی دی جاتی ہے جنین کا اخراج کرے گی اور مشمیہ کو نکال دیتی ہے اور اگر پلائی جائے روانی شکم بند کرے گی اور کبھی پیشاب بھی بند کر دیتا ہے **سموم** پھل اس کا ہمراہ آب شراب کے ارنب بحری کے سمیت دور کرنے کے واسطے پلایا جاتا ہے اور اگر اونٹ کی چربی ملا کر بدن پر ملا جائے ہوام قریب بدن کے نہ آئیں گے۔

شعیر بفتح شین معجمہ آخر میں رائے مہملہ ہے جس کو ہندی میں جو کہتے ہیں یہ مشہور چیز ہے اور سلت بھوسی نکالے ہوئے جو کو کہتے ہیں یا وہ جو کہ جسمیں قدرتی خلقت سے بھوسی نہیں ہوتیہے اسکا فعل قریب فعل شعیر کے ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد خشک ہے **افعال و خواص** اس میں جلا کی قوت ہے اور غذائیت اس کی گیہوں کی غذائیت سے کم ہے اور آب جو کی قوت جو کے ستو سے زیادہ ہے اور دونوں حدت اخلاط کو توڑتی ہیں پانی اس جو کا جس کا سلت نام ہے رطوبت زیدہ رکھتا ہے اور ہر قسم کا آب جو نفخ پیدا کرتا ہے **زینت** کلف پر بطور رطا کے لگایا جاتا ہے گرم کرکے اورام وثبور زفت اور ارتیخ ملا کر جو کا لپٹا گاڑھا پکا کر اورام سخت پر ضماد کیا جاتا ہے اور کشک جو تنہا مثل مہیری کے اورام گرم پر لگائی جاتی ہے قروح اگر پرانے سرکہ میں اس کو پکا کر اول کھجلی پر لگائیں جس میں قرحے پڑ گئے ہیں زائل کر دیتا ہے **آلات مفاصل** بہی کے ہمراہ سرکہ میں پیس کر نقرس پر ضماد کیا جاتا ہے اور جو مواد بہ بہ کر مفاصل میں آتے ہوں انکی آمد کو روکتا ہے **اعضائے نفض** وصدر سینے کے امراض کو مفید ہے اور جب تخم رازیانہ کے ساتھ پیا جائے دودھ کو زیادہ کرتا ہے آرو جو اور اکلیل الملک اور پوست خشخاش ملا کر پہلو کے درد پر لگایا جاتا ہے

اعضائے غذا آب جو معدہ کے واسطے خراب چیز ہے **اعضائے نفض** ستو جو کا رروائی شکم کو روکتا ہے اور اسی طرح جوشاندہ جو کے ستو کا اور کشک جو ادرار بول کرتا ہے اور کشک گندم کا پانی ادرار شدید کرتا ہے **حمیات** آب جو تبرید اور ترتیب حمیات کی کرتا ہے گرم چتوں کا فائدہ اوسوقت ہے جب سا ذج ہو یعنی خالی جو کا پانی ہو اور سرد چتوں میں کرفس اور رازیانہ ملا کر جو کا پانی ترتیب کرتا ہو ایضا جو کو انجیر ملا کر اگر جوش دیں مالی قراطون کے ہمراہ تپ ہائے بلغمی میں پلایا جاتا ہے۔

شحم بفتح شین معجمہ وسکون حائے حطی ہندی میں چربی کہتے ہیں نر جانور کی چربی میں گرمی اور خشکی زیادہ ہے اور بدصیا کیا ہوا نر اسکی چربی کی گرمی اور خشکی بعد نر جانور کے ہے اور مسن جانور کی چربی سبک زیادہ ہوتی ہے خواص۔ بط کی چربی لطیف زیادہ ہوتی ہے اور مرغیوں کی چربی سے زیادہ ہوتی ہے اور مرغ کی چربی درمیانی ہے بارہ سنگھے کی چربی میں گرمی زیادہ ہے گائے کی چربی شیر اور گوسفند کی چربی کے بیچ میں ہے اور ریچھ کی چربی کے بیچ میں ہے ریچھ کی چربی بھی لطیف ہے اور ان جمیع اقسام میں نر کی چربی قوی زیادہ ہے اور مسن جانور کی چربی ان میں سے زیادہ سبک ہے بکری کی چربی یا بھیڑ کی چربی میں قبض زیادہ ہے نر بکری کی چربی میں تحلیل زیادہ ہے **زینت** ریچھ کی چربی اور مرغابی کی چربی بالخورہ کو مفید ہے گدھے کی چربی جلد کے نشانات پر لگائی جاتی ہے مرغابی کی چربی چہرہ اور ہونٹ کے پھٹ جانے کو نفع کرتی ہے **اورام و ثبور** سور کی چربی اورام کو مفید ہے شیر کی چربی اورام سخت کی تحلیل کرتی ہے قروح سور کی چربی آگ کے جلے ہوئے مقام پر فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** مرغابی کی چوبی کان کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے لومڑی کی چربی اس درد کو بہت مفید ہے مرغی کی چربی زبان کی خشونت کو نفع کرتی ہے **آلات مفاصل** اونٹ کی چربی تشنج کو مفید ہے **اعضائے چشم** مچھلی کی چربی آنکھ میں جو پانی اتر آیا ہو اس کو فائدہ کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے جب شہد کے

ساتھ لگائی جائے سانپ کی چربی جو تازہ ہو پرانی نہ ہو آنکھ کی جھلی اور آنکھ کے پانی کو فائدہ کرتی ہے اور اس واسطے لگائی جاتی ہے کہ جو بال پلک سے اکھاڑا گیا ہو دوبارہ نہ جمے **اعضائے نفض** گوسفند کی چربی آنتوں کی لذع کو فائدہ کرتی ہے اگر اسکا استعمال کیا جائے اور آنتوں کے قروح کو بھی نفع کرتی ہے بھیڑ کی چربی قروح امعا کے علاج میں زیادہ قوی ہے بہ نسبت سور کی چربی کے اور یہ فائدہ بھیڑ کی چربی میں اس سبب سے ہے کہ بہت جلد جم جاتی ہے لیکن سور کی چربی میں تسکین لذع کا فائدہ زیادہ ہے کوہان شتر یعنی اونٹ کے چھٹے پر کا سفید گوشت بواسیر کو نفع کرتا ہے اور جملہ اقسام کی چربیاں جیسے مرغ وغیرہ کی چربی رحم کے درد کو مفید ہے اور پرانی چربی ان دردوں کو مضر ہے اسی طرح مرغابی کی چربی رحم کو نفع کرتی ہے **سموم** سور کی چربی ہوام کے کاٹنے کو مفید ہے اور ہاتھی اور اونٹ کی چربی جب بدن پر ملی جائے ہوام بھاگ جاتے ہیں اور گوسفند کی چربی ذراریح کے پینے کو نفع کرتی ہے۔

شعر بکسر سین وسکون عین آخر میں رائے مہملہ ہے ہندی میں بال کو کہتے ہیں **خواص** جلے ہوئے بال مسخن اور مجفف بقوت ہیں **زینت** جلے ہوئے بال دانتوں میں جلا کر دیتے ہیں اور پانی جو بال کا ٹپکانے سے قرع انبیق وغیرہ میں نکلتا ہے اس کے لگانے سے بال جلدی نکل آتے ہیں قروح جلے ہوئے بال چرک آلودہ اور ڈھیلے قروح میں تجفیف بقوت پیدا کرتے ہیں **اعضائے سر** جلے ہوئے بال دانتوں میں جلا پیدا کرتے ہیں **سموم** آدمی کے بال سرکہ میں ملا کر دیوانے کتے کے کاٹنے کے مقام پر لگائے جاتے ہیں **شقور پزیوں** یونانی دوا ہے **طبیعت** قوت اس کی گرم ہے **خواص** عصارہ اس کا اقسام درد کے واسطے پلایا جاتا ہے **زینت** تازہ شقور پزیوں شراب ملا کر بہق پر طلا کی جاتی ہے قروح پرانے قروح میں چسفیدگی پیدا کرتی ہے اور گوشت زائد پر چھڑکی جاتی ہے **آلات مفاصل** سرکہ ملا کر پرانے نقرس پر طلا کی جاتی ہے اور درد پشت کے واسطے اس کی

قیروطی بنائی جاتی ہے **اعضائے نفس** حلوے کے اقسام اور میٹھی چیزیں ملا کے اس کا لوق کھانسی کے واسطے تیار کیا جاتا ہے **اعضائے غذا** دو درہم اس کو اور رومالی کے ہمراہ لذع معدہ کے واسطے پلاتے ہیں **اعضائے نفض** دو درہم اس کی اور رومالی کے ہمراہ ذوسطاریا اور عسر بول کو مفید ہے جب عورتیں اس کو بطور حمول کے استعمال کریں اور ارحیض کرتی ہے۔

شجرۃ البق اس کو فارسی میں درخت پشہ کہتے ہیں **ماھیت** یہ وہی درد آرہے جسکا بیان حرف دال میں ہو چکا ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد خشک ہے **زینت** کھال ادھڑ نے میں جو کھال کے چھلکے چھلکے اترتے ہوں سرکہ ملا کر اس کو طلا کرتے ہیں اور ریشہ اس کے جراحات پر لگائے جاتے ہیں پس زخموں کا اندمال کر دیتے ہیں۔

شوکئہ بیضا یہ وہی بار آورد ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد خشک ہے **آلات مفاصل** اس کا جوشاندہ نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** استرخائے معدہ کو مفید ہے۔

شوکہ یہودیہ طبیعت اس کی گرم ہے **خواص** لطیف اور محلل ہے **آلات مفاصل** کزاز کو نفع کرتی ہے **اعضائے سر** دانتوں کے درد کے واسطے اس کی کلی کی جاتی ہے **اعضائے نفس** نفث الدم کو فائدہ کرتی ہے شوکہ مصریہ **طبیعت** اس کی سرد ہے پہلے درجہ میں اور خشک دوسرے درجہ کی ہے **خواص** مجفف ہے نزلہ کی اقسام کی قاطع ہے **جراح و قروح** جڑ اس کی اور خصوصاً اسکا بیج بشدت اندمال کرتا ہے **اعضائے غذا** ورم معدہ کو نہایت مفید ہے **اعضائے صدر** ورم حلق کو مفید ہے۔

حرف تای قرشت

اس حرف سے جو دوائیں شروع ہیں ان کا بیان۔

تمر ہندی جس کو ہندی میں املی کہتے ہیں **اختیار** عمدہ قسم املی کی وہی ہے جونئی اور تازہ ہو پرانی نہ ہوئی ہو کہ بالکل خشک ہو جائے اور اسکے اوپر پھپھوندیا اور طرح کی خراب جھلی نہ آ گئی ہو ترشی اسکی کھلی ہوئی ہو **طبیعت** دوسرے درجہ میں سرد خشک ہے **خواص** مسہل ہے آلو بخارا سے اس میں لطافت زیادہ ہے اور رطوبت بھی اس میں بہ نسبت اسکے کم ہے **اعضائے غذا** قے کو اور پیاس کو جو چتوں میں فائدہ کرتی ہے اور ڈھیلے معدہ کو سمیٹ دیتی ہے یعنی جو معدہ قے کرتے کرتے ڈھیلا ہو گیا ہو **اعضائے نفض** صفرا کی مسہل ہے مقدار شربت اس کی جوشاندہ سے قریب نصف رطل کے ہے جو تخمیناً انیس تولہ **حمیات** جن چتوں میں دورہ مقرر رہو اور جن چتوں میں غشی اور کرب عارض ہوتا ہو ان کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً اگر حاجت **طبیعت** کے نرم کرنے کی ہو۔

توذری جس کو ہندی میں تودری کہتے ہیں **ماھیت** دیسقوریدوس کہتا ہے کہ یہ گھاس ایسی ہے جس کی پتی فراسیوں کی پتی سے مشابہ ہے اور جڑ اس کی چوکور ہوتی ہے آدھے ہاتھ لمبی ان میں بونڈیاں جن میں لمبے سیاہ سیاہ بیج بھرے ہوتے ہیں اور یہی قسم تودری کے اجزا میں **مستعمل** ہے صحرائی تودری کے بیج ہوتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ میں گرم ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے **خواص** اس میں ایک قسم کی سوزش ایسی ہے جیسے بالم میں ہوتی ہے اور اس میں تفریح بھی ہے **اورام وثبور** جو سرطان متقرح نہ ہوا ہو ان کو پانی اور شہد ملا کر طلا کرنے سے فائدہ کرتی ہے اور تمام اقسام کے ورم سخت پر لگانے سے مفید ہے اور نہج یعنی بھربھری پر بھی ضماد کی جاتی ہے **آلات مفاصل** نقرس کی صلابت پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** کان کی جڑ کے ورم پر لگانے سے نفع کرتی ہے **اعضائے چشم** اگر شہد ملا کر آنکھ میں لگائیں قروح چشم کو پاک کر دیتی ہے **اعضائے نفس** جب لعوق کی دواؤں میں داخل کی جائے اخلاط کے نکال دینے پر تھوک اور

کھنگار کے ذریعہ سے فائدہ کرتی ہے مگر پہلے اس کو پانی میں بھگو کر جوش دے لیں یا کسی کلھیا میں ڈال کر گندھے ہوئے آٹے کے بیچ میں اس کو رکھ کر بھون ڈالیں اعصاب نفض باہ کی زیادتی کا نفع کرتی ہے خصوصاً اگر اس کو شراب میں چوس لیں تنوب اس کی **ماھیت** یہ ہے کہ یہ ایک درخت مشہور ہے اور فونی اسی کی ایک قسم ہے تقضم قریش اس کے درخت کا بیج ہے اور زفت صحرائی اسی سے بنائی جاتی ہے **خواص** اس کا بیج جس کو تقضم قریش کہتے ہیں اس میں قوت قابضہ ہے اور گرمی پیدا کرنے لطیف قوت اس میں ہے اورام پتی اس درخت کی اورام گرم پر بطور ضماد کے لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** جب پتی اور اس کے بیج کو مرغابی کی چربی اور مرداسنج اور دقاق کندر ملا کر لگائیں قروح ظاہری کو نفع کرے گی اور جب اس کو موم اور روغن آس ملا کر استعمال کریں ان قروح کو نفع کرے گی جو نرم بدن میں ہوں اور تمام قروح گرم کو اور تازہ قروح کو چھلکہ اس کا زخموں کو مفید ہے جب بطور ذرور کے چھڑ کا جائے اور اگر اس کی پتی تازہ زخموں پر لگائی جائے ان کے فاسد ہونے کو اور بگڑ جانے کو منع کرے گی **اعضائے سر** اس کی کلی اور اس کے جوشاندہ کی کلی خصوصاً سرکہ میں جوش دے کر دانتوں کے درد کو مفید ہے کبھی اس کی لکڑی کو پھاڑ کر سرکہ میں اسی واسطے جوش دیتے ہیں **اعضائے چشم** دخان اس کا سرمہ میں داخل کیا جاتا ہے **اعضائے نفس** تخم اس کا جس کو تقضم قریش کہتے ہیں سینہ سے رطوبات وغیرہ کے نکالنے پر معین ہوتا ہے تنوب کا گوند پرانی کھانسی کو مفید ہے اور وہ بھی ایک قسم زفت کی ہے **اعضائے غذا** ایک مثقال اس کی ماءالعسل کے ہمراہ اس جگر کو فائدہ کرتی ہے جس میں کوئی آفت پہنچی ہو **اعضائے نفض** اگر پیا جائے قبض **طبیعت** پیدا کرتا ہے اور پیشاب کو روک دیتا ہے۔

ترنجبین یہ شبنم ہے اکثر خراسان اور موراءالنہر میں گرتی ہے اور ہمارے ملک میں اکثر یہ شبنم اس درخت پر گرتی ہے جو کانٹے سے بھرا ہوا درخت ہوتا ہے جس کو

حاج کہتے ہیں اور خارشتر بھی اسی کا نام ہے **اختیار** بہتر وہی ہے جو تازہ اور سفید و **طبیعت** معتدل مائل بحرارت ہو **افعال و خواص** بلین ہی جلا کرتی ہے **اعضائے نفس** وخد رکھانسی کو نفع کرتی ہے اور سینہ کو نرم کرتی ہے **اعضائے غذا** پیاس میں سکون پیدا کرتی ہے **اعضائے نفض** اسہال صفرا بہ نرمی کرتی ہے اور یہ اسہال اس کا بنظر ایک خاصیت کے ہے جو اس میں ہے مقدار شربت اس کی اس مثقال سے بیس مثقال یعنی پونے چار تولہ سے ساڑھے سات تولہ تک ہے۔

توتیا اصل توتیا کی یہ ہے کہ جس وقت تانبے کو ان پتھروں سے صاف کرتے ہیں اور اس آہک سے جدا کرتے ہیں جو معدن میں تانبے سے ملا ہوتا ہے اس وقت جو دھواں اٹھتا ہے اسی دخان کا نام توتیا ہے اور کبھی اس دخان کے ساتھ اقلیمیا بھی صعود کرتی ہے پس اس سے تصعید کیا ہوا توتیا بہت عمدہ ہوتا ہے اور رسوب یعنی جو چیز اس اوڑانے میں نیچے بیٹھتی ہو اقلیمیا نام ہے اور سقوردیون بھی اس کو کہتے ہیں توتیا سفید بھی ہوتی ہے اور زرد بھی اور سبز بھی اور مائل بسرخی بھی ہوتی ہے اور توتیای ہندی غسالہ توتیا کا ہے یعنی توتیا کی دھونی میں جو پانی گرتا ہے اسکے نیچے جو دردجمع ہوتا ہے وہی توتیای ہندی ہے اور یہی سقوردیون بھی ہے سقوردیون اور توتیا میں فرق یہ ہے کہ توتیا جس وقت آگ پر رکھی جائے اڑتی ہے اور سقوردیون نیچے ان برتنوں کے بیٹھتی ہے جس میں تانبے کو پگھلاتے ہیں اس سقوردیون کی نسبت تانبے سے وہی ہے جو اقلیمیا کو تانبے سے ہے اور اگر اس میں سے کوئی چیز اڑتی ہے وہی توتیا ہوتی ہے **اختیار** بہتر وہی توتیا ہے جو سفید ہو اور اڑتی ہو اسکے بعد جو سبک اور زرد ہو اسکے بعد جس کا رنگ پستی کرمانی ہو اور جملہ اقسام میں جو زیادہ تروتازہ ہو وہی سب سے بہتر ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** مجفف بدون لذع کے ہے اور دھلی ہوئی توتیا تمام مجفف دواؤں سے بہتر ہے **زینت** گندہ بغلی کو دور کردیتی ہے قروح توتیای مغسول قروح کو نفع کرتی ہے

یہاں تک کہ قروح سر طانیہ کو بھی فائدہ کرتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ کے درد کو نفع کرتی ہے اور جو فضول خبیث کہ آنکھ میں مختص ہو گئے ہوں اور آنکھ کی رگوں میں ہو طبقات میں پہنچ رہے ہوں انکو منع کرتی ہے خصوصاً توتیا ہے مغسول **اعضائے نفض** قروح مقعد اور رند کیر او ر انکے اورام کو نفع کرتی ہے تنکا بفتح آخر میں رائے مہملہ ہے ہندی میں سہاگہ کہتے ہیں **ماهیت** معدنی بھی ہوتا ہے اور مصنوعی بھی اور یہ بھی کہتے ہیں کہ لجام الذہب یہی ہے **اعضائے سر** دانت کے درد کو اور دانت کی سڑ جانے کو فائدہ کرتا ہے اور یہ فائدہ نظر خاصیت کے ہے۔

تشمیزج بفتح تای مثناۃ وسکون شین وکسیر میم وسکون یا وفتح ذای معجمہ آخر میں جیم ہے ہندی میں چاکسو کہتے ہیں **طبیعت** گرم خشک ہے **خواص** قابض بقوت ہے ترمس بضم تا وسکون را مہملہ وکسر میم آخر میں سین مہملہ ہے اس کو باقلای مصری بھی کہتے ہیں **ماهیت** یہ دانے چوڑے چپٹے ہوئے ہیں مزے میں تلخ بیچ میں دانے کے گڑھا سا پڑا ہوا یہی باقلای مصری ہے **اختیار** جنگلی چاکسو تمام افعال میں قوی ہوتا ہے مگر اسکا دانہ چھوٹا ہوتا ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** جس ترمس میں تلخی ہو جلا کرتا ہے اور تحلیل بدون لذع کے کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ جس ترمس سے تلخی نکالی گئی ہو وہ غلیظ ہو جاتا ہے اور کچھ دور نہیں ہے کہ مغری ہو اور جلا اس میں باقی نہ رہے خلاصہ یہ ہے کہ وہ ردی ہے اور دیر میں ہضم ہوتا ہے اور رگوں میں خامی پیدا کرتا ہے جب بخوبی ہضم نہ ہو اور خوشبو ترمس کثیر الغذا ہے بشرطیکہ خوب پکایا گیا ہو پھر اس وقت ہضم ہو جاتا ہے اور اسکی خلط خراب نہیں بنتی اس میں یبوست اور لزوجت پیدا کرنے کی قوت ہے اور قوت جب ہوتی ہے کہ اسے بھگو کر اتنی دیر رہنے دیں کہ اسکی تلخی جاتی رہے بعد اسکے مثل آٹے کے پیس ڈالیں خلاصہ یہ ہے کہ ترمس کا دوا کے طور پر استعمال کرنا بہتر ہے بہ نسبت اس کے کہ غذا بنایا جائے **زینت** بالوں کو باریک کر دیتی ہے اور دانے جو

بدن میں ہوں ان کو مصا دیتی ہے چہرے کی جلا کرتی ہے خصوصاً اگر آب باران میں پکائی جائے خوب گل جائے استعمال اس کے جوشاندہ کا بطور لطول کے برص کو فائدہ کرتا ہے **اورام و ثبور** چہرے پر جوثبور ہوں انکواور قروح اور اورام گرم اور خنازیر اور صلابات کو فائدہ کرتا ہے سرکا اور شہد ملا کر یا جو چیز مناسب بدن کے ہو اس کو ملا کر لگائی جاتی ہے جوشاندہ اس کا جب غاغرا یا پر ٹپکایا جائے اسکے فساد کو منع کرے گا **جراح و قروح** تر کھجلی کو فائدہ کرتا ہے تا ایکہ مار زیون سیاہ کی جڑ ملا کر مواشی کی کھجلی کو فائدہ کرتا ہے اور آکلہ اور حصف اور قروح خبیثہ کو بھی نفع کرتا ہے ترمس کا آٹا آرد جو ملا کر زخموں کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے اور نار فارسی کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** اس کا پپادعرق النسا پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے **اعضائے سر** آٹا سرکہ میں ملا کر سر کے قروح جوتر ہوں انکو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** جگر اور طحال کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً جب سرکہ اور شہد میں پکایا جائے اور اگر شہد میں سیمات اور فلفل ملا کر جوش دیا جائے تب زیادہ تفتیح کرے گا جس ترمس میں تلخی ہو متلی میں سکون پیدا کرتا ہے اور اشتہا کو کھول دیتا ہے لیکن جس کی تلخی پکانے وغیرہ کے ذریعہ سے نکال دی گئی ہو اسکے نفوذ میں گرمی ہوتی ہے **اعضائے نفض** چھوٹے کیڑے اور کدو دانہ کو نکال دیتی ہے جوش کر کے پلائی جائے یا ناف پر اس کا لیپ لگایا جائے یا شہد میں پیس کر چھائی جائے یا سرکہ میں پیس کر پانی ملا کر پلائی جائے عورتوں کے بدن میں جو مخصوص درد ہوتے ہیں انکو بھی نفع کرتی ہے اور حیض کا ادرار کرتی ہے اور سداب اور فلفل ملا کر جنین کا اخراج کرتی ہے پلائی جائے یا حمول کی جائے اور کبھی اس کا حمول مر اور شہد ملا کر بھی اسی غرض سے کیا جاتا ہے چھوٹے کیڑوں کو بھی پلانے سے ہمراہ شہد اور سرکہ کے نکال دیتی ہے لیکن شیرینی میں پروردہ کیا ہوا ترمس بنابر قول بعض اطبا کے نہ دست آور ہے نہ قابض ہے۔

تنین بحری بکسر تا و نون مشدد و سکون یا درتا ی اردھی کو کہتے ہیں افعال جالینوس کہتا

ہے کہ اس کا پیٹ چاک کر کے اسی کے کاٹے ہوئے مقام پر رکھا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح سے وہ حیوان جس کا نام طریفلا ہے کہ اسکا پیٹ جاک کر کے جہاں پر تنین بحری نے کاٹا ہو رکھتے ہیں۔

تمساح بکسر اول وسکون میم وفتح سین مہملہ والف آخر میں حائے حطی ہے مگر کچھ لوگ کہتے ہیں **اعضائے چشم** مینگنی اس کی آنکھ کی سفیدی کو فائدہ کرتی ہے **سموم** چربی اس کی اسی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہے پس درد میں فوراً سکون ہوتا ہے۔

تانبول طبیعت اس کی سرد درجہ اول کی ہے اور خشک درجہ دوم میں **خواص** قابض ہے مجفف ہے **اعضائے سر** مسوڑھے کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اسی واسطے اہل ہند ہمیشہ ان کو کھایا کرتے ہیں۔

تافیثا جس کو ثافیثا بھی کہتے ہیں۔

تفاح بضم تا وفتح فائے مشددہ الف آخر میں حائے حطی ہے سیب کو کہتے ہیں **اختیار** بہتر سیب کی وہ قسم ہے جو بستانی ہے اور پھیکا سیب بدمزہ خراب ہے اور اس میں کچھ منفعت نہیں ہے اور نہ اس سے کوئی فعل ہوتا ہے سوای اس فعل کے جو اس ذائقہ کی نظر سے اس سے خصوصیت رکھتا ہے اسی طرح کچا سیب بھی خراب چیز ہے **طبیعت** پھیکے اور بدمزہ سیب میں برودت اور رطوبت زیادہ ہے اس لئے کہ اس میں مائیت ہے اور کھٹا اور کسا سیب سرد اور غلیظ ہے اور میٹھے سیب میں مائیت ہے بحرارت ہوتا ہے بہ نسبت اور سیب کے اگرچہ غالب اوپر بھی برودت ہے مگر اس برودت میں بہ نسبت اقسام مذکورہ کے اختلاف ہوتا ہے اسی طرح سیب کی پتی اور درخت کی بھی برودت مختلف ہوتی ہے مگر مجملا یہی ہے کہ سیب کے اصلی اور ذاتی اجزا میں رطوبت فضلیہ باردہ ہے اور شاید جو قسم سیب کی زیادہ میٹھی ہے حرارت میں معتدل ہو یا مائل اعتدال ہو **افعال و خواص** سیب میں فضول کے منع کرنے کی قوت

ہے خصوصاً اور سیب کی پتی میں اور خود سیب میں نفخ ہے خصوصاً جو شیریں نہ ہو سیٹھ اور بکٹھے سیب میں **ماھیت** اور ارضیت اور میٹھے سیب میں **ماھیت** ہے اور پھیکے سیب میں زیادہ مائیت ہے جہاں تک اسکی رطوبت فضلیہ باقی رہے اور اسی واسطے اس کے عصارہ میں جلدی جوش آجاتا ہے اور شہد اس کے عصارہ کی حفاظت کرتا ہے اور سیٹھے اور بکٹھے سیب سے خلط ارضی پیدا ہوتی ہے اور ترش اور خام سیب عفونت نہیں پیدا کرتا ہے اور **حمیات** کو اپنی خلط کی خاصیت کی وجہ سے اور اپنی خامی کی وجہ سے اور اس سبب سے کہ عفونت کو قبول کر لیتا ہے اور ترش سیب کی خلط سیب قابض کے خلط سے زیادہ لطیف ہوتی ہے اور سیب وغیرہ کی شراب یا شربت جب پرانا ہو جائے بہتر ہے بہ نسبت تازہ شراب یا شربت کے اس لئے کہ بخارات خراب کی بعد کہنگی کے اس سے تحلیل ہو جاتی ہے اور رام وشبور سیب کی پتی اور اس کا عصارہ اور رام گرم کو فائدہ کرتا ہے **جراح و قروح** سیب کی پتی اور اس کا ریشہ اندمال قروح کرتا ہے اسی طرح سیب قابض کا عصارہ **آلات مفاصل** ہمیشہ سیب کا کھانا پٹھے میں درد پیدا کرتا ہے خصوصاً جو سیب ربیع میں پیدا ہوتا ہے **اعضائے صدر** مقوی قلب ہے خصوصاً وہ سیب شامی جو خوشبو ہو اور وہ سیب شیریں جو خوشبو ہو اور ترش سیب جس میں عطریت ہو اور اگر قلب میں غم بہ سبب حرارت کے ہو بہت بڑا نفع کرے گا اور سیب کا ستو بھی یہی فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** معدہ ضعیف کی تقویت کرتا ہے اور سیب قابض اس ضعف معدہ کو نفع کرتا ہے جو حرارت اور رطوبت سے ہو اسی طرح بکٹھا اور کٹھا سیب ضعف معدہ کو اس وقت نفع کرتا ہے جس وقت معدہ میں کوئی خلط غلیظ ایسی ہو جو زیادہ سرد نہ ہو بھونا ہوا سیب آٹے کی ٹکیا میں بند کر قلت اشتہا کو مفید ہے اور سیب کا ستو معدہ کو قوی کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے **اعضائے نفض** سیب شیریں اور سیب ترش جب معدہ میں کوئی خلط غلیظ پائے اکثر براز کی طرف اتار دیتا ہے اور اگر معدہ خالی ہو قبض پیدا کرتا ہے آٹے میں بھنا ہوا سیب کیڑوں کو فائدہ کرتا

ہے اور ذوسنطاریا کو اور زیادہ تر مناسب ذوسنطاریا کو بکٹھا سیب اور اسکا ستو ہے ہاں اگر شکر کی تلخین اس پر غالب ہو جائے اس وقت مفید نہ ہوگا **حمیات** کبھی سیب کے پانی سے بہت سی پتین پیدا ہوتی ہیں کس لئے کہ اس کی خلط خام بنتی ہے۔

سموم خود سیب اکثر **سموم** کو نافع ہے اور اسی طرح اس کی پتی کا عصارہ

تربد بضم تا وسکون رائے مہملہ وضم بائی موحدہ آخر میں رائے مہملہ ہے جس کو ہندی میں نسوت کہتے ہیں اور ناگ پتر اور بدارہ بھی اس کے نام ہے **اختیار** بہتر وہی قسم ہے جس کی لکڑی سفید ہو کہ باہر سے دیکھنے میں بھی سفید نظر آئے اور اندر سے پینے میں بھی سفید نکلے شکل اسکی ایسی ہو جیسے باریک نئے کے پور ہوتے ہیں چکنی ہو اور جلدی ٹوٹ جاتی ہو غلیظ اور گندہ نہ ہو کبھی یہ لکڑی گھن جاتی ہے پس اس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور بہت ہلکی ہو اور جس میں سوراخ سوراخ سے ہوں وہ بھی ضعیف ہوتی ہے تربد کی اصلاح یہ ہے کہ اسکے اوپر کا چھلکا جو سیاہی مائل ہوتا ہے چھیل ڈالا جائے یہاں تک کہ سفید جرم باقی رہ جائے اور اکثھا اس کو پیس کر روغن بادام ملا کر اکٹھا کر لیں

خواص اس کے استعمال سے خشکی اور یبوست بدن میں پیدا ہوتی ہے اس لئے کہ رطوبات دقیق کو نکال دیتا ہے اور اسی سبب سے روغن بادام کے ہمراہ اس کا استعمال کیا جاتا ہے کہ خشکی کم پیدا کرے **آلات مفاصل** امراض عصب کو مفید ہے

اعضائے نفض بلغم کثیر کا اخراج کرتا ہے اور کسی قدر اخلاط محترقہ کو بھی تھوڑا تھوڑا نکالتا ہے یہ بات جب ہے جب پیس کر استعمال کیا جائے لیکن جوش دینے کے بعد یہ معاملہ بالعکس ہوتا ہے یعنی آلاط محترقہ کو زیادہ نکالتا ہے اور بلغم کو کم نکالتا ہے یا سرطو یہ کہتا ہے کہ اخلاط غلیظہ بالزوجت کو نکالتا ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ خام کا اسہال دونوں کولوں سے کرتا ہے اور صحیح بات یہ ہے کہ بلغم رقیق کا اخراج کرتا ہے اور اگر زنجبیل سے اس کو قوت دی جائے خواہ اور کوئی ایسی چیز سے جس کی حدت قوی ہو بلغم غلیظ اور خام کا بھی اخراج کرتا ہے لیکن تنہا تربد غلیظ کا اخراج نہیں کرتا ہے مگر یہ کہ خلط

شدت جلاقرحہ ڈالنے کی حدتک پہنچ جاتی ہے تاہیکہ اسکی سوکھی پتی جب بخ مازریون
سیاہ کے ساتھ جوش کی جائے بہائم کی تر کھجلی کا علاج اس سے کیا جاتا ہے عصارہ انجیر
کی پتی کا تسخین قوی اور جلا پیدا کرتا ہے کہ وہ بھی قوی ہوتی ہے انجیر کی تلئین اس درجہ
تک پہنچی ہے کہ عفونت ہائے بدنی کو بطرف جلد کے دفع کر دیتا ہے اور پسینہ نکال دیتا
ہے انجیر کے کھانے میں تسکین حرارت ہوتی ہے اسی سبب سے کہ پورا ملین ہے جیسا
مجھے گمان ہے انجیر خشک بھی عفونت کو بطرف خارج بدن کے دفع کرتا ہے اور پسینہ لاتا
ہے انجیر کا دودھ پگھلے ہوئے خون اور دودھ جو رقیق ہو گئے ہوں انکو منجمد کرتا ہے اور
منجمد کو پگھلا کر قوام درست کرتا ہے انجیر تازہ سے بہت جلد غذا بن جاتی ہے اور بہت
جلد معدہ اور بدن میں نافذ ہو جاتا ہے انجیر کی غذا اگرچہ بستگی اور فراہمی میں مثل غذا
کے دشت اور حبوب یعنی ان غلون کے ہے جو دانے شمار کئے گئے ہیں نہیں ہے پھر بھی
اس کی غذا جملہ فواکہ سے زیادہ بستگی اور فراہمی اجزا رکھتی ہے انجیر کی شاخوں کے
عصارہ کی قوت قبل از ان کہ شاخوں میں پتیاں نکل آئیں قریب اس کے دودھ کی
قوت ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ جب مکرر پانی میں بھگوئی جائے اس پانی کو پیٹ میں جو
دودھ بستہ ہو گیا ہو اسکے واسطے پلاتے ہیں اور بلوط کی لکڑی کی راکھ بھی اسی کے قریب
افعال میں ہے انجیر کی شراب لطیف ہے خلط ردی پیدا کرتی ہے انجیر کی شاخوں میں
اس قدر لطافت ہے کہ اگر گوشت میں پکتے وقت ڈال دی جائیں اس کو گلا دیتی ہے
انجیر کی وہ قسم جس کا جمیز نام ہے اس میں قوت حادہ ہے کہ اندرون بدن سے کھینچ لاتی
ہے اور جس مادہ کو کھینچ لائے اسکی تحلیل بھی کر دیتی ہے **زینت** انجیر خام تل اور
مستون پر اور بہق پر بطور طلا اور ضماد کے لگایا جاتا ہے اسی طرح انجیر کا پتا بھی ہے انجیر
کے کھانے سے اس خراب رنگ کی اصلاح ہو جاتی ہے جو بسبب امراض کے بدنما ہو
گیا ہو اورام گرم اورام جو ڈھیلے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اور دبل میں نضج پیدا کرتا ہے
خصوصاً ایرسا اور نظروں اور چونا ملا کر اور پوست انار ملا کر انجیر بسھری پر لگایا جاتا ہے اور

میں اور اسی کے ہمراہ برگ خشخاش ملا کر دبلون سے جو چھلکے اتر تے ہوں اسپر لگایا جاتا ہے خاکستر چوب انجیر کا پانی مکرر پٹھے کے درد پر ٹپکایا جاتا ہے اور ڈیڑھ اوقیہ جو برابر سوا چار تولہ کے ہے پلایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے **اعضائے سر** تازہ انجیر اور خشک انجیر دونوں مرگی کو مفید ہیں اور جوشاندہ اس کا رائی کا پھوپن اٹھا کر کان میں ٹپکایا جاتا ہے جب طنین کا مرض اس میں ہو اور انجیر کا دودھ اور عصارہ اس کی ہری شاخوں کا قبل ازانکہ اس میں پتی چھوٹے اگر سڑے ہوئے کرم خوردہ دانت پر رکھا جائے فائدہ کرتا ہے انجیر کا استعمال اورام کو نفع کرتا ہے جو کان کے نیچے پیدا ہوں انجیر خام کے ضماد سے قروح سر کے اچھے ہو جاتے ہیں **اعضائے چشم** انجیر کا دودھ شہد ملا کر تازی جھلی جو آنکھ میں پڑی ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور ابتدا نزول الماء کو اور طبقات چشم کے غلیظ ہو جانے کو انجیر کی پتی پلکوں کی کھجلی کے واسطے ملی جاتی ہے

اعضائے نفس و صدر انجیر تر اور خشک دونوں خشونت حلق کو فائدہ کرتے ہیں اور سینہ اور قصبہ ریہ کو مفید ہیں انجیر کی شراب با شربت دودھ کو زیادہ کرتا ہے اور اسی طرح پرانی کھانسی اور سینہ کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور قصبہ ریہ کے ورم کو اور خود ریہ کے ورم کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** جگر اور طحال کے سدوں کی تفتیح کرتا ہے جالینوس کہتا ہے کہ انجیر تازہ معدہ کے واسطے خراب چیز ہے اور انجیر خشک معدہ کے واسطے بد نہیں ہے اور جب انجیر مری کے ساتھ کھایا جائے فضول معدہ کو پاک کر دیتا ہے اور جو پیاس بلغم شور کے سبب سے ہو اس کو قطع کر دیتا ہے اور خود انجیر کے کھانے سے پیاس کی زیادتی ہوتی ہے استسقاء کو مفید ہے خصوصاً ہمراہ افسنتین کے اسی طرح شراب انجیر پینے سے معدہ کو نفع ہوتا ہے اور جو اشتہا کھانے کی بیوقت یا زیادہ پیدا ہو مٹ جاتی ہے انجیر بہت جلد معدہ سے اتر جاتا ہے اور نفوذ بھی اس کا بہت جلد ہوتا ہے اس لئے کہ اس میں قوت جلا کی ہے خشک انجیر اس جگر اور طحال کو مضر ہے جس میں ورم ہو اور یہ ضرر بھی اس جلا کی وجہ سے ہے پھر اگر ورم جگر یا طحال کا درد سوداوی ہو

اور سخت ہو گیا ہو مضر نہ ہو گا نہ فائدہ کرے گا نہار منہ انجیر کھانے کی منفعت عجیب ہے کہ مجاری غذا کی تفتیح کرتا ہے خصوصاً اگر بادام یا اخروٹ کے ساتھ کھایا جائے علاوہ یہ بات ہے کہ اس کی غذائیت اخروٹ کے ساتھ زیادہ ہے بہ نسبت بادام کے پھر اگر انجیر اشیاء مغلظہ کے ساتھ کھایا جائے اس وقت اس کا ضرر بہت بڑھ جاتا ہے نیز معدہ کے واسطے بہت خراب ہے غذائیت بھی اس کی کم ہے مگر جساوت طحال یعنی جو سختی مشابہ ورم کے ہوتی ہے اس کو مفید ہے اگر ہمراہ اشق کے یا اسی کے دودھ میں پیس کر ضماد کیا جائے تمام اقسام انجیر کے اس وقت مضر ہوتے ہیں جب کہ سیلان مواد کا طرف معدہ اور امعا کے ہو **اعضائے نفض** گردہ اور مثانہ کو خشک اور تر انجیر فائدہ کرتا ہے اور پیشاب کے روکنے پر قدرت بڑھاتا ہے اور اگر سیلان مواد کا آنتوں کی طرف ہو اس وقت اسکا کھانا مناسب نہیں عصارہ برگ انجیر مقعد کی رگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے انجیر تازہ ملین ہے تھوڑا سا اسہال بھی کرتا ہے خصوصاً اگر کٹے ہوئے بادام کے ساتھ کھایا جائے اسی طرح صلابت رحم کو بھی مفید ہوتا ہے ایضاً اگر نطرون اور قرطم ملا کر قبل غذا کے استعمال کیا جائے جب بھی صلابت رحم کو مفید ہو گا انجیر کا دودھ انڈے کی زردی ملا کر حمول کرنے سے رحم کو پاک کرتا ہے اور حیض کا ادرار کرتا ہے اور رحم میں میٹھی کے ہمراہ داخل کیا جاتا ہے اور مروڑے کے حقنہ میں سداب ملا کر استعمال کیا جاتا ہے انجیر کا دودھ ریگ گردہ کو نکال دیتا ہے اگر ماء الجبن اسطرح پر بنایا جائے کہ دودھ میں چند قطرے انجیر کے دودھ کے ٹپکائیں اور انجیر کی لکڑی سے تھوڑی دیر ہلاتے رہیں ایسا ماء الجبن دست لانے میں اور گردہ کے تنقیہ میں بہت قوی ہوتا ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ کا پانی جو مکرر بنایا گیا ہے بموجب طریقہ مذکورہ بالا کے اس شخص کو شفا دیتا ہے جس کو اسہال اور ذوسنطاریا کا مرض ہو جب بقدر ڈیڑھ اوقیہ کے جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہے پلایا جائے اور دونوں مرض میں اس پانی کو زیت میں ملا کر حقنہ کرتے ہیں شراب انجیر اور ادرار اور تلیین کرتی ہے اور یہ سبب قوت جلا کے معدہ سے اور پیٹ سے

جلدی اتر جاتی ہے اور نفوذ بھی اس کا بہت جلد ہوتا ہے **سموم** انجیر کے دودھ کی مالش بچھو کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح رتیلہ کے کاٹنے سے کچا انجیر یا اس کا ہرا پتا دیوانے کتے کے کاٹنے پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے اسی طرح مٹر کے ساتھ پیس کر مرغابی پر لگایا جاتا ہے انجیر کی لکڑی کی راکھ جب مکرر تیار کی جائے رتیلہ کے کاٹنے کے واسطے پلانے سے اور ملنے سے فائدہ کرتی ہے جمیز اکثر اقسام کے ڈنک مارنے والے حیوانات کے زہرون کو پلانے سے مفید ہے۔

توت جس کو ہندی میں توت کہتے ہیں **ماهیت** توت کی دو قسمیں ہیں ایک قسم فرصاد جو میٹھی ہوتی ہے یہ قائم مقام انجیر کے ہے نضج پیدا کرنے میں مگر غذا شہتوت کی بہت خراب ہے اور کمتر غذا پیدا ہوتی ہے اور بہت فساد اس غذا میں ہوتا ہے اور معدہ کے واسطے نہایت ردی ہے اور تمام اوصاف اور حالات انجیر کے اس میں ہیں لیکن انجیر سے ہر اثر میں اس کو کمی ہے جو توت میخوش ہوتا ہے جس کو توت شامی کہتے ہیں چاہئے کہ اس وقت ہم اسی میں کلام کریں میخوش توت جب تک کچا رہے اور سوکھا لیا جائے قائم مقام ساق شامی کے ہوتا ہے **طبیعت** میٹھا توت گرم تر اور کھٹا توت شامی کہلاتا ہے مائل سہ برودت اور رطوبت ہے **افعال و خواص** اس میں قبض اور تبرید ہے عصارہ توت کا قابض ہے خصوصاً اگر تانبے کے برتن میں پکایا جائے اور سیلان مواد کو طرف اعضا کے منع کرتا ہے خصوصاً اگر کچھ توت کا عصارہ لیا جائے کچا شہتوت مثل ساق کے ہوتا ہے **زینت** جب شہتوت کی پتی اور انگور اور انجیر سیاہ کی پتی آب باران میں کوش دے کر بالوں پر لگائیں بالوں کو سیاہ کر دے گا **اورام و بثور** کھٹا شہتوت منہ کے ورم اور حلق کے ورم کو منع کرتا ہے اور شہتوت خشک کیا ہوا قروح خبیثہ کو بھی مفید ہے اور اس کا عصارہ بھی مفید ہے **اعضائے سر** کھٹے شہتوت کا رب منہ کے چھالوں کو مفید ہے اور جوشاندہ شہتوت کی جڑ دانتوں کی جڑ کو ڈھیلا کر دیتا ہے ترش قسم کے شہتوت کی پتی کا عصارہ اس دانت کے واسطے اچھی دوا

ہے جس میں درد ہو رہا ہو **اعضائے غذا** معدہ کے واسطے مضر ہے اور اس میں فساد پیدا کرتا ہے خصوصاً جس توت کا نام فرصاد ہے اور اگر یہی فرصاد جلدی معدہ میں بگڑ نہ جائے پھر مضر نہیں ہوتا واجب ہے کہ ایک قسم شہتوت کی طعام سے پہلے تناول کی جائے اور وہی شخص اس کو کھائے جس کے معدہ میں کوئی فساد پہلے سے نہ ہو توت شامی معدہ صفراوی کو ضرر نہیں کرتا اور نہ اس میں کسی قسم کی خرابی ہے جو معدہ کو موافق نہ ہو جیسے کہ فرصاد میں ہے اس میں روائت تھوڑی سی ہے مگر کم ہے اور غذا اس کی تھوڑی ہوتی ہے اشتہائے طعام پیدا کرتا ہے اور طعام کو جلدی پھسلا کر نکال دیتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ معدہ سے اس کا انحدا د جلدی ہوتا ہے اور آنتوں سے دیر میں اترتا ہے **اعضائے نفض** بکٹھا توت نمک ملایا ہوا جب خشک کر کے استعمال کیا جائے حبس شکم پیدا کرتا ہے اور ذوسنطاریہ کو نفع کرتا ہے شہتوت کے درخت سے جو پانی مثل آنسو کے ٹپکے اس میں قوت مسہلہ ہے اور ریشہ یا بون جو شہتوت کے درخت میں لٹکتے ہیں اس میں تنقیہ اور اسہال کی قوت ہے اور اسہال کی قوت بہ سبب تنقیہ کے زیادہ ہے میٹھے شہتوت میں معدہ سے جلدی اتر جانے کی خاصیت یا اسکی رطوبت کے سبب سے ہے یا وہ تیزی اور حراقت جو اس میں آمیز ہو رہی ہے اسکے سبب سے حکیم ارجیجانس کہتا ہے کہ شہتوت کا نکلنا بدن سے دیر میں ہوتا ہے اور ادرار کرتا ہے اور میرے گمان میں یہ قول کھٹے شہتوت کی نسبت ہے اور باوجودیکہ شہتوت میں **طبیعت** مسہلہ ہے تاہم اسہال کہنہ اور امعا کے قروح کو منع کرتا ہے۔

خصوصاً سکھایا ہوا شہتوت تمام اقسام میں شہتوت کے ادرار بول کی قوت ہے اور توت شامی اگرچہ معدہ سے جلدی نکل آتا ہے مگر امعا طین دیر تک ٹھہرتا ہے **سموم** شہتوت کے درخت کا پوست شوگران کا تریاق ہے اور جس وقت شہتوت کی پتی کے عصارہ سے بقدر ڈیڑھ دقیہ جو برابر چار تولہ سات ماشہ کے ہے پلایا جائے رتیلہ کے کاٹنے کو مفید ہے اور **طبیعت** کو نرم کرتا ہے بہ سبب لزوجت اور نفخ کے

جو اس میں ہے۔

تری یہ وہی الوسون جس کا ذکر باب الف میں ہو چکا ہے **توبال** چھوٹے چھوٹے ریزے دھات کے جو بروقت پگھلانے اور چرخ دینے کے الگ ہوتے ہیں اسی کو توبال کہتے ہیں سب سے زیادہ قوی لوہے کا توبال ہے اسکے بعد تانبے کا اور یہ وہ چیز ہے جب دھات کو چرخ دینے کے بعد ہتھوڑے اور گھن پر ٹھونک کے بڑھاتے ہیں اس سے جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اجزا گرتے ہیں ہر ایک توبال کا دھات مجفف ہے اور ہر ایک کا بیان پہلے ہو چکا ہے۔

حرف ثائے مثلثہ

حرف ثائے سے جو دوائیں شروع ہیں انکا بیان۔

ثوم بضم ثا و سکون واو لہسن کو کہتے ہیں **ماهیت** بستانی بھی ہوتا ہے جو مشہور ہے اور ایک قسم اس کی کراتی ہوتی ہے اور لہسن میں تلخی اور قبض ہوتا ہے اور اسی کا نام الحیہ ہے اور ثوم کراثی مرکت القوۃ ہے لہسن اور گندنا کی قوت سے **طبیعت** گرمی اور خشکی دوسرے درجہ سے لے کر چوتھے درجہ تک پیدا کرتا ہے اور صحرائی لہسن میں اس سے بھی زیادہ گرمی اور خشکی ہے **خواص** ملین ہے نفخ کی تحلیل شدید کرتا ہے متقرح ہے جلد کو جلا دیتا ہے پانی میں جو خرابی بجہت تغیر کے آجائے اس کو دور کر دیتا ہے **زینت** فوتنج کوہی کے جوشاندہ کے ہمراہ پینے سے جوں اور چیلڑ وغیرہ کو قتل کرتا ہے اور انہیں دونوں پر اس کی راکھ کی مالش کی جاتی ہے جب شہد میں پیس کر بہق اور خون کے سرخ داغ یا لہسن پر لگائیں نفع کرتا ہے جو بالخورہ مادہ متعفن سے پیدا ہوتا ہے اس کو نفع کرتا ہے **اورام و ثبور** اندرونی دبیلوں کی تفتیح کرتا ہے اور لہسن کی راکھ دبیلوں پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** جلد میں قرحہ ڈالتا ہے لہسن کی راکھ شہد ملا کر داد پر اور کھجلی پر جس میں قرحہ پڑ گئے ہوں لگائی جاتی ہے صحرائی لہسن ان زخموں میں چسفیدگی پیدا کرتا ہے جن کا مادہ خبیث ہو جس وقت تازہ لہسن ان پر رکھا جائے

آلات مفاصل جس وقت لہسن کا حقنہ دیا جائے عرق النساء کو فائدہ کرتا ہے اس لئے کہ اسہال مادہ وموی اور اخلاط صفراوی کا کرتا ہے **اعضائے سر** لہسن درد سر پیدا کرتا ہے اور جوشاندہ لہسن کا اور بھنا ہوا لہسن دانتوں کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے لہسن کے جوشاندہ سے کلی کرتی بھی یہی نفع کرتی ہے خصوصاً جب اس میں کندر ملایا جائے **اعضائے چشم** بصارت میں ضعف پیدا کرتا ہے اور آنکھوں میں ثبور اور دانہ نکال دیتا ہے **اعضائے نفس** جوشاندہ اس کا حلق کو صاف کرتا ہے اور پرانی کھانسی کو اور جو درد سینہ بسبب برودت کے ہو اس کو نفع کرتا ہے جونک جو حلق میں چپک گئی ہو اس کو نکال دیتا ہے **اعضائے غذا** معدہ میں جب دودھ کا پنیر بن جاتا ہو اس کو نفع کرتا ہے یا یہ مراد ہے کہ پنیر خوردنی میں جو ضرر ہے اس کو دور کرتا ہے خصوصاً لہسن کا وہ جوشاندہ جس کو قوم نصاری لہسن اور زیتون اور رجر یعنی گاجر ملا کر تیار کرتے ہیں۔

اعضائے نفض جب لہسن کی پتی اور شاخ کے جوشاندہ میں آبزن کیا جائے ادرار بول اور حیض کرے گا اور مشیمہ کو خارج کردے گا اور اسی طرح اگر اس کا حمول کیا جائے خواہ پلایا جائے اور یہی اثر اس طعام میں ہے جس کو نصرانی بناتا ہے جس کا ذکر ابھی ہو چکا ہے کہ یہ بھی بہت نافع جب لہسن بمقدار دو درخمی یعنی سات ماشہ کے کوٹ کر ہمراہ ماءالعسل کے پلایا جائے بلغم اخراج کرے گا اور کیڑوں کو بھی نکال دے گا اور اس میں **طبیعت** کے اطلاق کی بھی قوت ہے یعنی دست آور ہے خرابی باہ میں اس کے فعل کی یہ کیفیت ہے کہ بسبب شدت تجفیف اور تحلیل کے کبھی باہ کو مضر ہوتا ہے پھر اگر پانی میں اس کو یہاں تک جوش دیں کہ اس کی حدت پانی میں بالکل آ جائے کچھ بعید نہیں کہ اب ابالے ہوئے لہسن میں جو کسی قدر حرارت باقی رہ گئی ہے وہ تجفیف پیدا کرے اور اس سے مادہ منی پیدا ہو اور یہ بھی اثر اس میں ہو جائے کہ مواد بلغمی کو مزاج ہائے بلغمی میں بطرف ریاح کے بدل دے اور چونکہ حدت اب اس میں کم

رہی ہے ان ریاح کو پراگندہ نہ کر سکے اور جب یہ ریاح رگوں میں در آئیں کچھ دور نہیں کہ معین شہوت باہ پر ہوں **سموم** ہوام کے کاٹنے سے اور سانپ کے کاٹنے سے مفید ہے جب کسی شراب میں ملا کر پلایا جائے اس کا ہم نے تجربہ کیا ہے اور اسی طرح دیوانہ کتے کو کاٹنے کو فائدہ کرتا ہے جس وقت لہسن اور برگ انجیر اور زیرہ کا ضماد مرغابی کے کاٹنے کے مقام پر کیا جائے نفع کرے گا۔

ثرمون اس کے بیج کی **طبیعت** میں حرارت قوی ہے **اعضائے نفض** ادرار کرتا ہے اور جنین مردہ کا اخراج کرتا ہے اور خون اور اخلاط صفراوی کا کلیہ اخراج بذریعہ اسہال کر دیتا ہے مقدار شربت اس کی نصف درہم ہے اور کیڑوں کو نکال دیتا ہے۔

تیل بکسر تا دسکون یا آخر میں لام مہملہ ہے جس کو بید گیاہ بھی کہتے ہیں **ماہیت** کہتے ہیں یہ وہی بید گیاہ ہے **طبیعت** سرد خشک اول درجہ میں ہے خصوصاً وہ قسم جو سیاہ ہو **افعال و خواص** قوت اس کی قابض ہے اور اس میں لذع بھی ہے اور اس کا عصارہ مواد کی کشش کو بطرف احشائے اندرونی کے منع کرتا ہے **جراح و قروح** تازہ جراحات کو نفع کرتا ہے جب ان پر لگایا جائے اور خصوصاً اس کی جڑ اس میں قوت مندمل کرنے کی بھی ہے **اعضائے سر** جملہ اقسام کے نزلوں کو منع کرتا ہے **اعضائے چشم** عصارہ اس کا جب شراب اور شہد میں جوش دیا جائے بشرطیکہ ہر ایک ان میں سے ہم وزن ہو آنکھ کی عمدہ دوا میں پڑتا ہے اور اس کے بنانے میں تفصیل یہ ہے کہ عصارہ اس کا لے کر اور نصف اسکے مُر اور ثلث وزن اس کے فلفل اور اسی قدر کندر ان سب کو ملا کر کسی تانبے کے ڈبہ میں رکھ چھوڑیں یہ دوا بہت عمدہ ہے **اعضائے غذا** اس کی جڑ اور اس کے بیج مروڑے کو دشواری بول کو نفع کرتے ہیں اور قے کو روکتے ہیں اور جو مادہ معدہ کی طرف کھنچتا ہو اس کو منع کرتے ہیں اور خلاصہ یہ ہے کہ اس کا بیج معدہ کے لئے ہر طرح اچھا ہے

اعضائے نفض تخم اس کا بطور لعوق کے ادرار کرتا ہے اور پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اس لئے کہ اس میں یبوست مع تلخی کے ہے اور اسی طرح اس کی جڑ مروڑے اور دشواری بول کو نفع کرتی ہے اور جوشاندہ اس کا قروح مثانہ مفید ہے۔

ثفل بضم ثا و سکون فا آخر میں لام ہے جو چیز تر چیزوں کے طرف میں نیچے بیٹھ جائے اس کو ثفل کہتے ہیں **اختیار** سب سے بہتر ثفل روغن زعفران کا ہے جو وزنی ہو **طبیعت** ثفل عصیر زیت کا حرارت کے درجہ اول میں ہے **خواص** ہم نے اوپر بیان کیا ہے کہ ثفل روغن زعفران کا زبان اور دانتوں کو ایسا رنگ دیتا ہے کہ چند گھنٹہ تک رنگ باقی رہتا ہے **مترجم** جند گھنٹہ رنگ باقی رہنے کی قید اوپر نہیں لگائی یہاں یا تو مصنف نے سہوا ذکر کیا ہے یا غلطی نساخ سے اوپر یہ لفظ چھوٹ گئی **قروح** ثفل عصیر زیت کا ان قروح کا اندمال کرتا ہے جو خشک بدن میں عارض ہوں **ثلج** بفتح ثا و سکون لام و جیم برف کو کہتے ہیں **خواص** بڈھون کے واسطے خراب چیز ہے اور اس شخص کے واسطے جس کے بدن میں اخلاط سرد پیدا ہوتے ہوں **اعضائے سر** آب برف دانت کے اس درد کو سکون دیتا ہے جو گرمی سے پیدا ہو **آلات مفاصل** برف پٹھے کو مضر ہے اس لئے کہ بخارات گرم جو پٹھے میں جاری ہوتے ہیں انکو منع کرتی ہے اور ان کو تحلیل سے روکتی ہے **اعضائے غذا** معدہ کو مضر ہے خصوصاً اس معدہ کو جس میں اخلاط سرد پیدا ہوتے ہیں برف سے کبھی پیاس بھی زیادہ لگتی ہے اس لئے کہ حرارت کو معدہ میں اکٹھا کر دیتی ہے۔

تعلب بفتح اول و سکون عین مہملہ و فتح لام آخر میں بائے موحودہ ہے لومڑی کو کہتے ہیں **خواص** اس میں تحلیل کی قوت ہے اور پوست اس کی جملہ حیوانات کے پوست سے زیادہ گرم ہے جس سے مرطوب مزاج آدمیوں کو نفع ہوتا ہے اس سبب سے کہ تحلیل کرتی ہے اعضائے مفاصل جب لومڑی کو پانی میں پکا کر اس پانی کا نطول ان مفاصل پر کیا جائے جن میں درد ہوتا ہے بہت نفع کرے گا اسی طرح جب زیت میں

اس کو پکائیں جس وقت زندہ ہو واجب ہے کہ اس آبزن میں دیر تک مریض کو بٹھلائیں اور بعد استفراغ مادہ کے اور بعد تنقیہ کے ایسا آبزن کریں ورنہ اپنی قوت جذب اور تحلیل سے کسی خلط خراب کو مفاصل کی طرف کھینچ لائے گا اور جس وقت بدن کا استفراغ ہو جائے اور یہ آبزن کریں اور بعد آبزن کے پر کے استفراغ بدن کا کیا جائے البتہ کوئی مدہ بطرف بدن کے نہ کھینچے گا اور اگر احیانا کچھ قدر کھینچے گا تو خفیف ہو گا اسی طرح لومڑی کی چربی بہت سے مادہ کو جذب کرتی ہے اور جتنی مقدار جذب کرتی ہے وہ زیادہ ہوتی ہے بہ نسبت اس مقدار کے جس کی تحلیل کرے اور یہ اثر اسکا اوسوقت ہوتا ہے کہ جب زیت میں زندہ لومڑی پکائی جائے اور ذبح کر کے جوش دی جائے جو طریقہ ان دونوں میں سے کر کے وہ زیت مفاصل پر لگایا جائے مفاصل کے پانی کو جذب کرے گا **اعضائے سر** لومڑی کی چربی جب کان میں ٹپکائی جائے درد میں سکون پیدا کرتی ہے اور مقدار شربت اس کی ایک درہم ہے۔

ثافیثا یہ سداب کا گوند ہے **اختیار** سوائے تازہ ثافیسا کے اور کوئی قسم اس کی نہیں نفع کرتی جب سال بھر کا زمانہ اس پر گزر جائے ضعیف ہو جاتا ہے اور کچھ نفع نہیں کرتا اس لئے کہ جو رطوبات اس میں ہیں ان سب کی تحلیل ہو جاتی ہے اس کی کیفیت ہوتی ہے کہ اگر آگ پر اس کو رکھیں گھنٹے بھر کے بعد جلتا ہے ثافیسا ایسی دوا ہے کہ اندرون بدن سے ایسا جذب شدید کرتا ہے جس میں درستی ہوتی ہے لیکن اس جذب کا ظہور بعد مدت کے ہوتا ہے بہ سبب اسی مانع کے جو رطوبت فضلیہ کا اس میں ہو **طبیعت** بہت گرم ہے اور محرق ہے گرمی پیدا کرنے کی اس میں بہت قوت ہے اور خشکی پیدا کرنے کی اور اس میں ایک رطوبت فضلیہ غریبہ ہے وہ اسی کے سبب سے فوراً لذع نہیں پیدا کرتا **خواص** تنقیہ کرتا ہے مسہل ہے منضج ہے اورام کو شگافتہ کرتا ہے اور بسبب رطوبت فضلیہ کے احراق اس کا بعد ایک ساعت کے ظاہر ہوتا ہے اندرون بدن سے مادہ کو بشدت اور بدرشتی جذب کرتا ہے مگر لذع کی کیفیت اس کے لگانے

کے بعد فوراً ظاہر نہیں ہوتی بہ سبب اسی رطوبت فضلیہ کے ثافیثا کا نظیر نہیں ہے **مزاج** کے بدل دینے میں بطرف حرارت کے **زینت** بالوں کو اگاتا ہے اور بالخورہ کو زیادہ نفع کرتا ہے اور اس اثر میں ثافیثا کا نظیر کمتر پایا جاتا ہے اور ہم نے اس کے استعمال کا طریقہ بالخورہ کے بیان میں لکھا ہے خون کا سرخ دھبہ جو پڑ جاتا ہے اس کو بھی نفع کرتا ہے اور ایک گھنٹہ سے زیادہ اوپر لگا رہنا چاہیے اسی طرح اور نشانات کو اور کلف اور برص کو بھی فائدہ کرتا ہے **آلات مفاصل** استرخا اور نقرس پر اور ان مفاصل پر جن کو سردی پہنچ گئی ہو ملا جاتا ہے اور عرق النساء کے واسطے کا حقنہ کیا جاتا ہے **اعضائے نفس** پیپ کے تھوکنے کو اور عسر نفس کو فائدہ کرتا ہے جنین کی وجہ سے جو رحم میں درد ہوتا ہے اس کو مفید ہے خصوصاً اگر یہ درد پرانا ہو گیا ہو یا اسکو طلا کرنے سے اور ضماد کرنے سے اور اس کے ذریعہ سے استفراغ کرنے سے فائدہ کرتا ہے فضول کے نکالنے پر منہ کی طرف سے اعانت کرتا ہے جب اس کو طلا کریں بہ لطافت اور کمی مقدار کے اس کو لہوق میں داخل کر کے چاٹیں **اعضائے نفض** اس کی جڑ میں اور چھلکوں میں اور اس کے درخت سے جو رطوبت بطور آنسو کے ٹپکتی ہے اسمیں اسہال کی قوت ہے **حمیات** اس کے درخت کے چھلکوں سے تین درخمی اور اس کے عصارہ سے تین الوبوسات اور اسکے آنسو سے ایک درخمی کا استعمال کیا جاتا ہے اور جب اس سے زیادہ مقدار لی جایا کرے گی **ابدال** بدل اس کا دوثلث وزن اسکے کتیرا اہم وزن ہالم کو ملا کر۔

حرف خائے معجمہ

حرف خ سے جو دوائیں شروع ہیں انکا بیان۔

خشخاش جس کو ہندی میں پوستہ کہتے ہیں **ماھیت** خشخاش کی چند قسمیں ہوتی ہیں بستانی اور صحرائی اسی طرح ایک قسم اس کی سیاہ بھی ہوتی ہے اور ایک قسم خشخاش مقرن ہے اور وہ دریائی ہوتی ہے اور اس کا پھل گھوما ہوا سر اسکا جھکا ہوا ہوتا ہے اور

ایک قسم اس کی خشخاش زبدی ہرقلی ہے **اختیار** بہتر اور بے ضرر خشخاش سفید ہے اور واجب ہے کہ خشخاش کے سرے اور بونڈی تازہ ہر قسم کی کوٹ کر قرص بنا لئے جائیں اور با حتیاط رکھ کر انکا استعمال کیا جائے **طبیعت** بستانی خشخاش سرد خشک درجہ دوم میں ہے اور خشخاش کی برودت پیدا کرتی ہ اور رغذا ہیت معتد بہ کسی میں نہیں ہے اور خشخاش سیاہ سرد خشک تیسرے درجہ میں ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ چوتھے درجہ تک تر د خشک ہے **افعال و خواص** جملہ اصناف خشخاش سیاہ تغلیظ اور تجفیف پیدا کرتی ہے اور خشخاش بحری کہ وہی خشخاش مقرن ہے جس کا پھل کج ہوتا ہے کہ جس کجی یا خمی مثل بیل کے سینگ کے ہوتی ہے مقطع ہے اور جلا شدید کرتی ہے اور خشخاش صحرائی کا پھول قروح کے نشانات کو صاف کر دیتا ہے سوائے مواشی قروح کے نشانات کے **اورام و ثبور** سوائے خشخاش بحری کے اور اقسام خشخاش کا طلا ورم حمرہ پر کیا جاتا ہے **جراح و قروح** پتا خشخاش مقرن کا ان قروح کو مفید ہے جو چرک آلودہ ہوں اور گوشت زائد کو بسبب اپنی جلا کے سڑا دیتا ہے اور پپڑی کو اکھاڑ دیتا ہے اسی طرح پھول خشخاش مقرن کا یہی اثر رکھتا ہے جو قروح ظاہر بدن میں ہوں ان کے واسطے بسبب اپنی جلا کے بکار آمد نہیں ہے خشخاش بحری کا ضماد زیت ملا کر قروح پر لگایا جاتا ہے پس انکو دور کر دیتا ہے **آلات مفاصل** خشخاش بحری مع دودھ کے نقرش پر طلا کی جاتی ہے پس اس کو نفع کرتی ہے جب خشخاش صحرائی کی جڑ پانی میں اتنی پکائی جائے کہ آدھا پانی جل جائے اس کے پلانے سے عرق النسا کو فائدہ ہوتا ہے **اعضائے سر** نیند پیدا کرتی ہے خصوصاً خشخاش سیاہ کہ یہ مخدر بھی ہے اور ایک فتیلہ میں آلودہ کر کے استعمال کی جائے پس نیند پیدا کرتی ہے نزلہ کو منع کرتی ہے جس شخص کو بیداری مفرط کا مرض ہو جب اپنی پیشانی پر اس کو لگائے نفع کرتی ہے اسی طرح اگر اس کے جوشاندہ کا نطول کرے خشخاش زبدی کے ذریعہ سے جب قے کی جائے اس طرح پر کہ ماء العسل کے ہمراہ ایک اکسوناقون پلائی جائے مرگی کے

بیماروں کوفائدہ ہوگا روغن خشخاش معہ روغن گل جس وقت سر پر اس کی مالش کی جائے دردسر کومفید ہوگاعلاوہ یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہواس کے استعمال سے بچنا چاہئے کبھی اس کا جوشاندہ اس کان میں ٹپکایا جاتا ہے جس میں ایذا شدید ہوپس درد میں سکون ہو جاتا ہے **اعضائے چشم** سبز قسم خشخاش کی آنکھ میں جب درد شدید جو بنظر اس صورت کے استعمال کی جائے مگر اس میں خطرہ بھی ہے جیسا ہم نے افیون کے بیان میں کہا ہے **اعضائے نفس** گرم کھانسی اور گرم نزلے جو سینہ پر گرتے ہیں اور نفث الدم کوفائدہ کرتا ہے اور اس کا لعوق بھی بنایا جاتا ہے جو انہیں امراض کوفائدہ کرتا ہے خصوصاً جب اس میں اقاقیا وعصارہ لحیۃ التیس ملایا جائے ابن ماسویہ کہتا ہے کہ تخم خشخاش سیاہ سینہ کوفائدہ کرتا ہے مگر پوست خشخاش اس کا اثر ظاہری تو یہی ہے کہ نفث میں دشواری پیدا کرتا ہے اور جملہ اقسام میں تخم خشخاش کے نفث میں سہولت پیدا کرتے ہیں **اعضائے غذا** رطوبات معدہ کوفائدہ کرتا ہے اور خشخاش بحری جس کا نام مقرن ہے جب اس کی جڑ کے پانی میں پکایا جائے تا ایکہ نصف پانی جل جائے امراض جگر کونفع کرے گی اور اس شخص کو کہ جس کے اندرونی اعضا میں خلط غلیظ موجود ہو تخم خشخاش زبدی سے قے ہو جاتی ہے اور کہتے ہیں کہ یہی اثر خشخاش صحرائی کے بیج میں ہے **اعضائے نفض** خشخاش سفید اور سیاہ جس وقت نرم نرم کوٹ کر شراب سیاہ مازو کے ہمراہ پی جائے اسہال کہنہ کو بند کرتی ہے اور بالنہمہ اس کی **طبیعت** قوت مسہلہ سے خالی نہیں ہے جو پانی میں بھگونے سے دور ہو جاتی ہے جوشاندہ اس کا جو بخوبی جوش دیا گیا ہو جب اس کا حقنہ کیا جائے ذوسنطاریا کومفید ہے اور جب تخم خشخاس ماءالعسل کے ہمراہ پلایا جائے **طبیعت** کونرم کرتا ہے اور جس وقت خشخاش زبدی سے بلغم خام کا اسہال ہوتا ہے اور اسی طرح تخم خشخاش ومصری کو خشک پیس کر ریوڑی اور اطریہ یعنی سوئے سوئیں پر چھڑکتے ہیں اور تخم خشخاش بستانی کا شہد کے ہمراہ منی کوزیادہ کرتا ہے۔

خطمی جس کو ہندی میں خیرو کہتے ہیں **ماہیت** ایک قسم اس کی وہ ہے جس کا پھول سفید اور سرخ ہوتا ہے اور سرخ پھول کی خطمی میں جلا زیادہ ہے یونانی زبان میں جو اس کا نام ہے وہ مشتق ہے ایسی لفظ سے جس کے معنی کثیر النافع کی ہیں یعنی اس میں بہت سے فائدہ ہیں **طبیعت** گرم باعتدال ہے **خواص** اس میں تلئین ہے اور نضج دینے کی قوت ہے اور سخت اعضا کو ڈھیلے کردینے کی اور تحلیل بھی ہے اور تخم خطمی اور خطمی کی جڑ کی قوت وہی ہے جو خطمی میں ہے اور تجفیف میں خطمی کی جڑ اور اسکا بیج قوی اور زیادہ لطیف ہے **زینت** سرکہ ملا کر بہق پر طلا کی جاتی ہے اور بعد طلا کرنے کے دھوپ میں بٹھاتے ہیں تخم خطمی اس بارہ میں قوی ہے اورام وشبور اورام کی تلئین کرتی ہے اور انکے بڑھنے کو منع کرتی ہے اور اورام وموی کی تحلیل کرتی ہے جراحات میں نضج پیدا کرتی ہے اور اورام دموی کی تحلیل کرتی ہے جراحات میں نضج پیدا کرتی ہے جو اورام پھولے ہوئے ہوں انکو نفع کرتی ہے اور خنازیر کو مفید ہے صمغ البطن کے ہمراہ اس کا حمول کرنے سے صلابت رحم کو نفع کرتا ہے اور زیت کے ہمراہ ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہے **آلات مفاصل** درد مفاصل میں سکون پیدا کرتی ہے خصوصا بط کی چربی ملا کر اور عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے اور ارتعاش یعنی بدن کی کپکپی یا رعشہ کو فائدہ کرتی ہے درمیان میں عضل کے جو پھٹ جانے کا صدمہ پہنچے اور تمدد اعصاب کو فائدہ کرتی ہے۔

اعضائے سر جب خطمی کا ضماد کیا جائے جو ورم کہ کان کے نرم گوشت میں ہوتے ہیں ان کو نفع کرتی ہے **اعضائے چشم** نفخہ اور تہیج جو پلکوں میں ہو اسکی تحلیل کردیتی ہے **اعضائے نفس** گرم کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور نفث میں سہولت پیدا کرتی ہے اور نفث الدم کو بجہت اپنی قوت قابضہ کے منع کرتی ہے اور برگ خطمی اورام پستان کو نفع کرتی ہے اور ضماد میں ذات الجنب اور ذات الریہ کے داخل کی جاتی ہے **اعضائے غذا** خطمی کا گوند پیاس میں سکون پیدا کرتا ہے **اعضائے**

نفض جوشاندہ خطمی کی جڑوں کا جب پلایا جائے پیشاب کی سوزش کو اور آنتوں کی سوزش کو نفع کرتا ہے اور مقعد کے اورام کو بھی مفید ہے اسی طرح برگ خطمی بھی یہی اثر رکھتی ہے اور جو اسہال روی اور خراب ہو اس کو بھی اسی طرح مفید ہے خطمی کا بیج صمغ البطن ملا کر صلابت رحم کے واسطے بطور حمول کے استعمال کیا جاتا ہے اور رحم کے مل جانے اور چسفیدہ ہونے کے واسطے اسی طرح اس کا جوشاندہ نفاس کو پاک کر دیتا ہے خطمی کی جڑوں کا جوشاندہ جب شراب ملا کر پلایا جائے عسر بول اور پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور پتھری کو فائدہ کرتا ہے اور پتھری کو بھی مفید ہے خصوصاً تخم خطمی خطمی کا گوند جس شکل کرتا ہے **سموم** جس وقت خطمی سرکہ اور زیت ملا کر طلا کی جائے ہوم کے مضرت کو فائدہ کرے گا جوشاندہ اس کا سرکہ اور پانی ملا کر شہد مکھی کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور یہ نفع میرے اندازہ میں طلا کرنے سے ہے۔

خردل بفتح خا و سکون را و فتح دال آخر میں لام ہے ہندی میں راگی کہتے ہیں

طبیعت چوتھے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** بلغم کو قطع کرتی ہے اور روغن اس کا مولی کے روغن سے زیادہ گرم ہے اس کے دھوئیں سے ہوام بھاگ جاتے ہیں اور جنگلی رائی خلط خراب پیدا کرتی ہے رائی میں جلا اور تحلیل کی بھی قوت ہے کہ آدمی اکثر مقامات پر رائی کی پتی اور جڑوں کو پکا کر کھاتے ہیں جس کو کاڑڑ کا ساگ بولتے ہیں **زینت** چہرہ کو صاف کرتی ہے اور خون کا دھبہ یا لہسن اور خون مردہ کے نشان کو زائل کر دیتی ہے جنگلی رائی کا ضماد بہت عمدہ ہے اور زبان کو خشک کر دیتا ہے بالخورہ کو نفع کرتا ہے اوام و شبور گرم اورام اور جو قروح پرانا ہو اسکی تحلیل کر دیتا ہے اور گندھک ملا کر خنازیر پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** تر کھجلی اور داد کو فائدہ کرتی ہے **آلات مفاصل** عرق النسا کو فائدہ کرتی ہے **اعضائے سر** رطوبت سر کا تنقیہ کرتی ہے اور جس شخص کو مریض لیثا غورس کا ہو اسکے سر پر ضماد کی جاتی ہے رائی کا نچوڑا ہوا پانی کان کے درد اور دانت کے درد کے واسطے ٹپکایا جاتا ہے اسی

طرح اس کا تیل بھی خصوصاً جب اس میں ہینگ کو جوش دیں رائی بھی منجملہ ان ادویہ کے ہے جو مصفاۃ نامی ناک کی ہڈی کے سدوں کی تفتیح کرتی ہے بعض طبیبوں نے کہا ہے اگر نہار منہ رائی کھائی جائے فہم کو تیز کرتی ہے **اعضائے چشم** آنکھ کی جھلی اور پلکوں کی خشونت کے واسطے جو سرمہ بنتے ہیں ان میں پڑتی ہے **اعضائے نفس** اگر رائی کو کوٹ کر ماء العسل کے ہمراہ پئیں پرانی خشونت کو قصبہ ریہ کی دور کر دیتی ہے **اعضائے غذا** تلی کو گھٹا دیتی ہے اور پیاس بڑھاتی ہے **اعضائے نفض** اختناق الرحم کو فائدہ کرتی ہے باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے **حمیات** دورے سے جو تپیں آتی ہوں ان کو اور پرانی تپوں کو نفع کرتی ہے خصی الثعلب بضم خاء معجمہ وسکون صاد مہملہ اس کو سہ برگ بھی کہتے ہیں **ماہیت** جڑ اسکی سخت اور میٹھی ہوتی ہے **طبیعت** گرم تر اول درجہ میں ہے اور اس میں رطوبت فضلیہ ہے **آلات مفاصل** تشنج اور تمدد جو بدن کے پیچھے اعضا میں ہوں انکو اور فالج کو نفع کرتی ہے **اعضائے نفض** باہ کی خواہش پیدا کرتی ہے اور باہ پر اعانت کرتی ہے خصوصاً شراب کے ہمراہ اور قائم مقام سقنقور کے ہے۔

خصی الکلب یہ بھی مثل خصی الثعلب کے ہوتی ہے اور اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک تو چھوٹی ہوتی ہے اور اس میں دو زوج ہوتے ہیں ایک جوڑا نیچے اور ایک جوڑا اوپر ایک ان میں کا ڈھیلا اور نرم اور دوسرا ابھرا ہوا سخت ہوتا ہے دوسری قسم اس کی بڑی ہوتی ہے **خواص** بڑی قسم میں رطوبت فضلیہ ہے اورام بلغمی کی تحلیل کر دیتی ہے قروح چیچک وغیرہ سے قروح کو پاک کرتی ہے اور نملہ کے پھیلنے کو منع کرتی ہے قروح خبیثہ جن میں تاکل پیدا ہو گیا ہو ان کا اندمال کرتی ہے **اعضائے سر** قلاع کو نفع کرتا ہے **اعضائے نفض** جب آدمی اس کی چھوٹی قسم کو کھائے حافظہ اس کا بڑھ جاتا ہے اور اگر عورت چھوٹی قسم کو کھالے نری بھولنے والی ہو جائے گی اور یہی کہتے ہیں کہ یہ دوا جب تک تر اور تازہ ہو قوت جماع کو زیادہ کرتی ہے اور خشک ہو

درمیانی ہو رنگ اس کا خاکستری توڑنے سے بہت جلد ٹوٹ جائے مشخین یعنی گندہ نہ ہو کہ جس کے اندر مثل عنکبوت کے جالے کے کوئی چیز نظر آئے مزہ اس کا تیز ہو زبان کو چھیلتی ہو اور سب سے بہتر اس کی وہی قسم ہے کہ پتلی پتلی لکڑیاں جو اس کی جڑ کے پاس ہیں ان کو لے کر تھوڑا پانی لگا کر اس کا چھلکا اتار لیں اور ان چھلکوں کو لے کر سایہ میں خشک کرلیں اور پھر پیس کر چھاننے کے بعد استعمال کریں مقدار شربت اس کی تین کرمات ہے اور بہتر یہ ہے کہ اس کا استعمال ہمراہ دوقو ادفطرا سالیوں کے ایک درخمی تک کیا جائے **طبیعت** تیسرے درجہ تک گرم خشک ہے **افعال و خواص** محلل ہے اور ملطف ہے اور جلا کرنے میں قوی ہے تا ایکہ مردار گوشت کو سڑا دیتی ہے اور اگر انگور کے درخت کی جڑ کے قریب پیدا ہو اس کی شراب کی قوت مسہلہ ہو جائے گی منجملہ **خواص** خربق کے یہ بھی ہے کہ بدن کو اپنے مزاج سے بدل دیتی ہے اور بہت اچھا مزاج جیسا حالت جوانی میں ہوتا ہے ویسا پیدا کرتی ہے اکثر اتفاق ہوتا ہے کہ جس شخص نے خربق سفید پی لی ہو اس کو قے نہ آئے اور نہ دست آئیں مگر اتنا ضرور ہوگا کہ جو فعل دوائے مقئی کا بعد قے کے ہوتا ہے وہ اس سے ضرور ظاہر ہو خواہ فعل دوائی مسہل کا ہوتا ہے ظاہر ہوگا موافق اتار خربق کے مردوں کے واسطے اور ان عورتوں کے واسطے جو مردانہ مزاج ہیں اور قوی لوگوں کے واسطے اور جوانوں کے واسطے اور ان لوگوں کے واسطے جن کے بدن میں تر و تازگی ہو اور خون کی زیادتی ہو الغرض ایسے ہی ابدان کو خربق زیادہ موافق آتی ہے اور جو لوگ ڈرپوک نرم بدن ہیں انکو موافق نہیں ہوتی موافق ہونا خربق کا ماہ نیسان میں زیادہ ہے بعد اسکے نسرین میں جو ایک مہینہ رومی ہے لیکن واجب ہے کہ خربق کے استعمال سے پہلے تین دن ایسی چیزوں کے کھانے اور پینے سے پرہیز کریں جو غلیظ کریں اور یہ بھی چاہئے کہ اس کے استعمال سے پہلے کھیل کود اور سردار اور ناچ گانے کی طرف توجہ کریں اور بعد غذائے شب کے دو مرتبہ قے کر آئیں خواہ تین مرتبہ بعد اس کے خربق کا استعمال کیا جائے

زینت سرکہ ملاکر بہق پر لگائی جاتی ہے اسی طرح وضع پر اسی طرح خربق سفید بھی اور مسون کو گرا دیتی ہے اور جس شخص کو سفید داغ کا مرض ہو اس کو خربق سے استفراغ کرنا مفید ہے اور یہی حال خربق سفید کا ہے **اورام و ثبور** ترکھجلی اور روادسرکہ ملاکر اسفیدہ اور سیاہ خربق کے دودھ کو طلا کرتے ہیں پس دونوں کو فائدہ کرتا ہے اور تقشر جلد پر بھی طلا کیا جاتا ہے اسکی صلابت کو بھی فائدہ کرتی ہو خربق سے ایک بتی مثل قالب کے بنا کر ناسور کے اندر رکھتے ہیں اور چند روز اس کو رہنے دیتے ہیں پھر جب وہ بتی نکالی جاتی ہے ناصور کو پھاڑ کر نکلتی ہے **آلات مفاصل** فالج اور اوجاع مفاصل کو فائدہ کرتی اور استفراغ کرنا خربق سے دوائے قوی ان سب امراض کی ہے **اعضائے سر** جب خربق کو سرکہ میں جوش دے کر کان میں ٹپکائیں کان کے گونجنے کو فائدہ کرے گی اور اگر اس سرکہ سے کلی کریں دانتوں کے درد کو مفید ہو گی اور جس وقت اس کے جوشاندہ کو ایسے کان میں ٹپکائیں جس کی سماعت ضعیف ہے قوت سماعت کو قوی کر دے گا اور اس کو شقیقہ کہنہ کو بھی فائدہ کرتی ہے اور امراض سر میں مرگی اور مالیخولیا کو بھی **اعضائے چشم** بصارت کو قوت دیتی ہے جب سرمہ میں داخل کی جائے **اعضائے نفض** سودا کو اور اسکے غلبہ کو نفع کرتی ہے اور تمام بدن سے اس کو بدون اکراہ کے نکال دیتی ہے اور صفرا کو بھی نکال دیتی ہے اور جو فضلہ خون میں شریک ہوتا اسکہ نہایت درجہ اور عضو جو بدن ہو اس سے اور جلد سے بھی نکال دیتی ہے واجب ہے کہ خربق کو ایسی قوت دے کر استعمال کریں سقمونیا ملا کر کہ جلدی دست آ جائے اور اسکے ہمراہ خطر اسالیون اور دوقو بھی شریک کریں کبھی خربق اس طرح پلاتے ہیں کہ پہلے اس کو سکنجبین یا کسی اور شراب شیریں میں بھگو کر ایک مدت تک رہنے دیتے ہیں بعد اس کے جرم خربق کا نکال کر اسی شراب کے مسور یا جوزہ مرغ کے گوشت کو پکا کر وہی شوربا کھلایا جاتا ہے اور کبھی دو درخمی خربق کی تین ابولوسات سقمونیا میں ملا کر مسور میں پکاتے ہیں ہم نے اوپر سطور میں **خواص** سرخی جہاں لکھی

ہے جو تدبیر اور اصلاح لائق تھی اس کو لکھ دیا ہے واجب ہے کہ ان سطروں کے پڑھتے وقت بھی اس کو بہ تامل دیکھیں آنتوں میں اور مثانہ میں جو ورم ہو اس کو بھی خربق مفید ہے اور حیض اور بول کا ادرار کرتی ہے **ابدال** خربق سیاہ کا بدل نصف وزن اسکے ماذریون ہے اور دو ثلث وزن اس کے غاریقوں ہے اور ابن ماسویہ نے بیان کیا ہے کہ بدال ان کا کچھ ہے۔

خسر و دار و ماسر جویہ کہتا ہے کہ یہ خولنجان ہو **طبیعت** گرم خشک ہے **خواص** محلل ہو رطوبات غلیظہ کو پگھلا دیتی ہے **اعضائے نفض** قولنج اور گردہ اور درد سینہ کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور اکثر اسکی گردہ کے درد میں ہے خربق ابیض سفید کٹکی کو کہتے ہیں **ماھیت** سفید کٹکی ریشے اور چھلکے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جا بجا چیخے ہوئے مشابہ بوسیدہ چیز کے ہوتے ہیں سفید سفید جس میں کچھ وزن نہیں ہوتا اور خطمی کی جڑوں کے بھی مشابہ بارتنگ کے درخت کے ہوتا ہے اور مثل چقندر صحرائی کے درخت کے لیکن اس سے چھوٹا ہوتا ہے رنگت میں سرخی ہوتی ہے طول اس کی ٹہنی کا چار انگل تک ہوتا ہے جب کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور اندر سے ٹہنی خالی ہوتی ہے اور مثل پیاز کے ایک جڑ سے بہت سی رگیں پھوٹتی ہیں اور پہاڑی مقامات میں پیدا ہوتی ہے اور جب درخت تیار اور پختہ ہو جاتا ہے اور کاٹنے کا زمانہ آتا ہے اسی وقت توڑ کر رکھتے ہیں اور خشک کر لیتے ہیں **اختیار** مختار اور پسندیدہ خربق سفید کی وہی قسم ہے جس کے سطح کا پھیلاؤ حد اعتدال پر ہو رنگ اسکا سفید ہے جلدی توڑنے سے ٹوٹ جائے اور ریزہ ریزہ ہو جائے تخم اسکا بڑا ہوا اور رقیق یعنی باریک ہو زبان پر رکھنے سے فور الذع شدید پیدا نہ کرے لعاب منہ کا کھینچ لائے اور جو خربق لذع شدید پیدا کرے وہ زہر ہے کہ خناق میں مبتلا کرتی ہے افعال خربق مدبر کے جس کی اصلاح ہو چکی ہو باب **خواص** میں مذکور ہوں گے **طبیعت** گرم خشک اوسط درجہ سوم میں ہے **افعال و خواص** خربق سفید میں تلخی زیادہ ہے اور خربق

سیاہ میں حرارت کی زیادتی ہے چوہا جس وقت اس کو کھالے مرجاتا ہے اور چوہے کے مارنے کے واسطے عمدا یہ تدبیر کی جاتی ہے کہ اس کو ستو میں پیس کر شہد میں ملا کر چوہے کے مارنے کے واسطے رکھ دیتے ہیں جس وقت خربق سفید گوشت کے ساتھ پکائی جائے کہ گوشت خوب گل جائے گا بہت کمزوروہی خربق ہے جو اس طرح پر درست کی جائے پانچ درمی خربق کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر نوادقیہ جو برابر سوا پچپن تولہ کے ہو آب باران میں تین دن بھگوئیں اور صاف کر کے نیم گرم اس پانی کو پلائیں بعد اسکے ایک رطل وہی خربق جس کے ٹکڑے ٹکڑے کاٹ لئے ہوں دو قسط آب باران میں تیس دن بھگو کر جوش دیں کہ تہائی پانی باقی رہ جائے بعد اسکے خربق کو نکال کر جو پانی جوش دینے سے تیار ہوا ہے اوسپر بقدر دو رطل کے شہد میں خالص ڈال کر قوام درست کریں اور اسی سے ایک ملعقہ بڑا تناول کریں یا گرم پانی میں گھول کر اس کو پئیں اس طرح سے خربق کا استعمال بے ضرر ہے اور بے خوف اس کے بعد چھلکے خربق کے جو ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے ہوں اسکے بعد کٹی ہوئی خربق جو درری ہو اس کو آب وغیرہ میں ڈال کر پلائیں تاکہ حلق میں کوئی چیز پھنس نہ جائے اور نہ معدہ میں اسکے باریک پسی ہوئی حربق جو ماءالعسل کے ساتھ بستہ کر لی جائے اور یہ طریقہ خربق کے استعمال کا وہی ہے جو اکثر نقل کرتا ہے اس لئے کہ سالک اور راہون میں بدن کے جرم خربق کا باقی رہ جاتا ہے واجب ہے کہ خربق کے پینے والے کے قریب ایسی چیزیں موجود کر دی جائیں جن سے اس کا ضرر دفع کیا جاتا ہے جس کے واقع ہونے کا خوف از قسم تشنج وغیرہ خربق کے پینے سے ہوتا ہے جیسے مرغ کا شوربا یا شراب تروفاتوتج اور سداب اور مسور ملا کر اور خوشبو روغن جو سعد اور سوسن اور نرگس سے بنائی گئی ہوں اور یہ بھی چاہیے کہ اسکے پاس سرکہ تند جس کی بو تیز ہو موجود رہے اور سیب بھی گرم روٹی اور شراب ریحانی اور چھینک لانے والی ناس اور پر اور کرسی اور تخت اور فرش اور بچھونا اور پنگیاں طرح طرح کی اور شاخیں بھی تیار رہیں پھر اگر خربق پینے کے بعد آسانی

دست آئیں آب سرد نوش کرے اور پاکیزہ خوشبو سونگھے اور غذا ایسی کھائے جس کا کیموس جید ہے اور اگر تشنج یا ضعف عارض ہو گیا ہو پس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے شراب میں توڑ کر یا ماء العسل میں بھگو کر کھلانا چاہئے اور اکثر دوبارہ روٹی کو سرد پانی میں بھگو کر کھلاتے ہیں پھر اگر اثنائے عمل کرنے میں خربق کے دست آجائیں یا آ رہے ہوں یا ابھی نہ آئے ہوں ہچکی آنے لگے ماء العسل میں مولی کو جوش دے کر دینا چاہئے اور دیر تک دوا پینے کے بعد کوئی حرکت ظاہر نہ ہو ماء العسل میں گرم پانی ملا کر گونٹھ گونٹھ پلانا چاہئے جس میں سداب کو جوش دیا ہو یا تیل گرم پانی میں ملا کر قے کرانی چاہئے اس طرح پر کہ ایک پر کو روغن سداب سوتسن سے چپڑ کر حلق میں ڈالا جائے تا کہ بآسانی قے ہو جائے اور جھولے میں نرم نرم جھونکوں سے جھلایا جائے پھر اگر کیفیت اختناق کی طاری ہو جوشاندہ خربق کا بقدر تین اوقیہ پلانا چاہئے کہ یہ بات دوائے سابق کی اعانت کرے گی اختناق عارضی کو دور کرے گی پھر اگر ان تدبیروں سے فائدہ نہ ہو پس تیز حقنوں سے عمل دیا جائے گا اور تین ابولوسات خربق کی نہ اس غرض سے پلائی جائیں کہ قے آجائے بلکہ اس غرض سے کہ اختناق دفع ہو جائے اور چھینک لانے والی دواؤں سے چھینک پیدا کی جائے پھر اگر ہمیشہ یعنی ہر وقت ہچکی اور قے برابر آیا کرے دونوں شانوں کے بیچ میں جو بڑی گوریا ہے اس پر پچھنے لانے سے جو التوا اور پیچیدگی عضلات وغیرہ میں پیدا ہوتی ہے دور ہو جاتی ہے اور جس اعضا میں تشنج آ گیا ہو اس پر ایسا تیل ملنا چاہئے جس کو گرم کرنے کی پوری طاقت ہو اور آب حمام سے خواہ اور قسم کے آبزن سے بدن کو ملنا اور دھونا چاہئے **جراح و قروح** سفید کٹکی بھی **جراح و قروح** کے بارے میں وہی ہی فعل کرتی ہے جو خربق سیاہ کرتی ہے **زینت** اس بارے میں خربق سفید کا فعل وہی ہے جو خربق سیاہ کا ہے **اعضائے سر** جب خربق کو پیس کر بقوت قے پیدا کرتی ہے اور اسکے استعمال میں خطرہ ہے اس لئے کہ یہ خناق پیدا کرتی ہے اور کبھی خربق کو خبیص یعنی اس چیز میں

کہ چھوہارے اور گھی سے بنائی جاتی ہے ڈالتے ہیں اور کھلاتے ہیں تا کہ قے ہو جائے جس شخص کو خوف اختناق میں گرفتار ہونے کا خربق کے پینے سے ہو مناسب نہیں ہے کہ خالی معدہ پر اس کو پیئے اور یہ وہی لوگ ہیں جن کے بدن میں ضعف اور کمزور ہو **سموم** زیادہ اور بافراط اس کے استعمال سے آدمی بھی مر جاتے ہیں اور کتے اور سور بھی اس کے کھانے سے راک ہوتے ہیں اور فضلہ براز اخربق کے کھانے والا اگر مرغیاں کھالیں وہ بھی مر جاتی ہیں۔

خیار شنبر جس کو املتاس کہتے ہیں **ماهیت** ایک قسم املتاس کی کابلی ہوئی ہے اور ایک قسم اسکی مصری ہے **اختیار** بہتر املتاس وہی ہے جو اس کی پھلی سے نکالا جائے اور براق اور بادسومت ہو اور بہتر پھلی اسکی بھی وہی ہے جو برق اور چکنی ہو **طبیعت** معتدل حرارت اور برودت میں ہے اور تر ہے **خواص** محلل ہے اور ملین ہے **اورام و ثبور** اندرونی اورام گرم کو فائدہ کرتی ہے خصوصاً حلق کے اورام کو جب آب مکوی سبز میں املتاس ملا کر کلی کریں اور اورام سخت سوداوی پر طلا کیا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** نقرس پر کیا جاتا ہے اور جن مفاصل میں درد ہو اس پر بھی **اعضائے نفس** جب آب کشنیز سبز میں املتاس کو حل کر لعاب اسپغول ملا کر کلی کریں خوانیق کو فائدہ کرے گی **اعضائے غذا** جگر کا تنقیہ کرتا ہے یرقان کو اور درد جگر کا فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** طین شکم ہے مرہ محترقہ اور بلغم کو نکال دیتا ہے مسہل اس کا بے اذیت ہے یہاں تک کہ حاملہ عورتوں کو بھی املتاس پلانے کی صلاحیت ہے اور انکا مسہل بھی املتاس سے ہو سکتا ہے **ابدال** بدل اس کا نصف وزن اسکے ترنجبین اور سہ چند وزن اسکے جرم منقی کلاں اور آٹھواں حصہ اسی وزن کا تربد اور کبھی منقی کی جگہ رب السوس داخل کرتے ہیں خس بفتح خائے معجمہ آخر میں سین ہے ہندی میں کاہو کہتے ہیں **ماهیت** جنگلی کاہو کی قوت خشخاش سیاہ کی ہے **طبیعت** جالینوس کہتا ہے کہ بستانی کاہو کی برودت کچھ زیادہ

نہیں ہے بلکہ مثل برودت تالاب کے پانی کو ہے اور رطوبت سے زیادہ تر لطیف ہے اور یہ بھی ایک قول ہے کہ اس کی ترتیب اور تجفیف کرنب اور بتھوے اور چورائی کے بیچ میں ہے میں کہتا ہوں جس شخص کا یہ قول ہے کہ تیسرے درجہ میں کاہو سرد ہے اس نے یہ بھی حکم کیا ہے کہ غذا اس کی خراب اور تھوڑی بنتی ہے اور یہ قول صحیح نہیں ہے اور کیا عجب ہے کہ دوسرے درجہ میں اس کی برودت ہو **خواص** اس میں جلا کی قوت ہو نہ قبض ہو نہ اطلاق یعنی دست لانے کی قوت ہے اس لئے کہ اس میں نہ نمکین مزہ ہے نہ بکٹھا ہے اور یہ دونوں مزوں کا درمیانی مزہ جو خون کاہو کھانے سے پیدا ہوتا ہے بہت عمدہ ہے بہ سبنت اس خون کے جو پکا کر بقول یعنی ساگ ترکاری وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے بہت خراب کاہو وہ ہو ہے جو پکا کر کھایا جائے پانی جو بدل بدل کر پیئے جائیں انکے اختلاف کے ضرر کو کاہو نفع کرتا ہے بے دھویا ہوا کاہو بہتر ہوتا ہے اور دھونے سے اس کا نفخ بڑھ جاتا ہے اسی طرح جملہ اقسام بقول کے دھونے سے نفاخ ہو جاتے ہیں کاہو سریع الہضم ہے اور بوقت دورہ می نوشی کے کاہو کا استعمال کیا جائے سکر اور مستی کے جو اعراض ہوتے ہیں انکو منع کرتا ہے صحرائی کاہو میں قوت خشخاش سیاہ کی ہے اور ام وشبورا ورام گرم اور حمرہ کو طلا کرنے سے فائدہ کرتا ہے بشرطیکہ ورم مقدار میں بڑے اور امراض میں شدید نہ ہوں **آلات مفاصل** کاہو کا ضماد دثی پر کیا جاتا ہے **اعضائے سر** نیند پیدا کرتا ہے اور مرض بیداری کو زائل کرتا ہے اوبالا ہوا کھایا جائے خام تناول کریں اور ندیاں کو نفع کرتا ہے دھوپ سے جل جانے کی ایذا سر میں پہنچے اس کو فائدہ کرتا ہے دونوں نتھنوں میں وعدہ پڑے اسکی بھی دوا ہے **اعضائے چشم** دریائی کاہو کا دودھ طبقہ قرینہ کے قروح میں جلا پیدا کرتا ہے اور بستانی کاہو کا دودھ اسکے قریب ہے کاہو ضماد گرمی سے جو آشوب چشم ہو اوسپر کیا جاتا ہے صحرائی کاہو کا دودھ ناسور گوشہ چشم کو نفع کرتا ہے کاہو کے کھانے کی مداومت سے آنکھوں میں تاریکی پیدا ہوتی ہے **اعضائے صدر** دودھ کو زیادہ کرتا ہے **اعضائے**

غذا پیاس کو اور حرارت معدہ اور سوزش معدہ کو نفع کرتا ہے بستانی کاہو معدہ کے واسطے اچھی چیز ہے زود ہضم ہے سرکہ کے ساتھ کھانے سے اشتہا پیدا ہوتی ہے کاہو کے کھانے سے یرقان کو فائدہ ہوتا ہے۔

اعضائے نفض تخم کاہو منی کو خشک کردیتا ہے اور شہوت جماع کو ٹھہرا دیتا ہے کثرت احتلام کو نفع کرتا ہے کاہو کا ساگ اس نفع میں تخم کاہو سے کمتر ہے کاہو کا دودھ اگر نصف درہم پیا جائے اکثر کیموس مائی کا مسہل ہوتا ہے بستانی کاہو کا دودھ جس وقت اس کا درخت بڑا ہو جائے فعل میں قریب صحرائی کاہو کے ہر خاص جرم کاہو کا نہ دستوں کو روکتا ہے نہ دست لاتا ہے اس لئے کہ نہ اس میں نمکین مزہ ہے نہ بکھٹا ہے نہ جلا کرتا ہے ہاں ادرار ضرو کرتا ہے صحرائی کاہو کا دودھ اور ارحیض کرتا ہے **سموم** صحرائی کاہو کا دودھ رتیلہ اور بچھو کے کاٹے کو نفع کرتا ہے **خنثی** بضم خائے معجمہ و سکون نون و فتح ثا ہے مثلثہ آخر میں الف ہے **ماهیت** اس کی پتی مثل کراث شامی کے ہے اور اس کی ٹہنی چکنی ہے جس کے سرے پر ایک پھول ہوتا ہے اور اس میں جڑیں لمبی اور گول مثل بلوط کے ہوتی ہیں مزہ میں اس کے تیزی ہے طبیعت گرم و خشک ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ سرد تر ہے یہ بعید از قیاس ہے **افعال و خواص** جلائے شدید کرتا ہے محلل ہے خصوصاً اس کی جڑ اور جب گرم کیا جائے تسخین اور تجفیف اور تحلیل کرتا ہے اور ان افعال میں جڑ اس کی زیادہ موثر ہے اور قوت اس کی مثل گرہ دار لوف کے ہے **زینت** بالخورہ اور داء لحیہ کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً خاکستر اس کے جڑ کی اگر اس کی راکھ کو طلا کرکے بہق سفید پر دھوپ میں بیٹھیں نفع کرے گی **اورام و ثبور** اس کی جڑ شراب ملا کر تمام اورام غدوی پر اور دنبالون پر لگائی جاتی ہے اور جب آرد جو ملا کر اس کا ضماد کریں ابتدا میں اورام گرم کے نفع کرے گا **جراح و قروح** اگر اس کی جڑ کو دُرودی شراب میں پیس کر قروح خبیثہ اور چرک آلودہ پر لگائیں نفع کرے گا **آلات مفاصل** عضل کے سست ہو جانے

اور جڑ کے دونوں پہلو میں ہوتی ہیں اس کی جڑ کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے کہ ہاتھ کو اور زمین کو سرخ کر دیتا ہے اور جس زمین پر اگتی ہے اس میں مٹی فقط ہوتی ہے جس کو مُیاری زمین کہتے ہیں یہ دوا جوہر مائی اور ارضی مرکب ہے اور یہ وہی شنکار ہے جس کا بیان حرف شین میں ہو چکا ہے **اختیار** زرد قسم اس کی قوت زیادہ رکھتی ہے اور سفید قسم اس کی مائی اور ضعیف ہے **طبیعت** گرم خشک اور دوم میں ہے **خواص** جالی ہے منقی ہے سدوں کی تفتیح کرتی ہے اور سوکھا ہوا پھول اس کا ان افعال میں زیادہ قوی ہے اور اس کی جڑ کی **طبیعت** تخم کی **طبیعت** سی قوی ہے مگر جڑ میں قوت زیادہ ہے خصوصاً سوکھی جڑ میں فولس حکیم کہتا ہے کہ اس میں قوت جاذبہ ہے جو بشدت عمق بدن کے جذب کر لیتی ہے تا ایکہ تکلے کی نوک وغیرہ کو بھی باہر کھینچ لاتی ہے اورام سوداوی اور سخت ورم کو کسی مقام پر کیوں نہ ہو نفع کرتی ہے جراح اگر اس کو قیروطی میں داخل کر کے استعمال کریں زخموں کا اندمال کرتا ہے اسی طرح اگر اس کا پانی قیروطی میں ملا کر استعمال کیا جائے **آلات مفاصل** خس الحما کو مع اسکی پتلی جڑوں کے نقرس پر ضماد کرتے ہیں اور اسی طرح انہیں دونوں کو سرکہ میں پیس کر عرق النساء پر لگاتے ہیں **اعضائے سر** عصارہ اس کا بطور سعود کے سر کا تنقیہ کرتا ہے اور شہد ملا کر بطور لطّوخ کے لگانے سے قلاع کو نفع کرتا ہے **اعضائے چشم** خس الحمار خشک کیا ہوا اگر آنکھ میں باقی رہ گیا ہو اس کو دور کر دیتا ہے اور طبقات چشم کی گندگی کو مٹا دیتا ہے **اعضائے غذا** جگر کا تنقیہ کرتا ہے سرکہ میں بھگوئے ہوئے خس الحمار کھلانے سے تلی کے ورم کو فائدہ کرتا ہے اور لگانے سے بھی فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** حیض کا ادرار بقوت کرتا ہے اور زندہ بچے کو رحم میں قتل کرتا ہے اور مردہ کو رحم سے باہر نکال دیتا ہے جو اورام سخت سوداوی رحم میں ہوں ان کو نفع کرتا ہے حیض کی ادرار کرانے والی جتنی دوائیں ہیں ان سب سے اس میں قوت زیادہ ہے اور رحم کی اصلاح کرنے میں بھی اس کو بہت قوت ہے مقدار شربت اس کا پینے میں

جو نکلتے ہیں ان میں ہوتی ہے اور اینٹ کا کھنجر قوت میں اس جھاویں کے ہے جس سے تلواروں پر جلا دی جاتی ہے **زینت** سرطان بحری کا ٹھیکرا مجفف ہے اور کلف اور نمش میں جلا پیدا کرتا ہے اور ام وثبور ٹھیکری سے قیروطی بنا کر کنٹھ مالا پر لگائی جاتی ہے **جراح و قروح** ٹھیکری سے جو مرہم بنائے جاتے ہیں اندمال کی قوت ان میں زیادہ ہوتی ہے ٹھیکری قروح کو نفع کرتی ہے اور تر کھجلی میں جلا پیدا کرتی ہے خصوصاً سرطان بحری کے پشت پر کی ٹھیکری کو **آلات مفاصل** تنور کا ٹھیکرا پیس کر نقرس پر لگایا جاتا ہے **اعضائے چشم** ٹھیکری کو پیس کر وہ نمک ملا کر جو زمین سے کھود کر نکالا جاتا ہے ناخونہ پر جب لگایا جاتا ہے فائدہ کرتا ہے۔

خفاش بضم خائے معجمہ و فتح فائے مشدد و آخر میں شین معجمہ ہے جس کو فارسی میں شپرہ اور ہندی میں چمگاڈر کہتے ہیں **ماہیت** کہتے ہیں کہ شیر زق اس کے دودھ کو کہتے ہیں اور بعضے کہتے کہ شیر زق اس کا پیشاب ہے **طبیعت** شیر زق میں جلائے شدید ہے اور حرارت زیادہ ہے **افعال و خواص** روغن خفاش باکرہ عورتوں کے لپستان کے بڑھنے کو منع کرتا ہے اور بالوں کے نکلنے کو بھی روکتا ہے جیسا لوگ کہتے ہیں مگر کچھ اس کی صحت نہیں ہے **اعضائے چشم** چمگاڈر کا دماغ شہد ملا کر ابتدائے نزول الماء کو فائدہ کرتا ہے اور خاکستر اس کی جب بطور سرمہ کے آنکھ میں لگائی جائے بصارت کو تیز کرتی ہے اور شیر زق ناخونہ کو اور آنکھ کی سفیدی کو فائدہ کرتا ہے خانق الذیب بھیڑیے کی مارنے والی دوا **خواص** بھیڑیئے اور سور کی اور کتوں کو خناق میں گرفتار کر کے قتل کرتی ہے اور مڑوڑہ پیدا کرتی ہے آدمی کے بدن میں داخل و خارج کسی طور پر استعمال نہیں کی جاتی ہے خانق النمر چیتے کے مارنے والی دوا **خواص** چیتے اور پاڑھے اور خنیدولے وغیرہ کو قتل کرتی ہے داخل اور خارج کسی طور پر استعمال اس کا جائز نہیں **سموم** کہتے ہیں کہ اگر بچھو کے قریب اس کو لے جائیں اعضائے بدنی بچھو کے بستہ کر دیتی ہے اور بے حس و حرکت ہو جاتا ہے اور اس کا بیان

باب الف لعت انصاف میں گذر چکا ہے۔

خلاف بکسر خاء معجمہ اور لام اور آخر میں فائے سعفص ہے اور بفتح اول بھی پڑھا گیا ہے بید کو کہتے ہیں **ماھیت** کبھی بید کی پتی کو جب خوب کچلیں اور اس میں ایک گوند پیدا ہوتا ہے جس کا اثر قوی ہے انفعال بید کا پھل اور اس کی پتی دونوں قابض بدون لذع کے ہیں اور اس میں تجفیف بھی فوری ہے اور خاکستر اس کی تجفیف میں شدید ہے جب کوئی تازی پتی بید کی پیس کر ضماد کی جائے نزف الدم کو بند کر دیتی ہے کبھی اس کی پتی کو کچل کر ایسا گوند نکالتے ہیں جس میں جلاء اور تلطیف زیادہ ہوتی ہے **زینت** خاکستر اس کی سرکہ ملا کر طلا کرنے سے مسون کو اکھاڑ دیتی ہے **جراح و قروح** بڑے بڑے زخموں پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے خصوصاً اس کی پھل اور پتی کا خاکستر اس کی نملہ کو دور کر دیتی ہے جب سرکہ ملا کر طلا کی جائے **اعضائے سر** شگوفہ اس کا اور اسی کا پانی دردسر میں سکون پیدا کرتا ہے اور نچوڑا ہوا پانی اس کی پتی کا اس سے بڑھکر کوئی دوا نہیں ہے اس پیپ کے واسطے جو کان سے بہتی ہو **اعضائے چشم** بید کا پھل اور اس کا پانی حدقہ چشم پر جو چوٹ لگے اس میں لگایا جاتا ہے بید کا گوند جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے ضعف چشم کو بہت فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** سدہ جگر اور یرقان کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** پھل اس کا مفید ہے ادرار بول لوگوں کو جنہیں خون کے دست آتے ہوں۔

خبازی بضم ان فتح بائے موحدہ وکسر زائے معجمہ **ماھیت** یہ ایک قسم ملخیا کی ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ صحرائی قسم خبازی کہتے ہیں اور بستانی کو ملوخیا اور ایک قسم خبازی کی وہ ہے جس کو ملوخیا الشجرہ کہتے ہیں وہی خطمی ہے اور جس کا بقلتہ الیہود نام ہے کچھ دور نہیں کہ وہ اسی کے اقسام سے ہو اور سرخ رنگ ہوتی ہے **اختیار** صحرائی قسم میں لطافت اور یبوست زیادہ ہوتی ہے **ماھیت** جو بستانی میں بہت ہے اسکی قوت کو کم کر دیتی ہے **طبیعت** درجہ اول میں سرد تر ہے یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی

گرم خشک ہے اور اس قول کا کہنے والا حکیم فولس ہے اور شاید کہ اس کا خیال بقلۃ الیہودیہ کی طرف گیا ہے کہ اسی کا ملوخیا نام رکھا جاتا ہے **خواص** اس میں تلئین ہے اور لطافت اس کی بتھوے سے زیادہ ہے اور غلاظت اس میں چقندر سے زائد ہو اور صحرائی قسم اس کی زیادہ تر لطیف ہے اور یبوست میں بھی اس کے زیادتی ہے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ بستانی تھوڑی سی تسخین کرتی ہے اور بسبب اپنی رطوبت اور لزوجت کے معدہ سی جلد اتر جاتی ہے خصوصاً اگر مرمری زیت کے ساتھ کھائی جائے ہضم ہونے میں اس کے اعتدال ہے اور رطوبت اس کی جیسا لوگ کہتے ہیں کاہو کی رطوبت سے زیادہ غلیظ ہے اور فولس حکیم کہتا ہے اور شاید اس حکیم کی مراد بقلۃ الیہود سے ہوگی اور ام ثبور نملہ اور حمرہ کو نفع کرتی ہے اور صحرائی خبازی کی پتی زیتون ملا کر آگ کے جلے ہوئے مقام پر لگائی جاتی ہے اسی طرح اس کا جوشاندہ بطور نطول کے استعمال کیا جاتا ہے اور بستانی قسم اس کی ابتدائے اورام گرم کو اور زمانہ تزید ورم میں فائدہ کرتی ہے **جراح و قروح** جس وقت اس کو بحالت خامی چبا کر نمک ملا کر نواسیر پر پکائیں فائدہ کرے گی خصوصاً وہ چھوٹے چھوٹے ناسور جو آنکھ میں ہوتے ہیں **اعضائے سر** پیشاب ملا کر قروح سر پر لگائی جاتی ہے پس خوب نفع کرتی ہے اور قلاع کے واسطے اگر اسکو چبائیں اس کو روک دیتی ہے **اعضائے چشم** پتی اس کی جب چبا کر تھوڑا سا نمک ملا کر اگر لگائی جائے تو اصیر چشم کو فائدہ کرتی ہے اور گوشت اوگالاتی ہے **اعضائے نفس** پتی اس کی اور پھول اس کا بہر ایک ملین سینہ کا ہے اور دودھ کو بڑھانیوالی اور کھانسی جو گرمی اور خشکی سے پیدا ہو اس میں سکون پیدا کرتی ہے بیج اس کا خبازی سے سینہ کی خشونت دور کرنے میں بہتر ہے **اعضائے غذا** بستانی خبازی ردی الغذا ہے اور سدہ جگر کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے نفض** پھول اس کا گردہ اور مثانہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے پلانے سے جب زیت میں گھیپ کر استعمال کیا جائے اور ملوخیا کا بیج خراش اور قروح امعا کو فائدہ کرتا ہے اور پتلی ہری

شاخیں خبازی بستانی کی امعا اور شانیکو مفید ہے اور ملین شکم ہیں اور پیٹ میں جتنے اقسام کے درد ہوتے ہیں ان میں خفت پیدا کرتے ہیں اور یہ فائدہ اس وقت ہے جس وقت خبازی کا پانی پلایا جائے یا اس پانی سے شربت تیار کیا جائے جوشاندہ خبازی کا رحم کی صلابت کو بطور آبزن کے اور حقنہ کرنے کے مفید ہے اور اس میں ادرار بول کی بھی قوت ہے اور جنگلی خبازی کی ایک قسم سوربھی ہے جو آفتاب کی گردش کی محاذات میں گھومتی ہے یہ قسم خام اور مرہ کی مسہل ہے اور کبھی اس سے افراط اسہال کی وجہ سے خون کے دست آنے لگتے ہیں **سموم** برگ خبازی کے ضماد کرنے سے زنبور کے کاٹنے کی سوزش میں فائدہ ہوتا ہے خصوصاً ہمراہ زیت کے اور جس شخص کو زہر دیا گیا ہو حبازی کے بیج کو ہر وقت پی پی کرتے کرتا ہے پس فائدہ ہوتا ہے اور رتیلہ کے کاٹنے کو بھی نہایت درجہ مفید ہے۔

خمیر جس کو ہندی میں مادا کہتے ہیں **طبیعت** اس میں حرارت ہے لیکن اس کی خشکی اور رطوبت میں اسی قدر کمی بیشی ہوتی ہے جتنا نمک اور بورا کم و بیش ملایا جاتا ہے **افعال و خواص** اس میں قوت جلائی ہے بسبب نمک کے اور بورقیت بھی ہے اور گیہوں کی خاص قوت حنطیہ بھی ہے اور ترشی کے سبب سے اس میں برودت پیدا کرنے کی قوت ہے اور جو مواد اندرون بدن سما گئے ہوں انکو باہر کھینچ لاتا ہے اور تحلیل کردیتا ہے **آلات مفاصل** جو درد اسفل قدم مثلاً ایڑی وغیرہ میں بدل ہوتا ہے اس میں ضماد کیا جاتا ہے تو نفع کرتا ہے۔

خوخ بفتح خائے معجمہ وسکون واو آخر میں پھر خائے معجمہ ہے ہندی میں آڑو کہتے ہیں **طبیعت** دوسرے درجہ کے آخر میں سرد ہے اور پہلے درجہ میں تر ہے مگر پہلے درجہ کے آخر میں اس کی رطوبت نہیں ہے **خواص** رطوبت اس کی بہت جلد متعفن ہو جاتی ہے اور اس میں تلیین کی بھی قوت ہے جس میں تھوڑا سا قبض بھی ہے اور زیادہ تر قابض وہی آڑو ہے جو خشک اور ٹکڑے ٹکڑے کیا ہو اور سیلان مواد کے منع کرنے کی

بھی اس میں قوت ہے کچا آڑو بھی قابض ہے **زینت** چونکی بدبو کو جو نورے میں ہوتی ہے اس کی پتی کا ضماد کیا جاتا ہے قطع کر دیتا ہے **اعضائے سر** آڑو کا پانی ٹپکانے سے کان کے کیڑے مر جاتے ہیں اور اس کا تیل شقیقہ کو فائدہ کرتا ہے اور کان درد کو گرمی سے ہوئے یا سردی سے **اعضائے غذا** خوب پکا ہوا آڑو مادہ کے واسطے اچھی چیز ہے اور اشتہائے طعام کو برانگیختہ کرنے کی اس میں قوت ہے واجب ہے کہ آڑو سے پہلے کوئی چیز نہ کھائیں ورنہ اس کو مادہ میں فاسد کر دے گا بلکہ طعام سے پیشتر آڑو کھالیں اور سوکھا ٹکڑے ٹکڑے کیا ہوا آڑو ودو ہضم ہے غذا اجید نہیں ہے اگرچہ غذائیت اس کی زیادہ ہے **اعضائے نفض** آڑو کی پتی کا ضماد ناف پر کیا جاتا ہے پس پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتا ہے اور اسی طرح اگر عصارہ اس کے شگوفہ کا پلایا جائے آڑو کی پتی جو خام نہ ہو پختہ ہو چکی ہو ملین شکم ہے کچی پتی قابض ہے بعضوں نے کہا ہے کہ آڑو باہ کو زیادہ کرتا ہے اور شاید یہ بات بہ نسبت ان ابدان کے صحیح ہے جو گرم خشک ہیں خطاف بضم خائے معجمہ وفتح طائے مشدد وآخر میں فائے سعفص ہے جس کو ہندی میں سیانی کہتے ہیں **اعضائے سر** دیقوریدوس نے کہا ہے کہ خطاف کے پہلے بچے کا پیٹ جب چاک کیا جائے اس میں دو سنگریزے نکلتے ہیں ایک کا تو رنگ ایک ہی ہوتا ہے اور دوسرے سنگریزے میں بہت سے رنگ ہوتے ہیں جب ان دونوں سنگریزوں کو بچہ گاؤ کی کھال میں لپیٹ کر مرگی کے بیمار کے بازو پر باندھیں یا اسکی گردن پر باندھ دیں بہت نفع ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ کھال میں مٹی نہ لگ گئی ہو یعنی زمین پر نہ رکھی گئی ہو دیسقوریدوس کہتا ہے کہ میں نے خود اس کا تجربہ کیا ہے اور اس تدبیر سے مرگی جاتی رہی **اعضائے چشم** خطاف کا گوشت کھانا بصارت کو تیز کرتا ہے اور کبھی خشک کر کے اس کا سفوف استعمال کیا جاتا ہے مقدار شربت اس کی ایک مثقال ہے اور خصوصاً اس کے بچہ کو ظرف آبگینہ میں جلا کر شہد ملا کر بطور سرمہ کے لگائیں آنکھ میں جلا زیادہ پیدا کرے گا یہ بھی کہا گیا ہے کہ

خطاف کا دماغ شہد ملا کر ابتدائے نزول الماء کو مفید ہے اور اسی طرح خفاش کا دماغ مفید ہے **اعضائے نفس** خطاف جلا کر اسکی راکھ جڑے پر خناق کے واسطے لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اسی طرح جس وقت خطاف کو نمک سود کر کے خشک کریں اور بوزن ایک درہمی اس کا سفوف پانی ملا کر پلائیں خناق کو نفع کرے گا۔

خل بفتح خائے معجمہ و تشدید لام اس کو ہندی میں سرکہ کہتے ہیں **طبیعت** مرکب جز حار اور بارد سے ہے اور جز بارد اس کا غالب ہے اور جس سرکہ میں مرچ کی سی تیزی ہو وہ زیادہ گرم ہوتا ہے اور جس میں تیزی نہ ہو وہ سرد تر ہے اور پکانے سے سرکہ کی برودت کم ہو جاتی ہے **افعال و خواص** تجفیف اس کی قوی ہے اس قدر کہ ریزش مواد کو بطرف اندرون جسم کے منع کرتا ہے اور تلطیف اور تقطیع بھی کرتا ہے کبھی سرکہ پلایا جاتا ہے خواہ جس مقام سے خون جاری ہو اس پر ٹپکایا جاتا ہے بشرطیکہ خون کے نکلنے کی جگہ ظاہر بدن میں محسوس ہو پس نزف الدم کو منع کرتا ہے مراد یہ ہے کہ اگر خون اندرون جسم سے آتا ہے سرکہ پلانے سے بند ہو جائیگا اور اگر بیرون جسم میں کسی زخم وغیرہ سے آتا ہو سرکہ پلانے سے بند ہو جائے گا اور اگر بیرون جسم میں کسی زخم وغیرہ سے آتا ہو سرکہ چھڑکنے سے بند ہو جائیگا جس مقام پر ورم پیدا ہونے والا ہو سرکہ کے استعمال سے رک جاتا ہے سرکہ ہضم غذا پر اعانت کرتا ہے اور بلغم کو فنا کر دیتا ہے اور صفرا کی زیادتی کو مفید ہے اور سوداوی مزاج والوں کو اس کا ضرر بیّن محسوس ہوتا ہے **زینت** شہد ملا کر خون کے نشانات پر لگایا جاتا ہے پس نفع کرتا ہے مگر زیادہ ملنا سرکہ کا رنگ زرد کر دیتا ہے **اورام و بثور** اورام کے پیدا ہونے کو منع کرتا ہے اور غانغرایا اور حمرہ کو کھلانے سے لگانے سے دور کر دیتا ہے اور ہر ایک ورم کے مادہ کو پھیلنے سے منع کرتا ہے اور بسہری کو نفع کرتا ہے نملہ اور حمرہ پر جس وقت طلا کیا جائے دونوں کے مادہ کو روکتا ہے کہ ورم پیدا ہو **جراح و قروح** جس وقت سرکہ میں صوف بھگو کر زخموں پر رکھیں انکے سوجنے کو منع کرتا ہے اور جن قروح کا مادہ پھیلنے والا ہو اس کو

پھیلنے والا ہو اس کو پھیلنے سے روکتا ہے اور تر کھجلی اور داد کو نفع کرتا ہے اور آگ سے جلنے کو جس قدر جلد سرکہ نفع کرتا ہے اتنی جلد کوئی دوا نفع نہیں کرتی **آلات مفاصل** پٹھے کو ضرر کرتا ہے اور جب گندھک ملا کر نقرش پر اس کا نطول کیا جائے نفع کرے گا **اعضائے سر** جب روغن زیت یا روغن گل میں ڈال کر خوب کھپایا جائے اور ایک کپڑا نیا جس پر شوب نہ پڑا ہو اس میں بھگو کر سر پر رکھا جائے اس دردسر کو فائدہ کرے گا جو گرمی سے ہو اسی طرح مسوڑھے کو مضبوط کرتا ہے ایضاً اگر سرکہ میں سویا جوش دے کر کلی کرائی جائے یا نطول کیا جائے دانتوں کے ہل جانے کو فائدہ کرتا ہے اور دانتوں سے جو خون آتا ہو اس کو بند کر دیتا ہے سرکہ سے جو بخارات اٹھتے ہیں ان کو کان میں پہنچانے سے سماعت کی دشواری دور ہو جاتی ہے اور مصفاۃ نام ناک کی ہڈی کے سدے کی بقوت تفتیح کرتی ہے اور کان کے گونجنے کو دور کر دیتا ہے **اعضائے چشم** شہد ملا کر خون کے اس سرخ داغ پر لگایا جاتا ہے جو آنکھ کے نیچے پڑ گیا ہو ہمیشہ سرکہ کا کھانا ضعف بصارت پیدا کرتا ہے **اعضائے نفس** جو شخص سرکہ کی کلی کرے اسکے بدن میں جو بطرف حلق کے جاتی ہو رک جاتی ہے لہاۃ یعنی کوے کو فائدہ کرتا ہے اور رکوا اتر گیا ہو اس کو درست کر دیتا ہے جونک جو حلق میں چمٹ گئی ہو سرکہ کے پلانے سے چھوٹ کر گر پڑتی ہے پرانی کھانسی اور نفس انتصاب کو گرم کر کے فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** اگرم تر معدہ کو مناسب ہے اشتہا کو کھول دیتا ہے ہضم پر اعانت کرتا ہے یہ سب فائدے سرکہ میں اس جہت سے ہیں کہ معدہ کی دباغت کرتا ہے سرکہ کا بخارات پر پہنچانا استسقا کے تحلیل کرتا ہے صحیح آدمی ہمیشہ سرکہ کھانا پیشتر منجر باستسقا ہو جاتا ہے **اعضائے نفض** رحم میں برودت پیدا کرتا ہے اور سرکہ میں نمک ڈال کر بعد گرم کرنے کے ان قروح امعا کے واسطے حقنہ کیا جاتا ہے جن کا مادہ پھیلتا ہو اور یہ حقنہ بعد حقنہ ہائے نرم کے تجویز کرنا چاہئے **سموم** جس شخص کو کسی حیوان نے ڈنک مارا ہو اسی جگہ پر سرکہ ٹپکایا جاتا ہے اور افیون اور شوک

ان کی سمیت کو نفع کرتا ہے جو کہ صحرائی انگور سے نمک ڈال کر بنایا جائے دیوانے کتے وغیرہ کے کاٹنے سے نفع کرتا ہے اور کبھی اسی سرکہ کو گرم کر کے اس وقت پلاتے ہیں جب آدمی کوئی دوا منجملہ ادویہ قتالہ کے کھا پی گیا ہو پس نفع کرتا ہے۔

خنافس کیکڑا یا گینگٹا کو کہتے ہیں **اعضائے سر** جس زیت میں کیکڑے کو جوش دیں اور اس کو کان میں ٹپکائیں کان کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور اسی طرح جرم گینگھے کا خشک کر کے کان میں ڈالنے سے یہی اثر اور درد زائل ہو جاتا ہے۔

خبز بضم خار معجمہ وسکون بائے موحدہ وزائے معجمہ روٹی کو کہتے ہیں **اختیار** واجب ہے کہ روٹی صاف نمک ملی ہوئی آٹا بہ نرمی گوندھا گیا ہو خمیر اچھی طرح اٹھایا گیا ہو تنور میں بخوبی پک گئی ہو گرما گرم جیسے تنور سے نکلتی ہے نہ کھائی جائے اور گرم روٹی **طبیعت** کو قبول نہیں ہوتی ہے تنوری روٹی کے بعد پھر فرنی یعنی بھٹھی کی روٹی کا رتبہ ہے اور تمام اقسام اس کے خراب ہیں موٹی روٹی باریک چھلکے سے افضل ہے اور جس قدر زیادہ آٹا صاف کیا جائے بعد گوندھنے کے واجب ہے کہ خمیر کر ڈالیں اور اتنی دیر تک رہنے دیں کہ خمیر درست ہو جائے اور گوندھنے میں اسکے بہت نرمی کی جائے اور خوب گندھے اور نمک خوب ملایا جائے فرن جو ایک بھٹھی چونہ اور پتھر سے یا پکی اینٹ اور چونہ سے نان پر لوگ بناتے ہیں جیسے ہندوستان میں نان پاؤ اور بسکٹ پکانے والوں کی بھٹھی ہوتی ہے اسی بھٹھی کی پکی ہوئی روٹی کو خبز فرنی روٹی جودت میں برابر اس تنوری روٹی کے نہیں ہے جو ایک عدد یعنی اکیلی تنور میں پکی ہو اور دونوں رخ اسکے خوب پک گئے ہوں اور انگاروں پر پکی ہوئی روٹی اندر سے کچی رہ جاتی ہے اور دھوئی ہوئی روٹی برودت پیدا کرتی ہے اور غذائیت اس میں کم ہوتی ہے معدہ کے اوپر ٹھہری رہتی ہے نیچے نہیں اترتی ہے گرم مزاج والوں کو موافق ہوتی ہے سدے نہیں پیدا کرتی ہے نہ گرمی پیدا کرتی ہے روٹی کے دھونے کا طریقہ یہ ہے کہ جس روٹی میں چھلکا اور مغز الگ الگ ہو اسکا گودا نکال کر گرم پانی میں بھگو دیں بعد اسکے جو پانی اوپر کا

ہے اس کو پھینک دیں اور دوسرا پانی ڈالیں پھر اس کو بھی پھینک دیں اور جو کچھ قوت خمیرہ وغیرہ کی روٹی میں ہو سب نکل جائے اور نہایت درجہ پھول جائے **اختیار** میدہ کی روٹی میں غذائیت بہ نسبت اور روٹیوں کے زیادہ ہے اور غذا عمدہ بھی ہے لیکن نفوذ اس کا دیر میں ہوتا ہے اور خبز فواری یعنی وہ روٹی جو سفید گیہوں کو دھو کر اور بھوسی بالکل نکال کر میدہ بنایا ہو اسکی روٹی بھی خبز حمید کی قریب قریب ہے اور خشکا یعنی جو روٹی بے دھوئے ہوئے گیہوں کے آٹے سے بھوسی سمیت اور بھوسی اس میں زیادہ ہو جلدی نفوذ کر جاتی ہے لیکن اس کی غذائیت کم ہے اور جو روٹی خوب نہ پک گئی ہو اس میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے اسی طرح جس روٹی میں خمیر کم اٹھا ہو لیکن اس کی غذائیت میں لزوجت ہوتی ہے اور سدہ بھی ڈالتی ہے اور سوائے اس شخص کے جو زیادہ ریاضت کرتا ہو اور کسی کو کھانا مناسب نہیں ہے انگاروں پر پکائی ہوئی روٹی بھی اسی قبیل سے ہے زور کمتر پک جاتی ہے بلکہ تمام رہ جاتی ہے دھوئی ہوئی روٹی جس طریقہ سے اوپر بیان ہوا غذائیت اس میں کم ہے اور سدہ ڈالنا اس کی شان سے بعید ہے اور نفخ اور وزن دونوں میں خفت اور کمی ہے اور گھنے ہوئے گیہون کی روٹی خبر خشکار کے حکم میں ہے اور موٹے اناج کی روٹی جیسے کراؤ مٹر وغیرہ بادہ اناج جس کو اہل عرب نہیں پہچانتے تھے اسکی روٹی خلط غلیظ پیدا کرتی ہے اور بھر بھری روٹی جو چھونے سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے جیسے روغنی روٹی اسکی یہ کیفیت ہے کہ نفخ پیدا کرتی ہے اور دیر میں ہضم ہوتی ہے اور بہتر روغنی روٹی وہی ہے جو بادام ملا کر پکائی جائے اور واجب ہے کہ ایسی روٹی کو سایہ میں خشک کریں دودھ میں آٹا ملا کر جو روٹی پکائی جاتی ہے اسکی غذائیت زیادہ ہوتی ہے اور معدہ سے دیر میں اترتی ہے اور سدہ ڈال دیتی ہے روٹی کا ضماد کرنا گرمی زیادہ پیدا کرتا ہے بہ نسبت گیہوں کے ضماد کرنے کے اس لئے کہ روٹی میں نمک کی شرکت ہے **زینت** نئے گیہوں کی روٹی بہت جلد فربہی پیدا کرتی ہے **اورام و بثور** گیہوں کی روٹی ماء العسل اور دیگر اقسام کے عصارات مناسب

ملا کر اورام گرم کی اچھی دوا ہے کہ ان کو نرم کر دیتی ہے اور تبرید پیدا کرتی ہے قروح روٹی کو جب پانی اور نمک میں بھگو کر داد کے اقسام پر رکھیں نفع کرتی ہے **اعضائے غذا** گرما گرم روٹی کھانے سے پیاس بڑھ جاتی ہے بہ سبب اسکی حرارت ظاہری کے اور معدہ کے اوپر ٹھہری رہتی ہے بسبب اپنی رطوبت بخاری کے اور بہت جلد آدمی کا پیٹ بھر جاتا ہے اسی رطوبت بخاری کی وجہ سے گرم روصف ہضم جلد تر ہوتی ہے اور معدہ سے نیچے دیر میں اترتی ہے **اعضائے نفض** خبز خشکار **طبیعت** کو نرم کرتی ہے اور خبز خواری قبض پیدا کرتی ہے خمیری روٹی ملین ہے اور فطری یعنی بےخمیر کی روٹی قبض پیدا کرتی ہے اور انگاروں پر پکائی ہوئی روٹی بھی قابض ہے اور پرانی روٹی جو خشک ہوگئی ہو وہ بھی قابض ہے اگرچہ اس میں کچھ اور نہ ملا ہو اور موٹے اناج کی روٹی بھی قابض ہے اور پتلا پھاکا بہ نسبت موٹی روٹی کے زیادہ قبض پیدا کرتا ہے۔

خبث بفتح خاد سکون بائے موحدہ آخر میں ثائے مثلثہ ہے چرک اور میل کو کہتے ہیں **اختیار** زیادہ تر قوی تجفیف پیدا کرنے میں ہر ایک چرک اور میل سے لوہے کا میل ہے جس کو خبث الحدید کہتے ہیں **طبیعت** خبث الحدید تیسرے درجہ میں خشک ہے اور تانبے کا میل بھی اسکے قریب ہے اور جملہ اقساموں کی دھاتوں کا میل ان دونوں سے یبوست میں کم ہے **افعال و خواص** ہر ایک دھات کا میل خشکی پیدا کرتا ہے ان سب سے خبث الحدید میں تجفیف کی قوت زیادہ ہے اور ہر ایک دھات کا میل رطوبت کو خشک کر دیتا ہے اورام لوہے کا میل اورام گرم کی تحلیل کرتا ہے قروح چاندی کا میل ترکھجلی اور سعفہ کو فائدہ کرتا ہے اور قروح کا اندمال کرتا ہے اور نواصیر اور بواسیر سے جو رطوبت جاری ہو اس کو منع کرتا ہے **اعضائے چشم** خبث الحدید پلکوں کی خشونت کو نفع کرتا ہے اور رانگے کا میل آنکھ کے قروح کو مفید ہے بدلے مرداسنگ کے **اعضائے غذا** لوہے کا میل معدہ کو قوی کرتا ہے اور معدہ کی تری کو خشک کر دیتا ہے اور معدہ کے استرخاء یعنی ڈھیلے ہو جانے کو دور کرتا ہے اگر پرانی نبیذ

میں داخل کر کے پلایا جائے اور طلا نام شراب کے ہمراہ بھی یہی اثر رکھتا ہے **اعضائے نفض** خبث الحدید نواصیر اور بواسیر کی رطوبت کے نکلنے کو فائدہ کرتا ہے خصوصاً اگر پرانے نبیذ میں خبث الحدید کو ملا کر مریض کو بٹھائیں اور عورت کے حاملہ ہونے کو منع کرتا ہے حیض کے جاری ہونے کو قطع کرتا ہے اور یہ دوا آخری درجہ کی نفع میں حیض روکنے کے واسطے ہے اور اسی طرح پیشاب کے بارہ میں بھی یہی اثر کرتا ہے اور مخرج براز پر اگر طلا کیا جائے اس کو مضبوط کر دیتا ہے **سموم** خبث الحدید سکنجبین ملا کر اس زہریلی دوا کی مضرت کو فائدہ کرتا ہے جس کا نام افونیطن ہے۔

خالیدومون یونانی لغت ہے **ماهیت** بعضوں نے کہا ہے کہ یہ وہی ہلدی کی قسم ہے جس کو مامیران کہتے ہیں اور دیگر اطباء نے کہا ہے کہ اس کی چھوٹی قسم کو مامیران کہتے ہیں اور بڑی قسم کو زردچوب یعنی ہلدی کہتے ہیں **افعال و خواص** ایک قسم اس کی چھوٹی اسمیں حدت ہے اور قرحہ ڈال دیتی ہے **اورام و ثبور** شراب ملا کر نملہ پر لگائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے قروح چھوٹی قسم اس کی تر کھجلی کو دور کر دیتی ہے **اعضائے سر** اس کی جڑ کے چبانے سے دانت کے درد میں سکون پیدا ہوتا ہے **اعضائے چشم** جب اس کے عصارہ کو کوتلے کی آگ پر اتنا جوش آ جائے کہ نصف رہ جائے اس کے آنکھ میں لگانے سے بصارت میں تیز ہو جاتی ہے جس وقت شیر کا بچہ اندھا ہو جاتا ہے اسکی ماں اس کی جڑ لے جا کر بچہ کے پاس پہنچ جاتی ہے پس بچہ کی بصارت عود کر آتی ہے اور اسی واسطے اس کا نام بھی خطافی رکھا گیا ہے۔

خمتہ اوراق پانچ پتیوں کی یہ نبات ہوتی ہے **ماهیت** یہ وہی ہے قیطافلون ہے **خواص** تجفیف اس کی قوی ہے نہ حدت پیدا کرتی ہے نہ سوزش نہ لذع اور نزف رطوبت کے واسطے اس کا ضماد کیا جاتا ہے پس بند کر دیتی ہے **اورام و ثبور** دبیلے اور خنازیر اور صلابات بلغمی اور داخس یعنی بسہری پر اسکا ضماد کیا جاتا ہے اور اس کی

جڑ کا جوشاندہ ان قروح کے واسطے ہے جن کا مادہ پھیلتا ہو اور سرکہ میں جوش دے کر نملہ کے واسطے پلایا جاتا ہے اور حمرہ اور داخس اور تر کھجلی کو نفع کرتا ہے **آلات مفاصل** کے درد اور عرق النسا کو فائدہ کرتا ہے اور قیلتہ الماء کو پلانے سے اور ضماد کرنے سے مفید ہے **اعضائے سر** اس کی جڑ کا جوشاندہ اس دانت کو مفید ہے جس میں درد ہوتا ہو ب اس سے کلی کی جائے اور قلاع یعنی جوش دہن کو بھی فائدہ کرتا ہے پتی اس کی شراب ملا کر تیس دن مرگی کے واسطے پلائی جاتی ہے **اعضائے نفس** وصدر اس کے جوشاندہ کا غرغرہ خشونت حلق کے واسطے کیا جاتا ہے اس کی جڑ کا عصارہ پھیپھڑے کے درد کے واسطے پلایا جاتا ہے **اعضائے غذا** عصارہ اس کی جڑ کا اگر چند روز نمک اور شہد ملا کر پلایا جائے درد جگر اور یرقان کو فائدہ کرے گا مقدار شربت اس کی تین ابولوسات ہے **اعضائے نفض** اس کی جڑ اسہال کو اور قروح امعا اور بواسیر کو فائدہ کرتی ہے اور اسی طرح اس کی جڑ کا جوشاندہ **حمیات** اس کی پتی ماء العسل خالص یا شراب ملا کر چوتھیے لرزے اور بخار کو اور جو تپ نوبت سے آتی ہو اس کو مفید ہے **سموم** اس کی جڑ کا عصارہ دوائے قاتل ہے۔

خندروس بفتح حائے وسکون نون وفتح دال مہملہ وضمہ رائے مہملہ وسکون واو آخر میں سین مہملہ ہے جس کو ہندی میں جوار کہتے ہیں **ماھیت** یہ وہی حنطہ رومیہ ہے یعنی روم کا گیہوں ہے **طبیعت** غذا اس کی گیہوں کی غذا سے برودت زیادہ اور غذائیت کم رکھتی ہے اور باایں ہمہ غذائے جید ہے اور زیادہ غذائیت رکھتی ہے قوی ہے اور غلیظ ہے۔

خامالاون یہ مازریون کی ایک قسم ہے یا انجیسیاہ ہے **خواص** کسی بیماری میں کھلائی پلائی نہیں جاتی مگر خارج بدن پر استعمال کی جاتی ہے اور یہ دوا ادویہ جالیہ میں داخل ہے کہ ظاہر بدن پر لگانے سے جلا پیدا کرتی ہے اور ضماد کرنے سے تلیین بھی اس کا اثر ہے **زینت** بہق پر طلا کی جاتی ہے قروح داد پر تر کھجلی پر طلا کی جاتی ہے اور

ضماداس کاقروح پر کیا جاتا ہے **اعضائے غذا** سفید قسم کی جڑ ایک اکسونا فن مریض استسقا کو پلائی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے اعضائے نقض سفید قسم کی جڑ پیٹ کے کیڑوں کو قتل کرتی **سموم** سیاہ قسم میں اس کے ایک جز ایسا ہے جو سم قاتل ہے۔

خرو بضم خائے معجمہ وسکون رائے مہملہ آخر میں ہمزہ ہے جانورں کی بیٹ کو کہتے ہیں اس کا بیان زبل کے لغت میں ہو چکا ہے مترجم فرق زبل اورحرور میں بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے جس جانور کا فضلہ بستہ نہ ہو اور مشکل مختلف برآمد ہو گول ہو خواہ اور شکل کا جس کو ہندی میں مینگنی کہتے ہیں وہ تو زبل ہے اور باقی اقسام کو عموماً خرؤ کہتے ہیں پھر اس میں بعض جانوروں کے فضلہ کے نام جدا گانہ بھی رکھے گئے ہیں **خواص** ہر ایک قسم کی بیٹ مجفف اور محلل اور مسخن ہے خراطین کیچوے کو کہتے ہیں **طبیعت** میرے اندازہ اور تخمینہ میں واجب ہے **طبیعت** اس کی گرم ہے **اورام و ثبور** خراطین خشک کو کوٹ کر پٹھے کے زخموں پر ضماد کیا جاتا ہے اور تین دن تک نہیں چھڑایا جاتا ہے پس بہت نفع کرتا ہے۔

اعضائے سر جوشاندہ اس کا مرغابی کی چربی ملا کر اگر کان میں ٹپکایا جائے کان کے درد کو دور کردیتا ہے اور کبھی زیت ملا کر جس دانت میں درد ہو اس کی جانب مخالف کے کان میں ٹپکاتے ہیں **اعضائے غذا** جس وقت طلا نام شراب کے ہمراہ پلایا جائے یرقان کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** آہستہ آہستہ لوٹ کر طلا نام شراب کے ہمراہ ادرار بول کرتا ہے اور پتھری کو فائدہ کرتا ہے خیربوا چھوٹی الاپچی کو کہتے ہیں **ماھیت** یہ چھوٹے چھوٹے دانے صوت میں بڑی الاپچی کے ہوتے ہیں اور استقالیہ کی طرف سے آتی ہے **طبیعت** قوت اس کی مثل قوت لونگ کے ہے جلا اور تلطیف کرتی ہے اور بڑی الاپچی سے اس میں زیادہ ہے **اعضائے غذا** معدہ اور جگر بارد کے واسطے اچھی چیز ہے اور چھوٹی الاپچی معدہ کے واسطے بڑی الاپچی سے بہت بہتر ہے قے کو بند کردیتی ہے۔

خمافیطوس یہ وہی کمافیطوس ہے یعنی گکروندھا اس کا بیان ہو چکا ہے۔

حرف ذال معجمہ

حرف ذال سے جو دوائیں شروع ہیں ان کا بیان۔

ذہب سونے کو کہتے ہیں **طبیعت** معتدل اور لطیف ہے **خواص** چھیلن سونے کا خلط سودا کے امراض کی دواؤں میں داخل کیا جاتا ہے داغ لگانا آدمی کے بدن پر سونے کے آلہ سے بہتر اور کسی دھات کے آلہ سے نہیں ہے کہ اس کا زخم جلد اچھا ہو جاتا ہے **زینت** سونے کو منہ میں رکھنا گندہ دہنی کو زائل کر دیتا ہے اور سونے کا چھیلن بالخورہ اور داء الحیہ کی دواؤں میں داخل ہے طلا کی دواؤں میں بھی پلانے کی دواؤں میں بھی **اعضائے چشم** سونے کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے یا جرم سونے کا کسی اور طریقے سے آنکھ میں لگانے سے آنکھ کی تقویت ہوتی ہے **اعضائے نفس** دل میں جو درد ہو اور خفقان یعنی دل کا اچھلنا اور خبث نفس کو فائدہ ہوتا ہے۔

ذریرہ اس کا بیان قصب الذریرہ یعنی چرائتہ کے باب میں ہو چکا ہے قروح کہا گیا ہے کہ آگ کے جلنے کی دوا اس سے بہتر نہیں ہے کہ ذریرہ کو روغن گل اور سرکہ ملا کر لگائیں **اعضائے غذا** ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو نافع ہے۔

ذنب الخیل چونکہ یہ پتی گھوڑے کی دم سے مشابہ ہوتی ہے اسی واسطے اس کا نام ذنب الخیل رکھا گیا ہے **ماھیت** یہ بوٹی گڑھے اور خندقوں میں اگتی ہے اور اس کی شاخیں پتلی پتلی مجوف مائل بسرخی ہوتی ہیں جن میں خشونت اور سختی لکڑی کی ہوتی ہے اور گرہیں اسکی ملی ہوئی جیسے کہ ایک گرہ دوسری گرہ کے اندر سمائی ہوئی ہوتی ہے اور گرہوں کے پاس پتیاں مثل اذخر کے باریک باریک گھنی متکاتف ہوتی ہیں وہی پتیاں جو درخت اس نبات کے قریب ہو اس سے لپٹ جاتی ہیں پھر اس درخت سے بعد لپٹنے کے نیچے لٹک کر مشابہ گھوڑے کی دم کے ہو جاتی ہے جڑ اس کی بہت سخت ہوتی

ہے **طبیعت** پہلے درجہ میں سرد اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **خواص** قابض ہے خصوصاً عصارہ اس کا کہ تجفیف شدید بدون لذع کے کرتا ہے اور نزف الدمہ کو بہت مفید ہے **جراح و قروح** قروح اور جراحات کا اندمال عجیب قسم کا کرتی ہے اور اگر پٹھے میں قرحہ یا زخم ہو اس کو بھی مندمل کر دیتی ہے **آلات مفاصل** اگر اس کو بطور ضماد یا بطور طلا کے استعمال کریں درمیانی مقامات عضل میں جو شگاف ہو گیا ہو اس کو فائدہ کرتی ہے آنت پانی اترنے سے جو بڑھ گئی ہو اس کو لاغر کر دیتی ہے **اعضائے غذا** ورم معدہ اور جگر اور استسقا کو فائدہ کرتی ہے۔

ذراریح بفتح اول و دوم و کسرہ رائے مہملہ و سکون یا آخر میں حائے مہملہ ہے **طبیعت** بعضوں نے کہا ہے کہ اس کی حرارت بہت بڑھی ہوئی ہے اور دوسرے گروہ کا قول ہے کہ گرم خشک دوسرے درجہ کا ہے اور صحیح قول اول ہے **ماهیت** یہ ایک حیوان یا کیڑا ہے مکھی سے بڑا ہوتا ہے جس پر سیاہ چتیاں سرخی ملی ہوئی ہوتی ہیں **خواص** حدت اور تیزی رکھتا ہے اور عفونت پیدا کرتا ہے اور محرق ہے **زینت** طلا کرنے سے مسوں کو گرا دیتا ہے اس کی قیروطی بنا کر طلا کی جاتی ہے پس ناخون کی سفیدی کو دور کر دیتا ہے اور جو ناخون بیکار بڑھ گیا ہو اس کو بہت جلد جدا کر دیتا ہے اگر اس کا ضماد کیا جائے اور سرکہ ملا کر طلا کرنے سے بہق اور برص کو زائل کر دیتا ہے اور اگر رائی کے ساتھ پیس کر لگایا جائے بالوں کو اگالاتا ہے اسی طرح اگر زیت میں اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو جائے اور استعمال کریں اور ام سرطانی اورام پر طلا کیا جائے ہے پس انکی تحلیل کر دیتا ہے قروح تر کھجلی اور داد پر طلا کیا جاتا ہے **اعضائے چشم** ابن ماسویہ کہتا ہے کہ ناخونہ کو بالکل دور کر دیتا ہے **اعضائے غذا** بہت تھوڑی مقدار اس کی اگر پلائی جائے ادرار بول زیادہ کرتا ہے تاایکہ استسقا کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے نفض** تھوڑی مقدار اس کی ادرار بول بخوبی کرتی ہے اور ادویہ مدرہ کی بلا مضرت معین ہوتی ہے حیض کا بھی ادرار کرتی ہے اور اسقاط بھی کر دیتی

درجہ میں سرد ہے اور صحیح یہ بات ہے کہ اس کی قوت مرکب حرارت اور برودت سے ہے اور یہ جائز ہے کہ برودت اس میں غالب ہے **خواص** گرم مزاج والوں کو خصوصاً اس وقت مفید ہوتی ہے جب اس پر گلاب چھڑک کر استعمال کرتا ہے قروح جلنے کے مقام پر اس کا ضماد کیا جاتا ہے **اعضائے سر** قلاع کو بہت نفع کرتا ہے حمام حم سدہ ہائے دماغ کی تفتیح کرتی ہے **اعضائے نفض** بیج اس کا بھون کر پرانے اسہال کے مرض میں روغن گل اور آب سرد میں ملا کر بھی پلایا جاتا ہے ضرع بفتح ضاد و سکون راو عین لپستان کے اس خاص مقام کو کہتے ہیں جہاں سے دھار دودھ کی نکلتی ہے **طبیعت** سرد خشک ہے جس سبب سے کہ پٹھے اس میں زیادہ ہوتے ہیں **اختیار** غذا اس لپستان کی جس میں دودھ بھرا ہو اگر بخوبی ہضم ہو جائے قریب گوشت کی غذا کے ہے اور بہت اچھی غذا اس کی وہی ہے جس میں دودھ بھرا ہو اور مصالح گرم ملا کر پکائی گئی ہو کہ وہ جلدی معدہ سے اتر جاتی ہے اور جرم اس لپستان کا اس حیوان کے بدن کا جس کا گوشت اچھا ہوتا ہے کہ اسکی خلط جید بنتی ہے اور غلیظ اور قوی ہوتی ہے۔

ضفدع بفتح ضاد و سکون فا و فتح دال مہملہ آخر میں عین مہملہ ہے مینڈک کو کہتے ہیں **خواص** مینڈک کی راکھ جس جگہ سے خون آتا ہو اگر وہاں پر رکھی جائے خون کو بند کر دیتی ہے **زینت** اگر نمک اور زیت کے ساتھ مینڈک کو پکائیں جیسا لوگ کہتے ہیں جذام کا فاذ زہر ہو جاتا ہے اور جملہ ہوام کا زہر دور کرتا ہے جب بطور کھلانے کے استعمال کیا جائے اور رام مینڈک کا شوربا اور تار یعنی دودھ کے ورم کو فائدہ کرتا ہے جس وقت ان پر ٹپکایا جائے **اعضائے سر** کہا گیا ہے کہ نہری مینڈک کا اوبالا ہوا پانی جس وقت اس سے کلی کی جائے دانت کے درد میں سکون پیدا کرتا ہے مگر اس قول میں جو خرابی ہے وہ خود ظاہر ہے مینڈک کا جرم خصوصاً اسکی چربی سے دانت بہ آسانی اکھڑ جاتے ہیں اور مجھے گمان ہے کہ یہ اثر مینڈک کی اسی قسم میں ہے جو نہری بستانی ہوتی

ہے کس لئے کہ اسی قسم کی شہادت طبیب اور صاحبان تجربہ عامہ ناس سے اس بات کی دیتیہیں کہ اگر اس مینڈک کے جرم چرتے وقت بہائم کے دانت لگ جائیں ان کے دانت گر جاتے ہیں **سموم** جو شخص جرم مینڈک کو کھا لے یا اسکا خون پی لے بدن اس کا سوج جائے گا اور بدن کا رنگ پیلا ہو جائے گا اور اس قدر مسی اسکے بدن سے نکلے گی کہ منزل ہوتے ہوتے مر جائے گا اور بعض لوگوں نے کہا ہے کہ اگر مینڈک کو نمک اور زیت میں پکائیں فادزہر اور ہوام اور جذام کا ہوگا یہی قول اطبات ضان بھیڑ کو کہتے ہیں **خواص** اس کے پتے کی قوت مثل گائے کے پتے کے ہے۔

ضب بفتح ضاد ہائے مشدد ہندی میں گوہ کو کہتے ہیں **ماهیت** ضب فیے گوہ اور چیز ہے اور درل جس کو ہندی میں گوئی کہتے ہیں جو ہمارے **ملک** میں موجود ہے اور چیز ہے اگر چہ ضب مشابہ رل کے ہے اور احوال میں بھی اسکے قریب ہے اور اس سے قوی بھی اور شاید ضب کا وجود سوائے صحرائے عرب کے اور مقاموں پر کم ہوتا ہے **زینت** گوہ کی مینگنی کلف اور نوش پر طلا کی جاتی ہے پس نفع کرتی ہے **اعضائے چشم** گوہ کی مینگنی آنکھ کی سفیدی اور آنکھ میں پانی اتر آنے کو فائدہ کرتی ہے۔

ضبع بفتح ضاد وضم بائے موحدہ وعین مہملہ بجو کو کہتے ہیں **خواص** ہم نے کتاب سوم بیان امراض خاصہ میں بیان کیا ہے کہ نقرس اور وجع مفاصل میں بجو کا فائدہ کس درجہ تک پہنچتا ہے۔

حرف ضائے معجمہ

حرف طائے سے جو دوائیں شروع ہیں انکا بیان۔

ضلیم اس کا بیان نعام کے لغت میں ہو چکا ہے۔

ظلف بکسر طائے معجمہ وسکون لام آخر میں فائے سفص ہے ہندی میں کھر اور فارسی میں سم کہتے ہیں **زینت** گوسفند کا سم جلا کر سرکہ ملا کر جب بالخورہ پر طلا کیا جائے بہت نفع کرے گا۔

حرف غین معجمہ

جو دوائیں حرف غین سے شروع ہیں ان کا بیان۔

غبیر ابضم غین معجمہ و فتح بائے موحدہ وسکون یائے تحتانیہ و فتح رائے مہملہ آخر میں الف ہے فارسی سنجد کہتے ہیں **طبیعت** اول میں درجہ اول کے سرد ہے اور آخر دوم میں خشک ہے **خواص** ہرایک رطوبت کے سیلان کو بند کرتا ہے اور اس میں قبض اور بستگی شکم زعرور سے کمتر ہے اور جو صفر ابطرف احشائے اندرونی کے ریزش کرآیا ہو اس کو اکھاڑ دیتا ہے اور فنا کر دیتا ہے اور اگر شراب پینے کے بعد اس کا تنفل کریں مستی کو دور کر دے گا **اعضائے نفس** گرم کھانسی کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** قے کو بند کر دیتا ہے **اعضائے نفض** خراش امعا جو صفرادی ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور حبس شکم کرتا ہے قے کو بھی بند کرتا ہے اور زعرور کا بھی یہی فائدہ ہے اور کثرت بول کو بھی مفید ہے۔

غاریقون مشہور دوا ہے **ماهیت** ابن ماسویہ کہتا ہے کہ نر اور مادہ دونوں قسم کی ہوتی ہے اور بعض قسم غاریقون کی وہ ہے جو بیخ انجدان کے مشابہ ہوتی ہے مگر ظاہری سطح اسکی ایسی کھر کھری نہیں ہوتی ہے جیسے ظاہری سطح بیخ انجدان کی کھر کھری ہوتی ہے اور ایک قوم کا یہ قول ہے کہ غاریقون ان درختوں میں پیدا ہوتی ہے جو سڑ گئے ہوں اور بطریق عفونت ان میں غاریقون پیدا ہوتی ہے اس کے مزے میں تیزی مرچ کی سی ہے اور قبض یعنی گرفتگی زبان بھی ہے اور جوہر مائی ہوائی ارضی لطیف بھی اس میں ہے **اختیار** بہتر وہی غاریقون ہے جو چکنی اور سفید ہو اور جلدی ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے اور بہت خشک ہوگئی ہو اطراف اور کنارے بھی اس کے چکنے ہوں اور تلخی میں اس کی کسی قدر شیرینی بھی ہو اور جو غاریقون دلی ہوئی اور اسمیں جھوڑے نکلے ہوئے ہوں وہی قسم مادہ کہلاتی ہے اور نر قسم اس کی اچھی نہیں ہوتی ہے اور سخت اور سیاہ دونوں خراب بہت ہیں **طبیعت** پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے

خواص محلل ہے اخلاط غلیظہ کی تفتیح کرتی ہے جمیع اقسام کے سدہ کی تفتیح کرتی ہے اور بلطف ہے اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس میں قبض بھی ہے اور پہلے جب منہ میں رکھی جاتی ہے میٹھی معلوم ہوتی ہے پھر اسکے بعد تلخی محسوس ہوتی ہے اورام جد اورام کو مفید ہے **آلات مفاصل** سکنجبین ملا کر عرق النسا میں پلائی جاتی ہے **اعضائے سر** مرگی کے بیماروں کو نفع کرتی ہے اور دماغ کے فضول کو ہمراہ اپنی خاصیت کے پاک کر دیتی ہے **اعضائے نفس** بو کو مفید ہے اور پھیپھڑے کے قرحہ کو بھی فائدہ کرتی ہے جب ہمراہ طلا کے پلائی جائے مقدار شربت اس کی ایک درخمی تک ہے اور اگر تین ابولوسات جو برابر پونے سات ماشہ کے ہے پلائی جائے نفث الدم کو فائدہ کرے گی اگر سینہ سے خون آتا ہو **اعضائے غذا** یرقان کو فائدہ کرتی ہے اور سکنجبین ملا کر تلی کے ورم میں پلائی جاتی ہے اور تنہا اس کو چبائیں یا نگل جائیں درد معدہ کو مفید ہے اور کھٹی ڈکار کو بند کر دیتی ہے اور ایک درخمی اس کی درد جگر میں پلائی جاتی ہے **اعضائے نفض** اخلاط غلیظ جو بلغم اور سودا اور سرح رطوبات کی قسم سے ہوں اس کو براہ اسہال دفع کرتی ہے اور ایک درخمی سے لے کر دو درخمی تک پلائی جاتی ہے خصوصاً ماء العسل کے ہمراہ اور ادویہ مسہلہ کے اسہال پر معین ہوتی ہے اور ان کے اترنے کو نہایت دو مقامات بدن میں پہنچا دیتی ہے اذرار بول اور حیض کرتی ہے اور اگر دہ میں سکون پیدا کرتی ہے اور اس غرض سے اس کی مقدار شربت ایک درخمی ہے اختناق رحم کو مفید ہے **حمیات** لرزہ کو اور پرانی پتھین جنکا مادہ غلیظ ہو انکو نفع کرتا ہے کہ اگر ایک مثقال شراب ملا کر قبل دورے کے پلائی جائے لرزہ کو روک دیتی ہے **سموم** ہوام کے کاٹنے کو فائدہ کرتی ہے اگر ایک مثقال اس کی شراب ملا کر ضماد کی جائے نہایت دو درخمی تک پس بہت فائدہ کرے گی اور جن ہوام کی سمیت میں برودت ہو انکے کاٹے ہوئے مقام پر ضماد کی جاتی ہے۔

غار فتح غین والف وآخر میں رائے مہملہ ہے **ماھیت** یہ ایک دانہ بندق کی

شکل پر ہوتا ہے مگر اس کے دانے چھوٹے چھوٹے جن پر سیاہ چھلکے باریک جو دبانے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں اور اندر سے مغز سیاہ زردی مائل نکلتا ہے جس کا مزہ خوشگوار اور بو پاکیزہ ہوتی ہے پتا اس کا آس کے پتے سے مشابہ ہوتا ہے مگر آس کے پتے سے جڑا ہوتا ہے پھل اس کا سرخ رنگ ہوتا ہے پہاڑی مقامات پر پیدا ہوتا ہے اور قوت اس کے پھل اور پتے میں ہے **طبیعت** حب الغار مین گرمی زیادہ ہے اور پوست میں اس دانہ کے حرارت کمتر ہے مجملا **طبیعت** اس کی دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے **افعال و خواص** حب الغار مین ارخا یعنی ڈھیلا کر دینے کی قوت ہے اور تمام اجزا میں اس کے تسخین کی قوت ہے حب الغار میں حدت اس کی پتی سے زیادہ ہے اور انکی تسخین اور تجفیف قوی ہے مگر حب الغار میں یہ قوت انتہا درجہ کو پہنچی ہے اور ریشہ اس درخت کا ان قوتوں میں زیادہ ضعیف ہے اور حرارت بھی اس میں کم ہے اور روغن اس کا اخروٹ کے روغن سے زیادہ گرم ہے **زینت** بہق پر شراب ملا کر طلا کیا جاتا ہے اور رام روٹی اور ستو ملا کر اورام گرم پر ضماد کیا جاتا ہے یا کھلایا جاتا ہے **آلات مفاصل** جملہ اقسام کے درد عصب کو فائدہ کرتا ہے روغن اس کا تھکن اور ماندگی کو دور کرتا ہے **اعضائے سر** دردسر کو گھٹا دیتا ہے روغن میں بھی اس کے یہی اثر ہے اسی طرح یہ دونوں یعنی اس کا جرم اور اس کا روغن سردی سے جو کان میں درد ہو اس کو فائدہ کرتی ہے اور ساعت اگر جاتی رہی ہو اس کو پھیر لاتے ہے اور کان میں آواز گونجنے کی پیدا ہو اس کو نفع کرتا ہے اور رزلہ کے اقسام جو سر میں ہوں انکو مفید ہے **اعضائے نفس** وصدر ضیق النفس اور نفس انتصاب کو فائدہ کرتا ہے بطور لحوق کے ہمراہ شہد یا طلا نام شراب کے چاٹا جائے اسی طرح جو فضول بطرف پھیپھڑے کے بہہ کر آتے ہوں انکو فائدہ کرتا ہے پھیپڑے کے قروح کے واسطے اس کا لعوق شہد ملا کر بنایا جاتا ہے اور یہی زلعوق نفس انتصاب کو بھی مفید ہے خصوصاً اگر حب الغار سے بنایا جائے **اعضائے غذا** روغن اس کا درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اگر شراب ریحانی کے

ساتھ پلایا جائے اسی طرح پوست اس کے بھی فائدہ کرتے ہیں مگر غار اور حب الغار دونوں معدہ کو ڈھیلا کردیتے ہیں اور قے کی تحریک کرنے ہیں **اعضائے نفض** روغن اس کا متلی پیدا کرتا ہے اور قے لاتا ہے اور اس میں ادرار حیض اور بول کی قوت ہے جوشاندہ اس کی پتی کا امراض مثانہ اور رحم کو فائدہ کرتا ہے تا ایکہ اگر اس جوشاندہ سے آبزن کیا جائے جب بھی مفید ہے مقدار شربت اس کی مسہل میں دو درہم ہمراہ ماءالعسل اور سکنجبین کے ہے اور جب اس کی پوست ایک درخمی جو برابر ایک درہم کے ہے پلائی جائے پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور جنین کو قتل کرتی ہے اور بسبب اس تلخی کے جو اس میں بہ نسبت اور دواؤں کے زیادہ ہے مقدار شربت نو قیراط جو برابر نورتی کے ہو احب الغار بھی پتھری کو ریزہ ریزہ کردیتا ہے **حمیات** روغن اس کا اگر بدن میں ملا یا جائے قشعر یرہ یعنی پھر ہری کو فائدہ کرتا ہے **سموم** شراب ملا کر بچھو کے کاٹنے کے واسطے پیا جاتا ہے اور تر و تازہ غار کا ضماد زنبور اور شہد مکھی کے کاٹے ہوئے مقام پر لگایا جاتا ہے مجمل یہ ہے کہ جملہ **سموم** شروبہ کا تریاق ہے **ابدال** بدال اس کا برگ عام ہے۔

غافث فائے سعفص کو کسرہ ہے **ماھیت** یہ ایک خاردار اور کٹیلی گھاس ہے جس کی پتی مثل شہدانج کی پتی کے ہوتی ہے یا مثل فیطا فلونکے اور پھول اس کا مثل گل نیلوفر کے ہوتا ہے **مستعمل** دوا میں یہی پھول ہے یا فث کے عصارہ کا استعمال کیا جاتا ہے طبیعت پہلے درجہ میں گرم ہے اور دوسرے درجہ میں خشک ہے **افعال وخواص** لطیف ہے تقطیع بشدت کرتا ہے جلائے زائد بدون جذب اور بدون پیدا کرنے حرارت ظاہری کے کرتا ہے اور اس میں تھوڑا سا قبض یعنی گرفتگی زبان اور عفوصت یعنی بکٹھا پن ہے اور تلخی اس کی مثل تلخی صبر کے ہے بلکہ اس سے زیادہ ہے **زینت** ابتداءِ داءالحیہ اور شروع میں بالخورہ کی دوائے جید ہے **جراح و قروح** پرانی چربی ملا کر ان قروح پر لگایا جاتا ہے جن کا اندمال دشوار ہو اور عصارہ

غافث تر اور خشک دونوں قسم کی کھجلی کو مفید ہے اگر آب شہترہ اور سکنجبین کے ساتھ پلائی جائے اسی طرح پھول بھی اس کا یہی فائدہ کرتا ہے اور جگر کی تقویت کرتا ہے اور طحال کی سختی اور ورم جگر اور ورم معدہ کو غافث کی لکڑی اور عصارہ غافث مفید ہیں اور سوء القینہ امراض استسقا کو مفید ہے۔

اعضائے نفض شراب کے ہمراہ پلانے سے قروح امعا کو فائدہ کرتا ہے

حمیات پرانی بخاروں اور رہنے والے فرمنہ کو مفید ہے خصوصاً عصارہ غافث کا علے الخصوص جب عصارہ افسنتین کا بھی سمیں ملایا جائے **ابدال** بدل اس کا ہم وزن اس کے اساروں اور نصف وزن اسکے افسنتین ہے۔

غاغاطی یہ ایک پتھر ہے وزن میں ہلکا جس کی بو مثل مومیائی وغیرہ کے ہوتی ہے

آلات مفاصل نقرس کو فائدہ کرتا ہے **اعضائے سر** مرگی کو اس کی دھونی فائدہ کرتی ہے **اعضائے نفض** اختناق رحم کو مفید ہے **سموم** اس کو دھوان ہوام کو بھگا دیتا ہے۔

غری بکسر غین معجمہ وفتح رائے مہملہ آخر میں الف مقصورہ ہے فارسی میں شریشم اور ہندی میں سریش کہتے ہیں **طبیعت** جانوروں کی کھال سے جو سریش بنایا جاتا ہے پہلے درجہ میں گرم خشک ہے اور سریشم ماہی میں حرارت کم ہے مگر یبوست ہے

افعال و خواص ہر ایک سریش میں قوت مغزیہ ہے اور تجفیف کی بھی قوت ہے

زینت سریشم غرہ یعنی اوبٹن میں پڑتا ہے اور برص کی دواؤں میں بھی داخل کیا جاتا ہے کھال سے بنا ہوا سریش جب جلایا جائے اور جلانے کے بعد دھوڈالا جائے قائم مقام توتیا کے ہو جاتا ہے لڑکوں کے امراض کے علاج میں داخل کیا جاتا ہے **اورام و ثبور** کھالوں کا بنا ہوا سریشم مفہ پر طلا کیا جاتا ہے اور بدن کے جس مقام کو آگ نے جلایا ہو سریش کے لگانے سے آبلہ نہیں پڑتا ہے سریشم ماہی اور گائے کی کھال کا سریش جب سرکہ ملا کر داد پر اور اس تر کھجلی پر لگایا جائے جس میں چھلکے اترتے ہوں

بشرطیکہ زیادہ غائر نہ ہو دااور کھجلی کا مادہ جلد سے گزر کر زیادہ اندرون بدن کے نہ پیوست ہوا ہو اسوقت نفع کرے گا جس وقت شہد اور سرکہ ملا کر جراحات پر طلا کیا جائے مفید ہو گا سریشم ماہی تر کھجلی کے مرہم میں پڑتا ہے جس میں قرحہ پڑ گئے ہوں **اعضائے سر** بریشم ماہی قروح سر کے مرہم میں داخل کیا جاتا ہے۔

اعضائے نفس سریشم ماہی قروح سرکہ ملا کر نفث الدم کے واسطے پلایا جاتا ہے اور جو حریرہ وغیرہ نفث الدم کے واسطے پیتے ہیں ان میں داخل کیا جاتا ہے **غالیون** اس کے معنے یونانی زبان میں دودھ بستہ کرنے والی کے ہیں **مترجم** نسخہ موجود قازن میں غالیون بغین معجمہ والف ولام ویائے مثناۃ لکھا ہے اور صاحب مخزن کو جو نسخہ کتاب قانون کا ملا ہے اس میں بجائے یائے مثناۃ کے میم مندرج تھا لہذا صاحب مخزن نے غالیون اور غالون دولغت جدا جدا لکھے ہیں اور خواص اور افعال غالمون کے وہی بیان کیے ہیں جو نسخہ حاضرہ میں غالیون کے ترجمہ کئے جاتے ہیں **ماهیت** غالیون بیائے مثناۃ ایک دوائے خوشبو ہے **افعال و خواص** تجفیف پیدا کرتی ہے دودھ کو بستہ کرتی ہے اور اس میں تھوڑی سی حدت بھی ہے رگوں کے شگافتہ ہونے سے جو خون جاری ہو اس کو بند کر دیتی ہے **جراح و قروح** آگ سے جلنے کو فائدہ کرتی ہے۔

غوشنہ بضم غین وسکون واو وکسر شین معجمہ ونون وہ ہے **ماهیت** یہ ایک قسم کماۃ یا فطر کی ہے جس کو چھین چھتر کہتے ہیں خشک ہونے کے بعد سمٹ کر مل جاتی ہے شکل اس کی مثل ایک چھوٹے کاسہ کے ہے جو ٹیڑھا ہو گیا ہو اس سے کپڑے دھوئے جاتے ہیں اور کھٹائی کی جگہ کھائی جاتی ہے اسمیں لذت ویسی ہے جیسے اور کھٹائیوں میں ہوتی ہے بلکہ اس کی ترشی زیادہ ہے طبیعت اس کی برودت مثل اور اقسام کماۃ کے نہیں ہے **خواص** اس کی خلط بھی ویسی خراب نہیں ہوتی ہے جیسے اور اقسام کماۃ کی ہوتی ہے اور شاید کہ اس کی طبیعت میں کسی قدر تی حمیر یعنی جلد کی سرخ

کرنے کی قوت ہے اور کسی قدر اس میں نمکینی بھی ہے **غرب** ایک بہت بڑا درخت ہے جس میں ریشہ بھی لٹکتے ہیں جیسے برگ کی بون ہوتی ہے اس کے ریشہ کا استعمال کیا جاتا ہے اور گوند کا بھی اور گوند اس طرح پر نکالا جاتا ہے کہ اس کے درخت کے بعض مقامات کو سوئیوں سے گود گود کر سوراخ کئے جاتے ہیں اور اسکے اوپر ایک قسم کا بورق یعنی لوہا پیدا ہوتا ہے جو عمدہ اقسام کا بورق ہے اور قابل خوردنی ہے **افعال و خواص** پھول اس کا اور پتی اس کی ان دونوں کا عصارہ ایسی دوائے مجفف ہے جو لذع نہیں پیدا کرتی ہے اور اسکا درخت جلا کر اسکی راکھ مسنون پر لگائی جاتی ہے پس انکو سکھا کر گرا دیتی ہے حام اس سے کہ وہ مسے منکوس ہون یعنی اولے لٹکتے ہوں یا سیدھے ہوں مترجم مسے بواسیر کے اور علاوہ بواسیر کے اور مسے جو بدن پر ہوتے ہیں کبھی جڑ کی طرف پتلے اور سر انکا موٹا ہوتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتے ہیں اور تعلق بھی مسوں کا کبھی جلد کے اندر ہوتا ہے اور کبھی اس کے برعکس ہوتا ہے بواسیر کے بیان میں اس کی تفصیل بخوبی آجائے گی متن ریشہ اس کی جڑ کا بالوں کے خضاب میں داخل کیا جاتا ہے **جراح و قروح** چھلکے اس کے اور پتی اس کی جب پیس کر بدن کے کٹے ہوئے مقام پر جو زخم ہو یا اور قسم کے جراحات اور زخم جو تازہ ہوں ان پر رکھی جائے فائدہ کرے گی **آلات مفاصل** جوشاندہ اس کا نقرس کے واسطے نطول جید ہے **اعضائے سر** جب اس کی پتی کا رانگ روغن گل ملا کر انار کے چھلکے میں بھر کر آگ پر رکھیں اور جوش آنے کے بعد کان میں ٹپکائیں کان کے درد کو فائدہ کرے گی اسی طرح تازہ چھلکا اس کا جب اس کی یہی تدبیر کی جائے یہی فائدہ کرتا ہے جوشاندہ اس کا بفا کے واسطے غسول جید ہے یعنی اس کے جوشاندہ سے بفا جس سر میں ہو اس سر کو دھوتے ہیں **اعضائے چشم** اس کا گوند اور اس کا پھول تاریکی چشم کو دور کرتا ہے **اعضائے نفس** اس کا پھل نفث الدم کو مفید ہے اور اس کا پوست بھی یہی فائدہ کرتا ہے **اعضائے غذا** عصارہ اس کا جونک کو نکال دیتا

ہے۔

غالیہ یہ ایک دوائے مرکب قدیم زمانہ سے چلی آتی ہے جس کو جالینوس نے اختراع کیا ہے **اورام** غالیہ اورام سخت کو نرم کردیتا ہے **اعضائے سر** غالیہ کو روغن بان یا روغن خیری میں گھول کر اس کان میں ٹپکائیں جس میں درد ہو غالیہ کو سونگھنے سے مرگی کے بیمار کو فائدہ ہوتا ہے اور ہوش میں آجاتا ہے اور مست شراب خوار کی بھی مستی دور ہوتی ہے اور سردی کے دردسر میں سکون پیدا ہوتا ہے اور اگر اس کو شراب میں ملاکر پئیں سکر یعنی مستی پیدا کرتا ہے **اعضائے صدر** غالیہ کا سونگھنا قلب کی تفریح پیدا کرتا ہے **اعضائے نفض** غالیہ رحم کی اس درد کو مفید ہے جو سردی سے ہو جب اس کا حمول کیا جائے اور جو ورم سخت سوداوی ہوں اور بلغمی اورام کو بھی فائدہ کرتا ہے حیض کا ادرار کرتا ہے رحم میں جو اختناق یعنی تنگی پیدا کرتا ہے یا کسی طرف کج ہوگیا ہو اس کو اپنی خاص جگہ پر اتار لاتا ہے اور اس کو پاک اور صاف کردیتا ہے اور حمل رہ جانے پر آمادہ کرتا ہے۔

تمام ہولی کتاب دوم منجملہ کتب پنجگانہ قانون کے جو طب میں ہے اور درود خدا کا اوپر بہترین خلائق کے جن کا نام نامی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے جو نبی خدا ہیں اور ان کی آل واصحابؓ سب پر۔

تفسیر و معانی:

ان چند کلمات یونانی وغیرہ کے جن کا استعمال فن طب میں ہوتا ہے اور ہر موقع پر وہ بدون ترجمہ مستعمل ہوتی ہیں جو از قبیل الفاظ مصطلحہ کے ہیں۔

مالی قراطون ماءالعسل کو کہتے ہیں یعنی شہد کو ایک مقدار معین پر پانی ملا کر پلانے سے جو چیز حسب تجویز طبیب تیار کی جائے۔

افومالی اسکی ترکیب یہ ہے کہ شہد کو لے کر پانی میں دھوئیں اور اس پانی کو بے پکائے ہوئے رکھ چھوڑیں۔

اول اور چہارم اور سوم کے بعد کیا ہے بڑی جان کاہی کی ہے اور جس قدر لغات مشکل و فقرات عبارات اس جلد میں شیخ نے لکھے ہیں تمام کتب قانون میں ایسی عمدہ اور طرز اسلوب کے فقرات نہیں وارد کیے ہیں اور میں نے تاامکان ان لغات اور فقرات کا ایسا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ کردیا ہے کہ طالبعلم کو استاد معلم کی حاجت اس مقامات مشکلہ کے مطالب سمجھنے میں باقی نہ رہے اس کا دعوی کرنا کہ مجھے کسی مقام پر غلطی واقع نہیں ہوئی بشریت کے خلاف ہے اور اس کی درخواست کرنی بزرگان با انصاف سے میرے لائق ہے کہ میری نافہمی سے درگذر فرما کر خطاپوشی کو مدنظر رکھیں فقط

خاتمۃ الطبع

سزاوار حمد وثناء حکیم مطلق اور مطلق اور خالق برحق ہے جس کی ادنی اولی حکمتوں اور آسان آسان صنعتوں کی کنہ حقیقت کو پہنچنا اور ان کی **ماهيت** کا جاننا تمامی افہام اور جملہ اور اکات ذوی العقول سے خارج ہے درود نامحدد اور نعت غیر معدود اس برگزیدہ باری کی جناب میں جس کے دم عیسوی نے ہم سب کو مہلک مرض جہالت وگمراہی سے نجات دی اور ہمیں شاہراہ ہدایت درستگاری دکھادی صلے اللہ علیہ وآلہ والطیبین الطاہرین واصحابہ المکرمین بمصداق ومفہوم العلم علمان علم الادیان وعلم الابدان فی الواقع علم ابدان یعنی طب جسمانی کے فوائد اور منافع کماحقہ بیان نہیں ہو سکتے ہر چند علم طب میں بہت سی کتابیں مدون ہوئی مگر اب تو علی العموم اطبا کا دارومدار قانون شیخ الرئیس پر ہے اور سب اقوال کی مستند الیہ یہی کتاب نفیس ہے خدا کا شکر ہے کہ کارخانہ اوودھ اخبار لکھنو کی عالی ہمتی اور دریا دلی سے اس ساری کتاب کا ترجمہ بزبان اردو ہوگیا اور چھپ بھی گیا چنانچہ جلد دوم کتاب مذکور منجملہ کتب پنجگانہ کے ہے اور جس میں ادویہ مفردہ کا بیان معہ **افعال و خواص** وتعریف وشناخت مزار جہائے ادویہ مفردہ کا بیان ہے۔

المختصر یہ کتاب لاجواب مطبع منشی نول کشور واقع لکھنو میں اس سے پیشتر چند بار طبع ہے اور کثرت شائقین نے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوئی فی الحال بصد حسن وخوبی وہزاران خوش اسلوبی تبصحیح تمام وتنقیح مالا کلام باہتمام کیسری داس سیٹھ سپرنٹنڈنٹ مطبع بماہ مئی 1931ء پانچویں بار چھپی والحمد للہ علے ذلک۔

-----اختتام حصہ چہارم----